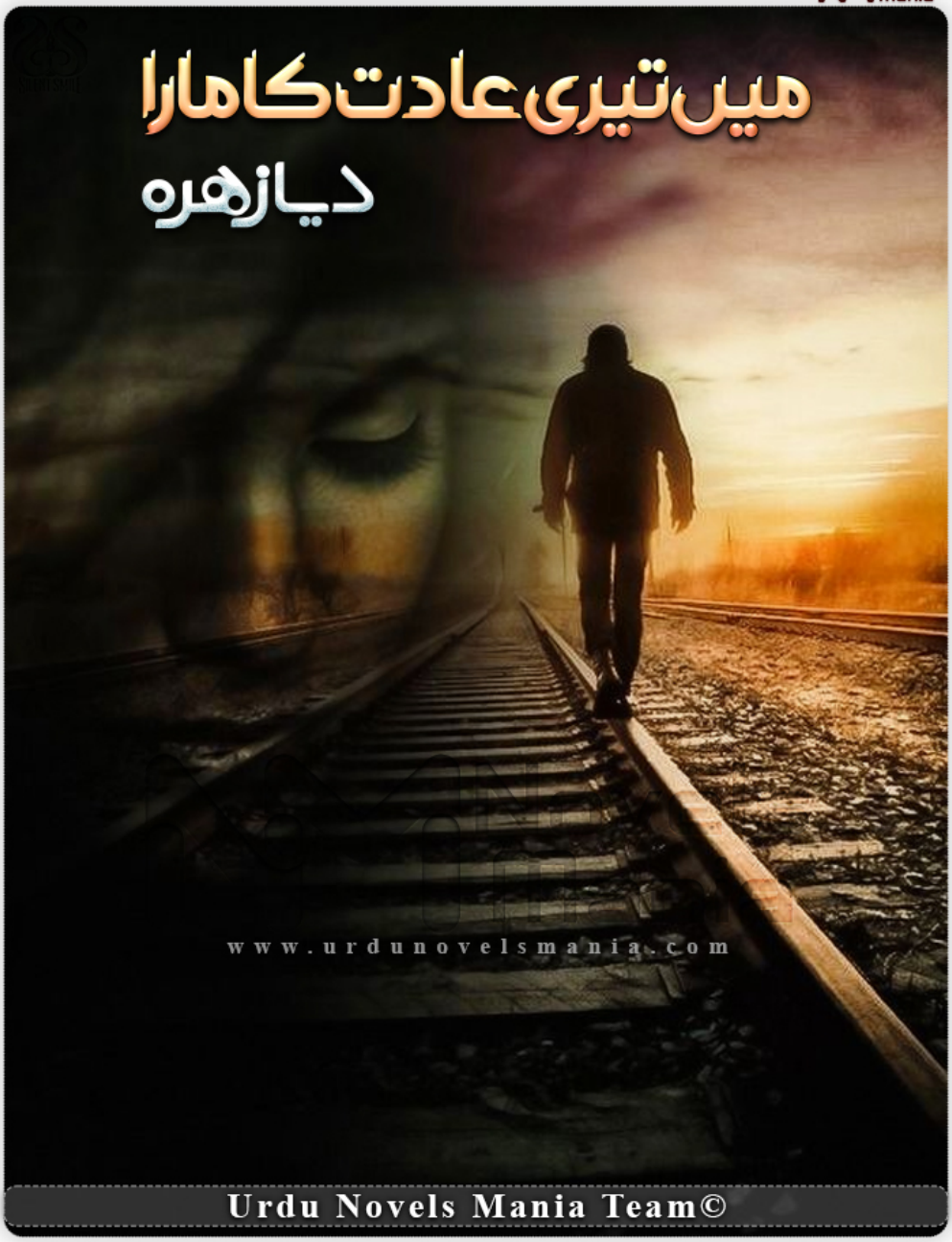
میں تیری عادت کا مارا
دیا زہرہ
www.urdunovelsmania.com
Urdu Novels Mania Team©

ناول : میں تیری عادت کا مارا

رائٹر : دیا زہرہ

السلام علیکم ۔۔

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور اگر آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں تو www.urdunovelsmania.com آن لائن ویب سائیٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے ۔۔ اگر آپ ہماری ویب سائیٹ پر اپنا ناول ناولٹ ، افسانہ ، کالم ، آرٹیکل یہ شاعری پوسٹ کروانا چاہتے تو بھی ایک میل کریں

novelsmania.2020@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں ۔۔

Fb.com/NovelsMania.Officiall

0323-0707017

"b#Ò #Æ< \#¥ ü cþ= ØþÒdí ð#Ú
ècéd#ý\œcFŠ'b

"تم نے میرے جھمکے دیکھے ہے کیا مل نہیں رہے"

عائشہ کمرے میں داخل ہوتی اپنی ہی دھن میں بولی تھی جب نظر سامنے پڑی تو پلٹنا ہی بھول گئی وہ منہ کھولے آئینے کے سامنے کھڑی آرزو کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"یہ تم نے کس طرح کی ڈریسنگ کی ہے آرزو"۔۔

اپنا جھمکا بھولے عائشہ اُس کے قریب جاتے اچھنبے سے اُسے دیکھتے بولی تو آنکھوں پر مسکارا لگاتی آرزو نے فائنل ٹچ دیتے خود کو آئینے میں دیکھا۔۔۔

"کیوں کیا ہوا اتنی حسین تو لگ رہی ہوں میں"۔۔

آرزو کندھے آچکاتے بولی تو عائشہ نے اُسے شاکی نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔

"ایسے مت دیکھو کیا اب میں اپنی مرضی سے کپڑے بھی پہن نہیں سکتی"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو بے زاری سے بولی تو عائشہ نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔۔۔

"تم دونوں جلدی تیار ہو جاؤ باہر سب ویٹ کر رہے ہیں"۔۔۔۔۔۔

لیزے عجلت میں کمرے میں داخل ہوتے بولتے بولتے ٹھہر گئی۔۔۔

"آرزو یہ کیا پہن رکھا ہے تم نے"۔۔۔

لیزے آنکھیں پھاڑے اُسے دیکھنے لگی تھی عائشہ نے بھی لیزے کو دیکھتے کندھے آچکائے۔۔۔

"کیا ہو گیا ہے ساڑھی ہی تو پہنی ہے اِس میں اتنی بار پوچھنے والی کیا بات ہے لیزے بھابھی"۔۔۔

آرزو نے نا سمجھی اور بے زاریت سے گھوم کر اپنا جائزہ لیا تھا ساڑھی میں اُس کا نازک سا سراپہ واضع ہو رہا تھا ہاف سلیو بلیک ساڑھی میں وہ قہر ڈھا رہی تھی۔۔۔

"تمھاری عمر نہیں ہے ابھی یہ سب پہننے کی اور سب سے بڑی بات تم جانتی ہو ہم سب ایسے کیوں بول رہے ہے"۔۔۔۔۔۔۔

لیزے نے اُسے آنکھیں دیکھاتے بہت کچھ باور کروانا چاہا جس پر وہ نخوت سے سر جھٹک گئی۔۔۔

"لیزے یار پلیز میں بہت اچھی لگ رہی ہوں اب چلو لیٹ نہیں ہو رہی اب کیا"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو منہ بناتے بولی لیزے اور عائشہ کی خود پر جمی نظروں کو جھٹکتے وہ آگے کو بڑھ گئی لمبے بال کرل کر کے کمر پر کھولے چھوڑے تھے ہلکا پھلکا میک اپ تھا لیکن ریڈ لپ اسٹک کافی واضع تھی باریک سے ہونٹوں پر لگی ریڈ لپ اسٹک قہر برپا کر رہی تھی اوپر سے اُس کی ہیزل رنگ آنکھوں نے باقی کسر پوری کر دی عائشہ اور لیزے خدا سے دعائیں مانگتی اُس کے پیچھے باہر کی جانب نکل گئی۔۔۔

آج اُن کے ریلیٹو کے ہاں شادی تھی اور وہ سب لوگ شادی پر جا رہے تھے بڑے تو پہلے ہی جا چکے تھے اب کزنز نکل رہے تھے۔۔۔

گاڑیوں میں بیٹھتے وہ اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھے آدھے گھنٹے بعد وہ سب لوگ ہال میں داخل ہوئے تھے جہاں پہلے سے کافی لوگ موجود تھے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"بیٹا بچ کر رہنا ورنہ بے عزتی بہت ہو گی"۔۔۔

ماہا خان نے آرزو خان کا بازو دبوچے اُسے وارن کیا تھا جس پر وہ ماتھے پر تیوری ڈالے اُسے گھورنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"تم چپ کرو آگے چلو دلہن کو دیکھتے ہے اور پھر فوٹوز لیتے ہیں"۔۔۔۔

آرزو اُس کا بازو دبوچے آگے کو بڑھی تھی سٹیج کے بلکل قریب جاتے وہ پر شوق نظروں سے سٹیج پر بیٹھے دلہا دلہن کو دیکھنے لگی تھی مگر وہاں کئی نظریں ایسی بھی تھی جو آرزو خان پر اُٹھ کر پلٹنا بھول گئی تھی اور اُن میں سے ایک نظر اُس کی بھی تھی مگر فرق صرف اتنا تھا کہ اُس کی نظروں میں غصہ بھرا پڑا تھا۔۔۔

وہ بڑے کروفر سے اٹھا اور چلتا ہوا بلکل اِس کی بیک پر کھڑا ہو گیا تھا کسی کی موجودگی اپنے پیچھے شدت سے محسوس کرتے آرزو خان نے پلٹ کر دیکھا اور پھر دوسرے ہی لمحے جیسے وہ سانس لینا بھول گئی تھی۔۔۔۔

"دانیال سفیر خان نے سختی سے اِس کا دودھیا بازو دبوچا اور اُسے وہاں سے کھینچتے ہوئے باہر کی جانب بڑھنے لگا جبکہ آرزو کٹی ڈالی کی طرح اُس کے ساتھ کھنچتی جا رہی تھی ہوش تو تب آیا جب وہ قدرے ایک خاموش کونے میں اُسے لا کر پٹخ چکا تھا۔۔۔

"یہ کیا پہنا ہے تم نے"۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

غصے سے سرخ ہوتے چہرے پر لہورنگ آنکھیں آرزو کی ہیزل آنکھوں میں گاڑے وہ سخت کرخت لہجے میں بولا آرزو کچھ پل کے لیے گڑبڑا گئی تھی۔۔۔۔

"دیکھائی نہیں دیتا آپ کو یا اندھے ہو گے ہے"۔۔۔

آرزو اپنے بازو کو سہلاتے بولی تھی جہاں دانیال سفیر خان کی انگلیوں کی چھاپ تھی اور وہ حصہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔۔

تبھی تو سب لوگ اُسے منع کر رہے تھے ایسی ڈریسنگ سے سب جانتے تھے دانیال سفیر خان کو ایسے کپڑے زہر لگتے تھے وہ بھی جب کوئی لڑکی انہیں سرعام پہن کر باہر مردوں کے درمیان نکل آتی تھی۔۔۔۔

"زبان مت چلاؤ کیوں کی تم نے ایسی ڈریسنگ بہت شوق ہے تمھیں دوسروں کی نظروں میں آنے کا"۔۔۔۔

غصے سے بھاری چلتی سانسوں کے درمیان وہ ضبط سے بولا تھا وہاں موجود کئی لڑکوں کی نظریں جو ٹھہری تھی اُس پر۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"ہاں ہے شوق اور کچھ اب مجھے جانے دے یہاں فضول باتیں سننے نہیں آئی میں کتنی مرتبہ بولوں مجھ سے اور میری چیزوں سے دور رہے آپ میں آپ کی مرضی کے مطابق ہر گز نہیں چلوں گی"۔۔۔۔

آرزو خان بولی تو زبان سے شعلے ٹپکا رہی تھی اور ایسے ہی شعلے دانیال سفیر خان کی آنکھوں سے پھوٹ رہے تھے جن کی تپش سے آرزو کو اپنا آپ یک دم جھلستا محسوس ہوا۔۔۔

"بکواس بند کرو اپنی تم چھٹانک بھر کی لڑکی تمیز نام کی چیز تمھیں چھو کر نہیں گزری ابھی کے ابھی فوراً گھر واپس جاؤ اور چینج کر کے واپس آؤ"۔۔۔۔

اِس کا بازو دبوچے وہ دانت کچکاتے بولا تھا دانیال سفیر خان کو اپنے آگے چلتی کسی کی بھی زبان زہر کے مترادف لگتی تھی اور آرزو خان کو دانیال سفیر خان ہی زہر لگتا تھا جو ہر وقت سب پر بس حکم چلانا جانتا تھا۔۔۔

"بازو چھوڑے میرا اور میں کہی نہیں جا رہی سنا آپ نے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اپنا بازو چھڑوانے کی کوشش کرتے وہ پھنکاری تھی اِس کے لہجے میں بغاوت کی بو تھی اور وہ دانیال سفیر خان کا غصہ سوا نیزے پر پہنچا گئی۔۔۔

"کوئی بات نہیں ابھی چینج ہو جائے گی"۔۔۔۔

لب بھینچے وہ دبے دبے غصے سے بولا اور پھر پاس پڑے خالی ٹیبل پر دھرا واحد پانی کا جگ اٹھا کر آرزو خان کے وجود پر انڈیل دیا کہ وہ منہ کھولے ایک گہرا سانس بھر گئی۔۔۔۔

"اب دفع ہو جاؤ یہاں سے اِس سے پہلے کے میرے ضبط کا پیمانہ چھلکے"۔۔۔۔

جگ وہی گرا اس پر پھینکتے وہ آنکھوں میں تپش لیے بولا جبکہ آرزو اُسے بے یقینی سے دیکھ رہی تھی

۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"یو سائیکو کہی کے جاہل شخص میں خون کر دوں گی تمہارا"۔۔۔۔

وہ دانت پیستے انتہائی غصے سے اُس کی جانب لپکی جب دانیال نے اُس کی بلند آواز کو دبانے کو اُس کے لبوں پر اپنا بھاری ہاتھ جمایا تھا۔۔۔۔

"منہ بند رکھو اپنا یہاں تماشا مت لگاؤ اور یہ بہودہ کپڑے تبدیل کروں فوراً ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا"۔۔۔۔

اِس کے نازک پھڑ پھڑاتے لبوں پر اپنی جارہانہ گرفت مزید سخت کرتے وہ غرایا آرزو ہیزل آنکھوں میں غصے کی سرخی لیے اُسے گھور رہی تھی۔۔۔۔

"ناؤ گیٹ لاسٹ فرام مائی سائیٹ اور ہاں خبردار اگر دوبارہ تم نے ایسی گھٹیا ڈریسنگ کی یا ایسی ڈریسنگ میں کسی کے سامنے گئی"۔۔۔۔

اُسے جھٹکے سے چھوڑتے وہ سائیڈ سے ہوتا تنے چہرے سمیت وہاں سے نکل گیا پیچھے آرزو نے اپنے گیلے سراپے کو دیکھا۔۔۔

"جاہل شخص اِس کا بدلہ میں تم سے ضرور لوں گی تم سمجھتے کیا ہو خود کو بدتمیز"۔۔۔۔

حد سے زیادہ غصے میں وہ اُس ہال سے باہر نکل گئی ساری ایکسائٹمنٹ جھاگ کی طرح بیٹھ گئی کتنی پیاری لگ رہی تھی وہ مگر اُس جاہل انسان نے سب بگاڑ دیا۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

عائشہ ماہا اور لیزے نے اُسے وہاں سے غصے سے باہر نکلتے دیکھا تو لبوں پر ہاتھ جماتے مسکراہٹ روکی تھی کیوں کہ دانیال سفیر خان انہیں ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

"کہا بھی تھا اِسے مگر نہیں محترمہ ہمیشہ دانیال بھائی کے کہے کے الٹ کرے گی"۔۔۔
لیزے نے نفی میں سر ہلاتے افسوس کیا تھا۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖

"جاہل شخص سمجھتا کیا ہے خود اب ایسا حشر کروں گی تمھارا دوبارہ مجھ سے الجھنے کی کوشش بھی نہیں کرو گے تم"۔۔۔
غصے سے بولتے وہ اکیلے ہی گھر میں چلتے جا رہی تھی اُس کی ہیل کی ٹِک ٹِک خاموش گھر میں گونج رہی تھی وہ سڑھیاں چڑھتی تھرڈ فلور پر گئی تھی۔۔۔

بلکل آخر میں بنے ایک چھوٹے سے کمرے سے ایک چھوٹی سے بالٹی اور برش اٹھائے وہ باہر نکلی اور پھر تھرڈ فلور پر بنے فرسٹ روم کا دروازہ کھولتے وہ اندر داخل ہوئی۔۔۔۔

"بہت ہوشیار بن رہے تھے نا دانیال سفیر خان تم بھی پچھتاؤ گے کس کے ساتھ الجھے ہو تم"۔۔۔۔ دانت پیستے وہ اپنے آپ سے بڑبڑا کر بول رہی تھی اُس نے بالٹی میں برش ڈالا اور ہلکے گلابی رنگ کا پینٹ برش کو لگا تھا آرزو خان نے برش اُس کی دیوار گیر پورٹریٹ پر گھوما دیا اور پھر اُس نے دانیال کے بلیک تھیم روم کو ہلکے گلابی رنگ میں جگہ جگہ سے تبدیل کر دیا تھا حتی کہ پینٹ فرش پر ٹھوکر کے ذریعے گراتے اب وہ کمر پر ہاتھ ٹکائے اپنے کارنامے کو ملاحظہ کر رہی تھی۔۔۔۔

"تم نے تو مجھ پر پانی گراتے میری فیورٹ ساڑھی خراب کی تھی نا اب دیکھ لو انجام"۔۔۔۔ ہاتھ سے نادیدہ گرد جھاڑتے وہ خوش ہوتی کمرے سے باہر نکلی تھی جلدی سے اپنے روم میں جاتی وہ فریش ہوئی اور کمفرٹر میں گھستی موبائل لے کر بیٹھ گئی جہاں ماہا اُسے مختلف پوز میں پکس بھیج رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہی اُن پکس میں سے ایک پک میں دانیال سفیر خان بھی اُن کے ساتھ تھا لیکن اُس کے چہرے پر وہی ازلی سنجیدگی تھی آرزو کا حلق تک کڑوا ہوا تھا اُس نے دانیال کی پک پر کراس کا نشان لگا کر واپس ماہا کو بھیج دیا اور موبائل سائیڈ پر رکھتی سونے کو لیٹ گئی کیوں کہ وہ جو کر چکی تھی اُس کا انجام تو صبح بھگتنا تھا لیکن وہ تو صاف مکر جائے گی بلکل نہیں مانے گی آرزو خان کہی نا کہی خوف میں بھی مبتلا تھی کیوں کہ دانیال سفیر خان غصے کا بہت تیز تھا اور جب وہ انسلٹ کرتا تو کسی کا۔ لحاظ نہیں کرتا تھا

۔۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖 💖

"تم نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا اور اب وقت آچکا ہے میں تم سے تمھارا سب کچھ چھین لوں

۔۔۔"

وہ دیوار پر لگی تصویر کو دیکھتے آنکھوں میں سفاکیت بھرے بولا ساتھ ہی ایک سسکی لبوں سے خارج ہوئی تھی۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"تم نے بہت غلط کیا میرے ساتھ گیارہ سال انتظار کیا ہے میں نے اِس پل کا تمھیں برباد کرنے کا فیض خان"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ غصے سے دیوار پر لگی تصویر کو اٹھائے اُسے زمین ہر پٹختے بولا جس سے وہ کرچیوں میں بکھر گئی۔۔۔

"بہت عزیز ہے تھی نا تمھیں تمھاری بیٹی اب میں اُسی بیٹی کو تکلیف دوں گا فیض خان تم بس دیکھتے جاؤ"۔۔۔۔۔۔

وہ شیشے کی کرچیوں کے درمیان سے اُس شخص کی تصویر باہر نکالتے سرد برفیلے لہجے میں بولا اِس درمیان اُس کی انگلیاں زخمی ہوتی لہو ٹپکانے لگی تھی اُس کا خون شیشے کے ٹکڑوں پر پڑنے لگا لیکن وہ بے پرواہ بنا اُس تصویر کو فولڈ کیے پاکٹ سے لائٹر نکالے اُس میں آگ لگاتے اُس سے اٹھتی آگ کی لپٹوں کو دیکھنے لگی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اِس سے کئی زیادہ آگ اِس کے سینے میں بھانبھڑ کی طرح جل رہی تھی جسے بجھانے کا صرف ایک ہی طریقہ تھا اور وہ تھا انتقام۔۔۔۔

"الیگزینڈر"۔۔۔

دروازے پر ہوتی دستک پر مقابل نے سرد تاثرات چہرے پر سجائے دروازے کی جانب دیکھا۔۔۔

"ہمم"۔۔۔

دروازہ کھولے بغیر ہی اُس نے ہنکارا بھرا۔۔۔

"وہ ایک بری خبر ہے"۔۔۔۔

دروازے کی دوسری پار شخص نے ذرا جھجھکتے ہوئے کہا تھا کیوں کہ وہ اچھے سے جانتا تھا اُس کے قہر ڈھاتے غصے کو۔۔۔

"کیا ہے"۔۔۔۔

الیگزینڈر پھر سے سرد چہرہ لیے بولا۔۔۔

"وہ فیض اب اِس دنیا میں نہیں ہے وہ مر چکا ہے دو سال پہلے ہی"۔۔۔۔

مقابل نے ڈرتی سہمتی آواز میں بتایا تھا دوسری جانب الیگزینڈر کی آنکھوں میں خون اترا تھا جبڑے بھینچے وہ بس سرد نظروں سے دروازے کو گھور رہا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"تو اُس کی فیملی کو ڈھونڈو مجھے کسی بھی قیمت پر کوئی ایسی ذات چاہیے جسے تڑپانے سے صفیہ فیض خان کی جان حلق میں اٹک جائے"۔۔۔۔

اب وہ سگار لبوں میں دبائے اُس کا دھواں ہوا میں چھوڑتے بولا اُس کے لہجے میں چھپی سفاکیت کو محسوس کرتے دوسری جانب کھڑے آدمی نے اپنا حلق تر کیا۔۔۔

"اوکے"۔۔۔

وہ بولتے ہوئے وہاں سے نکل گیا الیگزینڈر نے اُس تصویر کی راکھ کو دیکھا۔۔۔

"بہت ہوشیار نکلے تم لیکن تمھیں کیا لگتا ہے میں اتنی آسانی سے سب بھول جاؤں گا نہیں میں طوفان برپا کر دوں گا ان زندگیوں میں جن کی خاطر تم نے میری زندگی مجھ سے چھینی"۔۔۔۔۔

سگار یونہی انگلیوں میں دبائے وہ کئی لمحے اُس راکھ کو گھورتا رہا حتی کے سگار نے اُس کی انگلیاں جلا دی تھی جب اُس نے سختی سے جلتی سگار کو مٹھی میں بھینچ لیا۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"مجھے درد دینے والے مر جایا کرتے ہیں"۔۔۔

لب بھینچے وہ سفاکیت کی انتہا کو پہنچا تھا اُس کے سر پر ایک ہی بھوت سوار تھا جو اُسے حیوان بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہا تھا اور وہ تھا انتقام جو وہ اب صفیہ فیض سے لینا چاہتا تھا۔۔۔

"فیروزہ۔۔!فیروزہ"۔۔۔۔

دانیال سفیر خان کی دہشت سے لبریز آواز پورے گھر میں گونج رہی تھی وہ گھر کی ملازمہ کو چیخ کر پکار رہا تھا اُس کی آواز سنتے سب لوگ ہی ہڑبڑا کر باہر نکلے آرزو بھی آنکھیں مسلتی دوپٹہ کندھے پر ڈالے باہر نکلی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"یہ کس نے کیا"۔۔۔۔

فیروزہ کو قہر برساتی نظروں سے دیکھتے غصے کے باعث با مشکل بول پایا تھا آرزو کا دماغ یک دم بیدار ہوا تھا وہ لب بھینچے مسکراہٹ چھپا گئی دانیال سفیر خان کا تپا تپا چہرہ آرزو کے دل کو ٹھنڈک پہنچا رہا تھا۔۔۔

"میں کچھ پوچھ رہا ہوں کس کی اتنی جرت ہوئی میرے روم کا حشر بگاڑنے کی"۔۔۔
غصے کے باعث تنی رگیں لیے وہ بولا جس سے اُس کی گردن کی ہری، نیلی نسیں ابھرنے لگی تھی
فیروزہ نے سہم کر اُسے دیکھا اور اب سب حیرانگی سے آگے بڑھتے اُس کا کمرہ دیکھ ہکا بکا ہوتے باہر نکلتے جا رہے تھے آرزو نے بھی بلکل انجانے پن میں اُس کے کمرے کو دیکھا۔۔۔

"م۔مجھے ن۔نہیں پتا چھوٹے صاحب"۔۔۔
فیروزہ بیچاری لڑکھڑاتی زبان میں بولی دانیال سفیر خان نے ایک چبھتی نظر آرزو کے وجود پر ڈالی غصہ حد سے بڑھ رہا تھا۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

"میں آخری بار پوچھوں گا یہ سب کس نے کیا اگر وہ سامنے نا آیا تو پھر جو سزا میں دوں گا وہ ساری زندگی یاد رکھے گا"۔۔۔۔

دانیال نے انگلی اٹھا کر اُن سب کو وارن کیا تھا ینگ جنریشن حلق تر کیے وہاں کھڑی تھی۔۔۔۔

"نہیں بتاؤ گے تو آج سے تم سب کا باہر جانا بند نا تم کالج جاؤ گے نا یونیورسٹی پڑھائی کی کوئی ضرورت نہیں ہے"۔۔۔۔۔

دانیال نے جبڑے بھینچے حکم صادر کیا آرزو منہ بگاڑ کر رہ گئی ماہا، عائشہ، آرزو عالی سر جھکائے کھڑے تھے جبکہ باقی سب نیچے والے فلور پر بیٹھے بریک فاسٹ کر رہے تھے لیزے نے نیچے سے ہی آرزو کی پشت کو گھورا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"پر بھائی م۔ میرا بہت اہم ٹیسٹ ہے"۔۔۔

عائشہ منمنائی تھی اُس کی آنکھوں میں پل میں آنسو بھر گے۔۔۔

"تو پھر جس نے یہ کیا ہے وہ خود بتا دے"۔۔۔

دانیال نے موبائل پوکٹ سے نکالتے کچھ بٹن پریس کیے آرزو نے سر اٹھا کر اُس کے حد درجہ سرخ ہوتے چہرے کو دیکھا رات تو وہ بہت دھڑلے سے بول رہی تھی کہ وہ اُس سے نہیں ڈرتی اور اب اُسے اِتنے غصے میں دیکھ آرزو کی سٹی پٹی گھم ہوئی تھی لیکن عائشہ کو روتے دیکھ وہ آگے بڑھ گئی

۔۔۔

"م۔میں نے کیا ہے یہ"۔۔۔

آرزو بے خوف رہنے کی کوشش کرتے بولی مگر پھر بھی زبان لڑکھڑا گئی تھی دانیال نے آنکھ کے اشارے سے باقی سب کو وہاں سے جانے کو کہا اور آرزو کا ہاتھ جکڑے وہ اپنے روم میں داخل ہو گیا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"چھوڑو میرا ہاتھ م۔میں۔ی۔یہ سب صاف کروادوں گی"۔۔۔۔

آرزو اٹکتے لہجے میں بولی تھی کیوں کہ دانیال کی گرفت اُسے اپنی کلائی پر اتنی سخت محسوس ہو رہی تھی کہ اُسے اپنی ہڈیاں ٹوٹتی محسوس ہوئی۔۔۔

دانیال نے اُسے واشروم میں لاتے ٹھنڈے پانی کا شاور آن کر دیا اور آرزو کو اُس کے نیچے پٹخا تھا وہ تنے چہرے سمیت اُس کے کانپتے وجود کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

"یاد رکھنا تمھاری ہر بے وقوفی کا جواب دینا مجھے اچھے سے آتا ہے اب یہاں سے باہر تب ہی نکلو گی تم جب تمھاری عقل ٹھکانے آجائے"۔۔۔

دانیال نے شاور کی سپیڈ مزید بڑھا دی جنوری کی سردی میں ٹھنڈے پانی کے نیچے کھڑے آرزو کے چودہ طبق روشن ہوئے تھے وہ گہرے گہرے سانس بھر رہی تھی سردی نے پل میں اُس کی اکڑ توڑی تھی جبکہ وہ لاپرواہ سا بنا دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے بازو سینے پر فولڈ کیے موبائل میں نجانے کیا دیکھ رہا تھا۔۔۔

آرزو خان گہرے سانس بھرتی اُس بے حس شخص کو دیکھنے لگی اُس کی آنکھوں سے آنسو گرتے پانی کے ساتھ ملتے فرش پر گرنے لگے تھے وجود کپکپا اٹھا اور ہونٹ یکدم ہی نیلے پڑنے لگے تھے۔۔۔

"۔س۔سوری"۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

وہ لڑکھڑا کر بولی دانیال نے آبرو آچکا کر اُسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"س۔سوری"۔۔۔

اٹکتے لہجے میں اُس کے نیلے پڑتے لبوں سے با مشکل لفظ ادا ہوئے تھے آرزو کو اِس وقت وہ شخص پتھر دل لگا جو کتنے پر سکون انداز میں کھڑا تھا یہ جانتے ہوئے بھی کہ اتنے سرد پانی نے آرزو کو جما کر رکھ دیا تھا۔۔۔

"دوبارہ مجھ سے الجھنے سے پہلے سو بار سوچ ضرور لینا آرزو خان میں بار بار معاف کر دینے کا قائل نہیں ہوں اب دفع ہو جاؤ یہاں سے"۔۔۔

اُس کی آنکھوں میں اپنی سرد آنکھیں گاڑھے وہ لفظوں کو چبا چبا کر ادا کرتے بولا آرزو نم آنکھوں سے وہاں سے نکلی مگر قدم آگے بڑھنے سے انکاری تھی وہ بری طرح کانپ رہی تھی مگر مجال تھی کہ وہ شخص اُسے سہارا ہی دے دیتا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ ابھی اُس کے کمرے کے وسط میں پہنچی تھی جب دانیال نے اُسے پکارا آرزو خان ٹھہر گئی لیکن پلٹی نہیں تھی۔۔۔

"اپنا آپ سمبھال کر چلو لڑکی"۔۔۔۔

غصے سے تنے چہرے سمیت اُس نے بیڈ سے اپنی مردانہ شال اٹھا کر آرزو خان کے اوپر پھیلادی آرزو نے ساکت مگر غصے سے لبریز نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔۔۔

"دفع ہو جاؤ اب"۔۔۔

وہ آرزو کے سامنے سے ہٹ گیا اور آرزو لڑکھڑاتے قدموں سمیت اپنے روم میں پہنچی تھی جہاں اپنی ماں کو دیکھتے وہ بھاگ کر اُن کے گلے لگی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"دیکھے آپ کے جاہل بھتیجے نے۔ک۔ کیا کیا مما"۔۔۔

وہ رخسار بیگم کے گلے لپٹتی رودی تھی رخسار بیگم نے اُسے خود سے جدا کرتے بیڈ پر بٹھایا۔۔۔

"غلطی تمھاری بھی تھی نا منع کیا تھا نالیزے نے تم سے وہ ساڑھی مت پہنو مگر تم نہیں مانی جانتی تو ہو دانیال کو یہ سب پسند نہیں ہے اوپر سے تم نے اُس کے کمرے کا کیا حشر کر دیا ہے"۔۔۔۔

رخسار بیگم الماری سے اُس کے کپڑے نکالتے ساتھ ساتھ بول رہی تھی آرزو نے لب ایک دوسرے میں پیوست کیے ماں کے ہاتھوں سے کپڑے لیے۔۔۔

"ہاں میں بھول گئی تھی وہ آپ کا لاڈلا فرماں بردار بھتیجا ہے میں بھول گئی تھی"۔۔۔۔

وہ پیر پٹختی واش روم میں گھس گئی تھی جبکہ رخسار بیگم نے پیچھے نفی میں سر ہلایا اور وہاں سے باہر نکل گئی۔۔۔۔

وہ لوگ جوائنٹ فیملی میں رہتے تھے اور دانیال سفیر خان سب سے بڑا تھا اِس لیے وہ سب پر ہی ایک خاص رعب رکھتا تھا مگر آرزو خان ہمیشہ وہی کرتی تھی جو دانیال سفیر خان کو ناپسند ہو اور جو دانیال کو ناپسند ہوتا وہ آرزو خان کو ضرور پسند ہوتا تھا

www.urdunovelsmania.com

"کالج آرہی ہو کیا؟"۔۔۔

سپیکر سے ابھرتی آواز پر آرزو خان نے برا سا منہ بنایا تھا۔۔۔

"ہاں آرہی ہوں پتہ نہیں مجھے اِتنا پڑھا کر کیا بنانا ہے انہوں نے"۔۔۔

آرزو دانت پیستے بالوں میں برش کرتے بولی ایک تو صبح صبح ٹھنڈے پانی نے اُس کی اچھی خاصی تواضع کر دی تھی اور اب اُسے یوں فیل ہو رہا تھا جیسے اُسے بخار ہونے والا ہو۔۔۔

"اچھا سنو نا"۔۔۔

دوسری جانب اُس کی بیسٹ فرینڈ مروہ کی آواز گونجی جس میں چاشنی چھلک رہی تھی آرزو نے موبائل کو شاکی نظروں سے گھورا کیوں کہ مروہ میڈم اُسے کبھی اتنی عزت نہیں دیتی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"سناؤ جی"۔۔۔

بالوں کی ہائی پونی ٹیل بنائے آرزو نے ایسے آبرو آچکایا جیسے وہ سامنے ہو۔۔۔

"تم اپنے اُس کزن کے ساتھ آنا پلیز"۔۔۔

دوسری جانب مروہ لب دانتوں تلے دبا کر بولی اُس کی بات سنتے آرزو کے ذہن میں پل میں صبح کا سارا واقع گھوم گیا اُس نے دانت پیستے غصہ ضبط کیا تو عزت کی یہ وجہ تھی۔۔۔

"ڈوب کے مر جاؤ تم مجھے لگا تم مجھے مس کر رہی ہو گی اتنا ہی شوق ہے تو ایسا کرو اُس دانیال کے بچے کو کڈنیپ کروالو قسم سے ایک روپیہ بھی نا دینا بے شک"۔۔۔۔۔

آرزو تڑخ کر بولی مروہ کی بات سنتے اُسے چڑ مچی تھی کیوں کہ مروہ میڈم کو دانیال سفیر خان کسی شہزادے سے کم نہیں لگتا تھا۔۔۔

"تم تو بے عقل ہو بد تمیز لڑکی کتنا ہنڈسم ہے وہ جب ایک نظر سنجیدگی سے دیکھتا ہے دل دھڑ کا جاتا ہے قسم سے"۔۔۔

مروہ حسرت سے بولی اُس کی بات پر آرزو نے گندا سا منہ بنایا تھا۔۔۔

"ہاں ایک بار اُس جاہل کی پابندیاں بھی دیکھ لو پھر میں دیکھتی ہوں کس طرح تمھیں ہینڈسم لگتا ہے وہ اوپر سے اُس کی ہائیٹ اُسے دیکھنے کے لیے کسی ٹیبل پر چڑھنا پڑے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو گلے میں پٹی سیٹ کیے بول رہی تھی اُس کی باتوں میں صاف دانیال سفیر خان کے لیے نا پسندیدگی تھی جس پر مروہ ماتھا پیٹ کر رہ گئی۔۔۔

"اور تم تو بتا رہی تھی تمھاری بات پکی ہو گئی ہے منگنی ہونے والی ہے تمھاری کچھ شرم حیا کر لو تم ۔۔۔۔"

آرزو نے موبائل اٹھا کر کان کو لگایا دوسری جانب مروہ نے دانتوں تلے لب دبائے۔۔۔

"ہاں تو اِس میں کیا ہے میرا کرش ہے وہ اور ہمیشہ رہے گا"۔۔۔۔

مروہ نے عام سے لہجے میں کہا جیسے سنتے آرزو نے غصے سے فون کان سے ہٹائے فون کو گھورا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"اللہ کرے اِس کرش کی وجہ سے تم کریش ہو جاؤ"۔۔۔

آرزو نے نخوت سے کہتے فون کھٹاک سے بند کیا اور اپنے اوپر شال لپیٹ لی ایک نظر بیڈ پر پڑی دانیال خان کی شال کو دیکھا اور آرزو کا دل کیا اُس شال کو آگ لگا دے ویسے بھی ابھی اُس چیز کا بدلہ باقی تھا جو دانیال اُس کے ساتھ صبح کر چکا تھا۔۔

وہ بیگ کندھے پر ڈالے نیچے کی جانب آئی تھی جہاں ماہا اور عائشہ بیٹھی بریک فاسٹ کر رہے تھے چونکہ دانیال سفیر خان نے اُن کی صبح صبح ہی کلاس لگالی تھی تبھی وہ لوگ ہی بچے تھے عالی کالج جا چکا تھا شاید جبکہ ماہا اور عائشہ بیٹھی ہوئی تھی آرزو بھی بیگ رکھتی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

"جلدی کرو تم لوگوں کو چھوڑ آؤں"۔۔۔

دانیال سڑھیاں اترتا ایک سرسری سی نظر ان تینوں پر ڈالتے بولا آرزو کے حلق میں نوالہ اٹکا تھا اُس نے جلدی سے پانی کا گلاس لبوں کو لگایا۔۔۔

"کیوں خان بابا کدھر ہے"۔۔۔

آرزو پانی کا گلاس واپس ٹیبل پر رکھتے بولی۔۔

"وہ کسی ضروری کام سے گے ہے اور آج سے تم لوگوں کو میں ہی پک اینڈ ڈراپ کروں گا"۔۔۔۔

وہ کف لنکس ٹھیک کرتا ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھ گیا اُس کی بات سنتے آرزو نے کڑوا سا منہ بنایا جبکہ ماہا اور عائشہ ناشتے کی آخری بائیٹ لے کر اٹھ گئی۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

"ہمم ڈرائیور کی طرح انٹر سٹنگ"۔۔۔

آرزو خان بڑبڑائی تھی کیوں کہ ابھی صبح کی سردی وہ بھول نہیں پائی تھی لیکن اُس کی بڑبڑاہٹ دانیال کے تیز کانوں سے بچی نہیں رہ سکی اُس نے سخت نظروں سے آرزو کو دیکھا۔۔۔

"کیا ہے آنکھوں سے کھاجاؤ گے کیا"۔۔۔

کندھے آچکاتے وہ بھی مزید تین چار نوالے لیتی اٹھ گئی کچن سے نکلتی نور بیگم (سفیر خان کی والدہ) نے آرزو کو گھورا۔۔۔

"بڑی ماں کاش آپ زیادہ کڑوی چیزیں نا کھاتے تو نتیجہ آج ایسا نا ہوتا"۔۔۔۔

آرزو بڑی محبت سے نور بیگم کے گلے لگتی اُن کے کان کے قریب سرگوشی کرتے دانتوں تلے لب دبا گئی جس سے اُس کی گال پر گڑھا سا ابھرا تھا۔۔۔

"بدتمیز"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

نور بیگم نے مسکراہٹ دباتے اُسے گھوراوہ انہیں خدا حافظ بولتے باہر کی جانب بڑھی اور پھر رک گئی

۔۔۔

"ڈرائیور صاحب جلدی آئے لیٹ ہو جائے گے ہم لوگ"۔۔۔۔

آرزو گردن گھما کر بولی وہ اچھا خاصا دانیال کو زچ کر چکی تھی دانیال نے فورک غصے سے ٹیبل پر پٹخا اور آرزو جلدی سے وہاں سے نکلتی باہر گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

دانیال گاڑی میں بیٹھتا اب گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا ماہا اور عائشہ کو تو یونیورسٹی ڈراپ کرنا تھا لیکن آرزو کو اُسے کالج ڈراپ کرنا تھا جو یونیورسٹی سے پندرہ منٹ کی دوری پر تھا اور اب آرزو خان کے واقعی پسینے چھوٹے تھے کیوں کہ عائشہ اور ماہا تو یونیورسٹی کے گیٹ کے سامنے اتر چکی تھی اور اب دانت نکالتے اُسے خدا حافظ بول رہی تھی۔۔۔

"آگے آ کر بیٹھو"۔۔۔

وہ بیک ویو مرر سے آرزو کے چہرے پر اپنی سرد نظریں جمائے بولا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"م۔میں یہاں ٹھیک ہوں"۔۔۔

ناجانے کتنی سرد تھی وہ نظریں کے آرزو کا لہجہ لڑکھڑا گیا افف اللہ وہ ہمیشہ ہی ایسے کیوں پھنس جاتی تھی اُس بد دماغ شخص کے چنگل میں۔۔۔۔

"تمھیں ایک مرتبہ سنائی نہیں دیتا آگے آکر بیٹھو یا پھر یہ کام بھی میں خود کروں"۔۔۔۔

تنا چہرہ لیے وہ جبڑے بھینچے بولا آرزو ہمت رکھتی بیک سیٹ سے نیچے اتری اور فرنٹ ڈور کھول کر فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

دانیال نے ایک چھبتی نظر اُس کے وجود پر ڈالی اور پھر ذرا آگے کو جھکا آرزو کی آنکھیں پھیلی تھی۔۔۔

"ی۔یہ ک۔کیا ک۔کرنے لگے ہے"۔۔۔

اُسے اپنی جانب جھکتا دیکھ وہ لڑکھڑاتی زبان سے با مشکل لفظ ادا کر پائی تھی دانیال نے فل بے زاری سے اُسے دیکھتے اُس کے نازک وجود کو سیٹ بیلٹ میں قید کیا تھا۔۔۔

"بد دماغ لڑکی"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا مگر اُس کے نزدیک ہونے کی وجہ سے آرزو اُس کی بڑبڑاہٹ سن چکی تھی جسے سنتے وہ منہ بناتے اُسے گھورنے لگی تھی۔۔۔

"جاہل"۔۔

آرزو بھی اُسی کے انداز میں بولی تھی جبکہ دانیال نے اُسے فلحال اگنور کر دیا پندرہ منٹ بعد وہ کالج کے گیٹ کے سامنے گاڑی روک چکا تھا جب آرزو گاڑی سے نیچے اتری۔۔۔۔

"سنو میں لینے آؤں گا اکیلے کہی مت جانا منہ اٹھا کر"۔۔۔

وہ گہری سنجیدگی سے بولا تو آرزو نے تیکھی نظروں سے اُسے دیکھتے اثبات میں سر ہلایا اور پھر سامنے دیکھا جہاں مروہ ابھی ابھی گاڑی سے اتری تھی اور اب بڑے اشتیاق سے "دانیال سفیر خان" کو دیکھ رہی تھی آرزو نے نفی میں سر ہلاتے پلٹ کر دیکھا جہاں وہ اب بھی اُسے ہی گھور رہا تھا اُس کے دیکھنے پر دانیال سفیر خان کے لبوں پر ایک جتاتی سی مسکراہٹ رونما ہوئی اور پھر غائب ہو گئی آرزو نے ناسمجھی سے اُسے دیکھا اور پھر مروہ کو ساتھ لیے آگے بڑھ گئی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

مگر ذہن میں اب بھی اُس کی جتاتی مسکراہٹ گھوم رہی تھی لیکن وہ سر جھٹک گئی۔۔۔

"واہ یار کتنی پیاری دوست ہو تم"۔۔۔

مروہ آرزو کا ہاتھ تھامے چاہت سے بولی جس پر آرزو نے نروٹھے پن سے اپنا ہاتھ جھٹکا۔۔۔

"دفع ہو جاؤ تم پتہ نہیں کون سا بھوت سوار رہتا ہے تم پر"۔۔۔۔۔

آرزو منہ پھلائے بولی تھی جبکہ مروہ اب بھی خوشی سے چمکتی آنکھوں سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"یار اتنی خوش قسمت ہو تم روز تمھیں اُس کا دیدار کرنے کو ملتا ہے"۔۔۔

مروہ خوشی چھلکاتے لہجے میں بولی جس پر آرزو نے آنکھیں چھوٹی کرتے اُسے گھورا۔۔۔

"دفع دور وہ بھی اور تم بھی کالا منہ نیلے پیر"۔۔۔

آرزو پیر پٹختی کلاس میں چلی گئی جبکہ اُس کے جملے پر مروہ نے ہاتھ آگے کرتے اپنے سفید رنگت والے ہاتھوں کو دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آرزو سنو تو"۔۔۔

اور پھر وہ بھی اُس کے پیچھے جاتی کلاس روم میں کہی گھم ہو گئی۔۔۔۔

"تو کیا ملا تمھیں قاسم"۔۔۔

الیگزینڈر نے خاکی لفافے پر نظریں ٹکائے پوچھا تھا وہ اِس وقت بلیک شرٹ پر بلیک ہی پینٹ پہنے لانگ کوٹ سے اپنے وجود کو چھپائے ہوئے تھا اور سر پر ہیٹ کچھ اِس انداز سے سیٹ تھی کہ وہ آدھی سر پر تھی اور آدھی اِس کے چہرے پر اُس کے سیاہ ہونٹ واضع ہو رہے تھے جن پر ایک مدھم روشنی پڑتی انہیں واضع کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"وہ اپنی فیملی کے ساتھ رہتی ہے جو اِنٹ فیملی ہے اُن کی اور اُس کی ایک بیٹی بھی ہے شاید وہ تمھارے کام آجائے"۔۔۔۔

قاسم نے سر کو ہلاتے پُر سوچ انداز میں کہا۔۔۔

"ہمم ڈیٹیل"۔۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا مگر قاسم اُس کی سنجیدگی میں چھپی سفاکیت کو بھرپور طور پر محسوس کر سکتا تھا

۔۔۔۔۔

"یہ ہے ڈیٹیل اور ہاں الیگزینڈر دھیان رکھنا اور یہ بھی یاد رکھو وہ ایک کمشنر کی بیٹی ہے وہ صرف صفیہ فیض خان کی بیٹی نہیں ہے وہ اب صفیہ فیض خان اور کمشنر جمشید خان کی بیٹی ہے تم موت کی راہ پر چلنے سے پہلے سوچ ضرور لینا"۔۔۔۔۔

قاسم کرسی سے اٹھتے ہوئے بولا اور پھر ٹھٹک کر رُک گیا قاسم نے اب تک اُسے نہیں دیکھا تھا وہ پچھلے پانچ سال سے اُس کے ساتھ کام کر رہا تھا لیکن اُس کی شکل تک سے ناواقف تھا اور اب پانچ سالوں میں پہلی بار ایک چھبتی ہوئی مسکراہٹ اُس نے الیگزینڈر کے چہرے پر دیکھی تو چونک گیا

۔۔۔۔

الیگزینڈر نے وہ خاکی لفافہ کھولا اور اُس میں سے ایک ہنستی ہوئی تصویر باہر نکالی اور چلتا ہوا ریوالونگ چیئر پر جا بیٹھا اب چیئر کی پشت قاسم کی طرف تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"مجھے موت پسند آئی"۔۔۔

وہ قہقہہ لگا کر ہنسا تھا وہ وحشت سے لبریز قہقہہ تھا اُس نے بے ساختہ ہی ٹیبل ہر دھری ریوالور اٹھا کر دیوار میں دو گولیاں پیوست کر دی۔۔۔۔۔۔

"دوبارہ مجھے ڈرانے کی کوشش مت کرنا قاسم ورنہ یہ گولیاں میں دیوار پر نہیں ماروں گا"۔۔۔۔

سرد آواز نے ایک پل کو قاسم کو گڑبڑا کر رکھ دیا وہ حلق تر کرتے کرسی کی پشت کو دیکھنے لگا تھا اور پھر وہاں سے باہر نکل گیا۔۔۔

"ماہا جمشید خان"۔۔۔۔

اُس نے پک کی بیک سائیڈ کو دیکھا اور پھر اُس کے لبوں سے پہلی بار کسی لڑکی کا نام یوں تجسس سے نکلا تھا اُس نے تصویر کو اپنے موبائل میں کیپچر کیا تھا اور کرسی کی پشت پر سر ٹکا لیا اب الیگزینڈر کے چہرے پر ایک درد سا بکھر گیا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"یار کب تک ویٹ کرتی رہو گی"۔۔۔

مروہ نے اُس کا بازو پکڑے جھنجھوڑا جو اِس وقت غصے سے بھری پڑی تھی۔۔۔

"جب تک وہ لاڈ صاحب تشریف نہیں لاتے"۔۔۔

آرزو مسلسل پچھلے ایک گھنٹے سے باہر کھڑی دانیال کا ویٹ کر رہی تھی ٹھنڈی ہوائیں اِس کے وجود میں کپکپی طاری کر رہی تھی اُس کے اکیلے رہ جانے کی وجہ سے مروہ بھی اُس کے ساتھ کھڑی تھی اور تھوڑے فاصلے پر اُس کا بھائی گاڑی سے ٹیک لگائے موبائل میں بزی تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"یار میں تمھیں چھوڑ دیتی ہوں"۔۔۔

مروہ فکر مندی سے بولی آرزو نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"دس منٹ اور ویٹ کر لینے دو"۔۔۔

آرزو کلائی پر بندھی ریسٹ واچ کو دیکھتے بے زاری سے بولی غصے سے دماغ بھنک رہا تھا وہ لب بھینچے کھڑی تھی آہستہ آہستہ تو ساری کالج کی لڑکیاں جا چکی تھی اور اب وہاں مروہ اور آرزو ہی بچی تھی

۔۔۔۔۔

"منہ اٹھا کر مت چلی جانا جاہل کہی کا"۔۔۔

آرزو اُس کی صبح والی بات پر نقل اتارتے بولی آنکھوں میں پانی سا بھرنے لگا تھا۔۔۔

"آرزو چلو نا یار بھائی بھی اب تھک گے ہے"۔۔۔

مروہ نے اُسے پھر سے ہانک لگائی تھی آرزو تھک ہار کر اثبات میں سر ہلا گئی ویسے بھی اگر مروہ بھی چلی جاتی تو یہاں وہ اور خوف محسوس کرتی اور سردیوں کے دن تھے جو جلد ہی ڈھل جاتے تھے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو مروہ کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئی تھی ایک ڈر بھی اُس کے وجود میں رفتہ رفتہ اتر رہا تھا اگر اُس کے جانے کے بعد دانیال آ گیا اور اُسے ناپا کر نجانے وہ کیا قہرام مچائے گا پھر آرزو اپنی سوچوں کو جھٹکتی اب باہر دیکھنے لگی تھی

💖 💖 💖 💖 💖

"عائشہ گڑیا کوئی مسلہ تو نہیں ہوا"۔۔

دانیال عجلت میں گھر میں داخل ہوتے پہلی فرصت میں ہال میں بیٹھی اپنی چھوٹی بہن کو دیکھتے مصروف سے انداز میں بولا۔۔۔

"نہیں بھائی ہم کیب لے کر آ گے تھے"۔۔۔

عائشہ نے مسکرا کر جواب دیا تھا دو گھنٹے پہلے جب عائشہ نے دانیال کو کال کی تھی کہ انہیں پک کر لے تب دانیال نے بتا دیا تھا کہ وہ ایک اہم میٹنگ میں پھنس گیا ہے اِس لیے وہ کیب لے کر گھر چلی جائے اور وہاں سے ڈرائیور کو آرزو کو لینے بھی بھیج دے

"ہمم آرزو کہاں ہے"۔۔۔

ان دونوں کو وہاں بیٹھے دیکھے دانیال کو کچھ یاد آیا تبھی پوچھ بیٹھا۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

"آرزو ابھی تک نہیں آئی کیا ماہا آرزو کہاں ہے"۔۔۔

عائشہ نے اِدھر اُدھر دیکھتے پھر ساتھ بیٹھی ماہا کو ٹہوکا دیا تھا جو موبائل میں گھم تھی یکدم سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔۔

"مجھے کیا پتہ میں نے تم سے کہا تھا ڈرائیو کو بول دو"۔۔۔۔۔

ماہا نے دھیمے لہجے میں کہا اُس کی بات سنتے دانیال نے لب بھینچے ان دونوں کو گھورا۔۔۔

"وٹ دا ہیل از دس کہاں دھیان رہتا ہے تم دونوں کا ڈیم اٹ"۔۔۔

وہ ایک ضروری فائل لینے آیا تھا اور اب آرزو خان کی گھر میں نا موجودگی نے اُس کا دھیان بری طرح کھینچ لیا تھا دوپہر کا وقت تھا سو گھر کی خواتین آرام کر رہی تھی اور مرد اپنے اپنے کام پر تھے

وہ تیزی سے باہر نکا تھا عائشہ اور ماہا کو بھی اب فکر لاحق ہوئی تھی۔۔۔

"پتا نہیں کہاں ہو گی پاگل لڑکی"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ بڑبڑاتا ہوا باہر کی جانب لپکا کیوں کہ اُس کی گاڑی باہر تھی ابھی وہ فرنٹ ڈور کھولے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھنے ہی والا تھا جب ایک کالی مرسیڈیز کچھ فاصلے پر رکی دانیال نے لہو چھلکاتی نظروں سے اُس میں سے آرزو کو باہر نکلتے دیکھا تھا۔۔۔

وہ سختی سے گاڑی کا ڈور بند کر گیا آرزو آگے کی جانب بڑھ رہی تھی سامنے دانیال کو سرخ چہرہ لیے کھڑے دیکھ کر آرزو لب بھینچے اُس کے پاس سے گزر گئی جبکہ دانیال خان آندھی طوفان بنا اُس کے پیچھے لپکا اُس کی نظریں فرنٹ سیٹ پر بیٹھے اُس لڑکے پر ٹکی تھی

"کس کے ساتھ آئی ہو تم"۔۔۔

وہ جھٹکے سے اُس کے کمرے میں داخل ہوتے بولا جہاں ابھی آرزو نے بیگ رکھا ہی تھا اور اب وہ ویسے ہی کھڑی تھی۔۔۔

"آپ کو تمیز نہیں ہے کسی کے کمرے میں بغیر نوک کیے نہیں جاتے اور خاص کر ایک لڑکی کے

۔۔۔۔"

www.urdunovelsmania.com

آرزو دبے دبے غصے سے بولی کیوں کہ دانیال اُسے کہنے کے باوجود لینے نہیں آیا تھا اِس لیے ابھی تک وہ غصے میں ہی تھی۔۔۔

اُس کی بات سنتے دانیال کو ایک پل کو اپنی غلطی کا احساس ضرور ہوا تھا لیکن وہ واپس سے سختی کا لبادہ اوڑھے اُس کے چہرے پر نظریں ٹکا گیا۔۔۔

"میں نے پوچھا کس کے ساتھ آئی ہو تم کون تھا وہ لڑکا"۔۔۔۔

دانیال جبڑے بھینچے بولا اُس کی بات سنتے اور اُس میں چھپا مطلب سمجھتے آرزو کا چہرہ شدت سے سرخ پڑ گیا۔۔۔۔

"آپ کو کیا مسلہ ہے اِس سے اب خود تو آپ لینے نہیں آئے اور اب اگر میں صیح سلامت گھر پہنچ گئی ہوں تب بھی آپ کو مرچیں لگ رہی ہے"۔۔۔۔

آرزو چبھتی نظروں سے اُسے دیکھتے پلٹ گئی۔۔۔

"میں نے کچھ بکواس کی ہے آرزو شہیر خان کس کے ساتھ آئی ہو تم"۔۔۔۔

وہ غصے سے مٹھیاں بھینچے دھاڑا تھا اُس کی دھاڑ سنتے ایک پل کو آرزو سہم گئی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آپ اپنی حد پار کر رہے ہے دانیال سفیر خان آپ کو کوئی حق نہیں ہے میرے پرسنل میٹر میں بولنے کا"۔۔۔۔۔

آرزو پلٹ کر اُسی کے انداز میں بولی دانیال کی رگیں بری طرح سلگنے لگی تھی گلے پر واضع ہوتی نسیں پھول رہی تھی۔۔۔۔

آرزو شاید اُسے بتا دیتی کہ وہ اپنی دوست کے ساتھ آئی ہے لیکن دانیال کا یوں اُس سے اِس انداز میں پوچھنا آرزو کو سلگا گیا تھا اوپر سے وہ کس طرح رعب جما رہا تھا اُس پر بجائے اپنی غلطی ماننے کے ۔۔۔۔

"اور تمھیں بھی کوئی حق نہیں ہے آرزو خان یوں کسی کی بھی گاڑی میں منہ اٹھا کر بیٹھ کر گھر آنے کا"۔۔۔

وہ سرد و سرخ ہوتی آنکھیں اُس کی ہیزل آنکھوں میں گاڑے بولا آرزو نے لب بھینچ لیے ناچاہتے ہوئے بھی آنسو ٹوٹ کر اُس کی آنکھ سے بہہ گے۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"شٹ اپ دانیال جسٹ شٹ اپ میں آپ کی ہر بات سہتی آئی ہوں لیکن خبر دار اگر آپ نے میرے کریکٹر پر انگلی اٹھائی میں ہاتھ کاٹ دوں گی آپ کے دانیال سفیر خان اپنی آنکھیں چیک کروائے آپ بلکہ نہیں اپنے دماغ کا علاج کروائے آپ جس نے صرف فرنٹ سیٹ پر بیٹھے لڑکے کو دیکھا تھا بیک سیٹ پر بیٹھی اُس کی بہن کو نہیں"۔۔۔۔

آنکھوں میں سرخی لیے وہ انگلی اٹھا کر بولی اُس کے لہجے میں ایک طوفان کی سی طغیانی تھی دانیال میٹھیاں مزید بھینچ گیا ماتھے پر تین بل نمودار ہوئے تھے غصے میں اُس نے بیک سیٹ پر دیکھا ہی نہیں تھا۔۔۔

"چاہے تمھیں میرے انتظار میں کتنا ہی وقت کیوں نا گزارنا پڑے دوبارہ کسی کی گاڑی میں بیٹھ کر مت آنا آرزو خان ورنہ پھر میں وہ کروں گا جو تم ہر گز پسند نہیں کروں گی"۔۔۔۔۔

وہ وحشت زدہ لہجے میں بولا اور وہاں سے نکل گیا غلطی تو دانیال سفیر خان کی تھی مگر وہ دانیال سفیر خان ہی کون جو اپنی غلطی مان کر معافی مانگ لے دوسروں کے آگے جھکنا اُس مغرور زادے کو کہاں گوارا تھا۔۔۔

"آیا بڑا گاڑی میں مت بیٹھنا پتہ نہیں خود کو کیا سمجھتا ہے جاہل کہی کا"۔۔۔۔۔

آرزو نے نم آنکھیں صاف کی اور کپڑے لیتی واش روم میں گھس گئی ایک تو خود ہی نہیں آیا تھا پِک کرنے اوپر سے رعب کیسے جھاڑ رہا تھا۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖

"میں نے بہت سوچ سمجھ کر ایک فیصلہ لیا ہے جیسا کہ سب بڑوں کو پتا ہے اِس بارے میں لیکن چھوٹوں کو بھی بتاتے چلے جائے کے میراج اور عائشہ کا نکاح بچپن میں ہو چکا تھا اِس لیے اب ہم سب باقاعدہ اِن کی شادی کی ڈیٹ فکس کرنے والے ہے"۔۔۔۔

آغا جی نے سب کو دیکھتے خوشی سے کہا وہاں اُس وقت ہر کوئی موجود تھا سوائے دانیال کے ماہا نے اپنے بھائی کے چہرے پر پھیلتی انجانی سی خوشی کو دیکھتے لب دبائے تھے جو سر جھکائے بیٹھا تھا جبکہ عائشہ کا دل کیا وہاں سے کہی غائب ہو جائے۔۔۔

"اِس لیے دو ہفتے بعد ہی عائشہ اور میراج کی شادی کرنے کا فیصلہ لیا ہے ویسے بھی شادی کے بعد عائشہ نے اِدھر ہی رہنا ہے اور ٹھیک دو ہفتے بعد میں ایک اور فیصلہ سناؤ گا جیسے ہر قیمت پر سب کو ماننا ہو گا ۔۔۔۔"

آغا جی اپنے بیٹوں کو دیکھتے بولے تھے سب لوگوں نے خوشی سے اثبات میں سر ہلایا صفیہ بیگم (ماہا، عالی اور میراج کی والدہ) نے اُٹھ کر عائشہ کے سر پر پیار دیا تھا جبکہ میراج خان چور نظروں سے اُس کے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

"چلو پھر تیاریوں میں لگ جاتے ہے کام بہت ہے اور وقت کم"۔۔۔

نور بیگم بھی خوش ہوتے بولی جس پر سب لوگ ہی وہاں سے اٹھ گے آغا جی اپنے کمرے میں چلے گے جبکہ باقی سب عائشہ اور میراج کو دیکھتے ہوئے اُن کے پاس سے گزر رہے تھے عائشہ کو اپنا چہرہ دہکتا محسوس ہو رہا تھا میراج بڑی پُر شوق نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"عائشہ سنے میری شرٹ پریس کروادے کل میری بہت امپورٹ میٹنگ ہے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

عائشہ کو آرزو کے ساتھ جاتے دیکھ وہ پیچھے سے بولا عائشہ کا دل ہتھیلیوں میں دھڑ کا تھا جبکہ آرزو لب دبا گئی۔۔۔

"جائے عائشہ جی شرٹ پریس کرے"۔۔۔

آرزو لب دباتے وہاں سے باہر نکل گئی جبکہ عائشہ گھبراتے ہوئے آگے بڑھ گئی قدم اُس کے کمرے کی طرف تھے اور میراج کے قدم اُس کے قدموں کی پیروی کر رہے تھے وہ ہاتھ پیچھے باندھے اُس کے قدموں پر قدم رکھتے چل رہا تھا۔۔۔

"ش۔شرٹ کہاں ہے"۔۔۔۔

کمرے میں پہنچتے ہی وہ اپنے پیچھے کھڑے میراج کو دیکھتے بولی اُس کی عجیب بدلی بدلی نظروں سے نے عائشہ کا دل بری طرح دھڑ کا دیا تھا۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"الماری میں ہی ہو گی"۔۔۔

وہ لب دبا کر بولا کیوں کہ عائشہ تب تک سکون میں تھی جب تک کہ اُن کی شادی کا ذکر نہیں ہوا تھا لیکن اب تو وہ بار بار اُس کے سامنے آنے والی تھی۔۔۔۔

"نکال دے میں پریس کر دیتی ہوں"۔۔۔۔

عائشہ نظریں جھکائے بولی اُس کی بات سنتے وہ بھاری قدم اٹھاتا اُس کے قریب آنے لگا تھا عائشہ اُس کے اپنی جانب بڑھتے قدموں کو دیکھ گردن مزید جھکا گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تم تو ایسے ری ایکٹ کر رہی ہو جیسے میں تمھیں کھانے لگا ہوں"۔۔۔۔

میراج ذرا سا جھکتے اُس کے کان کے قریب سرگوشی کرتے بولا پر حدت تپش بھری سانسوں نے عائشہ کا کان جھلسایا تھا اُس نے فوراً نظریں اٹھا کر خود قریب میراج کو دیکھا تھا وہ مخمور نظروں سے اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

بچپن کی چاہت تھی وہ اُس کی اور جب میراج خان کو پتہ چلا تھا وہ اُس کی ہے تب وہ کتنا خوش ہوا تھا اُن دونوں کو پتہ تھا وہ ایک دوسرے کے ہمنوا ہے اور یہ احساس خوش کُن تھا۔۔۔۔

"ش۔شرٹ"۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

عائشہ اٹکتے لہجے میں بولی کیوں کہ وہ درمیانی ایک قدم کا فاصلہ طے کرتا اب بلکل ہی اِس کے قریب کھڑا ہو چکا تھا۔۔۔

"وہ تو میں نے پہن رکھی ہے"۔۔۔

آنکھوں میں شرارت بھرے وہ شہادت کی انگلی اِس کی تھوڑی پر ٹکائے اُسے اوپر اٹھاتے بولا عائشہ کے جسم میں کرنٹ سا دوڑا تھا۔۔۔

"تو آخر وہ وقت آ ہی گیا عائشہ جب آپ مکمل طور پر میری بن جائے گی"۔۔۔

اِس کی چن پر محبت سے لب رکھتے وہ بوجھل گھمبیر آواز میں بولتا عائشہ کی جان حلق میں اٹکا گیا عائشہ کی ہتھیلیاں اتنی سردی میں بھی پسینے سے بھیگ گئی تھی۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"بس دو ہفتے اور آپ مکمل میری دسترس میں ہو گی"۔۔۔۔۔۔۔۔

چہرہ اِس کے چہرے کے قریب کرتے وہ خمار آلود آواز میں بولا کے اُس کے ہونٹ عائشہ کے لبوں سے مس ہوتے اُس کی دھڑکنیں منتشر کر گے تھے۔۔۔

"م۔ میراج"۔۔۔

وہ۔ گھبرا کر اُس سے دو قدم دور ہوئی تھی وہ آنکھوں میں شوق کا جہاں آباد کیے اُس کے چہرے پر پھیلتے رنگوں کو دیکھ رہا تھا پھر ایک دلکش مسکراہٹ میراج خان کے لبوں پر پھیل گئی۔۔۔

"جب آپ میری دسترس میں ہو گی تو یہ گریز برداشت نہیں کروں گا میں"۔۔۔

وہ اپنے لفظوں پر دباؤ دیتے بولا عائشہ نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا جہاں جذبوں کی آنچ اُس کی آنکھوں میں چمک رہی تھی۔۔۔

"جائیے اب کہ میں شرٹ اتار کر دوں پریس کرنے کو"۔۔۔

وہ لب دبا کر بولا چہرے پر صاف شرارت واضع تھی عائشہ فوراً وہاں سے نکلی تھی پیچھے وہ سرشاری سے بالوں میں ہاتھ پھیر گیا جبکہ عائشہ اپنے کمرے میں جاتی منتشر ہوتی دھڑکنوں کو سنبھالنے لگی تھی اُس کی آنکھوں میں جو جذبے چھپے تھے وہ عائشہ کو اپنے سحر میں قید کر رہے تھے اور اُس کا دل بغاوت کرتا اُس سحر میں قید ہونے لگا تھا گلال اب بھی چہرے پر بکھرا ہوا تھا۔۔۔

"اب ذرا بتانا پسند کرو گی کلاس بنک کرنے کی وجہ"۔۔

آرزو نے مروہ کو گھورتے پوچھا جو کب سے اُس سے بول رہی تھی کہ ایک بات بتانی ہے ایک بات بتانی ہے اور اب کلاس بھی مِس کروادی۔۔۔

"یار بیٹھ تو جاؤ سانس تو لے لوں"۔۔۔

مروہ گھاس پر بیٹھتے بولی آرزو نے بے زاری سے اُسے دیکھا۔۔۔

"ہاں جی اب بتادے باجی حکیمہ"۔۔۔

اُس کے آگے ہاتھ جوڑتے اب وہ زچ ہوتے بولی کیوں کہ پرسوں بہت ہی اہم ٹیسٹ تھا اور آرزو خان تو ویسے بھی پڑھائی سے بچتی تھی۔۔۔

"یار کل کیا ہے تمھیں یاد نہیں ہے کیا"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

مروہ نے اُس کی ہیزل آنکھوں میں جھانکتے کچھ اخذ کرنا چاہا جس پر آرزو نے سوچنے والے انداز میں اُسے دیکھا تھا مروہ نے برا سا منہ بناتے اُسے گھورا۔۔۔

"بدتمیز تمھیں واقعی یاد نہیں ہے"۔۔۔

مروہ نے ہاتھ میں پکڑی کتاب آرزو خان کے کندھے پر مارتے دہائی دی جس پر آرزو کراہ کر رہ گئی

۔۔۔

"ہاں جی کل تم نکمی دنیا میں تشریف لائی تھی"۔۔۔۔

اُس کے آگے سر جھکائے وہ ہاتھ جوڑتے بولی اُس کی بات پر مروہ نے اکسائیڈ سی مسکراہٹ لبوں پر کھینچتے اُسے دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ہاں جی کل مابدولت کی برتھڈے ہے اور ساتھ میں میری انگیجمنٹ بھی ہے"۔۔۔

مروہ شرماتے ہوئے بولی آرزو جھٹ سے اُس کے گلے لگی تھی ساتھ ہی دھموکا بھی رسید کر دیا۔۔۔

"بد تمیز پہلے نہیں بتا سکتی تھی"۔۔۔۔

آرزو ناک چڑھاتے بولی تو مروہ کندھے آچکا گئی۔۔۔

"تم نے ضرور آنا ہے آٹھ بجے فنکشن ہے"۔۔۔

مروہ نے انگلی دیکھاتے کہا جس پر آرزو کی ساری خوشی دانیال سفیر خان کو یاد کرتے جھاگ کی مانند بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

"یار باقی سب کو تو کسی طرح منا لوں گی لیکن وہ کھڑوس انسان وہ ہر گز نہیں آنے دے گا"۔۔۔۔

آرزو نے رونا رویا تھا اُس کی بات سنتے مروہ کا منہ لٹک گیا۔۔۔۔

"تم بس کسی طرح آجانا آرزو ورنہ پھر مجھے مت بلانا میرے لیے اتنا امپورٹ مومنٹ ہو گا اور میری بیسٹ فرینڈ نا ہوئی تو پھر"۔۔۔۔۔

مروہ اٹھتے ہوئے بولی آرزو نے منہ بگاڑا تھا وہ کیا کرتی دانیال خان کا جو اُس پر بلاوجہ پابندیاں لگاتا تھا لیکن اِس بار آرزو نے بھی اٹل انداز میں فیصلہ کیا تھا وہ لازمی مروہ کی پارٹی میں جائے گی ورنہ اُس کی دوست اُس سے ناراض ہو جاتی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

💖 💖 💖 💖 💖

گھر پہنچتے آرزو نے فوراً کپڑے چینج کیے تھے شکر تھا کہ خان بابا انہیں لینے آئے تھے اِس وجہ سے وہ سارے راستے سوچتی آئی تھی کہ وہ کیسے اور کب بات کرے مروہ کی پارٹی میں اجازت مانگنے کے لیے اُس نے ماہا سے بھی ڈسکس کیا تھا جس پر اُس نے صاف دانیال کا ڈراوا دیا تھا جس پر آرزو کا حلق کڑوا ہوا۔۔۔

"کیا کر رہی ہے آپ لیزے بھابی"۔۔۔۔
وہ کپڑے چینج کرتے کچن میں آئی تھی لیزے نے چونک کر اُسے دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میں تمھارا بھوت تو نہیں دیکھ رہی"۔۔
لیزے آنکھیں چھوٹی کیے بولی

"کیا مطلب ہے آپ کا لیزے بھابھی"۔۔۔

آرزو منہ پھلائے بولی تھی اور پھر کافی مشین کی جانب بڑھ گئی لیزے حیرت سے اُسے دیکھ رہی تھی

۔۔۔۔

"میں ابھی سب کو بتاتی ہوں آرزو کی طبیعت خراب ہو گئی ہے آرزو خان کچن میں پائی گئی ہے"۔۔۔

لیزے مشی (لیزے کی چار سالہ بیٹی) کے دودھ کا فیڈر ہاتھ میں پکڑے لب دباتے وہاں سے نکلی تھی

پیچھے آرزو نے فل بے زاری سے ان کی پشت کو گھورا۔۔۔

"میں سفیان بھائی کو بتاؤں گی بھابی آپ بہت چالاک ہوتی جا رہی ہے"۔۔۔۔

آرزو نے پیچھے سے ہانک لگائی اور کافی نکالتے وہ اب کافی کے ساتھ ایکسپیریمنٹ کرنے لگی تھی بڑی

مشکل سے اُس نے کافی بنائی اور اُسے کپ میں ڈالتے اُس کی خوشبو اپنے اندر اتارتے ہی آرزو کا دل

متلا اٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

خراماں خراماں چلتے وہ اوپر تھرڈ فلور کے فرسٹ روم میں گئی دروازہ ہلکے سے نوک کیا اور اجازت ملنے پر اندر داخل ہو گئی دانیال نے نظر اٹھا کر اُسے دیکھا آرزو خان سر پر دوپٹہ اوڑھے نظریں جھکائے کھڑی تھی دانیال نے اچھنبے سے پھر سے دیکھا جیسے کچھ غلط دیکھ لیا ہو۔۔۔۔۔

"کیا ہے"۔۔۔

آرزو کو کچھ بھی نا بولتے دیکھ وہ آبرو آچکا کر بولا لیپ ٹاپ گود سے اٹھا کر ٹیبل پر دھرتے وہ بیڈ سے نیچے اتر آیا تھا۔۔۔

"وہ م۔ میں کافی لے کر آئی تھی آپ کے لیے"۔۔۔

آرزو کپ کے بعد دوسری نظر دانیال کے ہکا بکا چہرے پر ڈالتے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ بولی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کافی اور تم تمھیں بنانے بھی آتی ہے یا پھر اِس میں بھی تمھاری کوئی خرافات چھپی ہے"۔۔۔۔

دانیال نے ماتھے پر تیوری چڑھائے پوچھا اُس کی بات پر آرزو نے دانت کچکائے تھے لیکن ضبط کر گئی آخر کو پرمیشن بھی تو لینی تھی۔۔۔۔

"وہ میں سیکھ رہی ہوں آپ پی کر دیکھے نا کیسی ہے"۔۔۔۔۔۔

آرزو نے کپ اُس کے سامنے پیش کیا جس پر دانیال نے آرزو کو اچھنبے سے دیکھتے کافی کا کپ اٹھا کر لبوں سے لگایا اور دوسرے ہی پل ایک شدید غصے کی لہر اُس کے وجود میں سما گئی۔۔۔

"یہ کیا حرکت تھی ہاں یہ کیا بنایا ہے تم نے"۔۔۔

وہ دانت پیستے بولا آرزو نے منہ بناتے اُسے دیکھا۔۔۔

"کافی ہی بنائی ہے"۔۔۔

آرزو معصومیت کے اعلیٰ ریکارڈ قائم کرتے بولی دانیال نے کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے غصے سے میٹھیاں بھینچے سامنے اُس چھوٹی سی لڑکی کو گھورا۔۔۔

"لگتا ہے تمھیں سزا لینے کا بہت شوق ہے آرزو خان کیا دماغ خراب ہو گیا ہے تمھارا جو تم نے کافی میں اتنی زیادہ شوگر اور اتنا زیادہ نمک ڈال دیا آخر تم آئی ہی کیوں یہاں"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دانیال کا بس نہیں چل رہا تھا آرزو خان کا وجود یہاں سے گھسم کر دے آرزو نے منہ بناتے اُسے دیکھا

"میں تو کوشش کر رہی تھی اِس میں اتنا بھڑکنے والی کیا بات ہے میں کون سا روز روز آپ کے ٹیسٹ کے مطابق کافی بناتی ہوں سڑیل ہی رہے"۔۔۔۔

آرزو پیر پٹخ کر بولی تھی ایک تو کافی بنائی اوپر سے لاڈ صاحب کے نکھرے ہی ختم نہیں ہو رہے تھے

"نہیں بنائی تو بنانا سیکھ لو ناؤ گیٹ لاسٹ بد دماغ بس زبان جتنی مرضی چلوا لو وہ اچھی بھلی آئے گی"۔۔۔۔

وہ بے زاری سے اُسے دیکھتے واپس لیپ ٹاپ اٹھا کر بیڈ پر بیٹھ گیا پیچھے آرزو خان کلستی ہوئی وہاں سے نکل گئی لیکن اِس درمیان وہ اُس کی پہلی بات پر غور کرنا تو بھول ہی گئی تھی

www.urdunovelsmania.com

پانچ منٹ ہی گزرے تھے جب سائیڈ ٹیبل سے ٹیسٹ لیس کافی اٹھاتے وہ انجانے میں گھونٹ بھرنے لگا لیپ ٹاپ پر چلتی انگلیوں کی سپیڈ تیز ہو رہی تھی اُسے پتا ہی نا چلا جب وہ ساری کافی ختم کر گیا تھا جس کے بیکار ہونے کے تانے وہ ابھی آرزو خان کو سنا کر ہٹا تھا۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖

"آپ کو پتا ہے مما اُس کی منگنی بھی ہے ساتھ میں تو خوب انجوائے کروں گی"۔۔۔

آرزو صبح سے ہی سب لوگوں کے گرد گھومتے انہیں بتا رہی تھی کہ مروہ کی منگنی ہے اور وہ جانا چاہتی ہے اُس کی باتیں دانیال سفیر خان کے کانوں تک بھی پہنچ چکی تھی لیکن وہ خاموش ہی رہا تھا بلکہ سب ہی خاموش تھے جسے دیکھ اب آرزو کو غصہ آنے لگا تھا لیکن پھر بھی وہ چہکتی ہی رہی کہ بس کسی طرح اُسے جانے کی پرمیشن مل جائے تبھی بار بار کہہ رہی تھی۔۔۔

"افففف کتنا مزہ آئے گا میں تو جانے کے لیے بہت ایکسائٹڈ ہوں"۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

آرزو اپنی ماں کو دیکھتے بولی جو ناشتہ سرو کرتے اب بیٹھ چکی تھی سب لوگ خاموشی سے ناشتہ کر رہے تھے اور آرزو چہک رہی تھی۔۔۔

"کتنا مزہ آئے گا"۔۔۔

آرزو ناشتہ کی بائیٹ منہ میں رکھتے بولی۔۔۔

"تم وہاں نہیں جاؤ گی"۔۔۔

آملیٹ کا پیس منہ میں رکھتے وہ سنجیدہ سرد آواز میں بولا سب لوگ خاموشی سے بریک فاسٹ کر رہے تھے جبکہ اُس کی سرد آواز پر چہچہاتی آرزو لب بھینچ گئی۔۔

"کیوں نہیں جاؤں گی میں ضرور جاؤں گی میری فرینڈ کا برتھڈے ہے اُس نے اتنی محبت سے مجھے بلایا ہے"۔۔۔

آرزو فورک پٹختے غصے سے بولی اُسے سامنے بیٹھا شخص زہر لگ رہا تھا اِس وقت یا شاید زہر سے بھی بُرا

۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میں نے ایک مرتبہ کہا نا تم وہاں نہیں جا سکتی تو نہیں جا سکتی زیادہ زبان مت چلاؤ"۔۔۔۔
وہ سامنے بیٹھی لڑکی کو دیکھتے لفظوں پر دباؤ دیتے وہی ازلی گہری سنجیدگی سے بولا۔۔۔

"میں جاؤں گی سنا تم نے کیا ہر وقت رعب جھاڑتے رہتے ہو مجھ پر کزن ہو زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے"۔۔۔۔۔۔
چئیر کھسکاتے وہ اٹھتے ہوئے ذرا اونچی آواز میں اُس کی لہو رنگ ہوتی آنکھوں میں اپنی ہیزل آنکھیں گاڑھے بولی جس پر مقابل نے جبڑے بھینچ لیے۔۔۔۔۔۔

"بکواس بند کرو اپنی تمیز سے بات کرو"۔۔۔۔
ماتھے پر تیوری چڑھائے وہ اُس پانچ فٹ چار انچ کی آفت کی پڑیا کو آنکھیں دیکھائے دھاڑا کہ آرزو کا دل ہولے سے لرزا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"کیوں تمیز سے بات کروں تم نے کی ہے کبھی تمیز سے بات ہمیشہ یہ مت کرو وہ مت پہنو یہاں مت جاؤ لیکن اب بس بہت ہو گیا میں جاؤں گی تمھارا یہ رعب باقی سب پر چلتا ہو گا مجھ پر نہیں چلے گا ۔۔۔۔۔"

وہ اُسے انگلی دیکھاتے بولی آغا جی نے غصے سے اُس کی چلتی زبان ملاحظہ کی جبکہ مقابل کے تن بدن میں آگ بھڑ کی تھی وہ تن فن کرتا اِس تک جاتا اِس کی کلائی غصے میں دبوچ گیا۔۔۔

"ابھی پتا چل جائے گا تم وہاں کیسے جاتی ہو"۔۔

اسے گھسیٹتے وہ سرد چہرہ لیے آگے کو بڑھا جبکہ آرزو نے غصے سے اس سے اپنی کلائی چھڑوانی چاہی تھی ۔۔۔

"چھوڑو مجھے جنگلی کہی کے"۔۔۔۔

غصے سے دانت پیستے وہ بولے گئی اُس کی گوہر افشانیاں سنتے "دانیال سفیر خان" کا غصہ ساتویں آسمان پر پہنچا تھا۔۔۔

اُس نے سختی سے آرزو کو اُس کے کمرے میں پٹخا اور دروازہ باہر سے بند کر دیا۔۔

www.urdunovelsmania.com

"خبردار اگر کسی نے اس بد دماغ لڑکی کو یہاں سے نکالنے کی گستاخی کی"۔۔۔

انگلی دیکھاتے اُس نے ینگ جنریشن کی طرف شرر باز نظروں سے دیکھا۔۔۔

"تم ہو گے بد دماغ بلکہ تمھارے پاس تو دماغ ہی نہیں ہے بس ہر ایک پر حکم چلانا آتا ہے تمھیں جاہل شخص"۔۔۔

اندر سے آرزو اُس کی آواز سنتے چیخی تھی جبکہ باہر سب ینگ جنریشن کے چہروں پر دبی دبی ہنسی تھی جیسے اگر آرزو دیکھ لیتی تو اُن سب کے مسکراتے چہروں کو آگ ہی لگا دیتی۔۔۔

رات کے سات بجے وہ مکمل تیار تھی اُس نے آئینے میں اپنا عکس دیکھا نیوی بلیو کلر کی میکسی میں ہلکے پھلکے میک اپ کے ساتھ وہ آسمان سے اتری کوئی پری ہی لگ رہی تھی آنکھوں پر گلاسز کے بجائے لینز لگا لیے تھے اُس نے ایک مرتبہ پھر گھوم کر اپنا جائزہ لیا۔۔۔

"ہنہہہہ جاہل نا ہو تو"۔۔۔

خان کو سوچتے آرزو نے کڑوا سا منہ بنایا اور اپنے کمرے کی کھڑکی کی جانب گئی جو لان میں کھلتی تھی ایک طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کھڑکی کھولتے وہ وہاں سے باہر نکلی تھی۔۔۔

"آرزو"۔۔۔۔

عائشہ لان میں آتے اُسے دیکھتے بھاگ کر اُس کے پاس جاتی دبی دبی آواز میں اندر کی جانب دیکھتے بولی۔۔۔

"عائشہ میں جلدی واپس آجاؤں گی تم سب سمبھال لینا اوکے بائے"۔۔۔۔

عائشہ کی بغیر کوئی سنے وہ باہر کی جانب چلی گئی جبکہ عائشہ پیچھے ماتھا پیٹتی ڈرتے ہوئے اندر کی جانب گئی تھی۔۔۔

اور پھر جب دانیال خان نے آرزو کا کمرہ کھٹکھٹایا تو کسی نے کمرہ نہیں کھولا تھا دانیال لب بھینچے ماسٹر کی سے کمرہ کھول چکا تھا لیکن بیڈ پر کمفرٹر اوڑھے وجود کو دیکھ اُس کے پیشانی کے بلوں میں کچھ کمی آئی تھی لیکن اگلے ہی لمحے وہ تند و تیز نظروں سے بیڈ پر لیٹے وجود کو دیکھنے لگا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"عائشہ آرزو کہاں ہے"۔۔۔۔

وہ سرد آواز میں گرجا عائشہ کو اپنا حلق خشک ہوتا محسوس ہوا تھا لیکن وہ یوں ہی لیٹی رہی

"عائشہ میں لاسٹ وارننگ دے رہا ہوں آرزو کہاں ہے اور فوراً اٹھو یہاں سے"۔۔۔۔

دانیال اِس مرتبہ رعب دار لہجے میں بولا کہ عائشہ کمفرٹر سر سے اتارتے سہمتے ہوئے اپنے بھائی کے غصے سے تنے چہرے کو دیکھنے لگی تھی

"بھ۔ بھائی وہ آرزو چلی گئی"۔۔۔

عائشہ سر جھکائے بولی دانیال نے آگ برساتی نظروں سے دیوار پر لگی آرزو کی تصویر کو گھورا اور پھر عائشہ کو اپنے روم میں جانے کا بولا تھا

عائشہ کو نہیں پتا تھا دانیال کو کیسے پتا چلا جبکہ دانیال عائشہ کا جو تا دیکھ چکا تھا

لاوا سا دانیال کے وجود میں بھڑک رہا تھا جس کی زد میں اب آرزو خان کا وجود آنا تھا

رات کے دس بجے وہ دبے قدموں سے اپنی ہائی ہیل ہاتھوں میں پکڑے ایک ہاتھ سے میکسی اٹھائے اندر داخل ہوئی تھی آہستہ سے لب دبائے وہ ہال میں داخل ہوئی جہاں داخل ہوتے ہی اُس کی سانس حلق میں اٹک گئی وہ آنکھیں پھاڑے سامنے ون سیٹر صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے براجمان شخص کو دیکھ آنکھیں پھیلائے وہی رک گئی بیک بون میں سرسراہٹ سی ہوئی تھی۔۔۔۔

آرزو خان کو لگا جیسے سامنے بڑی شان سے موت کا فرشتہ بیٹھا ہے جو لہو رنگ آنکھوں سے اُسے ہی گھور رہا تھا گلے میں گلٹی سی ابھری جب وہ صوفے سے اٹھتا بھاری قدم اٹھانے لگا تھا کہ خاموش ہال میں اُس کے قدموں کی ہولناک آواز گونجنے لگی وہاں اُن دونوں کے سوا کوئی نہیں تھا شاید باقی سب کو اُس سامنے کھڑے جلاد نے ہی اندر بھیج دیا تھا وہ تھوک نگلتی خوف سے آنکھیں میچ گئی جیسے جیسے وہ اُس کے قریب آرہا تھا آرزو کا دل جیسے بند ہو رہا تھا۔۔۔۔

"کیا بکواس کی تھی میں نے بولو کیا بکواس کی تھی میں نے کہ تم وہاں نہیں جاؤ گی"۔۔۔۔
وہ اتنے شدید غصے میں دھاڑا کہ اندر بیٹھی عائشہ اور ماہا کے رونگھٹے کھڑے کر گیا آرزو خان ڈر سے دو قدم پیچھے اچھلی۔۔۔

"کیوں گئی تھی تم"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ میٹھیاں بھینچے ماتھے پر تین بل ڈالے بولا انگار لہجے سے غصہ چھلک رہا تھا نیلی آنکھیں وحشت سے لبریز تھی اور آرزو کو اپنی جان جاتی محسوس ہوئی منگنی پر اُس نے خوب انجوائے کیا تھا مگر اب سامنے کھڑے شخص نے اُس کا خون تک منجمد کر دیا تھا۔۔۔۔

"م۔ میری۔دو۔دوست کی انگیجمنٹ تھی"۔۔۔۔

وہ خوف سے بولی آرزو کو لگا جیسے وہ بس اُسے مارنے ہی والا ہو زبان لڑکھڑا گئی۔۔۔۔

"تو اگر تم وہاں نہیں جاتی تو کیا یہ سب تام جام نا ہوتا"۔۔۔۔۔

اُس کا بازو دبوچے وہ لہو رنگ آنکھوں سے اُسے دیکھتے غرایا آرزو نے اپنے بازو پر اُس کی جارہانہ گرفت بڑھتی محسوس کی۔۔۔

آرزو خان لب بھینچ گئی نئی بغاوت نے اُس کے اندر سر اٹھایا تبھی وہ نظریں اٹھائے دانیال کو دیکھنے لگی

"آپ ہوتے کون ہے مجھے منع کرنے والے میرے بھائی ہے، میرے باپ ہے یا پھر۔۔۔!!

آرزو ہمت کرتی ذرا غصے سے بولی دانستہ اُس نے بات اُدھوری چھوڑ دی اُس کی بات سنتے دانیال کا غصہ سوا نیزے پر پہنچا تھا۔۔۔

"زبان بند رکھو اپنی بد دماغ لڑکی"۔۔۔

اِس کا بازو جھکٹتے وہ ہاتھ ہوا میں معلق کر گیا آرزو نے پھیلی آنکھوں سے اُس کا ہوا میں تھما ہاتھ دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"میں جاؤں گی ہر وہ جگہ جاؤں گی جس سے آپ کو مسلہ ہو اسنا آپ نے آپ کی ہمت کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی کوشش کرنے کی"۔۔۔

آرزو خان دانیال سفیر خان کے سینے پر ہاتھ مارتے اُسے پیچھے کی جانب دھکا دیتے ہذیانتی انداز میں چیخی دانیال خان نے ہمیشہ اُس پر پابندیاں لگائی تھی لیکن کبھی ایسی نوبت نہیں آئی تھی کہ وہ اُس پر ہاتھ اٹھا دے۔۔۔

"حد میں رہو اپنی ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا"۔۔۔

دانیال انگلی اٹھائے بولا اُس وقت اُس کی آنکھوں میں شعلے جھلس رہے تھے اور آرزو کی آنکھوں میں سرخی کی لکیریں تھی۔۔۔

"آپ سے برا کوئی ہے بھی نہیں کیوں منہ اٹھا کر میرے معاملات میں پڑنے کی کوشش کرتے ہے"۔۔۔۔

آرزو لب بھینچے بولی دانیال نے جبڑے بھینچے اُس لڑکی کی چلتی زبان کو ملاحظہ کیا تھا۔۔۔

"ک۔ کہاں ل۔لے کر جا رہے ہو ہ۔ہاتھ چھوڑو میرا"۔۔۔۔

دانیال نے سختی سے اُس کا ہاتھ جکڑا تھا نیم اندھیرے میں آرزو کو وہ کوئی حیوان ہی لگ رہا تھا جو اُسے اپنے ساتھ کھینچ کر لے جا رہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"م۔میں ن۔نے کہاہ۔ہاتھ چھوڑو میرا"۔۔۔

آرزو اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے چھڑانے کی کوشش کرتے بولی اُسے حد سے زیادہ غصے میں تنے چہرے سمیت دیکھتے آرزو کی بیک بون میں سرسراہٹ ہوئی تھی۔۔۔

"تمھاری جگہ یہ ہے سنا تم نے جب یہاں دو راتیں گزارو گی پھر تمھاری عقل ٹھکانے آئے گی"۔۔۔۔
دانیال نے اُسے لا کر ایک کمرے میں زور سے پٹخا کہ وہ زمین پر جا گری تھی وہ دہشت زدہ آواز میں چھنکارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بہت شوق ہے نا تمھیں گھر سے باہر اتنی رات کو اکیلے جانے کا اب یہاں رہو اکیلے"۔۔۔۔
دانیال انگلی اٹھائے اُسے دیکھتے کرخت لہجے میں بولا آرزو نے خوف سے آس پاس دیکھا وہ اُن لوگوں کا پرانا سٹور تھا جہاں بہت پرانی چیزیں پڑی تھی وہاں روشنی نا ہونے کے برابر تھی کیوں کہ چھت پر بنے جالی نما روشن دان سے چاند کی ہلکی سی روشنی آرہی تھی سردیوں کے رات میں اندھیرے میں یہاں رہنا آرزو خان کے رونگھٹے کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ن۔نو۔دانیال ت۔آپ ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔"
آرزو نفی میں سر ہلاتے آگے کو بڑھ جب دانیال نے اتنی ہی پھرتی سے دروازہ باہر سے لاک کر دیا آرزو بار بار دروازے کو پیٹ رہی تھی۔۔۔

"دانیال سفیر خان دروازہ کھولو میں تمہارا خون کر دوں گی تم جاہل انسان سنائی نہیں دے رہا تمہیں ۔۔۔۔"

آسمان پر چاند نا ہونے کے برابر تھا چاند کی بہت ہی مدھم روشنی آ رہی تھی جس وجہ سے آرزو کو اب وہاں ڈر لگنے لگا تھا اور اگر آرزو خان جان جاتی کہ وہاں اُس کے علاوہ کوئی اور بھی تھا تو یقیناً وہ ویسے ہی مر جاتی ایک آنسو ٹوٹ کر اِس کی انکھ سے بہا۔۔۔

باہر کھڑا شخص پاکٹ سے سیگریٹ نکالتے لبوں کو لگائے سلگانے لگا تھا اُس کا خود کا وجود بھی اُسی سیگریٹ کی مانند سلگ رہا تھا کن پٹیاں سہلاتے وہ آرزو خان کی چیخنے چلانے کی آوازیں سن رہا تھا۔۔۔ اب چونکہ دانیال سفیر خان نے اُسے یہاں قید کیا تھا تو کسی میں اتنی ہمت نہیں ہونی تھی کہ دانیال کے علاوہ اُسے وہاں سے کوئی باہر نکال لیتا

www.urdunovelsmania.com

"بیٹا دانیال آرزو ابھی بچی ہے میں سمجھادوں گی اُسے"۔۔۔

رخسار بیگم بریک فاسٹ کرتے دانیال کو دیکھتے بولی جو لب بھینچے فورک ٹیبل پر رکھ گیا۔۔۔

"مجھے پتا ہے چھوٹی امی آپ اُس کی ماں ہے آپ کو افسوس ہوتا ہو گا کہ میں آپ کی بیٹی کے ساتھ کیا کرتا ہوں بہت سخت رویہ ہے میرا اُس کے ساتھ لیکن آپ بہتر جانتی ہے ایسا کیوں ہے"۔۔۔

دانیال باہم ہاتھ ایک دوسرے سے جوڑے بولا رخسار بیگم اُس کی بات سنتے خاموش ہو گئی کیونکہ وہ صیح کہہ رہا تھا۔۔۔

"بھو تم فکر نا کرو آرزو ہماری بھی پوتی ہے لیکن اُس کے لیے یہی بہتر ہے"۔۔۔

آغا جی نے بریک فاسٹ ختم کرتے اٹھتے ہوئے کہا تو رخسار بیگم اثبات میں سر ہلا اُس وقت وہاں اُن تینوں کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔۔۔

"چھوٹی امی میں یونیورسٹی جا رہی ہوں"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ماہا نے باہر نکلتے ہانک لگائی اُن سب کو آرزو خان کی فکر تھی لیکن کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہاں جا کر اُس سے بات کرلے کیونکہ دانیال نے سختی سے منع کیا ہوا تھا کہ آرزو خان کے پاس کوئی نہیں جائے گا۔۔۔۔

"خان بابا چلے"۔۔۔۔

ماہا ریسٹ واچ دیکھتی گاڑی میں بیٹھ گئی جبکہ عائشہ طبیعت خرابی کی وجہ سے نہیں جا پائی تھی اور آرزو میڈم قید کاٹ رہی تھی۔۔۔

ابھی آدھا راستہ ہی طے ہوا تھا جب اُن کی گاڑیوں کے آگے اور پیچھے دو گاڑیاں رکی خان بابا نے اچانک بریک پر پاؤں رکھتے ایکسیڈنٹ ہونے سے رو کا تھا ماہا پریشانی سے اِدھر اُدھر دیکھ رہی تھی ۔۔۔

"ہیے کون ہو عقل ہے کیا"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

خان بابا کھڑکی سے چہرہ باہر نکالے بولے جب سوٹ بوٹ میں لوگ اترے اور خان بابا کو خطرے کی گھنٹیاں اپنے قریب بجتی محسوس ہوئی تھی اِس سے پہلے وہ تیزی سے گاڑی یہاں سے نکالنے کی کوشش کرتے اُن آدمیوں نے پھرتی سے خان بابا کے قریب جاتے اُن پر گن کی بیک سے وار کیا اُن کے سر سے خون ابل کر باہر نکلا اور انہوں نے ایک فائر خان بابا کے بازو میں کیا تھا ماہا کی چینخ گاڑی میں گونج گئی۔۔۔۔

خان بابا تقریباً بے ہوش ہونے والے تھے اور ماہا تیزی سے گاڑی سے باہر نکلی تھی اپنی جان بچانے کو اُس کی آنکھوں میں خوف کی لکیریں پھیل گئی چلنا جیسے محال ہو گیا تھا۔۔۔

اُن آدمیوں نے ماہا کے ارد گرد گھیرا بنایا وہ چاروں طرف دیکھ رہی تھی اُس کی کالی آنکھوں میں اِس وقت حد سے زیادہ ڈر تھا جسم ہولے سے لرز رہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

جب اُس گھیرے کو چیرتے ہوئے ایک آدمی اُسے اپنی جانب بڑھتا محسوس ہوا تھا وہ بلیک پینٹ شرٹ پر بلیک شوز پہنے سر پر ہیٹ رکھے چہرے پر رومال باندھے اُس کے قریب آیا ماہا نے خوف

سے لبریز نظروں سے اُسے دیکھتے پیچھے کی جانب قدم بڑھائے تھے اور وہ آہستہ آہستہ چلتا اِس تک پہنچ رہا تھا ماہا اپنی گاڑی کے ساتھ لگ گئی اُس کا دل کیا کہ کاش وہ یہاں سے غائب ہو جائے۔۔۔

"۔د۔دیکھوت۔تمھیں جو چاہیے لے جاؤ وہاں م۔میرا بیگ ہے تمھیں پیسے چاہیے"۔۔۔۔۔

ماہا گھبراتے ہوئے گاڑی میں گھستی جا رہی تھی اتنی سردی میں بھی اُس کے پسینے چھوٹ رہے تھے جب الیگزینڈر اُس کے بلکل قریب آ کر کھڑا ہو گیا اتنا کہ اُن میں بس ایک آنچ کا فاصلہ رہ گیا تھا ماہا نے زور سے آنکھیں میچی اور وہ اُس کے ڈرے سہمے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

"ماہا جمشید خان تمھاری بربادی چاہیے مجھے"۔۔۔۔

وہ اِس کے ٹھنڈے پڑتے گلابی لبوں پر انگوٹھا پھیرتے بولا تو ماہا کے وجود میں کرنٹ سا دوڑ گیا آج تک کسی نامحرم نے اُسے چھوا نہیں تھا اور مقابل نے آج تک کسی لڑکی کو لیکن وہ اذیت دینا چاہتا تھا ماہا جمشید کو تبھی اپنے خطرناک ارادوں سے اُسے آگاہ کیا تھا۔۔۔

"میں تمھارا ہاتھ توڑ دوں گی یو باسٹرڈ"۔۔۔۔

نجانے ماہا خان میں اتنی ہمت کیسے آ گئی تھی وہ زور سے چلائی اور اُس کا ہاتھ جھٹکا جس پر اُس کی آنکھوں میں ابھرتی چمک ایک ہولناک وحشت میں بدل گئی۔۔۔۔۔

"انٹر سٹنگ آئی لائک اٹ"۔۔۔۔

ماہا کو دیکھتے وہ سرد سپاٹ آواز میں بولا ماہا کو اپنی سانسیں رکتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

"اپنے اُس کمشنر کو بتا دینا الیگزینڈر آیا تھا"۔۔۔۔۔

اُس نے نیم بے ہوش خان بابا کو شیشے کے پار دیکھتے کہا جو اٹھنے کی کوشش کر رہے تھے انہوں نے ڈیش بورڈ سے گن اٹھا کر اُس پر فائر کرنا چاہا تھا لیکن الیگزینڈر نے بہت بے رحمی سے اُن کے ہاتھ پر فائر کیا کہ ماہا ششدر رہ گئی اُس کے چہرے پر ایک سایہ سا لہرایا تھا وہ فوراً وہاں سے بھاگنے کو قدم بڑھانے لگی جب اتنی ہی تیزی سے الیگزینڈر نے اُس کا ہاتھ دبوچا اور اُسے جھٹکے سے اپنی جانب کھینچا تھا ماہا لہراتی اُس کی جانب کھنچتی چلی گئی الیگزینڈر نے آنکھوں میں وحشت لیے اُس کی مخصوص نس دبائی اور ماہا جمشید خان کو اپنے سامنے موجود وہ شخص دھندلی نظر ہوتے معلوم ہوا۔۔۔

وہ جلد ہی اُس کے بازوؤں میں جھول گئی الیگزینڈر نے اُسے اٹھاتے گاڑی میں بٹھایا اور خود بھی بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میرا انتقام تم پورا کرو گی ماہا خان تمھاری بربادی ہی میرا انتقام ہو گا تم تڑپو گی تو وہ سب تڑپے گے ۔۔"

وہ لفظ نہیں انگارے اگل رہا تھا جس کی زد میں وہ ماہا خان کے وجود کو جلا دینا چاہتا تھا اُس کی آنکھیں اِس وقت بربادی کا ایک الگ ہی منظر پیش کر رہی تھی۔۔

💖💖💖💖💖💖
😩💥💥💞💞💞

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

کوئی جواب دے گا کیوں لایا گیا ہے مجھے یہاں"۔۔۔

ماہا دروازہ بجاتے بولی تھی خوف آنکھوں میں پھیلتا اب جسم میں سرایت کرنے لگا تھا باہر وہ شخص سگار لبوں میں دبائے سرد تاثرات چہرے پر سجائے بیٹھا تھا۔۔۔

"تم جانتے نہیں ہو میں کون ہوں میرے پاپا کمشنر ہے میں دو منٹ میں تمھیں غائب کروادوں گی ۔۔۔"

ماہا دروازہ اپنی پوری طاقت سے بجاتے بولی وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے دروازہ پیٹ رہی تھی مگر مجال تھی کہ باہر سے کوئی بھی آواز اُسے سنائی دے جاتی۔۔۔

"کوئی ہے کیا سنائی نہیں دے رہا بہرے ہو گے ہو"۔۔۔۔۔

ماہا زور سے دروازے کو ٹھوکر مارتے بولی پھر سائیڈ پر جاتے اُس کمرے میں رکھے بیڈ پر بیٹھ گئی دس منٹ ہی گزرے تھے جب دروازہ کھلنے کی آواز پر ماہا نے سر اٹھا کر سامنے دیکھا۔۔۔

"کون ہو تم اور یہاں کیوں لائے ہو مجھے"۔۔۔

ماہا بیڈ سے اٹھتے بولی تھی وہ بہت ہمت سے کھڑی تھی کیوں کہ اگر وہ کمزور پڑتی تو نجانے سامنے والا شخص کیا کرتا اُس کے ساتھ۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

"میں کون ہوں تمھیں اِس سے مطلب نہیں ہونا چاہیے میں کیا کرنے والا ہوں یہ تمھیں ضرور جاننا چاہیے"۔۔

ماہا نے دیکھا اُس کے چہرے پر اب نقاب نہیں تھا لیکن اُس کے سر پر اب بھی ہیٹ تھی جو اُس کے آدھے چہرے کو کور کر رہی تھی ماہا خان نے اُس کے سیاہ ہونٹ دیکھے تھے۔۔۔

"مجھے تم سے کوئی مطلب نہیں ہے جانے دو مجھے"۔۔

ماہا بے خوفی سے بولی اور آگے کو بڑھی جب مقابل نے سختی سے اُس کی کلائی دبوچے اُسے اپنے روبرو کیا تھا۔۔۔۔

"میری اجازت کے بغیر یہاں سے کوئی باہر نہیں جاتا سمجھی تم آئیندہ اِس لہجے میں مجھ سے بات مت کرنا ورنہ اور میں ایسی بلا ہوں کہ مجھے غائب کرنے کے لیے تمھاری سات نسلیں بھی کم ہے اپنے اُس باپ کی دھمکی دوبارہ مجھے مت دینا"

وہ اُس کی کلائی پر گرفت مزید سخت کرتے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں بولا ماہا کا دل دہل کر رہ گیا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ہ۔ہاتھ چھوڑو م۔میرا"۔۔۔

ماہا اُس کی گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کو مچل رہی تھی اب اُسے خوف محسوس ہونے لگا تھا سامنے کھڑے شخص سے۔۔۔

"بربادی مبارک"۔۔۔۔

وہ اُس کی جانب جھکتے ماہا کی خوف سے تر آنکھوں میں دیکھتے بولا پھر گردن پیچھے کو ڈھلکائے قہقہہ لگا گیا ماہا کا رواں رواں کانپ اٹھا تھا کیسا سنکی انسان تھا وہ۔۔۔

"د۔دیکھو ج۔چوڑو م۔مجھے"۔۔۔

ماہا اٹکتے لہجے میں بولی جبکہ الیگزینڈر کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ ابھری۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"اپنے اُس باپ کا ڈراوا مت دینا آئیندہ مجھے"۔۔۔

اِس کا ہاتھ چھوڑتے وہ اپنا ہاتھ اپنی بلیک شرٹ کے بٹنوں تک لے جاتے انہیں کھولنے لگا تھا ماہا نے حیرت سے پھیلتی آنکھوں سے اُس کے بے باکی سے کیے گے عمل کو دیکھا۔۔۔۔۔۔

"ی۔یہ ک۔کیا ک۔کر رہے ہو تم"۔۔۔

ماہا کے جسم میں خوف سے سنسنی دوڑ گئی وہ پیچھے کی جانب قدم بڑھانے لگی تھی جبکہ شرٹ اتارتے وہ دور اچھال گیا۔۔۔

"تمھاری بربادی کی شروعات"۔۔۔

طنزیہ ہنستے وہ ماہا کو بہت کچھ باور کروا گیا اُس کے لہجے میں کہی سے بھی مذاق کی رمق نا تھی ماہا کی ہتھیلیاں پسینے سے بھیگنے لگی۔۔۔

"ت۔تم ج۔جو۔ب۔بھی۔چ۔چاہتے ہو م۔میں ا۔ایسا نہیں ہونے دوں گی"۔۔۔۔

ماہا کے لیے یہ خیال ہی سوہان روح تھا کہ وہ کسی نامحرم کے ساتھ اکیلے اِس طرح کمرے میں ہے کجا کے سامنے کھڑے نامحرم کے خیالات۔۔۔۔

"تم روکو گی مجھے"۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

الیگزینڈر کا لہجہ مذاق اڑاتا تھا ماہا پیچھے جاتی اب بیڈ پر گرنے کے انداز میں بیٹھی اُس کی آنکھوں سے نمکین پانی بہنے لگا تھا ٹانگیں شل ہونے لگی۔۔۔

"د۔دیکھو۔ہمارے د۔درمیان۔ک۔کوئی رشتہ۔ن۔نہیں ہے پ۔پلیز جانے دو مجھے"۔۔۔
کچھ دیر پہلے کی ساری اکڑ ہوا ہوئی ماہا روتے ہوئے سسکی تھی کیوں کہ سامنے کھڑے شخص کے ارادے کہی سے نیک نہیں تھے۔۔۔

"تم کوئی رشتہ بنانا چاہتی ہو مجھ سے"۔۔۔
وہ اُس کے چہرے کے نزدیک جھکتے بولا ماہا سسکتی نفی میں سر ہلا گئی الیگزینڈر نے انگلی کی پور سے احتیاط سے اُس کے آنسو چنے بغیر اُس کے چہرے کو ہاتھ لگائے۔۔۔۔۔

"میں تو ایسا ہی کروں گا تمھاری بربادی ہی صفیہ خان کی بربادی ہو گی جب تم رسوا ہو گی تب اُن لوگوں کو کسی دوسرے کی عزتوں کا خیال آئے گا"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ماہا کا چہرہ اب کی بار سختی سے دبوچے وہ سرد آواز میں غرایا اُس کی شرربار نظریں ماہا کے سرخ پڑتے چہرے پر تھی۔۔۔

"۔ن۔نو۔پ۔پلیز"۔۔۔۔

ماہا نفی میں سر ہلاتے سسکی اُسے اُس سنکی انسان کی انگلیاں اپنے چہرے میں دھنستی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

جبکہ الیگزینڈر ضبط کے مارے جبڑے بھینچ گیا کب کسی لڑکی کے ساتھ ایسی غلاظت بھری باتیں کی تھی یا یوں قریب آیا تھا تبھی سینے میں آگ سی بھڑکنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"۔ا۔ایسے م۔مت ک۔ک۔کرو م۔میرے س۔ساتھ م۔میں مرجاؤں گی م۔مجھ س۔۔سے نکاح ک۔کرچ۔چھوڑ۔دینا یہ سب کرکے"۔۔۔۔

ماہا اٹکتے لہجے میں بولی وہ نہیں جانتی تھی وہ کیا بول رہی ہے لیکن اُس وقت اپنی عزت بچانے کو اُسے یہی بہتر لگا تھا اُسے اپنا دماغ ماؤف ہوتا محسوس ہوا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ہاہاہاہاہاہاہا تم سے شادی تا کہ یہ سب تمھاری رسوائی میں نا بدلے میں صرف تم سے انتقام لوں گا ماہا جمشید خان ایسا انتقام کے رفتہ رفتہ تم تڑپ کر مر جاؤ گی اور ساتھ میں تمھاری وہ ماں بھی کیسا لگے گا تمھیں جب ایک نامحرم تمھیں چھوئے گا"۔۔۔۔۔

وہ ماہا کے چہرے کو جھٹکتے قہقہہ لگا کر ہنسایا شاید وہ خود کو یہ باور کروانا چاہ رہا تھا کہ وہ ایسا کچھ کرنے والا ہے۔۔۔

"ن۔نہ۔نہیں پ۔پلیز ا۔ایسا مت کرو"۔۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے پیچھے کی جانب کھسکی تھی جبکہ الیگزینڈر نے حد سے زیادہ غصے میں دانت کچکاتے اُس کے بال جکڑے۔۔

"ای۔ایسے ہی تڑپ رہا تھا میں گیارہ سال پہلے لیکن انہیں رحم نہیں آیا مجھ پر میں کیوں تم پر رحم کروں"۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ آنکھوں میں سرخی لیے بولا یہ بھی شکر تھا کہ ماہا جیسی نازک دل لڑکی نے اُس کی آنکھوں سے ٹپکتی وحشت نہیں دیکھی تھی الیگزینڈر کی آنکھوں میں ناچاہتے ہوئے بھی اُن پلوں کو یاد کرتے نمی پھیل گئی اور اُس کی گرفت ماہا کے بالوں پر سخت تر ہو گئی۔۔۔

"ن۔نو"۔۔۔

ماہا اُس کے ہاتھوں پر ہاتھ رکھتے اپنے بالوں پر بڑھتی اُس کی گرفت چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی اُس کے لبوں سے ایک کراہ نکلی اور پھر کئی سسکیاں۔۔۔

"پ۔پلیز م۔مت کرو تم۔تمھیں تمھاری۔ماں۔بہن کا واسطہ م۔میری عزت میرے لیے سب کچھ ہے"۔۔۔۔

ماہا روتے ہوئے بولی اُس کی آنکھوں سے آنسوں موتیوں کی طرح بہہ رہے تھے جبکہ الیگزینڈر کی گرفت اُس کے بالوں پر ڈھیلی پڑ گئی مگر اُس کے اندر ایک آتش فشاں پھٹا تھا ماہا کی باتیں سنتے

۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ماہا جمشید خان"۔۔۔

وہ ماہا کا نام پکارتے شدت سے زیادہ آواز میں چیخا اور پھر اُس نے اُس فل بلیک تھیم روم کو تباہ و برباد کر دیا تھا ہر چیز زمین پر پٹخ ڈالی ماہا کانوں پر ہاتھ رکھتے خوف سے کانپنے لگی تھی۔۔۔۔۔

"دفع ہو جاؤ دفع ہو جاؤ یہاں سے اِس سے پہلے کہ میں کچھ کر دوں اور یاد رکھنا میں تمھارے سائے کی طرح تمھارے ساتھ ہوں جس سے چھٹکارا تمھیں تمھاری موت پر ملے گا خبردار اگر کسی کو کچھ بتایا ورنہ مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا گیٹ لاسٹ"۔۔۔

وہ شعلہ بار نظریں ماہا کے سسکتے وجود پر ڈالے بولا اور سر پکڑے واش روم میں بند ہو گیا پیچھے ماہا بامشکل روتے سسکتے وہاں سے اٹھی تھی قدموں سے جیسے جان نکل گئی تھی وہ اُس گھر سے باہر نکلی تو باہر خان بابا کھڑے تھے وہ روتے ہوئے آگے بڑھی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"خان ب۔بابا ک۔کسی کو م۔مت بتانا جو۔ک۔کچھ بھی ہوا"۔۔۔

ماہا روتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئی خان بابا بھی گاڑی میں بیٹھ گے اُن کے ہاتھ اور بازو پر پٹی تھی وہ دوسرے ہاتھ سے گاڑی ڈرائیو کرنے لگے ان کے چہرے پر سختی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے دھمکی دی گئی ہے بیٹا کہ وہ میرے خاندان کو مار دے گے لیکن مجھے اُن کی پرواہ نہیں ہے ۔۔۔۔"

خان بابا سامنے سڑک پر نظریں جمائے بولے ماہا منہ پر ہاتھ رکھتے سسکی اِن چند گھنٹوں نے ماہا کا پور پور خوف سے لبریز کر دیا تھا جیسے وہ ایک اندھیری نگری میں اکیلے چلی آئی ہو۔۔۔۔

"ن۔ نہیں۔ آپ۔ م۔ مت ب۔ بتاناو۔ وہ۔ م۔ مار دے گا پ۔ پلیز آپ وعدہ کرے"۔۔۔ ماہا سسکی اُس کی ٹانگیں اب بھی بہت بری طرح کانپ رہی تھی خان بابا نے افسوس اور یاسیت سے سر کو دھیرے سے اثبات میں ہلایا۔۔۔

وہ صبح ہی نکلی تھی اور اب دوپہر کا ایک بج رہا تھا اور وہ گھر جا رہی تھی روتے ہوئے اُس کی آنکھیں اور ناک سرخ ہو رہے تھے اور پورا جسم کانپ رہا تھا اُس کی آواز میں جو وحشت محسوس ہوئی تھی ماہا جمشید خان کے حواس کھونے لگے تھے اُسے سن کر۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

گاڑی گھر کے آگے رکی تو وہ اپنا ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوتا وجود سمبھالے گاڑی سے باہر نکلی ایک گہرا سانس بھرا آنکھیں صاف کی اور اندر کی جانب بھاگ گئی ٹانگیں کانپتی چلنے سے انکار کر رہی تھی وہ تیزی سے اندر جاتی بغیر کسی کی پرواہ کیے اپنے روم میں بند ہوتی بیڈ پر گرتے منہ پر ہاتھ رکھتے رونے لگی تھی وہ بہت ڈر چکی تھی اُس شخص سے جس کا آدھا چہرہ وہ دیکھ چکی تھی اُس کے سیاہ لب اور اُن سے نکلتے دہشت زدہ لفظوں نے ماہا کی روح فنا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔۔۔۔

DIA ZAHRA NOVEL

کل رات سے آرزو خان اُس روم میں تھی اور اب دوپہر سے شام ہو رہی تھی دانیال گھر میں ہی تھا مگر مجال جو اُسے ذرا بھی ترس آجاتا کہ وہ رات سے وہاں کیسے رہ رہی ہو گی بغیر کچھ کھائے پیئے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ک۔کوئی ہ۔ہ۔ہے بچاؤ"۔۔۔

آرزو خان کی چیختی آواز سٹور کے پاس سے گزرتے وجود کو سنائی دی تھی وہ کان لپیٹے گزرنے لگا تھا

۔۔۔

"پ۔پلیز۔م۔مجھے باہر نکالو"۔۔۔

آرزو دروازے کے ساتھ لگ گئی اب وہاں رات کے مقابلے قدرے روشنی زیادہ تھی آرزو نے آس پاس دیکھا جہاں دو سے چار چوہے اُسے خود کو ہی تکتے مل رہے تھے وہ آنکھیں پھاڑے انہیں دیکھنے لگی تھی جھٹ سے گھبراہٹ سی محسوس ہونے لگی کیوں کہ وہ بچپن سے چوہوں سے ڈرتی تھی اُسے فوبیا تھا اُن کا اور اب تو آرزو کو اپنی جان جاتی محسوس ہو رہی تھی انہیں یہاں سے وہاں جاتے دیکھ اور اب وہاں آہستہ آہستہ چوہوں کی تعداد بڑھتے چھے سے سات ہو گئی۔۔۔

"بچاؤ پلیز"۔۔۔۔

خوف کے عنصر سے آرزو کی آنکھیں پھیل گئی وہ زور زور سے دروازہ پیٹنے لگی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"بچاؤ پلیز"۔۔۔

آرزو چوہوں کو اپنی جانب بڑھتا دیکھ خوف سے چیخی تھی اُسے لگا وہ واپس سے موت کے قریب کھڑی ہے اُسے چوہے دانیال خان سے بھی زیادہ خوف میں مبتلا کر رہے تھے۔۔۔

"دانیال"۔۔۔

وہ اپنی پوری طاقت سے چیخی وہ زمین پر بیٹھتی چلی گئی آنسو اُس کی آنکھوں سے بہتے زمین پر گرنے لگے تھے خوف سے اُس کی سانسیں جیسے گھٹنے لگی تھی۔۔۔

آرزو خان کے آگے پل میں دنیا گھوم گئی۔۔۔

"مما"۔۔۔۔

وہ بلند آواز میں چیخی یہ اُس کی آخری چیخ تھی جو اتنی بلند تھی کہ ہال میں بیٹھے تمام نفوس نے سنی اور باہر کی جانب بھاگے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دانیال نے سٹور کا دروازہ کھولا تو وہ سامنے زمین بوس ہوئی پڑی تھی اُس کے چہرے پر خوف تھا اُس کی بلند چیخ سن کر چوہے دور کونوں میں چلے گے تھے رخسار بیگم نے ایک چوہے کو دیکھا وہ سارا معاملہ جھٹ میں سمجھ گئی تھی۔۔۔

"آرزو"۔۔۔

وہ آنکھوں میں نمی لیے اپنی بیٹی کی جانب بڑھی اُن کا دل کٹ کر رہ گیا تھا اُس کی ایسی حالت دیکھ جبکہ دانیال سفیر خان اب خود حیران پریشان ہوا تھا وہ بھول کیسے گیا تھا اُس کا چوہوں سے خوف

۔۔۔

"د۔دانیال"۔۔۔

رخسار بیگم نے نم آنکھوں سے پلٹ کر اُسے دیکھا وہ لب بھینچے آگے بڑھا اور آرزو کے نیم بے ہوش وجود کو بازوؤں میں بھرتے وہاں سے باہر نکلا تھا۔۔۔

اُس کے پیچھے سب لوگ جا رہے تھے اُس نے آرزو خان کو اُس کے کمرے میں لے جاتے بیڈ پر لٹایا وہ نیم بے ہوشی میں بھی نفی میں سر ہلا رہی تھی خوف سے چہرہ سفید پڑنے لگا تھا۔۔۔

"ڈاکٹر کو کال کرو"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

سفیر خان نے میراج کو اشارہ کیا تھا عائشہ اور رخسار بیگم اُس کے پاس بیٹھی تھی جبکہ صفیہ بیگم اور نور کچن کی جانب لپکی تھی۔۔۔

کچھ دیر میں لیڈی ڈاکٹر آتی اب آرزو کا چیک اپ کرنے لگی تھی۔۔۔

"بہت ڈر گئی ہے شاید یہ اِن کا بی پی بھی بری طرح لو ہوا ہے شدید قسم کا جھٹکا لگا ہے انہیں آپ پلیز اِن کا خیال رکھے ورنہ اِن کے ہارٹ پر پریشر بھی بن سکتا تھا جس سے خطرہ ہو سکتا ہے"۔۔۔

ڈاکٹر کچھ ضروری ہدایات دیتی میڈیسن لکھ کر رخسار بیگم کو تھمائے چلی گئی وہاں گھر کے تمام افراد تھے سوائے ماہا، جمشید صاحب اور شہیر صاحب کے

"مما، مما"۔۔۔

آرزو ہوش میں آتے ہی چیخی اور پھر ماں کو قریب پاتے وہ اُن سے لپٹ گئی دانیال لب بھینچے کھڑا تھا اور باقی سب ڈاکٹر کی باتیں سنتے دانیال کو بری طرح گھور رہے تھے۔۔۔

"یہ جوس پلاؤ اِسے اچھا لگے گا"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com
UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

نور بیگم نے افسوس سے بیٹے کو دیکھتے پھر رخسار بیگم کو جوس کا گلاس تھمایا تھا جسے آرزو نے تھوڑا سا پی کر واپس کر دیا وہ اب سہمی نظروں سے دانیال کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہ وہاں سے جانے کو پلٹا جب سفیر صاحب نے اُسے روک لیا۔۔۔

"ٹھہرو دانیال"۔۔۔

وہ کرخت لہجے میں بولے تو دانیال وہی رک گیا۔۔۔

"یہ حرکت کیا تھی تمھاری ہاں ایسی سزا دیتا ہے کوئی تمیز کھو چکے ہو تم معافی مانگو فوراً آرزو سے"۔۔۔۔۔

وہ رعب دار لہجے میں بولے دانیال نے میٹھیاں بھینچے رخسار بیگم کے ساتھ لگی آرزو کو دیکھا۔۔۔

"بٹ ڈیڈ"۔۔۔

وہ ابھی کچھ بولتا کہ سفیر صاحب نے ہاتھ کھڑا کرتے اُسے سخت نظروں سے گھورا۔۔۔

"اگر نہیں چاہتے کہ میں اِدھر تمھاری مرمت کر دوں تو فوراً معافی مانگو آرزو سے"۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

سفیر صاحب پھر سے کرخت لہجے میں بولے آرزو خان ہوش سمبھالے اُسے دیکھ رہی تھی آہستہ آہستہ آرزو خان کی آنکھوں سے خوف جانے لگا اور اب وہاں چمک پیدا ہونے لگی تھی۔۔۔

"سوری"۔۔۔

وہ دوسری جانب چہرہ کرتے مدھم مگر سخت آواز میں بولا۔۔۔

"تمیز سے معافی مانگو دانیال"۔۔۔

سفیر صاحب پھر سے بولے دانیال نے نظریں آرزو خان کے وجود پر ڈالی۔۔۔۔

"معافی چاہتا ہوں آرزو خان"۔۔۔

وہ آخر میں اُس کا نام چبا چبا کر ادا کر گیا ایسا پہلی دفعہ تھا کہ "دانیال سفیر خان" نے کسی لڑکی سے معافی مانگی تھی نجانے اب ایسی کون کون سی چیزیں پہلی دفع ہونی تھی جن کا تصور اُس نے کیا ہی نہیں تھا آرزو کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ ابھری جسے وہ کسی کے دیکھنے سے پہلے چھپا گئی کہی سے نہیں لگ رہا تھا کہ وہ وہ تھوڑی دیر پہلے خوف کے زیر اثر تھی وہ جتنے مرضی بڑے خوف سے گزر جاتی لیکن جو مزہ دانیال سفیر خان کی بے عزتی کے وقت آتا تھا وہ کیسے اُس مزے کو مس کر دیتی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کوئی بات نہیں دانیال آپ آئیندہ خیال رکھے ایسا ہو جاتا ہے میں نے معاف کیا آپ کو"۔۔۔

آرزو اب بھی ماں کے ساتھ لگے بولی اُس کے چاشنی گھلے لہجے میں دانیال کو بس زہر ہی گُھلا لگ رہا تھا سب نے آرزو کا جواب سنتے دانیال کو افسوس و شرمندگی سے دیکھا وہ میٹھیاں بھینچے ہی وہاں سے نکل گیا۔۔۔

"آرزو تم بھی ذرا تمیز سے رہا کرو بڑا ہے وہ تم سے اور بہت خاص بھی تمھارے لیے"۔۔۔۔

آہستہ آہستہ کر کے سب لوگ وہاں سے جانے لگے تو رخسار بیگم اُسے آرام کرنے کا بول وہاں سے اٹھتے ہوئے بولی جس پر آرزو نے کڑوا سا منہ بنایا۔۔۔

"مما مجھے لگتا ہے آپ میری ماں نہیں ہے"۔۔۔

آرزو منہ بسورے بولی اُس کی بات سنتے رخسار بیگم نے تڑپ کر اُسے دیکھا۔۔۔

"آرزو تمیز سے بات کرو صیح کرتا ہے دانیال تمھارے ساتھ نجانے آگے کیا کرو گی اُس بیچارے کے ساتھ"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

رخسار بیگم پہلے تو اُسے سناتی پھر آخری بات منہ میں بڑبڑاتی اُس کے روم سے چلی گئی کیوں کے وہ سر پر کمفرٹر اوڑھ چلی تھی۔۔۔

"ابھی میں اپنی انسلٹ بھولی نہیں ہوں دانیال سفیر خان یاد رکھو گے تم آرزو خان کو ساری زندگی ایسا بدلہ لوں گی"۔۔۔۔۔

آرزو ارادے باندھتی جلد ہی نیند کی وادیوں میں کھو گئی ویسے بھی اُس اندھیرے سٹور میں تو وہ چین سے سو نہیں پائی تھی۔۔۔

DIA ZAHRA NOVEL

"شادی کی شاپنگ ہونے لگی ہے اور دلہن اداس بیٹھی ہے"۔۔۔۔

وہ اِس وقت لان میں ایک درخت کے پاس بیٹھی تھی جب میراج اُس کے قریب آتے بولا عائشہ نے چونک کر اُسے دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میراج مجھے بہت فکر ہو رہی ہے آرزو کی جب اُسے آغا جی کے فیصلے کے بارے میں پتہ چلے گا وہ نجانے کیا کرے"۔۔۔۔

عائشہ فکر مندی سے اٹھتے بولی رات کے پہر وہ دونوں تنہا وہاں تھے میراج نے مسکراتے ایک نظر آسمان پر چمکتے چاند کو دیکھا اور پھر عائشہ کے فکر مند چہرے کو۔۔۔

"کچھ نہیں ہو گا ڈیئر وائفی دانیال سب سمبھال لے گا میں اپنے اُسے جانتا ہوں وہ آرزو کا بہت خیال رکھے گا"۔۔

عائشہ کے کندھوں سے آگے آتے بالوں کو پیچھے کرتے وہ مسکرا کر بولا عائشہ کو اپنی گردن پر اُس کی سرد سی انگلیوں کا لمس محسوس ہوا تو جسم میں سنسنی سی دوڑ گئی۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ہ۔ہاں۔ش۔شا۔ید۔آپ ٹھیک ک۔کہہ رہے ہے"۔۔۔

عائشہ اور بھی کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن فلحال میراج کی خود پر جمی نظروں کی وجہ سے وہ بس اتنا ہی بولی میراج نے لب دباتے اُسے دیکھا۔۔۔

"وقت کے ساتھ سب ٹھیک ہو جائے گا آپ فکر نا کرے آپ میری فکر کرے کیوں کہ تائی امی اور امی نے مجھے آپ کو۔دیکھنے سے منع کر دیا ہے"۔۔۔۔

میراج منہ بنائے بولا اُس کی بات سنتے عائشہ نے پر سوچ انداز اپنایا تھا۔۔۔

"اچھا مجھے آپ کو کچھ دینا تھا آنکھیں بند کرے"۔۔۔

عائشہ ہاتھ پیچھے باندھے بولی میراج نے آنکھوں میں چمک لیے فورا آنکھیں بند کی۔۔۔

"اگر امی اور تائی امی نے کہا ہے تو آپ یہاں کیوں آئے اب مجھے مت دیکھنا میرا پردہ ہے"۔۔۔

عائشہ وہاں سے بھاگتے ہانک لگاتی بولی میراج نے جھٹ سے آنکھیں کھولے اُس کے دروازے کے پاس کھڑے وجود کو دیکھا وہ اُس کے پیچھے لپکا تھا۔۔۔

"جو میں سوچ رہا تھا وہ تو دے دو یار"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

میراج چمکتی آنکھوں سے بولا عائشہ کے چہرے پر گلال بکھرا وہ اُسے منہ چڑھاتے وہاں سے اندر کی جانب بھاگ گئی جبکہ میراج نے اُس کی پشت کو اُس کے کمرے میں کہی گھم ہوتے دیکھا وہ سکون آمیز نظروں سے اُس کے کمرے کو دیکھ رہا تھا جہاں عائشہ نے اب ایک نظر اُسے دیکھتے شرماتے ہوئے دروازہ بند کر لیا میراج سرشاری سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔

DIA ZAHRA NOVEL

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"یہ تم دانیال کے کمرے سے آرہی ہو نا"۔۔۔

لیزے نے اُسے آنکھیں چھوٹی کرتے پوچھا جس پر آرزو نے فوراً ہاتھ پیچھے لے جاتے ہاتھ میں پکڑی چیز چھپائی۔۔

"کب"۔۔۔

وہ سر کو نفی میں ہلاتے پوچھنے والے انداز میں بولی جس پر لیزے نے بھنویں بھینچی۔۔۔

"ابھی میں نے دیکھا اُس طرف سے آ رہی تھی"۔۔۔
لیزے نے ہاتھ کے اشارے سے دانیال کے کمرے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

"افففف اللہ لیزے بھابھی وہاں میراج کا بھی کمرہ ہے میں وہاں گئی تھی انہیں دیکھنے"۔۔۔۔
آرزو منہ بناتے بولی تو لیزے نے اثبات میں سر ہلایا لیکن اُسے اب بھی آرزو پر یقین نہیں تھا۔۔۔

"ایسے کیوں دیکھ رہی ہے اب یار وہاں میں عائشہ کا پیغام دینے گئی تھی اب وہ سیکریٹ ہے روایتی بھابھیوں کی طرح پوچھنے مت لگ جانا"۔۔۔
آرزو جان بوجھ کر جان چھڑوانے کو بولی تھی اُس کی بات سنتے لیزے نے اُسے گھورا۔۔۔

"کیا مطلب ہے تمھارا آرزو بہت زیادہ زبان چل رہی ہے تمھاری رکو ابھی میں چھوٹی امی کو بتاتی ہوں"۔۔۔۔۔

لیزے پاؤں پٹختی وہاں سے چلی گئی پیچھے آرزو نے ہاتھ کے اشارے سے اُس کے جانے کا اشارہ کیا

۔۔۔

"ہمنہہہ تو اب ریونج شروع ہو گا ہائے میں بہت بے چین ہوں بس ایک بار تم اپنے کمرے میں چلے جاؤ"۔۔۔

آرزو لب دبائے بولی اُس کے چہرے پر چمک سے بھرپور مسکراہٹ تھی وہ سڑھیاں اترتی نیچے جا کر ہال میں ٹک گئی تھی۔۔۔۔

"مام مجھے کوئی ڈسٹرب نا کرے"۔۔۔

دانیال عجلت میں گھر میں داخل ہوتے نور بیگم کو سرسری سا دیکھتے گویا ہوا اور آرزو کے چہرے پر گہری مسکراہٹ ابھر گئی اُسے یقین نہیں ہو رہا تھا اتنی جلدی اُس کی خواہش پوری ہو گئی تھی۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دانیال روم میں جاتا الماری سے اپنے کپڑے نکالے فریش ہوا تھا آئینے کے سامنے کھڑے ہوتے اُس نے خود پر پرفیوم چھڑکا اور بیڈ کی جانب بڑھ گیا لیکن اچانک ہی اُس کے ساتھ وہ ہوا جس کی توقع اُس نے کبھی نہیں کی تھی۔۔۔۔۔۔

"م۔مام۔۔۔!!

وہ اٹکتے لہجے میں بولا کیوں کہ چھینکوں کا طوفان سا تھا جو اُس پر حاوی ہوا تھا وہ ماتھے پر تین بل سجائے کمرے سے باہر نکلتے بولا وہ اب بھی چھینک رہا تھا اور آرزو کا دل کر رہا تھا قہقہہ لگا کر اُس کی حالت پر ہنسے۔۔۔۔

"کیا ہوا دانیال"۔۔۔

دانیال کی سرخ پڑتی ناک اور آنکھوں سے بہتے پانی کو دیکھتے نور بیگم فکر مندی سے بولی۔۔۔

"ف۔فی۔ر" آچھی"۔فیروزہ"۔۔۔

وہ چیخا اُس کی آنکھیں سرخ پڑنے لگی تھی فیروزہ پل میں وہاں حاضر ہوئی۔۔۔

"م۔مام۔۔۔آچھی۔۔!!ک۔کس۔ن۔نے میرے۔ک۔آچھی۔۔!! کپڑوں پر لی کا عرق چھڑکا"۔۔۔

وہ ناک اور چہرے پر ہاتھ رکھتے چھینکتے ہوئے بولا اُس کی حالت بہت خراب ہو رہی تھی اور سڑھیاں اترتی لیزے نے آرزو کو گھورا۔۔۔

"آچھی۔۔!ک۔کس نے کی۔کیا یہ"۔۔۔۔

وہ دھاڑا لیکن چھینکیں تھی کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی آرزو سکون سے بیٹھی اُس کی آنکھوں سے نکلتا پانی دیکھ مسکراہٹ دبا رہی تھی دانیال نے غصے سے فیروزہ کو دیکھا۔۔

"م۔مجھے نہیں پتا چھوٹے صاحب"۔۔۔

فیروزہ ڈرتے ہوئے بولی کیوں کہ دانیال کی نیلی آنکھوں کے گوشے سرخ پڑ رہے تھے اور اُس کے ماتھے پر وہی ازلی تین بل تھے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ک۔ک۔ کیوں رکھا ہے تمھیں۔ی۔یہاں۔"آچھی"۔۔۔!!ک۔کسی کام کی نہیں ہو دوبارہ اِس گھر میں نظر نا آنا"۔۔۔۔

وہ سخت غصے میں با مشکل بولا تھا اُس کا پورا چہرہ سرخ پڑے لگا آرزو چہرے پر ہاتھ جما گئی نیچے آتی لیزے اُس کے پاس پہنچی اور اُسے چٹکی کاٹی تھی آرزو نے گھور کر اُسے دیکھا اور چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔

"ن۔نہیں۔چ۔چھوٹے صاحب ا۔ایسان۔نا کرے میری مجبوری ہے میرے گھر میں بہت مسائل ہے میں نے تو اچھے سے دھو کر آپ کے کپڑے رکھے تھے مج۔مجھے نہیں پتا۔یہ ک۔کیسے ہو گیا"۔۔۔۔

زور و شوروں سے چھینکتے دانیال کو دیکھتے وہ نم آنکھوں سے بولی دانیال نے ہاتھ کھڑا کرتے دروازے کی جانب کیا اور فیروزہ کی آنکھوں سے پانی ہی بہہ گیا نور بیگم نے افسوس سے اُسے دیکھا اور اب آرزو خان کو لگا جیسے اُس کے مذاق کی زد میں کوئی بے قصور آ گیا ہوں وہ اپنے مزے کے لیے کسی کی مجبوری کا فائدہ نہیں اٹھانا چاہتی تھی۔۔۔

"اُس کی کوئی غلطی نہیں ہے۔وہ۔۔میں نے کیا"۔۔۔

آرزو خان لب دبائے بولی نور بیگم نے حیرت سے اُسے دیکھا اور دانیال نے لب بھینچے تھے وہ گہرے گہرے سانس بھر رہا تھا اُسے سانس لینے میں مشکل سی پیش آنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

"یو۔۔!!بد دماغ لڑکی"۔۔۔

وہ دانت پیستے بولا پھر منہ پر ہاتھ رکھتے چھینکتے وہ باہر نکل گیا وہ گاڑی میں جا کر بیٹھا تا کہ ڈاکٹر سے میڈیسن لے آتا شروع سے اُسے لِلی سے الرجی تھی اور آرزو نے اُس کا عرق منگوا کر اُس کی الماری میں رکھے ہر کپڑے پر چھڑک دیا تھا اپنی کارستانی پر وہ بہت خوش تھی لیکن اُسے اندازہ نہیں تھا وہ اتنی جلدی پکڑی جائے گی اگر دانیال فیروزہ کو نکالنے کی بات نا کرتا تو آرزو کبھی نا مانتی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آرزو بیٹا آپ کو پتا ہے نا دانیال کو الرجی ہے اِس سے خیر اب حساب برابر ہو گیا ہو گا اب مجھ سے شکایت مت کرنا میں تمھیں نہیں بچاؤں گی"۔۔

نور بیگم ہاتھ کھڑے کرتے بولی آرزو نے معصوم سی شکل بنا کر اُسے دیکھا۔۔

"بڑی امی پلیز"۔۔

وہ اُن کے پاس جاتی اُن کے گرد بازو پھیلائے بولی نور بیگم نے افسوس سے اُس کے سر پر چپت لگائی

۔۔

"اچھا جاؤ کمرے میں چلی جاؤ اور باہر مت نکلنا اب"۔۔

نور بیگم اُس سے الگ ہوتے بولی تو وہ اُن کے گال پر بوسہ دیتے اندر اپنے کمرے کی جانب بھاگی

لیزے نے افسوس سے سر ہلایا۔۔۔

"امی دانیال نہیں بخشے گا اُسے"۔۔

لیزے نے فکر مندی سے کہا تو نور بیگم کندھے آچکا گئی وہ دونوں ہی وہاں سے چلی گئی تھی لیکن

لیزے کی بات بھی سچ تھی دانیال آرزو کو ہر گز نہیں بخشے گا۔۔۔

DIA ZAHRA NOVEL

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

شام کا وقت تھا اور آرزو کمفرٹر تانے سب کچھ بُھلائے سونے میں مگن تھی جیسے اُس نے کچھ کیا ہی نا ہو جیسے اُسے کسی کا سامنہ کرنا ہی نا ہو ویسے بھی آرزو خان کو نیند بہت پیاری تھی بقول اُس کے "نیند ہے تو جہاں ہے" مزے سے خواب خرگوش کے مزے لیتے وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے سو رہی تھی جیسے کوئی بہت ہی خوبصورت خواب دیکھ رہی ہو۔۔۔

"سیلاب آ گیا بچاؤ مجھے سیلاب"۔۔۔۔

اچانک وہ ہڑبڑا کر اٹھی تھی گہرے گہرے سانس لیتے اِدھر اُدھر دیکھا اور پھر خود پر نظر ڈالی کمفرٹر بھیگ چکا تھا شکر تھا اُس کے کپڑے اتنے گیلے نہیں ہوئے تھے اُس نے سر اٹھا کر دیکھا اور پھر وہ خوف سے آنکھیں پھیلائے گلاس ہاتھ میں پکڑے دانیال کو دیکھنے لگی تھی جو سرخ ناک اور سرخ ہوتی انکھوں کے ساتھ اُسے گھور رہا تھا آرزو کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی

"ہائے منہوس ماری آرزو دروازہ کیسے لگانا بھول گئی تو کالا منہ تیرے نیلے پیر"۔۔۔

وہ سامنے کھڑے دانیال کو دیکھتے دل میں سوچ کر رہ گئی۔۔۔

"د۔دا۔نیال"۔۔

ٹکڑوں میں اُس کا نام ادا کرتے وہ بیڈ کی دوسری سائیڈ سے جیسے ہی اترنے لگی دانیال نے پھرتی سے اُس کا بازو دبوچا۔۔۔

"بہت شوق ہے تمھیں دوسروں کو تکلیف دینے کا"۔۔۔۔

اُسے کھینچتے وہ جھٹکے سے بیڈ سے اتار گیا آرزو نے اپنی بازو پر اُس کی چبھتی سلگتی انگلیاں پیوست ہوتی محسوس کی۔۔۔

"د۔دانیال۔م۔یں۔و۔وہ"۔۔۔

آرزو سے کچھ بولا ہی نا گیا وہ جبڑے بھینچے اُسے شرربار نظروں سے گھور رہا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"تم اپنی حد بھولتی جا رہی ہو تمھاری ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں میری اجازت کے بغیر دوسری بار انٹر کرنے کی کیسے ہمت ہوئی تمھاری میری الماری کو ہاتھ لگانے کی دل کر رہا ہے تمھارے ہاتھ کاٹ دوں"۔۔۔۔۔

وہ غصے سے پھنکارا اُس کے لاوا اگلتے لہجے نے آرزو کو سہما کر رکھ دیا دانیال نے شدت سے اُس کا بازو پکڑا اور اُسے اپنے ساتھ کھینچنے لگا تھا۔۔

"۔د۔دانیال۔۔س۔سوری"۔۔۔

اُسے اِس قدر غصے میں دیکھ آرزو لڑکھڑا کر بولی اُس کے جسم میں سنسی سی دوڑ گئی تھی۔۔۔

"دانیال ہاتھ چھوڑو میرا"۔۔۔

وہ اُس کی سخت گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑوالینا چاہتی تھی مگر دانیال کی گرفت بہت سخت تھی لوہے کی مانند۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دانیال نے پلٹ کر قہر ڈھاتی نظروں سے اُسے دیکھا اُس کی کن پٹیوں کی رگیں بری طرح سلگتی پھولنے لگی تھی کندھے پر ڈالی مردانہ شال اتار کر اُس نے آرزو کے بغیر دوپٹے کے وجود پر پھیلا دی آرزو نے شرمندگی سے اُسے دیکھا۔۔۔

وہ واپس سے اُسے کھینچتا اپنے روم میں لے آیا تھا واش روم کی جانب بڑھتے اُس کے قدموں نے آرزو کے رونگھٹے کھڑے کیے تھے اُسے بے اختیار ہی سرد پانی یاد آ گیا کپکپی سی وجود میں سمانے لگی تھی۔۔۔

دانیال نے اُسے واش روم کے فرش پر پٹخا آرزو نے لب بھینچے اُسے سر اٹھا کر دیکھا تھا ضدی خود سر لڑکی میں غصے کی لہر ابھرنے لگی تھی وہ ضبط سے لب مزید بھینچ گئی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"یہ تم نے خراب کیے ہے نا تو تم ہی ٹھیک کرو گی"۔۔۔

دانیال نے میٹھیاں بھینچے فرش پر پڑے کپڑوں کی طرف اشارہ کیا تھا آرزو نے پلٹ کر اُس کے کپڑوں کی طرف دیکھا۔۔۔

"تمھاری خوش فہمی ہے یہ میں نہیں دھونے والی یہ سب"۔۔۔۔۔۔۔۔

آرزو کھڑے ہوتے تڑخ کر بولی جس پر دانیال نے لہو رنگ آنکھوں سے اُس کے وجود کو گھورا

۔۔۔۔

"شرافت سے انہیں دھو پھر انہیں پریس کرو اور میرے کمرے میں رکھ کر جاؤ ورنہ میں تمھارے ہاتھ توڑ دوں گا"۔۔۔۔۔۔

دانیال اُس کا بازو دبوچے غرایا تھا آرزو نے پھیلتی آنکھوں سے اُس کے تپتے سلگتے چہرے کو ملاحظہ کیا۔۔۔

"ہنہہ ہرگز نہیں"۔۔۔۔

طنزیہ ہنستے وہ دانیال کو آگ لگا گئی تھی دانیال نے شعلہ بار آنکھوں سے اُس کی مسکراہٹ کو دیکھا

۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے یہی بند رہو گی تم جتنی دیر تم یہ سب دھو نہیں دیتی"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ لب ایک دوسرے میں سختی سے پیوست کرتے باہر بڑھ گیا آرزو اُس کے پیچھے لپکی جب وہ باہر سے واش روم کا دروازہ لاک کر گیا۔۔۔

"دانیال دروازہ کھولو تمھیں میں نوکر نظر آرہی ہوں"۔۔

آرزو کپڑوں کو دیکھتے چیخی باہر وہ بیڈ پر بیٹھے غصے سے پاؤں جھلاتے غصہ قابو کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

آدھا گھنٹہ گزر گیا اندر بیٹھی آرزو نے گہرا سانس بھرتے بند دروازے کو گھورا۔۔۔

"جاہل ہو تم"۔۔۔

وہ بلند آواز میں چیخی اور ایک شرٹ اٹھا کر اُسے دھونے لگی تھی ایک آنسو ٹوٹ کر اُس کی آنکھوں سے بہا آرزو خان نے آہستہ آہستہ کرتے بڑی مشکل سے جیسے تیسے سارے کپڑے دھو دیے آج اُسے پتا چلا تھا کام کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے بار بار آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔

"جب ڈیڈ آئے گے میں انہیں بتاؤں گی تمھارا جاہل آدمی بڈھے کہی کے"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو بچوں کی طرح روتے ایک ہاتھ سے آنکھیں صاف کرتے بولی اور پھر آخری شرٹ نچوڑ کر رکھی اُس کے وجود پر لپٹی دانیال کی شال بھی کناروں سے بھیگ گئی تھی بکھرے بالوں میں آرزو نے چھوٹے سے شیشے میں اپنا جائزہ لیا۔۔۔

"کیسے کام والی بنا دیا مجھے کالا منہ ہو تمھارا جاہل"۔۔

سوں سوں کرتے وہ بال پیچھے کرتے بولی اور دروازے کی جانب بڑھی۔۔۔

"دھو دیے ہے تمھارے کپڑے اب پھیلانے ہے باہر نکالوں مجھے"۔۔

وہ ضبط کرتے بولی اگر کچھ الٹا سیدھا بولتی تو کیا پتہ وہ باہر ہی نا نکالتا۔۔۔

کلک کی آواز سے دروازہ کھولے دانیال نے دھلے ہوئے کپڑوں کو دیکھا اور پھر نم آنکھیں لیے کھڑی آرزو کو جو ضبط کرنے کے چکروں میں سرخ چہرہ لیے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"بہت جلدی عقل آ گئی تمھیں"۔۔۔

لبوں پر دل جلا دینے والی مسکراہٹ سجاتے وہ آنکھوں میں طنزیہ چمک لیے بولا آرزو نے بس گھور کر اُسے دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"چلو اٹھاؤ انہیں اور اوپر ٹیرس پر پھیلا کر آؤ"۔۔۔۔

وہ موبائل جیب سے نکالتے اُس پر نظریں جماتے بولا آرزو نے سلگتے دل کے ساتھ کپڑے اٹھائے اور باہر نکل گئی اُس کے وجود پر اب بھی دانیال کی شال لپٹی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کمرے سے باہر نکلی اور وہاں سے سیدھا کچن میں گئی تھی سب لوگ حیرت سے اُسے دیکھ رہے تھے ماہا کا قہقہہ گونجا اور پھر وہ لبوں پر دونوں ہاتھ جمائے صوفے کے پیچھے چھپ گئی ورنہ شاید آج آرزو اُسے مار ہی دیتی سب کے لبوں پر مسکراہٹ تھی دبی دبی ہنسی تھی اُن دونوں کے بدلوں کی کہانی میں گھر والے کافی انجوائے کرتے رہتے تھے۔۔۔

حیرت تھی کہ آرزو نے نا کسی کو دیکھا اور نا ہی کسی کو کچھ کہا حتیٰ کے ماہا کو اُس کے قہقہے پر بھی نہیں سب نے آنکھوں ہی آنکھوں میں صورتحال کے سنگین ہونے کا اعلان کیا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ سڑھیاں چڑھتے اوپر گئی تھی جہاں ایک چھوٹا سا روم تھا وہاں سے باہر کا کافی اچھا ویو آتا تھا آرزو خان نے ضبط کے بندھن ہٹاتے سارے کپڑے زمین بوس کر دیے وہاں بنے کمرے میں گئی وہاں سے پیٹرول اٹھایا اور کپڑوں پر پوری گیلن خالی کر دی دانیال فون کان کو لگائے سڑھیاں چڑھاتے اوپر آیا تھا آرزو خان نے ایک نظر اُسے دیکھا شام کا وقت تھا آسمان اپنی روشنی کھوتے اب اندھیرے میں بدل رہا تھا خالی ٹیرس پر سردیوں کی ہوا روح کو منجمند کرنے کو کافی تھی تیز ہوا سے آرزو کے بال اڑتے اُس کے چہرے پر آ رہے تھے۔۔۔

"میرے آگے سب خاک برابر"۔۔۔۔

وہ لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے دانیال کو دیکھتے ماچس نکالتے اُس جلاتے کپڑوں پر پھینک گئی آگ کی لپٹ اوپر اٹھی تھی آرزو کا چہرہ آگ کی روشنی کی وجہ سے زرد ہوا جہاں پہلے والا ناخوف تھا اور نا ہی آنکھوں میں نمی دانیال نے ساکت نظروں سے اُسے اور پھر جلتے ہوئے خود کے کپڑوں کو دیکھا

۔۔۔۔

آرزو چلتے ہوئے اُس تک آتی اُس کے سامنے بڑے نڈر انداز میں کھڑے ہوئی تھی۔۔

"آپ کو کیا لگا میں نوکرانی ہوں آپ مجھ پر حکم چلا سکتے ہے ہر گز نہیں میں آرزو خان ہوں میں برباد کر کہ خاک میں ملا دیتی ہوں"۔۔۔۔

وہ گردن موڑے ایک نظر جلتے کپڑوں کو دیکھتے بولی تھی دانیال کے سینے میں آگ بھڑکی وہ ضبط سے میٹھیاں بھینچ گیا ضبط سے چہرہ سرخ پڑ گیا وہ میٹھیاں بھینچ گیا تھا تاکہ کہی وہ آرزو خان پر ہاتھ نا اٹھا دے غصے کے شعلے آنکھوں سے اٹھنے لگے تھے آرزو خان اُس کے پاس سے ہوتے سڑھیاں اترتی نیچے چلی کی جانب بڑھ گئی جبکہ وہ اب بھی اُس آگ کو دیکھ رہا تھا جو اُس کے اندر جلتی آگ سے کئی درجے کم تھی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

ہم صاحبِ انا ہے، ہمیں تنگ نا کیجئے

مغرور، بے وفا ہیں، ہمیں تنگ نہ کیجئے

ہم کون ہیں؟ کہاں ہیں؟ اسے بھول جائیے

جیسے بھی ہیں، جہاں ہیں، ہمیں تنگ نہ کیجئے

بہتر ہے ہم سے دور رہیں صاحب کمال

ہم صاحب خطا ہیں، ہمیں تنگ نا کیجئے

وہ سڑھیاں اترتا نیچے آیا تھا غصے سے چہرہ حد درجے سرخ پڑ رہا تھا۔۔۔

"دانیال بیٹا کہاں جا رہے ہو"۔۔۔

اُس کے دھواں دھواں چہرے کو دیکھتے وہ اُس کی جانب لپکی تھی۔۔۔

"مام پلیز۔۔۔!!

وہ لب بھینچے وہاں سے باہر نکل گیا اور پھر اپنی گاڑی میں بیٹھتے وہ گھر سے ہی باہر نکل گیا تھا نور بیگم نے افسوس سے سر نفی میں ہلایا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ابھی سے یہ حال ہے بعد میں نجانے کیا ہو گا"۔۔۔

نور بیگم افسوس سے سر ہلاتے بولی۔۔۔

"بڑی امی بعد میں دھماکے ہی ہو گے"۔۔۔

عالی سیب کی بائیٹ لیتے بولا تو نور بیگم نے اُسے گھوراوہ کندھے آچکا گیا تھا تھوڑی دیر پہلے آرزو بھی ایسے ہی نیچے آئی تھی اور اپنے کمرے میں چلی گئی اور اب دانیال باہر چلا گیا تھا لیزے اٹھتی اوپر ٹیرس پر گئی اور پھر پانچ منٹ بعد نیچے آئی۔۔۔

"آرزو نے دانیال کے سارے کپڑے جلا دیے"۔۔۔

لیزے خود حیرت سے بولی لیزے کے جانے کے بعد رخسار بیگم وہاں آئی تھی اُس کی بات سنتے انہوں نے ماتھا پیٹا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"یا خدا کب عقل آئے گی اِس لڑکی کو"۔۔۔

وہ سر پر ہاتھ مارتے افسوس سے بولی تھی جبکہ ماہا ہنستے ہوئے اپنے روم میں چلی گئی عالی بھی وہاں سے چلا گیا جبکہ لیزے، رخسار بیگم اور نور بیگم کچن میں چلی گئی صفیہ بیگم کی طبیعت کچھ ناساز تھی سو وہ آرام

کر رہی تھی وہ تینوں کھانا بنانے لگی تھی ساتھ میں دانیال اور آرزو کو ڈسکس کر رہی تھی کھانا گھر کی خواتین ہی بناتی تھی جبکہ فیروزہ کو باقی کاموں کے لیے رکھا ہوا تھا۔۔۔

DIA ZAHRA NOVEL

آرزو تیار ہوتے باہر نکلی تھی یونیفارم میں ملبوس وہ کافی پیاری لگ رہی تھی وہ ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھتے بریک فاسٹ شروع کر چکی تھی اُس نے سامنے نظریں اٹھا کر دیکھا وہ سنجیدہ چہرے سے بریک فاسٹ کر رہا تھا اُس کے جسم پر بلیک شرٹ کے ساتھ بلیو پینٹ تھی جو بلکل نئی لگ رہی تھی آرزو نے دل جلاتی مسکراہٹ لبوں پر کھینچی خود پر کسی کی نظریں محسوس کرتے دانیال نے نظریں اٹھائی سامنے ہی وہ منہ میں بریڈ کا پیس رکھتے اُس استہزاء مسکراہٹ سے دیکھ رہی تھی دانیال نے شعلہ بار نظروں سے اُسے دیکھا اور پھر واپس سے بریک فاسٹ کرنے لگا تھا۔۔

"کچھ ہی دن رہ گے ہے تیاریاں کہاں تک پہنچی ہے"۔۔۔

آغا جی ناشتا کرتے بولے صفیہ بیگم نے مسکرا کر انہیں دیکھا۔۔

"آغا جی بس سب کچھ ہی تقریباً مکمل ہے اب بس لڑکیوں کی اپنی شاپنگ رہ گئی ہے میں سوچ رہی ہوں تین چار دن میں وہ بھی کر آئے تو بہتر ہے"۔۔۔

صفیہ بیگم خوش دلی سے بولی تھی تو آغا جی نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

"دانیال تم پرسوں تک لے جاؤ انہیں"۔۔

آغا جی کے بجائے سفیر صاحب نے دانیال کو دیکھتے کہا تھا۔۔۔

"ڈیڈ میری پرسوں بہت امپورٹ میٹنگ ہے میں اُس سے نیکسٹ ڈے لے جاؤں گا"۔۔۔

وہ اپنی ازلی سنجیدگی سے بولا ماہا اور آرزو نے ایکسائٹیڈ ہو کر ایک دوسرے کو دیکھا جبکہ عائشہ بس سر جھکائے ناشتہ کر رہی تھی۔۔۔

جبکہ میراج جلدی آفس چلا گیا تھا کچھ ضروری کام کی وجہ سے۔۔۔

"عائشہ بچے اب آپ شادی کے بعد یونیورسٹی جانا لیو لے لو آپ"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

نور بیگم بیٹی کو دیکھتے بولی تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی آرزو نے عائشہ کو ٹہوکا مارا تھا جس پر عائشہ نے گھور کر اُسے دیکھا اور ساتھ دانیال نے بھی ناگواری سے اُسے دیکھا تھا جس پر آرزو نے منہ بنایا۔۔۔

"چلو ماہا چلے"۔۔۔

آرزو اٹھتے ہوئے بولی ماہا بھی ہاتھ جھاڑتے اُٹھ گئی لیکن اچانک ہی اُس کے ذہن میں اُس شخص کی باتیں گھومنے لگی تھی وہ لبوں پر زبان پھیرتی گھبرا گئی تھی۔۔۔

"کیا ہوا ماہا طبیعت ٹھیک ہے"۔۔۔

دانیال نے ماہا کا اچانک سفید پڑتا چہرہ دیکھتے استفسار کیا باقی سب نے بھی ماہا کو دیکھا اتنی نظریں خود پر جمی دیکھ ماہا پزل ہو کر رہ گئی۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ج۔جی د۔دانیال ویر"۔۔۔

وہ لب کاٹتے بولی آرزو اُس کا ہاتھ پکڑے وہاں سے اُسے لیے آگے کو بڑھ گئی تھی گاڑی میں بیٹھتے ہی خان بابا نے گاڑی سٹارٹ کر دی اور ماہا ان کے ہاتھوں پر بندھی پٹی کو دیکھ مزید سہم گئی اُسے وہ سیاہ

ہونٹ بولتے یاد آنے لگے اور اُس کے جملے اپنے کانوں میں گونجتے محسوس ہوئے تو وہ حلق تر کر گئی

۔۔۔

"اوکے خیال رکھنا اپنا"۔۔۔۔۔۔

آرزو ماہا کے گال کو چھوتے محبت سے بولی تھی کیوں کہ ماہا کی یونیورسٹی آ گئی تھی سو وہ وہاں اتر گئی خان بابا اُسے آنکھوں ہی آنکھوں میں تسلی دیتے گاڑی آگے بڑھا گے جب اندر داخل ہوتے ماہا خان کا وجود ایک بار پھر زلزلوں کی زد میں آیا اُس نے گیٹ کے بلکل پاس کھڑے اُس کالے سایے کو دیکھا وہ فل بلیک کپڑوں میں ملبوس تھا اور اُس کے سر پر پہنی وہ ہیٹ آہ عجیب سی وحشت کا نظرانہ پیش کرتی تھی وہ بلیک ہیٹ ماہا کو اپنے قدم لرزتے محسوس ہوئے تھے وہ پیچھے کی جانب بڑھنے لگی اور اُس سے پہلے کے وہ روڈ پر جاتے کسی حادثے کا شکار بنتی سامنے کھڑے وجود نے تیزی سے لمبے لمبے ڈگ بھرتے اُس کا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔

"میں کھڑا تو ہوں تمھاری موت کی صورت سامنے پھر پیچھے جا کر مرنے کا کیا جواز"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ ایک ہاتھ لونگ بلیک کوٹ کی جیب میں ڈالے بولا تھا ماہا کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی دوڑ گئی وہ کالی آنکھیں خوف سے پھیلائے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"چلے"۔۔۔۔

وہ ماہا کا ہاتھ چھوڑتے بولا ماہا نے خوف سے کپکپاتے وجود سے اُسے دیکھا۔۔۔

"ک۔ کہاں"۔۔۔

وہ اٹکتے لہجے میں بولی مقابل کا چہرہ اُس پر عیاں نہیں تھا۔۔۔

"قبرستان۔۔۔۔!!شہرِ خاموشاں"

وہ آہستگی سے اُس کی جانب جھکتے بولا ماہا کو یکدم اپنی سانسیں کم ہوتی محسوس ہونے لگی تھی اُس کے لہجے میں پراسراری سی تھی۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ن۔نہ۔ نہیں"۔۔

ماہا نے پھر سے پیچھے کی جانب قدم لیے جس پر الیگزینڈر نے اُس کا ہاتھ پھر سے جکڑا۔۔۔

"لگتا ہے تمھیں بہت اچھا لگتا ہے جب میں تمھیں چھوتا ہوں"۔۔۔

اُس کا سفید ہاتھ اپنے گلوز پہنے ہاتھوں سے پکڑے وہ آہستہ مگر سرد آواز میں بولا ماہا نے تیزی سے اُس کا ہاتھ جھٹکا تھا۔۔۔۔

"کیا ہوا میڈم سب ٹھیک ہے"۔۔۔

سکیورٹی گارڈ اُس کی جانب آتے بولا ماہا نے کچھ کہنے کو لب وا کیے کہ الیگزینڈر نے اُس کا ہاتھ مظبوطی سے جکڑتے دبایا تھا ماہا آنسو ضبط کرتی نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔

"یہ میری ہونے والی بیوی ہے"۔۔۔

الیگزینڈر نے ماہا کا ہاتھ سہلاتے دوسری نظر گارڈ پر ڈالتے کہا تو وہ سر کو اثبات میں ہلا گیا۔۔۔۔۔

"عجیب پراسرار بندہ ہے"۔۔

گارڈ نفی میں سر ہلا گیا ماہا نے اُس سے اپنا ہاتھ چھڑوایا۔۔۔

"تم نے نکاح کا بولا تھا نا میں تمھارے قریب آنا چاہتا ہوں تو پھر نکاح کرے ورنہ ویسے بھی مجھے کوئی ایشو نہیں ہے"۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ عام سے لہجے میں بولا ماہا نے پھیلی آنکھوں سے اُسے دیکھا۔۔۔

"ت۔تم۔مہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔م۔میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا تمھیں جس سے بدلہ لینا ہے ان سے لو مجھ سے نہیں اب جاؤ یہاں سے"۔۔۔۔

ماہا۔مظبوط لہجے میں بولی لیکن پھر بھی اُس کا لہجہ لڑکھڑا گیا تھا الیگزینڈر نے آبرو آچکا کر اُسے دیکھا جیسے ماہا دیکھ ہی نہیں پائی تھی۔۔۔۔

"بہت زبان چلنے لگ پڑی ہے تمہاری لڑکی بدلہ تو تمہارے ذریعے ہی لوں گا اور شرافت سے کل دس بجے مجھے اِدھر ملنا میں لینے آؤں گا تمھیں ورنہ میں تمہارے گھر بھی آسکتا ہوں اور پھر میں وہ کروں گا کہ پورے محلے کیا پورے شہر میں تم منہ چھپاتی پھیرو گی"۔۔۔۔۔

وہ سرد برفیلے لہجے میں بولتا ماہا کو لرزا گیا تھا ماہا نے سہمتی نظروں سے اُسے دیکھا وہ سٹی بجاتا وہاں سے آگے کو بڑھ گیا جبکہ ماہا جیسے ساکت سی وہی کھڑی رہ گئی اُس کا جسم شل ہونے لگا اور دماغ ماؤف وہ کسے سب بتاتی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گرا اچانک اُس کا موبائل فون بجا تھا اُس نے موبائل بیگ سے نکالتے سکرین کو دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"مجھ سے بھاگنے کی یا کسی کو کچھ بھی بتانے کے عوض میں تمھارے منہ سے نکلے ہر لفظ پر تمھارے گھر کے ایک فرد کی جان تحفے میں لوں گا ویسے مجھے تحائف زیادہ پسند نہیں امید ہے تم میری پسند کا خیال رکھو گی"۔۔۔

دل دہلا دینے والا میسج تھا ماہا نے بے ساختہ دل پر ہاتھ رکھا تھا وہ کئی لمحے سکرین کو گھورتی رہی تھی اُس کا سانس اکھڑنے لگا تھا اُس نے خان بابا کو کال کی تا کہ وہ گھر جا سکے کیوں کہ اِتنے شدید خوف میں وہ یونیورسٹی تو ہر گز نہیں جا سکتی تھی۔۔۔

تھوڑی دیر میں خان بابا واپس آئے وہ چپ چاپ گاڑی میں بیٹھ گئی درخت کے ساتھ ٹیک لگائے وجود کے لبوں آج دوسری بار مسکراہٹ ابھری اور آنکھوں میں سفاکیت بھری چمک ماہا نے کھڑکی سے دیکھا اور اُسے درخت کے ساتھ کھڑے دیکھ وہ سانس روک گئی اُس کی آنکھیں پھیل گئی گاڑی دور ہوتی جا رہی تھی اور اُس کا وجود بھی لیکن اُس شخص کی باتیں وہ باتیں ماہا جمشید خان کو اپنی قید میں لے رہی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"یار آرزو کہاں غائب تھی تم"۔۔۔

بریک ٹائم میں بیٹھے مروہ نے آرزو کو خفگی سے دیکھتے پوچھا۔۔۔

"تمھارے اُس کرش نے جینا حرام کر دیا تھا ایسا کرو اٹھا کر کے جاؤ اُسے ہمیں نہیں چاہیے"۔۔۔

آرزو لیز کھاتے بولی اُس کے لہجے میں بے زاریت تھی اور مروہ اُس کی بات سنتے ہنس دی۔۔

"پاگل کل تم نے اتنی امپورٹنٹ انفارمیشن مس کر دی"۔۔۔

مروہ ایکسائٹیڈ سی بولی تھی آرزو نے آبرو اٹھا کر پوچھا ساتھ لیز منہ میں رکھا

www.urdunovelsmania.com

"ہائے پرسوں سے نا ہمارے کالج میں کمپیٹیشن ہو رہے ہیں یار ہمارا کالج ایز آمیزبان ہو گا ہم لوگ حصہ لے گے اور پاس کے کالج کے سٹوڈنٹس بھی آئے گے ٹیم کی صورت"۔۔۔۔

مروہ ہاتھ آگے کرتی بولی کہ آرزو اُس کے ہاتھ پر ہاتھ مار سکے جبکہ آرزو نے کوفت سے منہ بگاڑا۔۔۔

"تو"۔۔۔۔

آرزو آنکھیں گھوماتے بولی تو مروہ نے اُسے گھورا۔۔

"کیا مطلب تو۔۔۔؟یار موبائل لے کر آنے کی اجازت بھی ہے اور ساتھ پاس والے کالج سے ٹیمز آئے گی تمھیں تو پتہ ہے وہاں کو کلاسز ہوتی ہے"۔۔۔

مروہ ہنسی دباتے بولی موبائل کا سن آرزو بھی پر جوش ہوئی تھی۔۔۔

"سچ"۔۔۔

آرزو لیز کو چھوڑے اب مروہ کو دیکھتے بولی۔۔

"ہاں نا یار میں کسی کمپیٹیشن میں حصہ نہیں لے رہی آرام سے انجوائے کروں گی"۔۔۔۔

مروہ چمکتی آنکھوں سے اُسے دیکھتے بولی

"ہائے میں تو موبائل لے کر آنا چاہتی تھی شروع سے یار کالج میں پکس لینے کا کتنا مزہ آتا ہے"۔۔۔

آرزو اٹھتے ہوئے بولی مروہ نے بھی اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

"کیا پتا وہاں تمھیں کوئی پسند کر لے"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

مروہ نے منہ پر ہاتھ جماتے کہا جس پر آرزو نے اُسے گھورتے ہوئے دیکھا اور پھر ہنس تھی۔۔۔

"پاگل ابھی کالج کلیئر نہیں ہوا اور تجھے پسند کی باتیں سوجھ رہی ہے تم اپنی نظریں قابو میں رکھنا ورنہ میں اشعر بھائی کو بتادوں گی"۔۔۔۔

آرزو منہ بناتے اُسے وارننگ دیتے بولی تھی جس پر مروہ نے اُس خفگی سے دیکھتے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔

وہ دونوں اپنی کلاس میں انٹر کر گئی کیوں کہ بریک ختم ہو چکی تھی اور اب انہیں پڑھنا تھا اور چھٹی کے وقت تک آرزو کا منہ پھول گیا مروہ اُسے دیکھتے ہنس رہی تھی لیکن اُسے خود بھی ٹنشن تھی کیوں کہ سر نے اٹھا کر دو چیپٹر فزکس کے دے دیے تھے اور آرزو کو اپنی ساری خوشی کونے میں نظر آئی جبکہ ٹیسٹ کسی بری بلا کی طرح اُس کے سر پر سوار خان بابا کے آنے پر وہ گاڑی میں بیٹھی دو منٹ بعد ہی مروہ کی گاڑی بھی آگئی تو وہ دونوں ہی ایک دوسرے کو ہاتھ ہلاتی خدا حافظ بولتی گھر کی طرف روانہ ہوئی تھی

www.urdunovelsmania.com

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

"کیا ہوا ماہا ٹھیک ہو تم"۔۔۔

آرزو کالج سے آتی سیدھا اُس کے کمرے میں داخل ہوتے بولی کیوں کہ ماہا صبح ہی گھر لوٹ آئی تھی اور طبیعت خرابی کا بہانہ دیا تھا۔۔۔

"ہ۔ہاں بس طبیعت تھوڑی خراب ہے"۔۔۔

ماہا لبوں پر زبان پھیرتے بولی تھی آرزو نے اُس کی خوف زدہ آنکھوں میں جھانکا۔۔۔۔

"مجھے تو کچھ اور ہی لگ رہا ہے تم مجھ سے کچھ چھپا تو نہیں رہی نا ماہا"۔۔۔۔

آرزو نے آبرو آچکاتے استفسار کیا ماہا نے غائب دماغی سے سر اٹھا کر اُسے دیکھا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تم۔ک۔ کیوں آگئی ہو یہاں جاؤ کپڑے چینج کرو ہمیشہ شرارتیں ہی کرتی رہتی ہو تم اٹھو چلو نکلو میرے روم سے"۔۔۔

ماہا آرزو کا بازو پکڑے زبردستی اُسے اپنے کمرے سے باہر نکالنے لگی جبکہ آرزو منہ کھولے اُس کی بے تکی سی باتیں سننے لگی تھی۔۔

"لیکن ماہا یار میں نے کیا کیا"۔۔۔

آرزو آنکھیں پھاڑے اُس کے چہرے کو دیکھتے بولی جس نے دھکے دے کر آرزو کو کمرے سے باہر نکال دیا تھا اور اُس کے منہ پر دروازہ بند کر لیا آرزو اب بھی حیرت سے آنکھیں پھاڑے بند دروازے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے اِسے"۔۔

آرزو کندھے آچکاتے وہاں سے باہر نکلی کیوں کہ اُس نے ٹیسٹ بھی تیار کرنا تھا سو اپنا سر جھٹک گئی۔۔۔

کمرے میں جاتے وہ اپنی کتاب اٹھائے باہر نکلی اور اب آرزو خان پورے گھر میں چکر کاٹتے رٹہ لگانے میں مصروف تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ویسے آرزو باجی رٹے سر کٹا"۔۔۔

عالی صوفے پر بیٹھتے بولا تو آرزو نے اُسے گھورتے منہ بنایا۔۔۔

"تم منہ بند رکھو اپنا بدتمیز"۔۔۔۔

آرزو منہ بگاڑے بولی عالی کندھے آچکا گیا۔۔۔

"کیوں لڑتی رہتی ہو ہر وقت"۔۔۔

رخسار بیگم پیچھے سے آتی اسے ڈانٹنے لگی تھی آرزو نے پلٹ کر ماں کو دیکھا۔۔

"مما یہ عالی دیکھو کیا بول رہا ہے پتہ نہیں اِس گھر کے مکینیوں کو مجھ سے کیا مسلہ ہے جلتے ہے سب مجھ سے"۔۔۔۔۔

آرزو نے ہنکارا بھرتے بالوں کو پیچھے کی جانب جھٹکا رخسار بیگم نے اُسے غصے اور افسوس سے گھورا

۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ایک وہ ہے سڑیل پتا نہیں کیا مسلہ ہے اُسے مجھ سے چیک کروائے مما اُسے ڈاکٹر سے مجھے تو لگتا ہے اُس کا اوپر والا مالہ خالی ہو گا"۔۔۔

آرزو اپنی کن پٹی پر ہاتھ رکھتے اُسے بجاتے بولی رخسار بیگم نے غصے سے اُسے آنکھیں دیکھائی تھی۔۔۔

"آرزو تمیز سے بات کرو"۔۔۔

رخسار بیگم نے اُس کے سر پر چپت رسید کرتے اُسے گھرکا۔۔۔

"رہنے دے چھوٹی امی بد دماغ لوگوں کے پاس کون سا دماغ ہے جو وہ تمیز سے بات کرے"۔۔۔

وہ سڑھیاں اترتے آگ لگاتے لہجے میں بولا آرزو نے پلٹ کر اُسے دیکھا وہ باقی دنوں کے مقابلے میں آج کچھ زیادہ ہی پر کشش لگ رہا تھا بلیک کرتا پہنے کندھوں پر مردانہ شال اوڑھے ہاتھ میں بندھی مہنگی گھڑی اور بازو کہنوں تک فولڈ کیے اُس کی مردانہ وجاہت چھلک رہی تھی آرزو نے فوراً حساب بے باک کرتے اُسے دیکھتے دل پر ہاتھ رکھتے ابکائی آنے جیسی شکل بنائے اُسے چڑایا اور وہاں

www.urdunovelsmania.com

سے باہر لان میں چلی گئی رخسار بیگم نے دانیال کے جبڑے بھینچے چہرے کو دیکھا وہ نفی میں سر ہلاتی واپس کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

جبکہ دانیال گھر سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖

"کیا بنا"۔۔۔

مروہ نے اُسے ٹھوکا دیتے پوچھا جس پر آرزو حلق تر کرتے نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔

"بول بھی دو گھنٹوں سے یوں ہی گونگی بنی بیٹھی ہے"۔۔۔۔۔

مروہ اب زچ ہوتے بولی آرزو نے پھر سے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"یار اُس ایٹم، نیوکلیئر کے سوالوں کو دیکھ کر بس میرے ذہن میں ایک ہی نیوکلیئر آرہا تھا" دانیال سفیر خان "میرا ٹیسٹ بہت خراب گیا ہے پتا نہیں سر نے بھی بہت انسلٹ کی کہہ رہے تھے ابھی پرنسپل کو بتاتا ہوں گھر سے بلاتے ہے آپ کے"۔۔۔۔۔

آرزو رونی صورت بنائے بولی مروہ لب دبا گئی اُس کا ٹیسٹ پھر بھی کچھ ٹھیک گیا تھا مروہ نے ماتھا پیٹا۔۔۔۔۔۔

"یار تم بہانہ ہی کر لیتی کوئی"۔۔
مروہ افسوس سے بولی ساتھ دوستی کے ناطے کندھے پر ہاتھ رکھتے حوصلہ بھی دیا۔۔۔

"دماغ کہاں چل رہا تھا اُس وقت پتا نہیں کیوں رکھوائی یہ سائنس مجھے اور اوپر سے نان میڈیکل میں بتا رہی ہوں میں فیل ہو گئی تو میرا کوئی قصور نہیں ہے"۔۔۔

آرزو گھٹنوں کے گرد بازو باندھتے سر اُن پر رکھتے بولی ساتھ انکھوں میں نمی تیر گئی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آرزو آپ کو پرنسپل بلا رہے ہے"۔۔۔۔

ہیڈ گرل آرزو کو دیکھتے بولی جس پر آرزو نے آنکھیں پھیلائے مروہ کو دیکھا۔۔۔

"پتا نہیں کون آیا ہو گا مما میری یہی بے عزتی کرنا شروع ہو جائے گی"۔۔۔

آرزو وہاں سے اٹھتی ہیڈ گرل کے ساتھ اُسکے پیچھے چلنے لگی وہ اُسے پرنسپل روم کے باہر چھوڑتے خود وہاں سے چلی گئی آرزو نے چہرے پر معصومیت سجائی خود کو ریلکس کرنے کو گہرا سانس فضا میں خارج کیا۔۔۔

"پرنسپل سر مے آئی کم اِن"۔۔۔۔

آرزو دروازے میں کھڑے بولی اجازت ملنے پر وہ اندر داخل ہوئی اور پھر آرزو خان کا حلق تک کڑوا ہو گیا جب پرنسپل کے سامنے والی چیئر پر اُسے نے سرخ چہرہ لیے بیٹھے دانیال کو دیکھا آرزو نے افسوس سے اوپر دیکھا جیسے اللہ سے کہہ رہی ہو "بس یہ ہونا باقی تھا" وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے آگے بڑھی تھی۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"کئی بار مجھے آپ کی شکایت مل چکی ہے لیکن میں اگنور کرتا آیا ہوں کیوں کہ میں آپ کی فیملی کو جانتا ہوں لیکن یہ کیا حرکت ہے مس آرزو اگر آپ نے نہیں پڑھنا تو گھر بیٹھے یہاں آکر ہمارا اکیڈمک ریکارڈ مت خراب کرے"۔۔۔۔۔۔

پرنسپل بھڑک کر بولے آرزو سر جھکائے زمین کو تک رہی تھی اُسے دنیا جہاں کی بے عزتی قبول تھی لیکن دانیال خان کے سامنے ہوئی ذرا سی انسلٹ بھی اسے قبول نا تھی۔۔۔

"دیکھوں دانیال"۔۔۔

پرنسپل نے دانیال کی جانب اُس کا آج کا اور باقی کئی پرانے ٹیسٹ بڑھا دیے جیسے وہ لب بھینچے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

"سر پلیز آپ کسی اور کو بُلا لیتے یہ میرے والد صاحب نہیں ہے"۔۔۔

دانیال کے لبوں پر ابھرتی استہزاء ہنسی کو دیکھتے آرزو پرنسپل کو ایک نظر دیکھتے بولی اُس کی اِس اچانک بات پر دانیال دانت کچکاتے اُسے دیکھنے لگا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آرزو بی ہیو یور سیلف"

دانیال اُس کے ٹیسٹ پر گرفت سخت کرتے بولا آرزو نے گھورتے ہوئے اُسے دیکھا۔۔۔

"پلیز سر اگر آپ نے انہیں میرے ٹیسٹ دیکھنے کے لیے بلایا ہے تو میں کوئی جواب نہیں دوں گی ۔۔۔"

آرزو با مشکل نم آنکھوں میں آنسو قید کرتے بولی دانیال سفیر خان کی استہزاء مسکراہٹ اب بھی اُس کا دل جلا رہی تھی اور آرزو کی بات سنتے دانیال کا خون کھولنے لگا تھا۔۔۔

وہ سختی سے ٹیسٹ ٹیبل پر رکھتے آگے بڑھا اور آرزو کی بازو دبوچ گیا پرنسپل حیرت سے اُنہیں دیکھ رہے تھے۔۔۔

"ثقلین صاحب میں آپ سے بعد میں ملتا ہوں"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دانیال با مشکل مسکرا پایا تھا ورنہ جو عزت افزائی آرزو دانیال کی یہاں کر چکی تھی اُس سچویشن میں تو دانیال بس آرزو خان کو یہی گاڑھ دینے کا ارادہ رکھتا تھا وہ اُس کا بازو دبوچے باہر نکلا کلاسز ہونے کی وجہ سے وہاں سٹوڈنٹس نا ہونے کے برابر تھے آفس روم کے ساتھ بنے ویٹنگ روم میں لاتے اُس نے آرزو کو پٹخا۔۔۔

"تم میں تمیز ہے آرزو خان یا میں یہ سمجھوں تم ایک چھوٹی بچی ہو جسے بس اپنی ہی کرنی ہوتی ہے ہر وقت تم جانتی ہو تم کیا بول رہی تھی وہاں"۔۔۔۔

وہ غصے سے میٹھیاں بھینچے شعلے پٹکاتی نظروں سے آرزو کو دیکھتے بولا جو نم آنکھوں سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"تو کس نے کہا تھا یہاں آنے کو میں نے کہا تھا مت آیا کرے وہاں جہاں میں ہوتی ہوں کیوں ہنس رہے تھے آپ"۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

غصے سے بولتے بولتے آرزو کی آنکھوں سے آنسو پھسل کر اُس کے چہرے پر گرنے لگے تھے وہ بار بار پلکیں جھپکانے لگی دانیال نے لب سختی سے ایک دوسرے میں پیوست کیے تھے۔۔۔

"دفع ہو جائے یہاں سے"۔۔۔۔

وہ لب بھینچے سوں سوں کرتے بولی دانیال آنکھیں میچے غصہ قابو کرنے کی کوشش کرنے لگا تھا

۔۔۔۔۔

"کس نے کہا تھا تمھیں سائنس رکھنے کو ہاں جب پڑھا ہی نہیں جاتا تم سے"۔۔۔۔

دانیال سختی سے بولا آرزو نے اُس کے چہرے کی جانب دیکھا۔۔

"ماہا کہہ رہی تھی سائنس آسان ہے مجھے کیا پتا تھا مجھ سے نہیں پڑھا جاتا مجھے نہیں پڑھنا"۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے بولی اُس کی گہری ہیزل آنکھوں میں عجیب سا طلسم تھا تیکھی ناک پھلاتے وہ سر کو نفی میں ہلاتے بولی تھی دانیال زیر لب مسکرا گیا یہی پہلی بار تھا جب وہ دانیال سفیر خان آرزو خان کی وجہ سے مسکرایا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"پڑھنا تو تمھیں پڑھے گا آرزو خان اپنا یہ دماغ پڑھائی میں لگاؤ تو زیادہ بہتر ہے ہر وقت شرارتوں اور زبان درازی میں لگاتی ہو"۔۔۔

وہ اُس کے ماتھے کے وسط میں اپنی انگلی رکھتے بولا آرزو نے چونک کر اُسے دیکھا وہ آنکھیں پھاڑے اُسے دیکھ رہی تھی دانیال نے اپنی انگلی ہٹائی اور باہر نکل گیا آرزو نے اُس کی پشت کو گھورا۔۔۔

"تم کلاس میں جاؤ میں پرنسپل سے بات کر لیتا ہوں"۔۔۔

وہ پلٹ کر اُسے دیکھتے بولا آرزو اِس مرتبہ خاموشی سے وہاں سے نکل گئی اور کلاس کی جانب بڑھ گئی جبکہ دانیال پرنسپل کے آفس کی طرف

www.urdunovelsmania.com

💖💖💖💖💖💖

"میم گاڑی میں بیٹھ جائے"۔۔۔

ہیری گاڑی کا دروازہ کھولے بولا ماہا نے سہمتی نظروں سے بلیک گاڑی کو دیکھا اور دو قدم پیچھے ہٹ گئی۔۔۔

"ن۔ نہیں م۔ مجھے ن۔ نہیں جانا"۔۔۔

ماہا نفی میں سر ہلاتے بولی اُس کی آنکھوں میں خوف پھیلنے لگا۔۔۔

"میم پلیز گاڑی میں بیٹھ جائے سر نے بھیجی ہے گاڑی"۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیری سر جھکا کر ایک مرتبہ پھر سے بولا ماہا نے نفی میں سر ہلایا اور آگے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

"کم آن بٹر فلائی گاڑی میں بیٹھو ورنہ"۔۔۔۔

موبائل پر ابھرتے میسج نے ماہا کی روح کو جھنجھوڑا تھا اُس کی آنکھوں میں نمی پھیل گئی اور چہرہ سفید پڑنے لگا تھا۔۔۔

"میم پلیز"۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

ہیری نے ایک بار پھر سے کہا تھا ماہا لرزتے وجود کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئی اُس کی ہتھیلیاں پسینے سے تر ہوئی ماتھے پر بھی پسینے کے قطرے نمودار ہوئے۔۔۔۔

"ک۔ کہاں۔ل۔لے جا رہے ہو"۔۔

ماہا نم آنکھوں سے لڑکھڑاتے لہجے سمیت بولی تھی ہیری خاموش رہا اور پھر سارے راستے ماہا پوچھتی آئی چیختی آئی لیکن کوئی بھی کچھ نا بولا تھا تھک ہار کر ماہا رونے لگی تھی اُس کی سسکیاں گاڑی میں گونجنے لگی تھی۔۔۔۔

گاڑی ایک عالیشان گھر کے سامنے رکی تھی ہیری نے گاڑی کا دروازہ کھولا ماہا خوف سے سہمتے گاڑی سے اتری اُس کا دل کیا یہاں سے بھاگ جائے ہر جگہ آدمی ہی آدمی تھے جو گن اور رائفلز سے لبریز کھڑے تھے ماہا خوف سے آگے بڑھی اُس کے قدم آگے بڑھنے سے انکاری ہو رہے تھے۔۔۔

گھر میں داخل ہوتے اُس نے سامنے صوفے پر براجمان شخص کو دیکھا وہی حلیہ وہی ہولناک حلیہ ماہا دو قدم پیچھے ہوئی وہ الٹے قدموں وہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی۔۔۔

"کوشش بھی مت کرنا بٹر فلائی اڑنے کی ورنہ میں تم سمیت سب کے پر کاٹ دوں گا ویسے بھی آج ہمارا نکاح ہے مطلب خاص دن"۔۔۔۔۔

الیگزینڈر ہاتھوں کو ماہم جوڑے بولا ماہا نے کپکپاتے وجود سے اُسے دیکھا۔۔۔

"جاؤ اُس روم میں میں دو منٹ میں آرہا ہوں"۔۔۔

وہ ایک کمرے کی طرف اشارہ کرتے بولا ماہا نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

"کمرے میں جاؤ بٹر فلائی"۔۔۔

وہ سرد ترین لہجے میں بولا ماہا لڑکھڑاتے قدموں سے اُس کمرے میں چلی گئی اُسے اپنا دماغ ماؤف ہوتا محسوس ہوا تھا ٹھیک دو منٹ بعد ہی وہ کچھ آدمیوں کو لیے اندر داخل ہوا ماہا کے سر پر اب وہ بلیک شال تھی جو اُس نے تھوڑی دیر پہلے کندھوں پر پھیلائی ہوئی تھی کاش وہ آج اسینمنٹ جمع کروانے یونیورسٹی آتی ہی نا اور اگر وہ گھر آجاتا یا وہ واقعی کسی کو مار دیتا ماہا دل و جان سے کانپی تھی

www.urdunovelsmania.com

"قاضی صاحب نے نکاح پڑھوانا شروع کیا جبکہ ماہا خان وہ تو سن ہوتے دماغ کے ساتھ وہاں موجود تھی اُس کا ذہن خالی تھا اُس نے خالی ذہن کے ساتھ الیگزینڈر کو قبول کیا تھا اور پھر قاضی صاحب نے الیگزینڈر سے بھی پوچھا جس نے ایسے جواب دیا جیسے احسان کر رہا ہو وہ ماہا جمشید خان پر۔۔۔۔

قاضی صاحب، قاسم اور باقی آدمی وہاں سے چلے گے ماہا گھم صم بیٹھی تھی پتا ہی نا چلا کب آنکھوں سے آنسو بہنے لگے ہوش تو تب آیا جب ایک سلگتے لمس نے اُس کے چہرے کو چھوا تھا وہ گہرا سانس بھرتے اُس دیکھنے لگی جو لبوں سے اُس کے آنسو چن گیا ماہا کی آنکھوں میں خوف پھیل گیا وہ پیچھے کی جانب کھسکی۔۔۔

"رو کیوں رہی ہو ہاں اب سے تم وہی کرنا جو میں کہوں گا اور زیادہ سوال جواب مت کرنا مجھے پسند نہیں"۔۔۔

وہ انگلی اٹھاتے بولا ماہا لب بھینچ گئی۔۔

"م۔ج۔ مجھے گھر جانا ہے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ روتے ہوئے بولی اُسے لگا پل میں اُسکی زندگی برباد ہو گئی ہے وہ تباہ ہو گئی ہے سامنے بیٹھے شخص نے سر سے ہیٹ اتاری ماہا نے پہلی بار اُس کے چہرے کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیزل گرین آنکھیں، عنابی سیاہ لب، بکھرے بال، مغرور ناک بلاشبہ وہ بہت حسین تھا اور وہ ٹھیک کرتا تھا جو آنکھوں کو چھپا کر رکھتا تھا وہ آنکھیں کس کا بھی چین و قرار لوٹ سکتی تھی وہ ساکت سی ہو گئی۔۔۔۔

"بٹر فلائی اتنی جلدی ہے مجھ سے دور جانے کی"۔۔۔

وہ لبوں پر سائیڈ سمائل رکھتے بولا اور ماہا نے جیسے کمرے میں طلسم اترتے پایا تھا وہ لبوں پر کھینچی مسکراہٹ سحر طاری کرتی تھی۔۔۔۔

"نکاح مبارک"۔۔۔۔

اُس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے وہ ساکت انداز میں بیٹھی ماہا کو اپنی جانب کھینچتے بولا ماہا نے اپنی کمر پر اُس کی انگلیاں پیوست ہوتی دیکھی تھی۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"م۔مجھے۔گ۔گھر جانا ہے"۔۔۔

طلسم ٹوٹ گیا ماہا کو اب وہ کوئی حیوان لگ رہا تھا جس کے سائے تلے ماہا خان قید تھی وہ اٹکتے لہجے میں بولی۔۔۔۔۔

"ششش۔۔!!

وہ ماہا خان کے لبوں پر اپنی انگلی جماتے چہرہ اُس کے چہرے کے قریب کر گیا ماہا سانس روک گئی ۔۔۔

"تم نے کہا تھا میں تمھیں چھو سکتا ہوں"۔۔۔

اُس کی آنکھوں میں چمک ابھری وہ محبت کی،چاہ کی چمک نہیں تھی وہ سرد سفاکت بھری بدلے کی آگ کی چمک تھی۔۔۔۔

"ن۔نہیں"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ اُس کی گرفت میں مچل کر رہ گئی جبکہ الیگزینڈر نے بڑی سفاکیت سے اُس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیتے خطرہ خطرہ خود کے اندر موجود زہر کو ماہا خان کے اندر اتارا ماہا کو اُس کی جارحانہ گرفت میں اپنا دم گھٹتا محسوس ہوا تھا جبکہ الیگزینڈر کے ہاتھ اُسے اپنی کمر کے اندر دھنستے محسوس ہوئے

۔۔۔۔

وہ اُس سے دور ہوتے اُسے دیکھتے ایک آنکھ دبا گیا ماہا گہرے سانس بھرتی اُسے ششدر چہرے سے دیکھ رہی تھی اُس نے الیگزینڈر سے ایسے فعل کی توقع نہیں کی تھی۔۔۔۔۔۔

"اب آتے ہے بدلے کی طرف"۔۔۔

وہ اپنے لبوں پر آئے ماہا کے لبوں کے خون کو انگھوٹے سے صاف کرتے بولا یکدم اُس کے چہرہ پر سرد تاثر چھا گے ماہا کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گرنے لگے تھے۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"پہلا جھٹکا ملے گا تمھاری اُس ماں کو"۔۔۔

وہ لب دبائے بولا ماہا نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا جب الیگزینڈر نے بری طرح اُس کا بازو کھینچتے اُسے اٹھایا۔۔۔

"ن۔ن۔ نہیں۔پ۔پلیز"۔۔۔

ماہا سسکتی ہوئے بولی الیگزینڈر نے پلٹ کر اُسے دیکھا۔۔۔۔

"میں جو کہوں گا وہ کروں گی"۔۔

وہ ذرا جھکتے بولا ماہا کی ہائیٹ اُسے کئی درجے کم تھی اُسکی ہیزل گرین آنکھوں میں وحشت دوڑ گئی ماہا روتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

"گڈ گرل مائی لٹل بٹر فلائی"۔۔۔۔

وہ مسکرا کر بولا لیکن اُس کی مسکراہٹ بھی اُس کی طرح سرد تھی۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"اوکے گھر جاؤ اور پھر گھر پہنچ کر مجھے میسج کر دیا مجھے تمھاری بہت فکر ہے اکلوتی بیوی ہو تم میری"۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اکلوتی پر زور دیتے بولا اُسکے کندھوں پر ہاتھ جماتے وہ مسکرایا تھا ماہا ہولے سے لرز گئی بیک بون میں سرسراہٹ سی دوڑ گئی۔۔۔

"جاؤ ہیری تمھیں یونیورسٹی چھوڑ دے گا وہاں سے تم گھر جانا"۔۔۔

وہ سگار کوٹ سے نکالے اُسے سلگاتے بولا ماہا وہاں سے پلٹ گئی وہ بس کسی طرح وہاں سے نکل جانا چاہتی تھی جبکہ الیگزینڈر کے لبوں پر پراسرار مسکراہٹ تھی نجانے اُس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا لیکن اُس کے چہرے سے لگ رہا تھا اُس کے ارادے خطرناک تھے۔۔۔

شادی کی تیاریاں عروج پر تھی کل آرزو کے کالج میں بھی کمپیٹیشن سٹارٹ ہونے والے تھے وہ اداسی چہرے پر سجائے گھر لوٹی تھی سب کی شاپنگ مکمل تھی سوائے ماہا اور آرزو کے جنہیں دانیال نے لے کر جانا تھا۔۔۔

"آغا جان یہ آپ کیا بول رہے ہے"۔۔

دانیال یک دم اٹھتے بولا آغا جی نے سختی سے اُسے بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا وہ لب بھینچے بیٹھ گیا۔۔۔

"تم جانتے ہو اِس کے علاوہ ہمارے پاس کوئی راستہ نہیں دانیال تم آرزو سے نکاح کر لو ویسے بھی شادی تو تمھیں کرنی ہی ہے اب"۔۔۔۔

آغا جی سنجیدگی سے بولے دانیال نے باپ کو دیکھا جو خاموش بیٹھے تھے جس کا صاف مطلب تھا وہ اِس فیصلے پر راضی تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آغا جان وہ بد دماغ لڑکی ہے نا اُسے تمیز ہے نا ہی پہنے کا ڈھنگ اُسے بس اپنی کرنی ہوتی ہے میرا اُس کے ساتھ گزارہ مشکل ہے"۔۔۔۔

دانیال میٹھیاں بھینچے بولا۔۔۔

"وقت کے ساتھ سب ٹھیک ہو جائے گا دانیال وہ سب سمجھ جائے گی تم جانتے ہو اُسکی زندگی پر خطرہ ہے"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آغا جی اُسے سمجھانے کے سے انداز میں بولے دانیال جبڑے بھینچ گیا آرزو خان سے شادی افففف وہ تو مر کر دوبارہ زندہ ہو جاتا تب بھی ایسے نا سوچتا۔۔۔

"دانیال مجھے شرمندہ مت کرو میں شہیر سے وعدہ کر چکا ہوں تم آرزو کا خیال رکھو گے"۔۔۔

آغا جی یاسیت سے بولے دانیال نے سر ہاتھوں میں گرایا تھا وہ کیا کرتا اُس لڑکی کا جو اُس سے بدلے لیتی تھی دانیال سفیر خان اور آرزو خان بہت الگ تھے وہ دونوں اکٹھے ہر گز نہیں رہ سکتے تھے۔۔۔

"ٹھیک ہے آغا جان لیکن میری ایک شرط ہے مجھے نکاح کے ساتھ ہی رخصتی چاہیے میرے اور آرزو کے معاملات میں کوئی نہیں بولے گا نا میں کسی کو جواب دہ ہوں گا"۔۔۔

وہ اٹل لہجے میں بولا تو آغا جی مسکرا اٹھے۔۔۔

"ہمیں منظور ہے"۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ مسکرا کر بولے تو دانیال وہاں سے اٹھتے باہر نکل گیا۔۔۔

"بابا آپ کو کیا لگتا ہے اِس طرح آرزو محفوظ رہے گی"۔۔۔۔۔۔

کب سے خاموش بیٹھے جمشید صاحب نے کسی سوچ کے تحت کہا۔۔۔

"ہاں مجھے یقین ہے جمشید دانیال کبھی اپنی عزت پر آنچ نہیں آنے دے گا"۔۔

آغا جی اٹل انداز میں بولے تھے دونوں بھائیوں نے اثبات میں سر ہلایا یہ جانے بغیر کے اگر آرزو خان ہی نامانی تو۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"یار وہ دیکھو کتنا ہینڈسم لڑکا ہے"۔۔۔۔

مروہ چہک کر بولی آرزو نے آنکھیں چھوٹی کرتے اُسے دیکھا۔۔۔

"شرم،حیا کر لو بد تمیز"۔۔۔

اُس نے لڑکے کی جانب ایک نظر ڈالی وہ واقعی گڈ لو کنگ تھا آج ان کے کالج میں مقابلوں کا پہلا دن تھا جہاں آج مختلف موزوں پر تقاریر ہونی تھیں۔۔۔۔۔

"اب بس کرو ایسے مت گھورو اُسے"۔۔۔

آرزو اُس کا بازو کھینچتے چلنے لگی تھی مروہ نے بُرا سا منہ بنایا تھا جب اُن لڑکوں کے پاس سے گزرتے آرزو کا بیلنس پاؤں کے نیچے آنے والی پلاسٹک واٹر بوتل سے بگڑا اور وہ زمین بوس ہوتی اُس سے پہلے ہی اُس لڑکے نے اُسے تھام لیا تھا جس کے بارے میں وہ دونوں کچھ دیر پہلے باتیں کر رہی تھی آرزو شدت سے آنکھیں میچ گئی تھی نیچے گرنے کے خوف کی وجہ سے جبکہ مروہ منہ پر ہاتھ جمائے حیرت سے اُنہیں دیکھ رہی تھی کئی سٹوڈنٹس بھی حیرت سے انہیں اُس انداز میں دیکھنے لگے اور پھر دبی دبی ہنسی اُن کے چہروں پر ابھری۔۔۔۔

"آپ ٹھیک ہے"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُس لڑکے نے آرزو کو سیدھا کرتے اُس کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے استفسار کیا تھا آرزو نے آنکھیں کھولے تیز ہوتی دھڑکن کے ساتھ اُسے دیکھا۔۔۔

"ج۔جی"۔۔۔

وہ پہلی بار لڑکھڑا گئی تھی شاید اتنے لوگوں کی خود پر جمی نظروں کے باعث یا زمین پر گر جانے کے ڈر سے لڑکے نے مسکرا کر اُسے دیکھا۔۔۔

"دھیان سے مس"۔۔۔

وہ تھوڑا آگے جھکتے بولا آرزو لب بھینچ گئی اب وہاں سے کئی سٹوڈنٹس جا چکے تھے مروہ ہنسی دباتے اُسے وہاں سے لے گئی جبکہ پیچھے اُس لڑکے نے معنی خیز نظروں سے آرزو کی پشت کو دیکھا تھا

۔۔۔۔۔

"کام ہو گیا"۔۔۔

وہ لڑکا اپنے گروپ کے دوسرے لڑکوں کے پاس جاتے بولا جنہوں نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"گڈ اب آئے گا مزہ"۔۔۔

وہ چار لڑکے ہنسے اور وہاں سے چلے گے مروہ نے آرزو کی بازو کو ٹھوکا دیا تھا۔۔۔

"کیا فلمی سین بنایا ر"۔۔۔۔

مروہ ہنستے ہوئے بولی جبکہ آرزو نے اسے آنکھیں دیکھائی تھی۔۔۔

"میں گھر جا رہی ہوں مجھے شاپنگ پر جانا ہے"۔۔۔

آرزو منہ بناتے آگے کو بڑھ گئی اور پھر کالج گیٹ کراس کرتے جا کر گاڑی میں بیٹھ گئی جہاں ماہا ڈرے سہے سر جھکائے بیٹھی تھی آرزو کو وہ کچھ دنوں سے عجیب ہی لگ رہی تھی نا ٹھیک سے کھا رہی تھی نا ہی کوئی بات اُس سے شئیر کر رہی تھی بلکہ جب ایک دو بار آرزو اُس سے ملنے آئی تب بھی ماہا نے اُسے کمرے سے نکال دیا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو نے خاموشی سے گاڑی ڈرائیو کرتے دانیال کو دیکھا اُسے بے ساختہ ہی کچھ دیر پہلے والا وہ مومنٹ یاد آیا تھا دل کی دھڑکنیں یک دم ہی بڑھ گئی وہ سر جھٹک گئی تھی۔۔۔۔

"یہ سوٹ نہیں کرے گا تم پر بٹر فلائی"۔۔۔

ماہا نے چونک کر آس پاس دیکھا تھا وہ بازو سینے پر باندھے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا ماہا کی آنکھوں میں خوف لپکا اور ڈریس ہاتھ سے چھوٹتا زمین پر گر گیا۔۔۔۔

"وہ والا اُس میں تم بلا کی حسین لگو گی آئی سوئر"۔۔۔

وہ اورنج اور بلیک کنٹراس کی نیٹ کی فراک کی جانب اشارہ کرتے بولا ماہا نے پیچھے کی جانب قدم بڑھائے تھے جہاں شاپ کی دوسری جانب آرزو اپنی شاپنگ کر رہی تھی۔۔۔۔

"بھاگنے کی کوشش بیکار ہے چلو ڈریس لو مجھے تمھیں اُس میں دیکھنا ہے"۔۔

وہ لب دبا کر بولا اُس کی ہیزل گرین آنکھوں میں چمک ابھر گئی۔۔۔

"سنائی نہیں دے رہا تمھیں بٹر فلائی ڈریس لو"۔۔

اِس مرتبہ وہ ذرا غصے سے بولا تھا ماہا نے فوراً کانپتے ہاتھوں سے وہ ڈریس اٹھالی گلے میں گلٹی سی ابھری کر معدوم ہوئی تھی

"ماہا"۔۔۔

آرزو نے ماہا کے کندھے پر ہاتھ جمایا ماہا نے چونک کر اُسے دیکھا تھا ماہا کا جسم کپکپا اٹھا

"کیا ہوا تم ٹھیک تو ہو یہاں گھم صم کیوں کھڑی ہو"۔۔۔

آرزو نے چونکتے ہوئے پوچھا ماہا نے پلٹ کر دیکھا وہاں اب کوئی نہیں تھا دل کے تہاں خانوں میں خوف کنڈلی مارے بیٹھ گیا تھا وہ شخص کیا واقعی کوئی بلا تھا جو پل میں نظر آتا اور پل میں غائب ہو جاتا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ک۔کچھ ن۔نہیں چلو چلے میری شاپنگ ہو گئی ہے"۔۔۔

ماہا نے ڈریس لیتے آرزو سے کہا جو ہنکارا بھرتے باہر نکلی جہاں دانیال ان لوگوں کا انتظار کر رہا تھا انہیں آتا دیکھ وہ چلنے لگا تھا آرزو بھی اپنے بیگ سنبھالتی چل رہی تھی جبکہ ماہا بھی غائب دماغی سے اِدھر اُدھر دیکھتے چل رہی تھی جب ایک پلر کے پاس اُسے پھر سے الیگزینڈر نظر آیا تھا ماہا کی آنکھیں خوف سے پھیل گئی وہ تیزی سے آرزو کے ساتھ ہوتی چلنے لگی تھی ٹانگوں سے جیسے جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

"افففف اللہ کیا مصیبت ہے پڑھنا"۔۔

آرزو سر پکڑے بولی وہ لوگ کچھ دیر پہلے ہی گھر پہنچے تھے دانیال تو آفس واپس چلا گیا تھا جبکہ ماہا روم میں تھی اِدھر آرزو کتابوں میں سر دیے بیٹھی تھی۔۔۔

"یا خدا میری بھی شادی کروادے کم از کم اس پڑھائی سے میری جان چھوٹ جائے گی"۔۔۔

آرزو سر اوپر اٹھائے دعا کرتے بولی لیزے اُسے دیکھتے ہنس دی جبکہ عائشہ نے اُسے گھور کر دیکھا

۔۔۔

"باجی جی اگر آپ کے شوہر نے کہا کہ آپ کو پڑھنا ہے تو"۔۔۔۔۔

عالی صوفے پر بیٹھتے بولا تو آرزو نے غصے سے دانت پیستے اُسے گھورا۔۔۔

"منہوس مارے جب بھی بولتے ہو غلط ہی بولتے ہو ہنہہ"۔۔

آرزو ہنکارا بھرتے بولی عالی کندھے آچکا گیا۔۔۔

"آپ کو شادی کرنی ہے"۔۔

آغا جی کی آواز پر آرزو نے زبان دانتوں تلے دبا کر پیچھے کی جانب دیکھا وہاں بیٹھے کئی لوگوں کے چہروں پر سایہ سا لہرایا شاید اگلے لمحے کا سوچ کر۔۔۔

رخسار بیگم، نور بیگم، صفیہ بیگم اور سفیر صاحب بھی وہاں چلے آئے تھے۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

"ن۔ نہیں وہ آغاجان میں تو بس"۔۔۔

آرزو کتاب ٹیبل پر ہی رکھتے خود اٹھتے شرمندگی سے بولی آغاجان نے اُسے ہاتھ کے اشارے سے اپنے پاس بلایا وہ سر جھکائے چلتے اُن کے پاس صوفے پر ٹک گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ویسے میں یہی بتانے آیا ہوں میں نے تمھاری شادی طے کر دی ہے تمھارا انٹر کلیئر کرنے کے بعد"۔۔۔۔

آغاجی اُس کے سر پر ہاتھ رکھتے بولے آرزو کا دل تیزی سے دھڑکا تھا جبکہ باقی سب خاموشی سے اُسے دیکھ رہے تھے۔۔

"جاننا چاہو گی کس کے ساتھ"۔۔

آغاجی پھر سے گویا ہوئے آرزو نے نظر اٹھا کر انہیں دیکھا۔۔۔

"دانیال کے ساتھ"۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

آغا جی مسکرا کر بولے کمرے سے باہر نکلتی ماہا نے یہ سنتے لبوں پر ہاتھ جما لیا جبکہ لیزے بھی منہ کھولے آرزو کے رفتہ رفتہ سرخ پڑتے چہرے کو دیکھنے لگی جہاں اب مسکراہٹ نہیں تھی بلکہ وہاں ایک حیرت کا جہاں آباد تھا۔۔۔

"د۔دانیال"۔۔۔

حیرت کی انتہا کو پہنچتے اُس کے لبوں سے آزاد ہوا وہ لب بھینچ گئی۔۔۔۔

"ہاں دانیال ہم سب کا یہی فیصلہ ہے"۔۔۔

آغا جی آرزو کے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھے بغیر پھر سے بولے آرزو خان یکدم اُٹھ کھڑی ہوئی رخسار بیگم نے پریشانی سے بیٹی کو دیکھا اور یہی حال باقی سب کا بھی تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آغا جان مجھے آپ کے ہر فیصلے کی عزت ہے لیکن یہ نہیں میں دانیال سے شادی نہیں کرنا چاہتی اگر آپ میری شادی کسی راہ چلتے فقیر سے بھی طے کر دیتے تو میں کر لیتی لیکن دانیال سفیر خان ہر گز نہیں کبھی بھی نہیں"۔۔۔۔۔۔

وہ لب بھینچے بولی اُس کا چہرہ ضبط کرنے کے باوجود سرخ پڑ رہا تھا اُس کی بات سنتے آغا جی نے تیوری چڑھائی۔۔۔

"کیوں آخر کیا مسلہ ہے دانیال میں اور دوسری بات لڑکیاں یوں منہ اُٹھا کر اپنی شادی کے بارے میں نہیں بولتی"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آغا جی صوفے سے اٹھتے رعب دار لہجے میں بولے تو آرزو ضبط سے سر جھکا گئی۔۔۔

"آغا جان بے شک لڑکیوں کو وہ شادی موت لگ رہی ہو آپ جانتے ہے دانیال سفیر خان اور آرزو خان سکے کے دو الگ پہلو ہے اور ویسے بھی دانیال خود بھی نہیں مانے گا"۔۔۔۔۔۔۔۔

آرزو سر جھکائے بولی اُس کی آواز لڑکھڑا گئی تھی دل بند ہونے لگا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"وہ مان گیا ہے آرزو اور اب میں چاہتا ہوں تم بھی مان جاؤ ورنہ مجھ سے یا گھر کے کسی افراد سے تمہارا کوئی رشتہ نہیں ہو گا مجھے شام تک تمہارا فیصلہ چاہیے"۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آغا جی غصے سے وہاں سے چلے گے اُن کے جاتے ہی سفیر صاحب ان کے پیچھے گے جبکہ رخسار بیگم آرزو تک آئی تھی۔۔۔

"کیا خرابی ہے دانیال میں آرزو اور کس طرح تم زبان درازی کر رہی تھی آغا جان کے سامنے"۔۔۔ رخسار بیگم اُس کا کندھے جکڑے اُس کا رخ اپنی جانب کرتی سخت غصے میں بولی۔۔۔۔

"مما کیا یہ کافی نہیں ہے کہ آرزو خان دانیال خان کو پسند نہیں کرتی زہر لگتا ہے وہ مجھے" وہ نظریں اوپر اٹھاتے بولی اُس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی جن میں نمکین پانی تیر رہا تھا وہ آنکھیں رگڑتی باہر نکلی تھی وہ کالج یونیفارم میں ہی نکل گئی بغیر شال لیے ٹیسٹ یاد کرنے کے چکر میں اُس نے چینج بھی نہیں کیا تھا اور اب اُس کے گلے میں بس ایک پٹی تھی رخسار بیگم نے یاسیت سے اُس کی پشت کو گھورا۔۔۔

"خان بابا دانیال کے آفس چلے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ آنسو ضبط کرتے بولی خان بابا سر جھکاتے گاڑی میں بیٹھ گے پھر سارے راستے آرزو نے خود کو مظبوط بنانے کے جتن کیے تھے نا ہی اب اُس کی آنکھوں میں آنسو تھے اور نا ہی وہ اُنہیں لانا چاہتی تھی

۔۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖

"آپ کی ہمت کیسے ہوئی اِس رشتے پر ہامی بھرنے کی؟۔۔۔۔۔۔

میٹھیاں بھینچے وہ میٹنگ روم کے دروازے کو دھڑام سے کھولے اندر داخل ہوتے بغیر کسی کا لحاظ کیے چیخی تھی میٹنگ روم میں بیٹھے چار افراد نے اچھنبے سے اُس لڑکی کو دیکھا جبکہ "دانیال سفیر خان" کا چہرہ دھواں دھواں ہوا تھا۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آرزو باہر جاؤ"۔۔

وہ باقی سب کے چہروں پر دبی دبی ہنسی دیکھتے با مشکل غصہ قابو کرتے بولا ورنہ ابھی آرزو خان اُس کے ہاتھوں سے ضائع ہو جاتی۔۔۔

"کیوں باہر جاؤں میں مجھے بتائے کس کی مرضی سے آپ نے رشتے پر ہامی بھری ہے مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی سمجھے آپ"۔۔۔۔

وہ بغیر لحاظ کیے اِس کے قریب جاتے بولی اُس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا جبکہ اِسے کالج یونیفارم میں دیکھے دانیال سفیر خان کا خون کھول اٹھا کیوں کہ وہ دوپٹہ کو گلے میں پٹی بنائے ڈالے ہوئے تھی اور اُس کے وجود پر اُس کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔۔

"میں تمھارا منہ توڑ دوں گا بد دماغ لڑکی دفع ہو جاؤ یہاں سے"۔۔۔

وہ ٹیبل سے ساری فائل نیچے گراتا شدید غصے میں پھنکارا کہ آرزو تھوڑے خوف کے زیر اثر پیچھے کو اچھلی۔۔۔

"دانیال ریلکس"۔۔

میراج نے دانیال کا کندھا جکڑے اُس کا دھیان کلائنٹ کی طرف کیا تھا جو یہ سب آنکھیں پھاڑے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

"میراج انہیں لے کر باہر جاؤ وہاں انہیں سب ایکسپلین کروں"۔۔۔

دانیال قہر ڈھاتے لہجے میں میراج سے بولا تھا جبکہ اُس کی سرد سفاک نظریں آرزو کے چہرے پر تھی میراج کلائنٹ کو وہاں سے لے گیا اور آرزو خود کو اور دانیال سفیر خان کو اکیلے کمرے میں دیکھ

www.urdunovelsmania.com

اپنے یہاں آنے کو غلطی مان رہی تھی وہ پیچھے کی جانب قدم بڑھانے لگی تھی کیوں کہ مقابل شخص کسی حیوان کی طرح اُسے گھور رہا تھا۔۔۔

"شال کہاں ہے تمھاری"۔۔۔

ایک جست میں اُس تک جاتے وہ اُس کا چہرہ دبوچے غرایا تھا شدید غصے کے تحت دانیال کے ہاتھوں میں ارتعاش برپا تھا آرزو کا وجود کپکپا اٹھا تھا۔۔۔۔۔

"اگر میرے ہاتھ بندھے نا ہوتے آرزو تو ابھی میں تمھارے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرتے چیل کوؤں کو کھلا دیتا"۔۔۔۔۔

اس کا چہرہ جھٹکتے وہ دیوار پر ہاتھ مارتے وحشت سے لبریز آنکھوں سے اُسے دیکھتے بولا تھا کیا عزت رہ گئی تھی اُس کی ان کلائنٹ کے سامنے جو اِس کی کمپنی سے ڈیل کرنے کو ترس رہے تھے اور اب دانیال سفیر خان کو کیسے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

"مجھے نہیں کرنی آپ سے شادی منع کرے جا کر"۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو اب لب بھینچے پھر سے گویا ہوا اُس کی چلتی زبان پر دانیال سفیر خان نے لہو رنگ نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔۔۔۔

"شٹ اپ ڈیم اٹ جسٹ شٹ اپ میں ابھی تمھاری زبان کھینچ لوں گا ورنہ تم جیسی امجیور لڑکی سے شادی کرنے کو میں مر نہیں رہا پتا نہیں آغا جی نے میرے سر پر یہ مصبت کیوں دی ہے"۔۔۔۔۔ غصے کی وجہ سے دانیال کی سانسیں بھاری ہو رہی تھی چہرہ سرخ ہو رہا تھا اُس نے سلگتی کن پٹیوں سمیت سامنے کھڑی آرزو کو دیکھا۔۔۔۔۔۔

"مجھے بھی کوئی شوق نہیں آپ جیسے بور رنگ انسان کے ساتھ رہنے کا پتہ نہیں خود کو ترم خان سمجھتے ہے آپ جیسے مرد صرف دوسروں پر حکم چلانا جانتے ہے اندر سے آپ کتنے کمزور ہے میں اچھے سے جانتی ہوں جاہل کہی کے"۔۔۔۔۔۔

وہ حکارت سے بولی اُس کی آنکھوں میں ابھرتی حکارت کے ساتھ نخوت نے دانیال سفیر خان کو جیسے ششدر کر دیا تھا وہ کیسے کیسے القابات دے رہی تھی اُس کی ذات کو وہ لب ایک دوسرے میں پیوست کر گیا مگر لہو رنگ آنکھیں اس کی ہیزل آنکھوں میں گاڑھی ہوئی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کیا بکواس کی ہے تم نے"۔۔۔

وہ اِس کی جانب قدم بڑھاتے بولا اِس کی آنکھوں میں خون اترا ہوا تھا چہرہ تن سا گیا آرزو پیچھے کی جانب قدم لینے لگی تھی۔۔

"ی۔یہی ک۔کہ آپ جاہل ا۔انسان ہے اپنی مرضی تھوپنی ہوتی ہے بس بڑے کزن ہ ہونے کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہے م۔مجھ پر نظر رکھی آپ نے گھٹیا انسان"۔۔۔۔۔۔۔۔

آرزو کا دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا مگر زبان اب بھی چل رہی تھی

"چٹاخ"۔۔۔

ایک زوردار تھپڑ نے آرزو کا گال دہکا دیا وہ پھٹی پھٹی نظروں سے سامنے میٹھیاں بھینچے شخص کو دیکھ رہی تھی اُس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوتے زمین پر گرنے لگے تھے۔۔۔

"شاید یہ جواب بہتر تھا تمھارے لیے تمھاری ہمت کیسے ہوئی میرے کریکٹر پر ایسے الفاظ کہنے کی"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ دانت کچکاتے بولا اِس کے لفظوں سے جیسے زہر اگل رہا تھا اور آرزو دہکتے گال پر ہاتھ رکھے روتے ہوئے اُس دیکھ رہی تھی۔۔۔

"خان بابا"۔۔۔

دانیال چیخا جب باہر سے خان بابا سر جھکائے اندر داخل ہوئے۔۔

"لے جائے اِسے گھر واپس اب سے اور اِسی وقت سے یہ گھر سے باہر نا نکلے اِسے کوئی بھی ڈرائیور کہی بھی لے کر نہیں جائے گا"۔۔۔

دانیال نے چیختے شدید طیش میں حکم صادر کیا اور آرزو کے کنگ چہرے کو نظر انداز کرتے اِس کا بازو دبوچے اِسے دروازے کی جانب پھینکا تھا خان بابا آرزو کو وہاں سے لے گے اور پیچھے دانیال نے پورے میٹنگ روم کا ستیاناس کرتے ہر چیز زمین پر پٹخ ڈالی تھی وہ ایک چئیر پر سر پکڑے بیٹھ گیا تھا دماغ بھٹی کی طرح پھنک رہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کیا فیصلہ کیا ہے تم نے پھر آرزو خان"۔۔۔

آغا جی روکھے لہجے میں بولے وہ سب اِس وقت ہال میں میں موجود تھے آرزو لب بھینچے وہاں کھڑی تھی جبکہ باقی سب صوفوں پر ٹکے تھے اُسے ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ کوئی مجرم ہو اور باقی سب جج جو اُسے کوئی سزا سنانے والے ہو۔۔۔

آرزو خان نے نظر اٹھا کر دیکھا وہ بھی ہاتھ جوڑے زمین پر نظریں جمائے بیٹھا تھا آرزو کے گال پر اب بھی نشان تھا آفس سے آتے ہی وہ روم میں بند ہو کر خوب روئی تھی لیکن کسی نے بھی اِس مرتبہ اُسے منانے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔

"آرزو بولو آغا جی کچھ پوچھ رہے ہے"۔۔
رخسار بیگم نے التجائیہ انداز میں بیٹی کو دیکھا وہ ہیزل سرخ آنکھوں سے اُن سب کو دیکھ رہی تھی اُس نے ایک گہرا سانس لیا۔۔۔

"نہیں۔۔!! مجھے دانیال سفیر خان منظور نہیں"۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ سر اٹھا کر بولی دانیال نے نظر اٹھا کر اُس کے خود سر انداز کو دیکھا وہ جبڑے بھینچ گیا وہ لڑکی اُسے ریجکٹ کر رہی تھی۔۔۔۔

"یہ تمھارا آخری فیصلہ ہے آرزو"۔۔۔۔

آغا جی ضبط سے بولے رخسار بیگم نے آنکھوں میں نمی لیے اُسے دیکھا سب لوگ پن ڈراپ سائلینٹ کی طرح وہاں خاموش بیٹھے تھے۔۔۔

"جی ہاں آغا جان یہ میرا آخری فیصلہ ہے مجھے دانیال سے شادی نہیں کرنی مجھے آپ کے ہر فیصلے کی عزت ہے۔"۔۔۔

"بس خاموش ہو جاؤ لڑکی"۔۔۔۔

آغا جی نے ہاتھ کرتے اُسے خاموش کروادیا آرزو نے نم آنکھوں سے انہیں دیکھا آغا جی غصے سے کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ٹھیک ہے اگر تم نے یہی فیصلہ کیا ہے تو ہم میں سے کسی کو اعتراض نہیں عائشہ اور میراج کی شادی کے ایک ہفتے بعد ہم دانیال اور ماہا کا نکاح کرے گے اور اُسی دن تم سفیان (لیزے کا شوہر) کے پاس امریکہ چلی جاؤ گی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے"۔۔۔۔۔

آغا جی کرخت لہجے میں بولے اُن کی بات سنتے جہاں باقی سب دنگ تھے وہی ماہا کو سانپ سونگھ گیا تھا وہ سن ہوتے ذہن کے ساتھ اُن کی باتیں سننے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میرے کسی فیصلے سے کسی کو اعتراض ہے تو وہ بھی آرزو کے ساتھ یہاں سے جا سکتا ہے"۔۔۔۔

آغا جی نے بیک وقت لب بھینچے دانیال اور ششدر چہرہ لیے ماہا کو دیکھتے کہا دو پل وہاں ٹھہرنے کے بعد وہ وہاں سے چلے گے جبکہ آرزو نے نم آنکھوں سے دانیال کو دیکھا اور دانیال سفیر خان نے نفرت سے آرزو کو ماہا لب بھینچے آنسوؤں کا گلہ گھونٹتے وہاں سے اٹھ کر کمرے میں بند ہو گئی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ اب کیا کرتی وہ کس طرح سب کو بتاتی اُس کا نکاح تو پہلے سے ہو چکا تھا ایسے میں نکاح پر نکاح اُس کے لیے جائز نہیں تھا وہ منہ پر ہاتھ رکھتے رونے لگی تھی ورنہ آج خان منشن میں ماہا کی چیخیں گونجتی

۔۔۔۔

رفتہ رفتہ آرزو کو وہی چھوڑے سب وہاں سے چلے گے حتی کے رخسار بیگم بھی اب وہاں دانیال سفیر خان اور آرزو خان ہی بچے تھے۔۔۔۔۔

"تم جیسی کم عقل لڑکیوں کے حصے میں خسارے ہی آتے ہے"۔۔۔۔
وہ اٹھتے ہوئے آرزو کی پشت کو دیکھتے بولا آرزو نے پلٹ کر اُسے دیکھا۔۔۔

"اگر میرا فائدہ آپ ہے دانیال سفیر خان تو یقین مانے مجھے خسارہ قبول ہے"۔۔۔۔
وہ کس قدر ضبط سے بولی تھی اپنے ضبط پر تو آج آرزو خان خود بھی حیران تھی آغا جی کے فیصلے کو اب وہ انکار نہیں کر سکتی تھی لیکن اگر وہ دانیال خان سے شادی کرتی تو شاید وہ ساری زندگی پچھتاتی ہی رہتی۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دانیال آنکھوں میں غصہ بھرے وہاں سے لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر نکل گیا جبکہ آرزو خان اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖

"الیگزینڈر ایک بُری خبر ہے"۔۔۔

قاسم پھر سے دروازے کے اُس پار سے بولا الیگزینڈر نے ہنکارا بھرتے آگے بولنے کی اجازت دی تھی۔۔۔۔

"ہمارے چار آدمی پکڑے گے ہے اور انہیں کہا پر رکھا ہے اُس کا پتہ اُس کمشنر کے پاس ہے"۔۔۔۔۔

قاسم پریشانی سے بولا الیگزینڈر طنزیہ ہنسا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"ٹھیک ہے"۔۔۔۔

اُس نے گویا بات ختم کی تھی اب سگار لبوں میں دبائے اُس نے ہاتھ میں بندھی گھڑی کی طرف دیکھا جہاں رات کے بارہ بج رہے تھے۔۔۔۔۔۔

"بڑ فلائی"۔۔۔

ٹھنڈی آہ بھرتے دھوئیں کے ساتھ اُس نے وہ نام پکارا تھا۔۔۔

فون اٹھاتے اُس نے ماہا کا نمبر ڈائل کرنے فون کان کو لگایا دوسری جانب ماہا گھٹنوں میں سر دیے رونے میں مصروف تھی فون پر ہوتی بیل کو اگنور کر گئی جب مسلسل بیل ہوتی رہی ماہا نے فون اٹھا کر دیکھا یک دم اُسے اپنے ہاتھوں میں ٹھنڈے پسینے آنے لگے تھے۔۔۔۔

"بڑ فلائی کہاں تھی تم"۔۔۔

وہ سرد آواز میں بولا تو ماہا نے سسکی کا گلہ گھونٹا۔۔۔۔۔۔۔

"س۔سو رہی تھی"۔۔۔

وہ اٹکتے لہجے میں بولی ماہا نے ذہن کے پردوں میں اُس کے عکس کو یاد کیا اچانک ہی وہ ہیزل گرین آنکھیں ماہا کو اپنے ذہن پر سوار ہوتی محسوس ہوئی وہ سر جھٹک گئی۔۔۔

"تم رو رہی تھی بڑ فلائی کیوں"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ سگار کا دھواں ہوا میں تحلیل کرتے گویا ہوا ماہا کا سانس اٹک گیا اُس نے نظریں اِدھر اُدھر دوڑائیں تو وہ استہزاء ہنس دیا۔۔۔۔

"ڈونٹ وری کوئی کیمرہ فٹ نہیں کیا میں نے بٹر فلائی مجھ پر تھوڑا یقین کرو میں تو ابھی تمھارے گھر آیا ہی نہیں ہوں"۔۔۔۔

الیگزینڈر لب دبائے بولا اور پھر سگار نیچے پھینک دی ماہا کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔۔۔۔

"ف۔فون۔ک۔کیوں۔ک۔کیا ہے"۔۔۔

ماہا اٹکتے لہجے میں بولی بے شک وہ یہاں نہیں تھا لیکن اُس کی سرد سی آواز ہی ماہا کو جکڑنے کو کافی تھی۔۔۔

"بٹر فلائی مجھے ایک کام تھا تم سے"۔۔۔

وہ مدھم لہجے میں بولا بلکل رازدارانہ انداز تھا اُس کا ماہا چونکی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ک۔ کیا"۔۔۔۔۔

ماہا لڑکھڑاتے لہجے میں بولی دوسری جانب وہ اٹھ کر اب چہل قدمی کرنے لگا تھا۔۔۔

"مجھے تمھاری طلب ہو رہی ہے یاد آ رہی ہے تمھاری تمھارے گھر کے باہر میری گاڑی کھڑی ہے اُس میں بیٹھو اور میرے پاس آجاؤ"۔۔۔۔۔

وہ عام سے لہجے میں بولتا ماہا کی سانس اٹکا گیا ماہا نے حیرت سے متحیر ہوتی آنکھوں سے موبائل کان سے ہٹا کر موبائل کو دیکھا۔۔۔

"ن۔ نہیں"۔۔

وہ نم آنکھوں سے بولی۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"تو پھر ٹھیک ہے میں تحفہ قبول کرنے کو تیار ہوں"۔۔۔

وہ طنزیہ وحشت بھری مسکراہٹ لیے بولا ماہا کی آنکھیں خوف سے پھیل گئی تھی۔۔۔

"ن۔ نہیں۔ پ۔ پلیز۔ م۔ میں آرہی ہوں"۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے بولی۔۔۔

"گڈ مائی لٹل بٹر فلائی"۔۔۔۔

وہ سفاکیت سے بولتا فون رکھ گیا ماہا فون بیڈ پر پھینکتے پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔۔

آنکھیں رگڑتی وہ کمرے سے باہر نکلی گھر میں اندھیرے کا راج تھا وہ آہستگی سے باہر نکلی تھی اور پھر ایک پلر کی اوٹ میں چھپ گئی وہاں گارڈز کھڑے تھے وہ واپس اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔

"گ۔ گارڈز ہ۔ ہے م۔ میں ن۔ نہیں آسکتی"۔۔۔

ماہا فون اٹھاتے اُسے کال کرتے بولی ماہا نے شدت سے شکر ادا کیا تھا کہ شکر اب وہ نہیں جا سکے گی

۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"دس، نو، آٹھ، سات، چھ، پانچ، چار، تین، دو، ایک خلاص اب جاؤ"۔۔۔۔۔۔

وہ پراسراری لیے بولا ماہا نے فون رکھتے باہر کی جانب قدم بڑھائے جب وہ باہر نکلی تو وہ وہاں سارے گارڈز مین بوس ہوئے پڑے تھے وہ آہستگی سے خوف سے لرزتے قدموں سے باہر نکلی جہاں

ہینری گاڑی کا دروازہ کھولے سر جھکائے کھڑا تھا ماہا سہمتے گاڑی میں بیٹھی تھی ہینری گاڑی میں بیٹھتا گاڑی سٹارٹ کرتا اب گاڑی وہاں سے بھگا لے گیا ماہا سیٹ پر خالی ذہن کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔۔

گاڑی ایک گھر کے آگے رکی ماہا نے اتر کر دیکھا یہ وہ گھر نہیں تھا جہاں وہ آئی تھی یہ کوئی اور ہی گھر تھا ماہا تھوک نگلتی اندر داخل ہوئی تھی وہاں اندھیرا ہی اندھیرا تھا ماہا گرتے پڑتے اندر کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔۔

"آہ۔۔۔!!

وہ گرتے گرتے بچی تھی کیوں کہ الیگزینڈر نے اُسے تھام لیا تھا وہ الیگزینڈر کی بازوؤں میں تھی جب اُس نے ماہا کو اپنی جانب کھینچا وہ اِس کے چوڑے سینے سے آ لگی تھی خوف سے ماتھے پر پسینے کے قطرے نمودار ہوئے۔۔

"اتنا ڈر کیوں رہی ہو بٹر فلائی اوہاں مجھ سے ڈر رہی ہو"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ اِس کی گردن پر ہاتھ لپیٹے اِس کا چہرہ اپنے چہرے کے قریب کرتے بولا ماہا اُس کا چہرہ نہیں دیکھ پا رہی تھی اِس قدر اندھیرے میں لیکن اُس کی تپش بھری سانسیں ماہا کے چہرے پر پڑتی اُسے دہکا رہی تھی۔۔۔۔۔

"تمھیں ڈرنا بھی چاہیے بٹر فلائی کیا پتا میں اِدھر ہی تمھاری جان لے لوں"۔۔۔

وہ سرد لہجے میں بولا اُس کے ہونٹ ماہا کی گال سے مس ہوئے تھے۔۔۔

"ک۔ کیوں بلایا یہاں"۔۔

ماہا آنکھیں چھپکاتے کچھ دیکھنے کی کوشش کرتے بولی الیگزینڈر نے اُس کی بازو پر گرفت سخت کی

۔۔۔۔۔

"بہت سوال پوچھتی ہو تم"۔۔۔

آہستگی سے اِس کے لبوں کو لبوں سے چھوتے وہ مدھم سرد گھمبیر آواز میں بولا ماہا لرز کر رہ گئی اور دوسرے ہی پل الیگزینڈر نے اُس کا بازو چھوڑ دیا اور اُس سے الگ ہوتا اُسے جھٹکا دے گیا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"آہہہہ"۔۔۔۔

ماہا کے لبوں سے دلخراش چیخ نکلی تھی کیوں کہ وہ نیچے گرنے والی تھی الیگزینڈر نے فوراً سے اُس کا ہاتھ تھاما وہ ہوا میں ہی رک گئی۔۔۔۔۔

"ڈرو مت اتنی آسانی سے تمھیں ضائع نہیں کروں گا"۔۔۔

وہ واپس سے اُسے اپنی جانب کھینچ گیا ماہا کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا تھا الیگزینڈر نے لائٹر نکالتے اُسے جلایا اُس کے لائٹر سے ایک دھن نکلنا شروع ہوئی تھی وہ میوزیکل لائٹر تھا ہلکی زرد روشنی میں ماہا اُس کی سرد ہیزل گرین آنکھیں دیکھ رہی تھی ماہا کئی لمحے اُس کی آنکھوں کو دیکھتی رہی تھی جب الیگزینڈر نے آگے بڑھتے اُس کی گال پر نرمی سے بوسہ دیا ماہا آہستگی سے آنکھیں میچ گئی وہ مسکراہٹ چہرے پر سجا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"میں نے تمھیں مارنے کے لیے یہاں بلایا ہے"۔۔۔

اُس کی گال کو لبوں سے مس کرتے وہ سفاکیت بھرے لہجے میں بولتا ماہا کو سہا گیا ماہا زور سے آنکھیں میچ گئی تھی

"گ۔گھر۔ج۔جاناہ۔ہے مجھے"۔۔۔۔۔

ماہا خوف سے بولی الیگزینڈر نے پیچھے ہو کر اُسے دیکھا لائٹر اپنے اور اُس کے درمیان کیا اب اُن دونوں پر روشنی پڑ رہی تھی ماہا اُس کی آنکھوں میں اترتی سفاکیت کو دیکھ رہی تھی وہ گھبرا کر دو قدم پیچھے ہوئی تھی جب الیگزینڈر نے سختی سے اُس کا بازو دبوچے اُسے دیوار میں پٹخ دیا ماہا کو اپنا سر گھومتا محسوس ہوا تھا اُس کی آنکھوں کے سامنے یکدم وہ زرد روشنی بھی دھندلا گئی وہ ہاتھ الیگزینڈر کی جانب بڑھاتے نیچے گرتی زمین بوس ہوئی تھی اُس کے کانوں میں آخری پڑنے والی آواز اُس میوزیکل لائٹر سے نکلنے والی دھن کی تھی اور پھر وہ آنکھیں موند گئی اُس کے سر سے خون کی ایک لکیر پھوٹی تھی۔۔۔

جبکہ الیگزینڈر ماہا کے وجود کو ایک نظر دیکھتے لائٹر بند کرتے پاکٹ میں ڈالتے وہاں سے نکلتا چلا گیا پیچھے ماہا کا وجود زمین پر بے ہوش پڑا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کمشنر میرے آدمی کب چھوڑ رہے ہو"۔۔۔

الیگزینڈر سگار لبوں میں دبائے بولا دوسری جانب کمشنر جمشید خان نے شعلہ بار نظروں سے فون کو گھورا اور آفیسر کو فون ٹیپ کرنے کا اشارہ کیا۔۔۔

"مجھے پکڑے کے لیے بچوں کی طرح اب فون ٹیپ مت۔ کرنے لگ جانا ورنہ تمھاری ایک عدد خوبصورت بیٹی بھی ہے نا"۔۔۔

وہ لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے پر سکون لہجے میں بولتے جمشید خان کو چونکا گیا تھا۔۔

"ماہا"۔۔۔

ان کے لبوں سے بے ساختہ ماہا کا نام نکلا تو وہ مسکرا اٹھا تھا۔۔۔

"ہاں ہاں وہی میں نے دیکھا ہے اُسے بہت خوبصورت ہے وہ اور تمھیں تو پتہ ہی ہے مجھے لڑکیوں کا بے حد شوق ہے ابھی بھی وہ میرے قبضے میں ہے آدھے گھنٹے میں میرے آدمیوں کو چھوڑ دوں ورنہ تمھاری بیٹی جنت نصیب کر جائے گی"۔۔۔۔

الیگزینڈر سرد برفیلے لہجے میں بولا۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تم مجھے ڈرا نہیں سکتے"۔۔۔

وہ غرائے۔۔۔

"ٹھیک ہے گھر پتہ کروالو"۔۔۔

وہ اب بھی سکون دیتے لہجے میں بولا جمشید صاحب نے فوراً گھر فون کیا تھا۔۔۔

"صفیہ ماہا کہاں ہے"۔۔۔

وہ پریشانی سے بولے اور پھر اُن کے ماتھے پر بلوں کا جال بکھر گیا۔۔۔

"دانیال تم لوگ بے ہوش سو رہے تھے گارڈز کہاں تھے"۔۔۔

وہ بھڑک گے تھے کیوں کہ وہ ڈیوٹی پر تھے جبکہ باقی گھر والے صبح جب اٹھے تو گارڈز بے ہوش تھے اور پھر اِدھر جمشید خان کی کال نے سب کو فکر میں مبتلا کر دیا تھا۔۔۔۔

"چھوٹے پاپا یہ سب کس نے کیا ہے آپ پوری بات بتائے"۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ غصے میں جبڑے بھینچے بولا دانیال کا خون کھول رہا تھا جمشید صاحب کے کیسز کے بارے میں وہ کچھ نہیں جانتا تھا کیوں کہ وہ اُس کا کام نہیں تھا لیکن اب یہ سب جس نے بھی کیا تھا اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کو دل چاہ رہا تھا دانیال کا کیوں کہ اُس نے اِس گھر کی عزت کی طرف آنکھ اٹھائی تھی

۔۔۔۔۔

"کمشنر تسلی کر لی تو یہ بھی سن لو تمھاری بیٹی بے ہوش زخمی حالت میں پڑی ہے نجانے کب تک زندہ رہے جلدی کرو جیسے ہی میرے آدمی مجھ تک پہنچے گے تمھاری بیٹی کا پتہ تم تک پہنچ جائے گا

۔۔۔۔۔"

الیگزینڈر لب بھینچے بولا ورنہ صفیہ خان کا نام سنتے اُسکے اندر شعلے اٹھے تھے جبکہ دانیال فون سے اُس کی آواز سنتے میٹھیاں بھینچ گیا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"دانیال ہوش میں رہو گھر پر رہنا میں ماہا کو لے کر آتا ہوں پھر سب کچھ بتاتا ہوں"۔۔۔

جمشید صاحب سختی سے بولتے فون رکھ گے اور اب الیگزینڈر کے دیے گے وقت پر انہیں اُس کے آدمیوں کو چھوڑنا تھا وہ اپنی بیٹی کو اِس میں گھسیٹ نہیں سکتے تھے۔۔۔۔۔

"تم بچو گے نہیں الیگزینڈر"۔۔۔۔۔

جمشید صاحب غصے سے پھنکارے۔۔۔۔۔۔۔

"بیسٹ آف لک کمشنر"۔۔۔

وہ استہزاء ہنستے فون رکھ گیا کمشنر جمشید خان نے غصے سے ٹیبل پر ہاتھا مارا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

اُس نے آہستگی سے آنکھیں کھولیں تھی سر بھاری ہو رہا تھا خالی ذہن سے ماہا نے چند پل چھت کو دیکھا اور پھر رونے کی آواز پر گردن گھما کر اپنی ماں کو۔۔۔۔

"م۔مما"۔۔۔

وہ تڑپتے سہمتے ماں کی آغوش میں چھپ گئی یکدم ہر چیز ذہن کے پردوں پر رونما ہونے لگی تھی ماہا کا حلق خشک ہوا ہر کوئی وہاں موجود تھا سوائے آرزو خان کے۔۔۔۔۔

"میری بچی ٹھیک ہو تم"۔۔۔

ماہا کے سر کے کنارے پر سفید پٹی بندھی ہوئی تھی صفیہ بیگم آنسو صاف کرتے ماہا کا چہرہ ممتا سے تھامے بولی جو خوف سے سہمی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

"ماہا بیٹا وہاں کیسے پہنچی آپ"۔۔۔

جمشید خان بیڈ کی دوسری سائیڈ آ کر بیٹھ گے ہر کوئی اُس کے بولنے کا منتظر تھا ماہا کو لگا جیسے حلق میں کانٹے اُگ آئے ہو اُسے اُس لمحے بولنا سزا لگ رہا تھا۔۔۔

"بابا وہ م۔مج۔مجھے نہیں پتا"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ لڑکھڑاتے لہجے میں بولی جمشید خان نے لب بھینچ لیے وہ انہیں سب سچ بتا دینا چاہتی تھی وہ ماں کی آغوش میں جی بھر کر رونا چاہتی تھی لیکن الیگزینڈر کی دھمکیوں نے ماہا کا سارا کانفیڈنس بریک کر دیا تھا وہ ہلکے سے لرز رہی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے کوئی بات نہیں اب آپ ریسٹ کرو میں سی سی ٹی وی فوٹیج سے دیکھتا ہوں"۔۔۔۔۔
جمشید خان نرمی سے بولے جبکہ اُن کی بات سنتے ماہا کی آنکھیں خوف سے پھیل گئی اگر انہوں نے سب دیکھ لیا وہ کیا جواب دے گی وہ کیوں گئی تھی وہاں۔۔۔

"ہاں ریسٹ کرو میرا بچا شام کو عائشہ کی مہندی بھی ہے نا"۔۔۔۔۔
صفیہ بیگم ایک بار پھر محبت سے اُس کا ماتھا چومتے بولی آہستہ آہستہ سب لوگ وہاں سے چلے گے باہر عائشہ کی مہندی کی تیاریاں ہو رہی تھی گھر کو پیلے اور وائٹ پھولوں سے سجایا جا رہا تھا آہستہ آہستہ سب اپنے کاموں میں مصروف ہو گے جبکہ ماہا بس اِسی سوچ میں تھی کہ وہ کیا بتائے گی جب فوٹیج میں اُسے خود باہر جاتا دیکھا جائے گا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آرزو بی بی یہ آپ کے لیے خط"۔۔۔۔۔

فیروزہ نے ایک خاکی لفافہ آرزو کی طرف بڑھایا جسے اُس نے حیرت سے تھام لیا تھا۔۔۔

"میرے لیے پر کس نے بھیجا اور اِس دور میں خط"۔۔۔۔

آرزو نے چونکتے لیٹر اوپن کیا تھا جہاں بڑے الفاظ میں شروع میں اُس کا نام لکھا ہوا تھا

"آپ بہت خوبصورت ہے آرزو خان مجھ سے بات کرے پلیز مجھے پیار ہو گیا ہے آپ سے"۔۔۔۔

یہ بس چند الفاظ تھے جو خط پر گھسیٹے گے تھے آرزو پڑھ کر حیران ہوئی تھی ایسا لیٹر اُسے کون بھیج سکتا تھا۔۔۔

اُس نے مروہ کے بارے میں سوچا اور فوراً اُسے کال کی۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"پہلے ہی میرا موڈ بہت خراب ہے مروہ اب کیا تم میرے ساتھ چھچھورے لڑکوں والا سین بناؤ گی ۔۔۔۔"

آرزو کال کرتے ہی بھڑک کر بولی دوسری جانب مروہ حیرت سے موبائل کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"اوو بہن اتنی بھی تو حسین نہیں کہ میں تیرے ساتھ سین بناؤ ہوا کیا ہے"۔۔۔

مروہ سکون سے بولی آرزو نے لیٹر کی طرف دیکھا وہ واقعی مروہ کی ہینڈ رائٹنگ نہیں تھی جلدی جلدی میں وہ یہ دیکھنا تو بھول ہی گئی تھی۔۔۔۔

"یار ایک لیٹر بھیجا ہے کسی نے مجھے"۔۔۔

آرزو لیٹر کو الٹ پلٹ کر دیکھتے بولی مروہ بھی حیران ہوئی تھی۔۔

"ویٹ"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو نے فون کان سے ہٹاتے دروازے پر ہوتی دستک کو دیکھا لیٹر جلدی سے کتاب میں چھپایا اور دروازہ کھول دیا فیروزہ ہاتھ میں ایک اور خاکی رنگ کا لفافہ پکڑے کھڑی تھی آرزو نے حیرانگی سے لفافہ پکڑا۔۔۔

"مجھے پتا ہے آپ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے آپ کے ہونٹوں پر ابھرنے والی مسکراہٹ میری محبت کی گواہ ہے"۔۔۔۔

یہ ایک اور سطر تھی آرزو نے حیرانگی سے پڑھی اور دوسری جانب مروہ نے قہقہہ لگایا۔۔۔

"یہ تو تیرا دیوانا نکلا"۔۔۔

مروہ ہنستے ہوئے بولی آرزو نے موبائل کو گھورتے واپس کان کو لگایا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"بکواس مت کر یار پتا ہے کیا ہو رہا اِدھر اگر کسی نے ان لیٹر کو دیکھ کیا تو سب مجھے غلط سمجھے گے کیوں کہ میں نے انکار کیا تھا رشتے سے سب یہی سمجھے گے مجھے کسی اور سے محبت تھی"۔۔۔۔

آرزو پریشانی سے بولی مروہ بھی اب فکر مند ہوئی تھی۔۔۔

"بھیجنے والے کا نام نہیں لکھا کیا"۔۔۔۔۔

مروہ اب سیریس انداز میں بولی آرزو نے لفافہ الٹ پلٹ کر دیکھا

"نہیں"۔۔۔۔

آرزو لب کُچلتے بولی مروہ نے ہنکارا بھرا۔۔۔

"شادی ہو جانے دے سکون سے پھر دیکھتے ہے اِس دیوانے کو تب تک تم دھیان رکھنا"۔۔۔

مروہ اُسے تسلی دیتے بولی اور آرزو نے ہمم کہتے فون رکھ دیا لیٹر اٹھا کر فزکس کی کتاب میں رکھ دیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب اُسے تیار ہونا تھا عائشہ کی مہندی کے لیے اِس گھر میں یہی آخری خوشی بھرے لمحے تھے اُس کے لیے جنہیں وہ گنوانا نہیں چاہتی تھی کسی بھی لیٹر کے عوض۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"ماہا تم ٹھیک ہو"۔۔۔۔

مہندی کا فنکشن شروع ہو چکا تھا سب آرزو سے کھینچے کھینچے سے تھے آرزو کو تکلیف ہو رہی تھی لیکن وہ لب بھینچے پھر ماہا کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی اور خود بھی مہندی لگانے لگی۔۔۔۔

لان میں ہی فنکشن کا انتظام تھا چند قریبی رشتے دار تھے کمبائن فنکشن تھا عائشہ پنک اور گرین کلر کی فراک میں بالوں کی چوٹی بنائے آگے ڈالے ہلکے پھلکے میک اپ میں ہاتھوں پر مہندی لگائے بیٹھی تھی اور میراج اُس کے قریب بیٹھے اُس کے کانوں میں سرگوشیاں کرتے اُسے گھبرانے پر مجبور کر دیتا اُس کے چہرے پر لالی بکھر گئی تھی۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ہاں میں ٹھیک ہوں"۔۔۔

ماہا جھکے سر سے بولی وہ دونوں مہندی لگا رہی تھیں اُس کے بعد کسی نے ماہا سے کچھ بھی نہیں پوچھا اُس کی طبیعت خرابی کے چلتے۔۔۔

"ہمم"۔۔۔۔

آرزو نے ہمم پر اکتفا کیا تھا مہندی مکمل ہوتے وہ وہاں سے اٹھتی اندر کی جانب بڑھی اُس کا ذہن اب بھی ان لیٹر پر اٹکتا تھا کون ہو سکتا تھا اور کیوں بھیج رہا تھا اُسے ایسے لیٹر۔۔۔۔

بے خیالی میں ہی فرش پر گرے پانی پر اُس کا پاؤں پھسلا اور وہ لڑکھڑا کر آگے کی جانب گرنے لگی تھی لیکن اُس سے پہلے سامنے آنے والے شخص کی دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے وہ تقریباً گرنے سے بچی آرزو نے سر اٹھا کر دانیال کے دھواں دھواں ہوتے چہرے کو دیکھا

وائٹ کرتے میں وہ اِس وقت بلا کا ہنڈسم لگ رہا تھا اُس کی نیلی آنکھیں کناروں سے سرخ پڑنے لگی گردن نیچے کیے اُس نے اپنے کرتے کی جانب دیکھا وہ ابھی ابھی اوپر سے ریڈی ہو کر آیا تھا

۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"س۔سوری"۔۔۔۔

آرزو نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور مہندی سے بھرا ہاتھ ڈیزائین دیکھا تا دانیال کے دل کے مقام پر کُرتے پر چھپ گیا آرزو نے دانتوں تلے لب دبائے۔۔۔۔

"اندھی ہو گئی ہو تم یا دماغ خراب ہو گیا ہے تمھارا یہ کیا کیا تم نے"۔۔۔۔۔

دانیال اُس کی کلائی جکڑے غصے سے پھنکارا آرزو نے لب بھینچے۔۔۔

"غلطی سے ہو گیا آپ بھی تو دیکھ سکتے تھے نا آپ اندھے تو نہیں تھے"۔۔۔۔

ایک لیٹر کی ٹنشن اوپر سے دانیال کا غصہ کرتا لہجہ آرزو کا دماغ گھوما گیا سب کچھ اُس کے ساتھ ہو ہی دانیال سفیر خان کی وجہ سے رہا تھا۔۔۔۔

"زبان سمبھال کر بات کرو آرزو خان ورنہ میں زبان کاٹ کر ہاتھوں میں تھما دوں گا"۔۔۔

وہ اِس کی کلائی جھٹکتے بولا آرزو کو اپنی کلائی میں درد اٹھتا محسوس ہوا۔۔۔

"اتنا غصہ کیوں کر رہے ہو سوری بول رہی ہو نا یا پھر یہ غصہ کسی اور بات پر ہے "بیچ بیچ آپ ایک لڑکی سے ریجکٹ ہو گے کہی اِس بات کا غصہ تو نہیں"۔۔۔۔

آرزو ترس کھاتے لہجے میں طنزیہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے بولی دانیال کے ماتھے پر تین بل نمودار ہوئے وہ سخت غصے سے اُسے گھور رہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"بکواس بند کرو اپنی تم مجھے کیا ریجکٹ کرتی میں خود تمھیں گھر کی نوکرانی سے زیادہ حثیت نہیں دیتا ۔۔۔"

اُس کا منہ دبوچے وہ شعلہ بار نظریں اُس کے چہرے پر گاڑھے بولا آرزو نے غصے سے اُس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بد دماغ لڑکی"۔۔۔

غصے سے اُس کا چہرہ چھوڑے وہ واپس اوپر کی جانب بڑھ گیا جبکہ آرزو نے غصے سے اُس کی پشت کو گھورا اور کمرے میں چلی گئی واش روم میں جاتے ہاتھ دھوئے مہندی تو اب خراب ہو چکی تھی آج کا دن ہی خراب ہے۔۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

اُس نے واپس سے وہ لیٹر اٹھائے انہیں اچھے سے دیکھا اچانک ایک کونے میں اُسے کچھ نظر آیا تھا آرزو نے دھیان سے دیکھا تو وہاں انگیریزی حرف "ڈی" لکھا ہوا تھا آرزو نے چونک کر دوسرا لیٹر دیکھا وہاں بھی "ڈی" لکھا تھا تو کیا اُس کا نام "ڈی" سے شروع ہوتا تھا جس نے یہ سب بھیجے۔۔۔

"آرزو آجاؤ ڈانس کرے"۔۔۔۔

لیزے کی آواز پر آرزو نے جلدی سے خط واپس فزکس کی کتاب میں رکھے اور باہر کی جانب بڑھ گئی

۔۔۔۔

"آرزو تم شادی کے لیے مان جاؤ تو تم ہمیشہ یہی رہوں گی"۔۔۔۔

باہر کی جانب جاتے لیزے نے افسردگی سے کہا آرزو نے ایک نظر اُسے دیکھا۔۔۔

"اِن سب باتوں کا اب کوئی فائدہ نہیں ہے میں شریف بندی ہوں میں ماہا کے حق کی طرف نہیں دیکھنا چاہتی"۔۔۔

آرزو ہنستے ہوئے بولی لیزے نے افسوس سے سر ہلایا وہ جانتی تھی آرزو تکلیف میں ہے لیکن کسی کو بتا نہیں رہی سب لوگ جو اُس سے ناراض تھے حتی کے اُس کی ماں بھی تو وہ کیسے خوش ہو سکتی تھی

۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

سب لوگوں نے کافی انجوائے کیا تھا آرزو بھی بظاہر سب بھلائے ڈانس کرتی رہی سب کو چھیڑتی رہی لیکن گھر والوں کی خاموشی اُسے شدت سے چبھ رہی تھی مہندی کا فنکشن تمام ہو گیا رات کے ایک بجے سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں چلے گے تھے

"خوبصورت لگ رہی تھی آپ"۔۔۔۔

عائشہ کو دیکھتے میراج نے گردن جھکاتے آہستگی سے کہا وہ دونوں پلر کے پاس کھڑے تھے سرد ہوا اُن کو چھو کر گزر رہی تھی۔۔۔۔

"آج کی رات ہے پھر میں آپ سے اپنی محبت کا اظہار لوں گا"۔۔۔

میراج جھکتے اُس کی گال پر اپنی بیئرڈ رگڑتے بولا عائشہ کے جسم میں سنسی سی دوڑ گئی شرم سے پلکیں بھاری ہو گئی۔۔۔

"آپ کی خاموشی نہیں چلے گی تب"۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

وہ ہاتھ کی پشت سے اُس کی سرخ پڑتی گال کو سہلاتے بولا عائشہ کے لبوں پر ہلکی مسکراہٹ تھی

۔۔۔۔

"آہم۔۔آہم"۔۔

گلا کھنکارتے لیزے نے اُن دونوں کا دھیان اپنی جانب کروایا۔۔۔

"بڑی مما بول رہی ہے عائشہ کو کہ وہ ریسٹ کرے صبح بہت خاص دن ہے نا میراج بھائی پھر آپ کے کمرے میں ہی پائی جائے گی یہ"۔۔

لیزے لب دبائے بولی میراج نے سر کو خم دیا جبکہ عائشہ سرایت سے اُس کے قریب سے نکلتی لیزے کے ساتھ آگے کو بڑھ گئی اُس نے پلٹ کر میراج کی مسکراتی نظروں میں دیکھا اور پھر سر جھکائے وہ اپنے روم میں چلی گئی میراج بھی وہاں سے اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔

"بٹر فلائی"۔۔۔۔۔

بیڈ پر لیٹے وجود کو دیکھتے الیگزینڈر نے اپنا نقاب اتارتے سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور ہیٹ بھی اتار دی اُس نے ایک نظر ماہا کو دیکھا جو اُسی ڈریس میں سو گئی تھی ہلکے پیلے اور وائٹ کلر کے کنٹراس فراک میں بالوں کو کُھلا چھوڑے اُس کا نازک سراپا واضع تھا آدھا کمفرٹر اُس پر تھا اور آدھا زمین پر کھلے بال تکیے پر بکھرے تھے اور چہرے پر ہلکا خوف تھا وہ اُس کے قریب جاتے اُس پر کسی گھٹا کی مانند چھا گیا۔۔۔

"ہیپے بٹر فلائی"۔۔۔۔

اُس کے ماتھے کو چومتے وہ مدھم آواز میں بولا خود پر بوجھ محسوس کرتے ماہا نے مندی مندی سی آنکھیں کھول کر دیکھا اور پھر خوف سے اُس کی آنکھیں پوری وا ہوئی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ی۔یہاں۔کیسے۔۔!!

اُس کے الفاظ منہ ہی کہی گھم ہو گے جب الیگزینڈر نے شدت سے جھکتے اُس کی شہہ رگ پر اپنے ہونٹ رکھے تھے ماہا کی ہارٹ بیٹ تیز ہوئی تھی۔۔۔

"چھ۔چوں وڑو مجھے میں بابا کو بلاتی ہوں"۔۔۔۔

ماہانم لہجے میں بولی الیگزینڈر نے اُس کے سجے سنورے روپ کو دیکھا ہیزل گرین آنکھوں کو دیکھتے ماہا کی دھڑکنیں تیز ہوئی تھی وہ آنکھیں ہمیشہ اُس پر مسلط ہوتی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے آج سسر صاحب سے بھی مل کر جاتے ہے"۔۔۔۔

وہ سکون سے بولا ماہا کی بیک بون میں سرسراہٹ ہوئی تھی۔۔۔

"تم۔ن۔نے۔م۔مجھے مارنے کی کوشش کی"۔۔۔

وہ روتے ہوئے بولی الیگزینڈر نے اُس کے ماتھے پر بندھی پٹی کو دیکھا اور نرمی سے جھکتے وہاں اپنے لب رکھ دیے۔۔۔۔

"میں نے بتایا تھا بٹر فلائی تمھیں مارنے کے لیے ہی وہاں بلایا تھا میں مذاق نہیں کرتا"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ سرد آواز میں بولا ماہا کی سانس حلق میں اٹکی اُسے لگا تھا وہ ویسے ہی اُسے ڈرانے کو بول رہا ہو گا لیکن ایسا۔ کچھ نہیں تھا

"ک۔ کیوں۔ ک۔ کر۔ رہے ہو یہ سب"۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے بولی الیگزینڈر کے لبوں پر استہزاء مسکراہٹ اُبھری۔۔۔

"بس یوں ہی راہ چلتے تم اچھی لگی مجھے"۔۔

وہ کندھے آچکا کر بولا ماہا نے حیرت سے پھیلتی آنکھوں سے اُسے دیکھا وہ صاف جھوٹ بول رہا تھا

۔۔۔۔

"خیر چھوڑو اِن سب باتوں کو بڑ فلائی بہت خوبصورت لگ رہی ہو مجھے مارنے کا ارادہ ہے"۔۔۔۔

آنکھوں میں چمک لیے وہ اِس کے چہرے پر جھکتے بولا ماہا سختی سے لب بھینچ گئی۔۔۔

وہ آہستگی سے جھکتے اُس کے کندھے پر اپنا پُر تپش لمس چھوڑے اُس کی کان کی لو کو لبوں سے دبا گیا

۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"دانیال"۔۔۔۔۔

ماہا زور سے چلائی وہ جانتی تھی اِس وقت صرف دانیال ہی جاگ رہا ہو گا مدہوشی میں اُس پر جھکے الیگزینڈر نے سرخ ہوتی نظریں اٹھا کر ہنستے ہوئے اُسے دیکھا۔۔۔

"ڈرا رہی ہو مجھے بٹر فلائی اتنی ہمت"۔۔۔۔

اُس کے لبوں کو ہلکے سے کاٹتے وہ طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ بولا ماہا نے شدید غصے سے اُسے گھورا

۔۔۔۔۔۔

"دانیال میرا منگیتر ہے شادی ہونے والی ہے میری اُس سے"۔۔۔۔

ماہا اِس مرتبہ ہمت کرتے بولی الیگزینڈر نے سرد نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"اچھا پھر تو سب سے پہلے اُس کی موت آنی چاہیے چلو آلینے دو اُسے"۔۔۔۔

کوٹ سے ریوالور نکالتے الیگزینڈر بیڈ پر بیٹھتے بولا اُس کی آنکھیں سرخ پڑ رہی تھی جبکہ چہرے پر چٹانوں سی سختی تھی ماہا کا دل خوف سے بند ہونے لگا۔۔۔

"ماہا تم چیخی کیوں"۔۔۔۔۔

دانیال دروازہ بجائے بولا اور الیگزینڈر نے دانت کچکاتے ریوالور کا رخ دروازے کی طرف کیا وہ اب ماہا کو سخت نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"ن۔ نو پلیز"۔۔۔

وہ روتے نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔

"مجھے نفرت میں بھی اپنی چیزیں دوسروں کے پاس پسند نہیں میں انہیں برباد کر دیتا ہوں کسی دوسرے کو دینے کے بجائے"۔۔۔۔

ماہا کے بال مٹھی میں جکڑے وہ لفظ چبا چبا کر ادا کرتے بولا ماہا کو اپنے بالوں میں درد اٹھتا محسوس ہوا آنکھوں سے کئی آنسو پھسل گے۔۔۔۔

"ماہا ٹھیک ہو تم"۔۔۔

دانیال کی پھر سے آواز ابھری تھی الیگزینڈر نے سخت نظروں سے ماہا کو دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ج۔جی وہ۔وہ م۔مجھے ایک برا خواب آیا تھا میں ٹھیک ہوں اب آپ جائے"۔۔۔۔

ماہا سسکیوں کا گلہ گھونٹتے بولی الیگزینڈر کے ہاتھوں میں اب بھی ماہا کے بال مظبوطی سے جکڑے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔

"اوکے"۔۔

دانیال اتنا کہتے وہاں سے چلا گیا جبکہ الیگزینڈر نے ماہا کے بالوں کو چھوڑتے اُس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اُسے اپنی جانب کھینچتے اُس کے لبوں کو قید کیا تھا ماہا کی آنکھیں متحیر ہوئی جبکہ الیگزینڈر اپنی ساری وحشتیں ماہا کے ہونٹوں پر لٹا گیا وہ اُس سے دور ہوتا ریوالور کی نوک ماہا کی تھوڑی پر ٹکا گیا

۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"مجھ سے دغا کی ایک ہی سزا ہے موت"۔۔۔۔

وہ گن سے اُس کی تھوڑی پر دباؤ دیتے سرد برفیلے لہجے میں بولتا ماہا کی روح فنا کر گیا۔۔۔۔

"بٹر فلائی الیگزینڈر نام ہے میرا ایک کلر ہوں میں اور لوگ مجھے ڈیڈلی گینگسٹر کے نام سے جانتے ہے میں تباہ کر دینے کے لیے مشہور ہوں خاموشی سے وہی کروں جو میں کہتا ہوں"۔۔۔۔

گن اپنے کوٹ میں رکھتے وہ دباؤ دیتے لہجے میں بولا ماہا نے نفی میں سر ہلایا تو الیگزینڈر نے تیوری چڑھائے اُسے دیکھا۔۔۔۔

"تمھارے ڈیڈ کے پاس ایک بلو کلر کی فائل ہے مجھے وہ کسی بھی طرح لا کر دوں ورنہ تمھارے ڈیڈ کی ضمانت نہیں دیتا میں"۔۔۔

وہ بیڈ سے اٹھتے واپس سے ہیٹ پہنتے بولا ماہا نے روتے ہوئے اُسے دیکھا وہ خاموشی سے ماہا کے کمرے سے کھڑکی کے تھرو نکل گیا ماہا نے بھاگ کر کھڑکی بند کی تھی وہ بیڈ پر بیٹھتے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"الیگزینڈر تو پھر ڈیل فائنل کرتے ہے لیکن وہ کمشنر اُس کا کیا کرو گے وہ ہمیشہ تم پر تاک لگائے بیٹھا ہوتا ہے"۔۔۔۔

وہ لوگ ایک اندھیرے کمرے میں تھے جہاں زرد بلب وہاں صیح سے روشنی پہنچانے سے قاصر تھا الیگزینڈر کی کرسی کے سامنے میز تھا اور دوسری جانب دو لوگ بیٹھے تھے میز پر طرح طرح کے ہتھیار پڑے ہوئے تھے جن کی ڈیل الیگزینڈر کر رہا تھا۔۔۔

"یہ ہتھیار کمشنر کے ڈیپارٹمنٹ کے ہی ہے وہ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اُس کی بہت قیمتی چیز میری مٹھی میں ہے"۔۔۔۔۔

الیگزینڈر سائیڈ سمائل چہرے پر سجائے بولا ان آدمیوں نے سر کو اثبات میں ہلایا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"اوکے یہ لو آدھی رقم باقی کی رقم اِن کے مطلوبہ جگہ پہنچنے کے بعد تمھیں مل جائے گی"۔۔۔

انہوں نے ایک بیگ میز پر رکھا قاسم نے آگے بڑھتے بیگ اٹھالیا۔۔۔

الیگزینڈر اُن سے ہاتھ ملاتے پلٹ گیا۔۔۔

"یہ سارا سامان لوڈ کرواؤ اور ہاں غلطی مت کرنا"۔۔۔

سنجیدہ سرد بھری آواز میں کہتے وہ وہاں سے باہر نکل گیا تھا قاسم نے اُس کی پشت کو گھورا۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖 💖

گھر میں شادیاں کی گہما گہمی عروج پر تھی ہر کوئی اپنی اپنی تیاری میں لگا ہوا تھا عائشہ بلڈ ریڈ رنگ کے جوڑے میں ملبوس میک اپ کے ساتھ تیار ہوئے آسمان سے اُتری کوئی پری ہی لگ رہی تھی جبکہ ماہا نے وہی فراک پہنی ہوئی تھی جو الیگزینڈر نے اُس کے لیے پسند کی تھی الیگزینڈر کو سوچتے ماہا کے سینے میں موجود دل خوف کے مارے سکڑ گیا وہ بہت پُراسرار شخص نے ماہا نے بے ساختہ اپنے لبوں کو چھوا ایک سنسی سی تھی اُس کے جسم میں دوڑ گئی جلتا سا لمس ماہا کو اپنی انگلیوں کی پوروں پر محسوس ہوا تھا۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

"آرزو تم نے پھر سے"۔۔۔۔

لیزے نے بولتے بولتے بات اُدھوری چھوڑ دی آرزو نے آنکھیں گھوما کر ضبط سے اُسے دیکھا۔۔

"میں کسی کی پابند نہیں ہوں لیزے جب میرے بابا مجھے نہیں روکتے تو دانیال کو بھی کوئی حق نہیں پہنچتا مجھے روکنے کا کم از کم اتنی عقل تو اُسے ہونی چاہیے"۔۔۔۔۔۔

آرزو نے آئینے میں اپنا جائزہ لیتے سکون سے کہا وہ بھی ماہا کی ہم رنگ رنگوں میں تھی لیکن فرق صرف اتنا تھا اُس نے ساڑھی لگائی تھی بالوں کو کھلے سٹریٹ چھوٹے آدھے بال آگے کیے ہوئے تھے وہ قیامت خیز حسن کے ساتھ کسی کا بھی دل دھڑکا سکتی تھی دروازے پر کھڑے دانیال نے لب بھینچے اُس کی بات سنی۔۔۔

"لیزے بھابھی عائشہ گڑیا کو لے آئے"۔۔۔۔

دانیال اپنی بہن کو دیکھتے مسکرایا تھا لیزے نے پلٹ کر اُسے دیکھا اور پھر آرزو کو وہ اثبات میں سر ہلا گئی دانیال وہاں سے پلٹ گیا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"آج آزادی کا آخری دن ہو گا"۔۔۔

آرزو نے بھی عائشہ کو سہارا دیا ہوا تھا وہ تینوں عائشہ کے ساتھ چل رہی تھی اُس کی سرگوشی سنتے عائشہ مبہم سا مسکرا دی پھولوں کے راستے پر وہ چاروں چل رہی تھی سٹیج پر بیٹھے میراج نے دھڑکتے دل کے ساتھ عائشہ کو دیکھا تھا اُس کے دل کی دھڑکنیں معمول سے تیز ہو گئی اُس کی پُر شوق نظریں عائشہ پر ہی اٹکی ہوئی تھی باقی سب اُس کی بے تابی دیکھتے ہنس دیے تھے سب لوگ خوش تھے بس دانیال سفیر خان لبوں کو باہم سختی سے پیوست کیے کھڑا تھا آرزو کا نازک سراپا واضع ہوتا اُسے شدید ناگوار گزر رہا تھا۔۔۔

"میراج ویر"۔۔۔

ماہا نے بولتے میراج کا دھیان کھینچا وہ چونک کر اُن تینوں کے لبوں پر ابھرتی ہنسی کو دیکھنے لگا تھا میراج نے آگے بڑھتے ہاتھ آگے کیا جس پر عائشہ نے اپنا لرزتا مومی ہاتھ اُس کی پھیلی ہتھیلی پر رکھ دیا میراج نے اُسے سٹیج پر آنے میں مدد کی تھی۔۔۔

"قاضی صاحب بسمہ اللہ کرے"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

سفیر صاحب بیٹی کو دیکھتے بولے تو انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

"عائشہ سفیر ولد محمد سفیر کیا آپ کو میراج جمشید ولد محمد۔ جمشید کے ساتھ سکہ رائج الوقت بیس لاکھ حق مہر کے یہ نکاح قبول ہے"۔۔۔۔۔

قاضی صاحب نے عائشہ کو دیکھتے جملے مکمل کیے عائشہ کا دل یک دم تیزی سے دھڑکنے لگا تھا۔۔۔

"قبول ہے۔۔!!

قبول ہے۔۔

قبول ہے۔۔۔!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

عائشہ مدھم مسکراہٹ کے ساتھ بولتی میراج خان کو دنیا جہاں کی دولت تھما گئی ماہا اور آرزو ایکسائٹڈ سی مسکراہٹ چہرے پر سجائے انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔

اور پھر قاضی صاحب نے میراج سے بھی وہی جملے دہراتے پوچھا تھا جس پر اُس نے بے قراری سے تیزی سے "قبول ہے" کہا اُس کی تیزی دیکھتے وہاں سب مسکرا گے۔۔

"مبارک ہو"۔۔۔

ہر طرف مبارک باد کا شور اٹھا تھا آغا جی نے عائشہ کے سر پر ہاتھ رکھا آرزو نے نم آنکھوں سے آغا جی کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ہر کوئی ایک دوسرے سے مل رہا تھا۔۔۔

فوٹو گرافر دولہا دلہن کی تصویریں لے رہا تھا جبکہ آرزو نے چونک کر ایک طرف دیکھا اِس کے ماتھے پر تیوری چڑھی وہاں کھڑا ایک لڑکا اُس کی ہی پکس بنا رہا تھا کم از کم آرزو کو اُس کے اینگل سے یہی لگ رہا تھا وہ تن فن کرتی اُس کے قریب گئی تھی وہ سفیر خان کے دوستوں میں سے کسی بزنس مین کا ہی بیٹا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"یہ کیا کیا تم نے ابھی مسٹر۔۔؟"۔۔۔

آرزو نے کمر پر ہاتھ ٹکائے پوچھا لڑکے نے موبائل جیب میں رکھا۔۔۔

"کیا کیا میں نے مس"۔۔۔

وہ مدھم مسکراہٹ کے ساتھ بولا آرزو نے آنکھیں چھوٹی کرتے اُسے گھورا۔۔۔

"میری پکس کیوں لی فوراً ڈیلیٹ کرو"۔۔۔

آرزو اِس مرتبہ ذرا غصے سے بولی کچھ فاصلے پر کھڑا دانیال بھی میٹھیاں بھینچے سب سن رہا تھا اُسے افسوس ہوا تھا آرزو پر۔۔۔

"کب لی میں نے مس چلے اگر لے بھی لی ہے تو میرا ذاتی موبائل ہے"۔۔۔۔

لڑکا سینے ہر بازو فولڈ کیے شوخی سے آرزو کا جائزہ لیتے بولا۔۔۔

"فون آپ کا ذاتی ہے تو ایک ماڈل رکھ لے تصویریں لینے کو تصویریں تو میری ہی ہے نا مہمان ہے مہمان بن کر رہے"۔۔۔۔۔۔۔

آرزو اُس کی ڈھٹائی پر تڑخ کر بولی۔۔

"آپ بن جائے ماڈل آپ بھی تو خوبصورت ہے"۔۔۔۔

وہ آبرو آچکاتے بولا آرزو نے غصے سے اُسے گھورا۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تصویریں ڈیلیٹ کرو"۔۔۔

اپنے پیچھے ابھرنے والی بھاری آواز پر آرزو نے پلٹ کر اُسے دیکھا وہ سرخ آنکھیں لیے لب بھینچے آرزو کو مکمل نظر انداز کیے اُس لڑکے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

"پکس تمھاری تو نہیں لی تمھیں کیا مسلہ ہے بھائی ہو اِس کے"۔۔۔۔۔

وہ استہزاء انداز میں بولا دانیال نے لب بھینچے مزید اُس کی جانب قدم بڑھائے اور اُس کے نزدیک آ کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

"ابھی کے ابھی پکس ڈیلیٹ کرو لغاری انکل کے بیٹے ہو تبھی ابھی تک تمھارے ہاتھ پاؤں سلامت ہے ورنہ میں ابھی انہیں توڑنے میں منٹ نا لگاتا"۔۔۔۔

دانیال اُس کا کالر ٹھیک کرتے کندھوں پر ہاتھ مارتے نادیدہ گرد جھاڑتے لفظ چبا چبا کر ادا کرتے بولا لڑکے نے اُس کی لہو رنگ آنکھوں میں دیکھا۔۔۔

"اِ۔او کے"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُس کی زبان لڑکھڑا گئی تھی دانیال کے سرد لہجے کو محسوس کرتے اُس نے فون جیب سے نکالتے آرزو کی پکس ڈیلیٹ کرنا شروع کی تھی پکس کئی اینگل سے لی گئی تھی جس میں اُس کا نازک سراپا واضع تھا آرزو نے شرمندگی سے لب کچلے جبکہ دانیال نے افسوس سے اُس کے جھکے سر کو دیکھا

۔۔۔۔

"کر دی ہے اب جانے دو"۔۔۔

لڑکا وہاں سے سرایت سے نکلا آرزو نے نظریں اٹھا کر اُس کی لہو رنگ آنکھوں میں دیکھا۔۔۔۔۔۔

"شکر۔۔!!

آرزو کے الفاظ منہ میں ہی رہ گے تھے وہ اُس کے سائیڈ سے ہوتا بلکل کسی اجنبی کی طرح گزر گیا آرزو نے لب دانتوں تلے دبایا تھا اُس کی نظروں میں آرزو کے لیے غصے کے ساتھ افسوس بھی تھا وہ سر جھٹکتی سٹیج کی جانب بڑھ گئی جہاں فیملی فوٹوز کا سین آن تھا۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

فوٹو سیشن کے بعد کھانے کا دور چلا تھا آہستہ آہستہ کرتے سارے مہمان جانے لگے تھے رات کا فنکشن تھا سو اب رات کے بارہ بج رہے تھے جب عائشہ کو کمرے میں لا کر بیٹھایا گیا تھا اور ماہا، آرزو اور لیزے دروازے میں کھڑی میراج کے آگے ہاتھ پھیلائے ہوئے تھیں۔۔

"کھاتے پیتے گھر کی ہو پھر بھی ہاتھ پھیلا رکھے ہیں"۔۔

میراج نے شرارتی لہجے میں انہیں چھیڑا تو جھٹ سے ان تینوں نے ہاتھ پیچھے کھینچ لیا میراج کا قہقہہ بے ساختہ تھا اندر بیٹھی عائشہ خود میں سمٹی۔۔۔۔۔

"میراج ویر چالاکی نا کرے ابھی پیسے دے ورنہ اِدھر ہی کھڑے رہے"۔۔۔

ماہا چہکتے منہ بنا کر بولی تھی میراج نے جیبوں میں ہاتھ ڈالا اور جتنے پیسے نکلے اُن میں سے پانچ سو کا نوٹ نکال کر اُس کے ہاتھ پر رکھ دیا وہ تینوں بھونچکوں کی طرح میراج کی بتیسی دیکھ رہی تھی۔۔

"میں کنگال بندہ ہوں یار"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

میراج معصومیت سے بولا آرزو نے تیزی سے اُس کے ہاتھوں سے پیسے کھینچے تھے سارے پیسے آرزو کے ہاتھوں میں چلے گے۔۔۔

"اب آپ کی بات سچ ہوئی اب لگ رہے ہے کنگال"۔۔

آرزو دونوں بھنویں آچکاتے ہنستے ہوئے بولی تو میراج نے ہاتھ کھڑے کر دیے وہ تینوں ہنستے ہوئے وہاں سے چلی گئی جبکہ میراج نے اندر داخل ہوتے پاؤں سے دروازہ بند کیا وہ آہستگی سے بیڈ کی جانب بڑھ رہا تھا جہاں اُس کی بچپن کی چاہت پورے استحقاق سے بیٹھی تھی۔۔۔۔

میراج بیڈ پر بیٹھتے نرمی سے اُس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لے گیا۔۔۔

"ویلکم ٹو مائی لائف اینڈ مائی روم بیگم صاحبہ"۔۔

وہ جھک کر اُس کے نرم و ملائم ہاتھوں پر لب رکھتے بولا عائشہ کے جسم میں سنسی سی دوڑ گئی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"جب سے میں نے ہوش سمبھالا ہے تب سے آپ کے ساتھ کی خواہش کی اور اللہ کا شکر آپ آج ایک پاک بندھن میں میرے حصارِ چاہت میں ہے"۔۔۔۔

اُس کی تھوڑی اپنی انگلی سے اوپر اٹھائے وہ لو دیتی نظروں سے اُسے دیکھتے بولا عائشہ نے پلکوں کی جھالر اٹھا کر اُس کی آنکھوں میں جلتے جذبوں کے دیوں کو دیکھتے واپس سے نظریں جھکا لی۔۔۔

"عائشہ میراج خان مجھے آج اظہار چاہیے اپنی محبت کا اپنی چاہت کا آپ کے ساتھ کا وعدہ چاہیے"۔۔۔ وہ اُس کے کان کے قریب جھکتے جذباتیت سے ترلہجے میں سرگوشی کرتا عائشہ کی دھڑکنیں بڑھا گیا ۔۔۔۔

"م۔میراج" دہکتی سانسیں اپنے کندھے پر محسوس کرتے وہ اٹکتے لہجے میں بولی۔۔۔

"ہمم سن رہا ہوں"۔۔۔۔

وہ ویسے ہی بوجھل آواز میں بولا عائشہ نے حلق تر کیا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میں وعدہ کرتی ہوں آپ زندگی کے ہر حصے میں مجھے اپنے ساتھ پائے گے میری چاہت ہمیشہ آپ کو مجھ سے باندھے رکھے گی"۔۔۔۔۔۔

وہ مدھم لہجے میں بولی میراج خان نے خود میں سکون اترتا محسوس کیا تھا وہ محبت سے اُس کے ماتھے پر لب رکھ گیا عائشہ نے اُس کے سلگتے لمس پر آنکھیں بند کی تھی۔۔۔

"آئی لو یو ٹو جاناں"۔۔۔

اُسے اپنے حصار میں لیتے وہ گھیرا تنگ کرتے بولا عائشہ نے سکون سے اُس کے چوڑے سینے پر سر ٹکا دیا تھا

"میراج وہ آرزو چلی جائے گی"۔۔۔۔

عائشہ لب کاٹتے اُس کے سینے سر اٹھائے پریشانی سے بولی میراج نے ہاتھوں کے پیالوں میں اُس کا چہرہ بھرا وہ لڑکی میراج خان کے لیے بہت خاص تھی وہ خاص تھی کیوں کہ وہ خود سے زیادہ دوسروں کی فکر کرتی تھی۔۔۔۔۔۔

"نہیں پتا مجھے میں دانیال کو سمجھاؤ گا آغا جی سے بات کرے کچھ نہیں ہوتا تم فکر نا کرو"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ انگوٹھے سے اُس کے گال سہلاتے بولا عائشہ نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔

وہ آہستگی سے عائشہ کے لبوں پر جھکا تھا اُس کے لمس میں نرمی تھی عائشہ کو اپنی دھڑکنیں کانوں میں دھڑکتی سنائی دے رہی تھی جبکہ وہ اِس کے شولڈر پر لب رکھتے اب مکمل اُس پر حاوی ہونے لگا تھا عائشہ نے شرماتے اُس کے مظبوط بازوؤں میں پناہ لی تھی میر اج خان مسکراتے اُس کی پیشانی پر اپنا لمس چھوڑ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖 💖

شادی اپنے اختتام کو پہنچی تھی آغا جی نے فیصلہ کیا تھا ولیمہ ایک ہفتے بعد ماہا اور دانیال کے نکاح پر ہو گا دانیال خاموش تھا جبکہ ماہا ماری ماری پھیر رہی تھی وہ کیا کرے اُسے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی

۔۔۔

"ب۔بابا اُس فوٹیج سے کچھ پتا چلا"۔۔

ماہا انگلیاں چٹخاتے بولی جمشید صاحب نے اُسے دیکھا وہ لوگ اِس وقت ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔۔

"نہیں فوٹیج ڈیلیٹ ہے اُس رات کی"۔۔۔۔

جمشید صاحب سنجیدگی سے بولے تو ماہا کی جان میں جان آئی تھی سب لوگ خاموشی سے ناشتہ کر رہے تھے جب کسی کے موبائل پر ہوتی بیل پر سب نے چونک کر آرزو کو دیکھا کیوں کہ اُس کا موبائل ہی زوروں شوروں سے بج رہا تھا اور اُس کی رنگ ٹون سنتے ینگ جنریشن کے چہروں پر دبی دبی ہنسی ابھری۔۔۔۔

"دفع دور ہو کالا منہ نیلے پیر"۔۔۔۔

آرزو نے خود کی آواز ریکارڈ کرتے رنگ ٹون لگائی تھی اُس کی رنگ ٹون سنتے سب کے چہروں پر دبی دبی مسکراہٹ ابھری آرزو نے حسرت سے اُن کے مسکراتے چہرے دیکھے تھے۔۔۔

وہ فون اٹھائے وہاں سے اٹھتے باہر نکل گئی۔۔۔۔

"السلام علیکم کون"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ان نون نمبر تھا آرزو نے عجلت میں بٹن پریس کرتے موبائل کان کو لگایا وہ باہر لان میں نکل آئی تھی۔۔۔

"آپ کا چاہنے والا"۔۔۔

سپیکر کی دوسری جانب سے مردانہ آواز گونجی تو آرزو نے چونک کر فون کان سے ہٹایا۔۔۔

"کون ہو"۔۔۔

وہ چونکتے ہوئے بولی دوسری جانب ہلکی سی ہنسی گونجی۔۔۔

"چاہتا ہوں آپ کو۔۔۔!! آپ کو یاد نہیں کیا میں؟"۔۔۔

وہ دانتوں تلے لب دبائے بولا آرزو نے شدید ناگواری سے فون کو گھورا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کون ہو یہ بتاؤ دماغ خراب مت کرو"۔۔۔

آرزو ذرا سخت لہجے میں بولی۔۔۔

"اتنی بے صبری"۔۔۔

وہ دھیرے سے ہنسا آرزو نے دانت کچکاتے موبائل کان سے ہٹاتے موبائل کو گھورا۔۔۔

"تحفہ بھیجا ہے تمھارے لیے چاہنے لگا ہوں تمھیں اور چاہتا ہوں تم بھی مجھے چاہو"۔۔۔

وہ مدھم مگر معنی خیزی سے بولا آرزو نے گیٹ کی طرف دیکھا جہاں گارڈ ہاتھ میں ایک ٹیڈی بیئر پکڑے اندر کی جانب آرہا تھا آرزو چونکتے بھاگتے ہوئے اُس کے پاس گئی۔۔۔

"مجھے دے دے کاکا"۔۔۔

وہ بامشکل مسکرا کر بولی تھی ایک ہاتھ سے پکڑے موبائل کو کان سے لگایا ہوا تھا۔۔۔

"یہ کیا حرکت ہے اور کون ہو تم۔۔۔!! تم جانتے نہیں میں کون ہوں میرا کزن تمھاری ٹانگیں توڑ دے گا"۔۔۔

آرزو لب بھینچے بولی آرزو خان دانیال خان کا حوالہ دے رہی تھی جس کی پابندیاں اُسے ہرگز پسند نہیں تھی مضحکہ خیز۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"پسند نہیں آیا کیا"۔۔۔۔۔

دوسری جانب افسردہ سی آواز ابھری آرزو نے وائٹ ٹیڈی بیئر کو دیکھا جس کے ہاتھ باہم جوڑ کر اُس میں دل پکڑایا گیا تھا وہ کافی کیوٹ تھا۔۔۔۔

"نہیں چاہیے مجھے دوبارہ کال مت کرنا اور نہ پھر دیکھنا تم کیا کرتی ہوں میں"۔۔۔۔

آرزو نے تڑخ کر کہتے فون رکھ دیا پھر ٹیڈی بیئر کو دیکھا اُسے پھینکنا چاہا لیکن پھر مسکراتے ہوئے اُسے اندر لے گئی۔۔۔۔

"پتا نہیں کون تھا لیکن ٹیڈی تو اچھا ہے"۔۔۔۔

آرزو نے ہنستے ہوئے ٹیڈی بیئر کمرے میں رکھ دیا تھا۔۔۔۔

"ماہا چلو"۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ باہر نکلتے بولی اُسے کالج جانا تھا ویسے بھی کچھ ماہ میں اُس کے فائنلز تھے اُسے دل لگا کر پڑھنا تھا لیکن یہاں سے جانے کا خیال آتے ہی آرزو افسردہ ہوئی تھی۔۔۔

"ہمم چلو"۔۔۔۔۔

ماہا اُٹھتے بولی تھی۔۔۔

"دانیال جاؤ چھوڑ کر آؤ ماہا کو"۔۔۔

آغا جی نے بریک فاسٹ کرتے دانیال کو دیکھتے کہا ماہا کا سانس اٹک گیا جبکہ آرزو خاموشی سے آغا جی کو دیکھ رہی تھی دانیال سنجیدگی سے اٹھا اور باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

وہ دونوں آتیں گاڑی میں بیٹھ گئی تھی دانیال نے ڈرائیونگ سٹارٹ کی تھی۔۔۔۔

عائشہ تو شادی کی وجہ سے نہیں آرہی تھی یونیورسٹی اور ماہا کو اکیلے جانے میں اب ڈر محسوس ہونے لگا تھا نجانے وہ ڈیڈلی گینگسٹر کہاں سے اُس کے سامنے رونما ہو جائے ماہا نے جھرجھری سی لی اُسے سوچتے۔۔۔۔

ماہا کی یونیورسٹی آئی تو وہ اتر گئی کیوں کہ پندرہ منٹ کے فاصلے پر کالج تھا آرزو سر جھکائے بیٹھی تھی کہ وہ گاڑی سٹارٹ کرے ماہا اندر چلی گئی پانچ منٹ ہو گے لیکن دانیال نے گاڑی سٹارٹ ہی نہیں کی

۔۔۔۔

"اترو"۔۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا آرزو نے سر اٹھا کر مرر میں سے اُس کا سرخ پڑتا چہرہ دیکھا۔۔۔

"کیا"۔۔

آرزو حیرانگی سے بولی۔۔۔

"اترو گاڑی سے"۔۔۔۔۔

وہ لفظوں پر دباؤ دیتے بولا آرزو لب بھینچے اتر گئی۔۔۔

"کیب لو اور کالج جاؤ اور واپس بھی کیب سے آجانا میں اپنے پندرہ منٹ ضائع نہیں کر سکتا"۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ جبڑے بھینچے بولا آرزو ہونقوں کی طرح اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"کیا مطلب ہے تمھارا اِس بات سے میں کیسے جاؤں کیب سے تم مجھے چھوڑ کر جا رہے ہو"۔۔۔۔

آرزو فرنٹ ڈور کے شیشے پر جھکے بولی تو دانیال نے آبرو آچکایا۔۔۔۔۔۔

"میں تمھارا بھائی نہیں ہوں اور نا ہی تمھارا باپ کہ تمھاری حفاظت کروں"۔۔۔۔۔

وہ سنجیدگی سے آبرو اٹھائے بولا آرزو ساکت نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"ہٹو اب"۔۔۔

وہ گاڑی سٹارٹ کر گیا آرزو پیچھے کو ہوئی تھی وہ سختی سے لب بھینچ گئی دانیال سفیر خان ہمیشہ اپنی من مانی کرتا تھا تبھی آرزو خان اُسے پسند نہیں کرتی تھی آرزو نے غصے سے اُس کی گاڑی کو گھورا سڑک پر جاتے اُس نے ایک ٹیکسی روکی اور اُس میں بیٹھ گئی غصے سے منہ پھلائے وہ دانت پیس رہی تھی جیسے اُن کے درمیان دانیال سفیر خان موجود ہو۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

پندرہ منٹ بعد وہ کالج کے گیٹ پر اتری تھی ٹیکسی والے کو پیسے دیے ابھی چند قدم ہی بڑھے تھے جب اُسے اپنے نام کی پکار سنائی دی تھی۔۔۔۔

"آرزو"۔۔۔

وہ پلٹی وہاں مروہ تھی آرزو خوش ہوتی اُس سے ملی وہ دونوں اندر انٹر کرنے ہی والی تھی جب ایک بار پھر کسی نے آرزو خان کو پکارا تھا ان دونوں نے پلٹ کر دیکھا وہاں ایک ینگ سا لڑکا کھڑا تھا۔۔۔

"یہ وہی لڑکا تھا جس نے اُس دن آرزو کو گرنے سے بچایا تھا مروہ نے آرزو کی طرف چمکتی آنکھوں سے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

"جی"۔۔۔

آرزو رکتے بولی وہ چلتا ہوا اُس تک آیا تھا کچھ فاصلے پر گاڑی میں بیٹھے دانیال سفیر خان نے سٹیرنگ پر گرفت مظبوط کی تھی وہ بے شک آرزو سے نفرت بھی کر لیتا لیکن وہ اِس بات کو جھٹلا نہیں سکتا تھا کہ وہ خان خاندان کی عزت تھی اُس کی ٹیکسی کے نکلنے کے بعد ہی وہ اُس کے پیچھے یہاں تک آیا تھا

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

اُسے کالج کے اندر جاتے دیکھ وہ جانے لگا تھا لیکن پھر کسی لڑکے کے آرزو کی جانب بڑھتے قدموں کو دیکھتے وہ رک گیا تھا۔۔۔۔

"آپ کو میں یاد ہوں"۔۔۔۔

وہ مسکرا کر بولا آرزو نے مروہ کو دیکھا جو بتیسی نکالے اب ہاتھ لبوں پر رکھ گئی تھی۔۔۔

"جی یاد ہے شکریہ اُس دن کے لیے"۔۔۔۔

آرزو رسما مسکرا کر بولی لڑکے نے دل پر ہاتھ رکھتے سر کو خم دیا تھا وہ لڑکا کالج یونیفارم میں تھا لیکن اُس کی جسامت اُسے گڈ لوکنگ اور اُس کی عمر سے بڑا دیکھا رہی تھی۔۔۔

"میرا نام دراب ہے"۔۔۔۔

وہ پھر سے گویا ہوا تو آرزو کے ذہن کے پردوں میں بہت کچھ ایک ساتھ لہرا گیا وہ شاکی نظروں سے اُسے دیکھنے لگی تھی۔۔۔

"مجھے لیٹر لکھنے والا "ڈی" اور صبح کال کرنے والا"۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

آرزو نے آبرو آچکاتے پوچھا تو وہ لب دبائے اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔

"اِس غلطی کے لیے میں معذرت خواہ ہوں مجھے بس آپ سے بات کرنی تھی پلیز میری کال پک کر لیجیئے گا میں نے جو بھی کہا وہ سچ تھا آپ بہت خوبصورت ہے"۔۔۔

وہ بول رہا تھا آرزو نے ریسٹ واچ کو دیکھا اُن کا کالج لگنے والا تھا۔۔۔

"دیکھے مسٹر۔۔!!

"ٹھیک ہے وہ آپ سے رابطہ کرلے گی ابھی ہمیں جانا ہے بائے"۔۔۔

مروہ اُس کا بازو کھینچتے اُس کی بات کاٹتے اُسے وہاں سے لے گئی تھی آرزو نے کالج میں انٹر کرتے اُسے گھورا۔ دراب بھی پلٹ گیا جبکہ دانیال کی رگیں تن سی گئی تھی وہ لب سختی سے بھینچ گیا گاڑی سٹارٹ کرتے وہ اُسے واپس سڑک پر ڈال گیا اُس کا چہرہ شدت سے سرخ ہو رہا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

💖 💖 💖 💖 💖

"یہ تم نے مجھے بولنے کیوں نہیں دیا مروہ"۔۔۔

آرزو اب فری کلاس میں باہر قدرے الگ کونے میں بیٹھے بولی تھی سردی سے ہاتھ ملتے اُس نے شال کندھوں پر درست کی۔۔۔

"یار تم پتا نہیں کیا بولنے والی تھی دیکھو کتنا گڈ لوکنگ ہے وہ اور میرے خیال سے تمھیں پسند بھی کرتا ہے"۔۔۔

مروہ نے مسکراتے کہا۔۔

"تو"۔۔۔

آرزو نے منہ بگاڑا تو مروہ نے اُسے گھورا۔۔۔

"تو کا کیا مطلب ہے یار اگر وہ تمھیں پسند کرتا ہے تو تمھیں اُس سے بات کرنی چاہیے"۔۔۔۔

مروہ نے آسانی سے کہا آرزو نے اُسے آنکھیں دیکھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تمھارا دماغ خراب ہو گیا ہے مروہ کی بچی گھر کے حالات بتا رہی ہوں میں تمھیں اور تم لڑکے تلاش کر رہی ہو میرے لیے ماسی حکیمہ"۔۔۔۔۔

آرزو نفی میں سر ہلاتے بولی مروہ نے ماتھے پر ہاتھ مارا گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا ہو۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"یار دانیال ڈیشنگ تھا ہینڈسم تھا کیا کمی تھی اُس میں بس تمھیں تھوڑی چیزوں سے روکتا ہی تھا لیکن نہیں تم نہیں مانی اب دیکھو معاملہ جیسے چل رہا ویسے چلنے دو جب بات تھوڑی ٹھنڈی ہو جائے گی تو تم کہہ دینا میں کسی اور کو پسند کرتی تھی اِس طرح دانیال یا گھر والوں کو کوئی امید نہیں رہے گی اور اگر واقعی دراب تمھیں پسند کرتا ہے تو پھر تو بات بن جائے گی"۔۔۔

مروہ چہکتے ہوئے بولی آرزو نے منہ بگاڑتے اُس کی بات سنی تھی۔۔۔

"لیکن سب مجھے غلط سمجھے گے"۔۔۔۔

آرزو نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"ٹھیک ہے تم ایک بار دراب سے بات کر لو اگر تمھیں ٹھیک لگے تو ٹھیک ورنہ مت کرنا کسی کا دل نہیں توڑتے"۔۔۔

مروہ اُسے سمجھانے والے انداز میں بولی مروہ میڈم آرزو کی بیسٹ فرینڈ تھی وہ اُن دوستوں میں سے تھی جو دولہے کی سیٹنگ کے لیے اپنی بیسٹ فرینڈ کے راز و نیاز بتا دیتی ہے اور پھر بعد میں اُسی بیسٹ فرینڈ کے دُکھڑے بھی سنتی ہے۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"اچھا چھوڑو اِن باتوں کو میں امریکہ جا رہی ہوں"۔۔

آرزو نے افسوس سے کہا تو مروہ نے پھیلی آنکھوں سے اُسے دیکھا۔۔۔

"کیوں"۔۔۔

مروہ حیرت سے بولی اور پھر آرزو نے پوری بات شروع سے اینڈ تک مروہ کو بتائی جو پہلے سرسری سی بتائی تھی۔۔۔۔۔۔

"اوویار مان جاؤ تم"۔۔

مروہ افسردگی سے بولی تو آرزو نے سر جھٹکتے نفی میں سر ہلایا اور اٹھ کھڑی ہوئی اُن کی کلاس شروع ہو چکی تھی۔۔۔۔

وہ دونوں وہاں سے کلاس میں چلی گئی جبکہ مروہ کی باتیں دراب کے بارے میں اب آرزو کے ذہن میں چل رہی تھی اُسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ دراب کو رسپانس کرے یا نا۔۔۔!!

www.urdunovelsmania.com

دانیال کے دماغ میں وہ لڑکا گھوم رہا تھا وہ کئی بار اپنا سر جھٹک گیا تھا اُس نے پکا ارادہ کیا تھا وہ آرزو کے معاملات میں شامل نہیں ہو گا اگر وہ آزاد رہ کر زمانے میں جینا چاہتی ہے تو وہ جی سکتی ہے دانیال سفیر خان ایک لفظ بھی نہیں کہے گا اور اُس نے ایسا ہی کیا تھا ورنہ تو اُس لڑکے کے بڑھتے قدموں پر ہی اُس کی ٹانگیں توڑ دیتا وہ۔۔۔

وہ فائل کھولے سر اُس میں دیے پورا دھیان فائل پر دے رہا تھا جب اُس نے شدت سے فائل ٹیبل پر پٹخ ڈالی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"آرزو خان کچھ ایسا مت کرنا کہ ہماری عزت پر حرف آئے"۔۔۔۔

وہ جبڑے بھینچ گیا رگیں بھٹی کی مانند سلگ رہی تھی وہ آفس روم سے نکلا اور باہر بنے ایک کیبن کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"رفیق صاحب"۔۔۔۔

کرسی گھسیٹ کر وہ اُس پر بیٹھتے بولا سامنے رفیق صاحب کام کر رہے تھے وہ اُس کی کمپنی کے اعلی عہدے دار تھے وہ تب سے دانیال کی کمپنی میں کام کر رہے تھے جب دانیال کی عمر پندرہ سے سولہ

سال تھی اور اب تک ایمانداری سے یہاں پر ٹکے ہوئے تھے دانیال اُن کی بہت عزت کرتا تھا اکثر جب وہ بہت زیادہ غصے میں ہوتا سارا اسٹاف رفیق صاحب کو مدد کے لیے پکارتا تھا کیوں کہ دانیال اُن کی اکثر کئی باتیں مان جایا کرتا تھا"۔۔۔

"سر کیا ہوا"۔۔

وہ چشمہ آنکھوں سے اتارتے پر شفقت مسکراہٹ چہرے پر سجائے بولے۔۔۔

"پلیز رفیق انکل سر مت بولا کرے"۔۔۔۔

وہ نفی میں سر ہلاتے بولا تو مسکرا دیے۔۔۔۔

"کیا ہوا تھکے تھکے سے لگ رہے ہو سب ٹھیک ہے آرزو بیٹی نے پھر پریشان کر دیا"۔۔۔۔

رفیق صاحب لب دبائے بولے دانیال نے ٹیبل پر سر ٹکا دیا بچپن سے لے کر اب تک آرزو اور دانیال خان کی لڑائی جھگڑوں کی داستان سے وہ اچھی طرح واقف تھے اکثر اُس کے شدید غصے میں آنے کی وجہ آرزو خان ہی ہوتی تھی۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"بیٹا مت جھگڑا کیا کرو تم آغا جی تو تمھاری شادی کرنے والے ہے نا"۔۔۔۔

رفیق صاحب نے محبت سے اُسے سمجھاتے کہا تو دانیال نے سرد سی آہ بھرتے انہیں دیکھا آغا جی اور رفیق صاحب کافی اچھے دوست تھے وہ اکثر اُن سے ملنے جایا کرتے تھے۔۔۔۔

"شکر ہے میں بچ گیا"۔۔۔

دانیال ہنستے ہوئے بولا تو رفیق صاحب نے اُسے گھورا۔۔۔

"کیا مطلب"۔۔۔۔

وہ بھنویں سکڑیں بولے۔۔۔

"آرزو آپ کی پیاری ننھی منی بیٹی مجھ سے شادی کرنے پر نہیں مانی پہلی بار اُس نے عقل کا کام کیا ۔۔۔۔"

وہ ہنستے ہوئے بولا لیکن اُسے شدید غصہ تھا آرزو پر اُس لڑکے کو لے کر جیسے وہ ظاہر نہیں کر رہا تھا رفیق صاحب ہنس دیے اُس کے انداز پر۔۔۔

"آپ بتائے رانیہ کیسی ہے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُس نے رفیق صاحب کی بیٹی کا ذکر کیا تھا جو یونیورسٹی کے سیکنڈ سمسٹر میں تھی۔۔۔

"وہ ٹھیک ہے اللہ کا کرم ہے"۔۔۔

وہ مسکرا کر بولے تو وہ اٹھ گیا ایک ہلکی مسکراہٹ ان کی جانب اچھالتا وہ اُن کے کیبن سے باہر نکل گیا رفیق صاحب سے بات کر کے ہمیشہ اُسے اچھا لگتا تھا۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖

"ہاہاہاہاہا"۔۔۔۔۔

دیکھو ذرا کیسے فقیروں کی طرح بیٹھا ہے ڈیڈلی گینگسٹر"۔۔۔۔۔

خاور ہنستے ہوئے بولا اُس کے سامنے پڑے ٹیبل پر اُس نے گن رکھ دی تھی الیگزینڈر بس سرد سی مسکراہٹ سے دور کھڑے طارق کو دیکھ رہا تھا جس نے اُس کے ساتھ دغا کیا تھا طارق کا حلق خشک ہو رہا تھا۔۔۔

"پیسہ پھینکو تو سب بکتا ہے تو نے کیا سمجھا ہر چیز پر تیرا راج ہے میرے آڈر تو ہتھیالے گا تو میں کیا ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھا رہوں گا"۔۔۔

اُس نے استہزاء نظروں سے الیگزینڈر کو دیکھا جو گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھا تھا اُس کے ہاتھ اوپر کراس کرتے سر سے گزرتے کندھوں کے پیچھے لٹک رہے تھے اُس نے میٹھیوں کو باہم جوڑ رکھا تھا۔۔۔

خاور چلتا ہوا اُس تک آیا اور اُس کے سر پر سے ہیٹ اتار دی۔۔۔۔

الیگزینڈر کے چہرے پر خطرناک حد تک سرد تاثرات چھائے تھے۔۔۔

"دھوکہ گینگسٹر دھوکا ایسی چیز ہے جو کسی بھی چیز میں تحلیل ہو کر آہستہ آہستہ برباد کرتا ہے"۔۔۔

خاور اُس کی جانب جھکتے مدھم مصنوعی افسوس سے بولا الیگزینڈر نے ہاتھ میں پکڑی پن اُس کی گردن میں پیوست کی تھی وہ تڑپتے ہوئے زمین پر گرا اُس کے آدمی یک دم اُس کی جانب بڑھے تھے

۔۔۔۔

طارق نے حلق تر کیا اُس نے پیچھے کی جانب قدم بڑھائے تھے خاور کے آدمیوں نے افراتفری میں الیگزینڈر پر اپنی گنز تان لی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"اگر موت نہیں چاہتے تو دفع ہو جاؤ"۔۔۔۔۔

وہ سفاکیت سے بولا خاور زمین پر لیٹے تڑپ رہا تھا۔۔۔۔

"اوئے تیری ہمت کیسے ہوئے ہمارے بوس کو مارنے کی چل ٹھیک کرا نہیں"۔۔۔

ایک آدمی گن کا دباؤ الیگزینڈر کی کن پٹی پر دیتے بولا الیگزینڈر نے سرد مسکراہٹ کے ساتھ اُسے دیکھا اگلے ایک منٹ میں وہ تمام لوگ زمین بوس تھے قاسم اندر آتے اپنے آدمیوں کے ساتھ انہیں ابدی نیند سلا چکا تھا طارق نے بھاگنے کی کوشش کی تو قاسم نے اُسے بھی پکڑ لیا تھا آج الیگزینڈر کو وہاں جانا تھا جہاں ڈیلنگ کا سامان پہنچانا تھا طارق اُسے وہاں لے کر جانے والا تھا لیکن تبھی اُس نے بڑی ہمت دیکھاتے الیگزینڈر کے آگے کچھ سپرے کیا تھا الیگزینڈر نے گھومتے سر سے اُسے گاڑی سے باہر نکلتے دیکھا وہ سمجھ گیا تھا اُس کے ساتھ دغا ہوا تھا جس کی صرف ایک ہی سزا تھی موت

!!۔۔۔

الیگزینڈر نے ہیٹ اٹھا کر سر پر رکھی خاور اب بھی زمین پر تڑپ رہا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تمھیں پتا ہے تم بے موت مارے گے ہو تم بچ سکتے تھے اگر تم نے میری ہیٹ میرے سر سے اتاری نا ہوتی"۔۔۔۔

وہ سرد لہجے میں بولا مزید پانچ منٹ سر کے اور خاور نے دم توڑ دیا الیگزینڈر نے طارق کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

"ا۔ل۔الیگزینڈر م۔میں ل۔لالچ میں آ گیا تھا م۔معاف کر دو مجھے"۔۔۔۔۔۔۔

طارق ہاتھ جوڑے بولا الیگزینڈر نے سرد مسکراہٹ سے اُسے دیکھا اور طارق کو احساس ہوا اب اُس مسکراہٹ کے بعد معافی ملنا ناممکن تھا۔۔۔

"آہ لالچ مجھ سے مانگ لیتے پیسے تم ویسے بھی میرے بہت کام آئے تھے میں تم پر سے وار کر پھینک دیتا لیکن دھوکہ مجھے پسند نہیں"۔۔۔۔

وہ اُس کی جانب جھکتے بولا طارق کی آنکھوں میں خوف پھیل گیا تھا۔۔۔۔

"وفا سے مانگو تو جان حاضر اور اگر دغا دو تو موت حاضر"۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ سرد وحشی لہجے میں بولتا اپنے لانگ کوٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے وہاں سے ہٹ گیا وہ جب دروازے سے اُس جگہ سے باہر نکلا تو اُس گولی کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ خاموشی سے وہاں سے نکل گیا ایک خاموش طوفان جو برباد کرنے کے بعد یکدم سے غائب ہو جاتا ہے بلکل ویسا ہی۔۔۔۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖 💖

"مما آپ کیوں بات نہیں کر رہی مجھ سے"۔۔۔۔

آرزو ان کے کمرے میں جاتے بولی رخسار بیگم نے اُسے دیکھتے رخ پھیر لیا وہ تھوڑی دیر پہلے کالج سے لوٹی تھی اور اب ان کے آگے پیچھے گھوم رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تم نے بات کرنے لائق چھوڑا ہے مجھے آرزو"۔۔۔۔۔

رخسار بیگم غصے سے بولی تھی آرزو نے ہنکارا بھرا۔۔۔۔۔

"مما آپ اُس دانیال کی وجہ سے مجھ سے ناراض ہے"۔۔۔۔

آرزو منہ پھلائے بولی تھی۔۔۔۔

"نہیں آرزو صرف دانیال کی وجہ سے نہیں تم نے کتنی بد تمیزی کی آغا جی کے ساتھ تم نے معافی مانگنا تک گوارہ نہیں کیا تمھاری طرف سے تو سب بھاڑ میں جائے"۔۔۔۔

رخسار بیگم بھڑک اٹھی تھی آرزو کو بھی اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا وہ شرمندگی بھری نظروں سے اُنہیں دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔۔

"مما میں مانگ لوں گی معافی آپ تو بات کرے مجھ سے پھر نجانے کب آمنے سامنے بات ہو"۔۔۔ وہ یاسیت سے بولی ماہا اور دانیال کے نکاح کو اب بس کچھ دن ہی تو رہ گے تھے پھر اُسے بھی یہاں سے چلے جانا تھا۔۔۔۔

"میں بھی باقی سب میں ہی شامل ہوں آرزو اگر تم چاہتی ہو کہ میں تم سے بات کروں تو جاؤ آغا جی سے معافی مانگوں"۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میں مانگ لوں گی"۔۔

آرزو نے جلدی سے اُن کی بات کاٹتے کہا تو رخسار بیگم نے غصے سے اُسے آنکھیں دیکھائی اور اُس کے کندھے پر اچھا خاصا تھپڑ رسید کر دیا۔۔۔

"پوری بات سن لو پہلے"۔۔۔۔

وہ سخت غصے سے بولی تو آرزو نے کندھا مسلتے اثبات میں سر ہلایا نجانے مما کے ہاتھوں میں اتنی جان کہاں سے آگئی آرزو سوچ کر رہ گئی۔۔۔۔۔

"آغا جی سے اپنی غلطی کی معافی مانگو اور اُنہیں بولو تم راضی ہو دانیال سے شادی پر"۔۔۔۔

رخسار بیگم بولی تو آرزو نے لب بھینچ لیے تھے۔۔۔

"مما پ۔۔۔!

www.urdunovelsmania.com

"بس آرزو اگر تم دانیال سے شادی نہیں کر سکتی تو مجھے بھی بھول ہی جاؤ تمھاری ماں بھی تم سے بات نہیں کرے گی تم اپنی زندگی جی لو آزادی سے ویسے بھی امریکہ میں تمھیں کوئی روکنے ٹوکنے والا نہیں ہو گا سفیان کو بھی ہم لوگ منع کر دے گے"۔۔۔۔۔۔

رخسار بیگم اٹل لہجے میں بولی آرزو نے آنکھوں میں پانی لیے ماں کو دیکھا اُس کی آنکھوں سے آنسو پھسلے لیکن رخسار بیگم اپنا دل سخت کر گئی تھی وہ آرزو کے آنسوؤں سے پگھلنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔

وہ بھاگتے ہوئے اُن کے روم سے نکلی تھی اور اپنے روم میں جا کر بند ہو گئی۔۔۔

"کالا منہ ہو تمھارا نیلے پیر پتا نہیں کب جان چھوڑے گا"۔۔۔۔

وہ دانیال کو یاد کرتے کڑوے منہ بناتی بولی تھی اُس کی آنکھیں اور لہجہ نم تھا اُسے شدید رونا آرہا تھا جیسے وہ کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

موبائل پر ہوتی بیل نے اُس کا دھیان اپنی جانب مبذول کروایا تھا اُس نے سوں سوں کرتے موبائل اٹھا کر دیکھا دل یک دم تیزی سے دھڑ کا تھا سامنے صبح والے لڑکے کا نمبر تھا آرزو نے کال کاٹنی چاہی تھی لیکن پھر آنکھیں صاف کرتے کچھ سوچتے اُس نے یس پر یس کر کے کان کو موبائل لگا لیا۔۔۔

"ک۔کون"۔۔۔۔

وہ لب دبا کر بولی۔۔۔

"ہائے ایسے مت بولے مجھے لگا تھا آپ نے مجھے یاد رکھا ہو گا لیکن قصور آپ کا نہیں ہے آپ کے حسن کا ہے حسین لوگ کہاں اتنی نوازش کرتے ہے"۔۔۔۔۔

وہ بڑے نرم لہجے میں بولا اُس کی آواز بہت خوبصورت تھی آرزو نے دل سے اعتراف کیا تھا۔۔۔

"آپ۔۔۔!!فون کیوں کیا ہے۔۔۔؟

www.urdunovelsmania.com

وہ ٹھہر کر بولی اُس کے گال خود بخود دہکنے لگے اُس نے دائیں ہاتھ دائیں گال پر رکھتے اپنی ہنسی دبانے کو دانتوں تلے لب دے لیا اُس کے گال کا گڑھا رونما ہوتا اُسے حسین تر بنا گیا تھا۔۔۔

"بتایا تو تھا کیا بار بار سننا چاہتی ہے آپ"۔۔۔

دوسری جانب سے شوخ آواز ابھری آرزو نے سر جھٹکا موبائل ہاتھ کی مدد سے دور کرتے لبوں پر ہاتھ جماتے قہقہہ روکا۔۔۔

"مجھے بات نہیں کرنی وہ میری دوست ویسے ہی بول گئی تھی پلیز مجھے کال مت کرتے"۔۔۔۔

اِس مرتبہ آرزو ذرا سخت لہجے میں بولی۔۔۔

"کیوں"۔۔۔۔

دوسری جانب سے اداس سی آواز ابھری۔۔۔۔

"بس میری مرضی اب یہاں کال مت کرنا"۔۔۔۔

آرزو نے رسانیت سے کہتے کال کاٹ دی عجیب سا احساس اُسے اپنی لپیٹ میں لے رہا تھا اپنی طرف اٹھتی کئی مردوں کی نظریں اُس نے محسوس کی تھی لیکن دراب کی آواز میں عجیب سا سحر تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

موبائل پر پھر سے کال آنے لگی تھی آرزو نے جھنجھلا کر بغیر دیکھے موبائل کان سے لگایا۔۔۔

"بولا نا کال مت کرو"۔۔۔۔

وہ غصے سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

"کیا ہوا بیٹا جی خیریت ہے باپ کو ہی ڈانٹے جا رہی ہو"۔۔۔۔

مصنوعی شکوہ موبائل کے سپیکر سے ابھرا آرزو نے فون کان سے ہٹا کر دیکھا اور ماتھے پر ہاتھ مارتے واپس لبوں پر زبان پھیرتے موبائل کان کو لگایا۔۔۔

"بابا کیسے ہے آپ"۔۔۔۔۔۔

وہ محبت سے بولی تھی چہرے پر مدھم مسکراہٹ چھا گئی۔۔۔

"ٹھیک ہوں بابا کی جان آپ کیسی ہے"۔۔۔۔

وہ محبت بھرے انداز میں بولے آرزو نے ایسے اثبات میں سر ہلایا جیسے وہ سامنے موجود ہو

www.urdunovelsmania.com

"آئی ریلی مس یو بابا آپ کو پتا ہے دانیال نے کیا کیا میرے ساتھ مجھے نوکرانی بنا دیا مجھ سے اپنے سارے کپڑے دھلوائے اور تو اور مجھے سٹور میں بند کر دیا"۔۔۔

"آرزو میری بات سنے بیٹا"۔۔۔

وہ معصومیت سے بولتے ہی جا رہی تھی جب شہیر صاحب نے اُسے ٹوکا۔۔۔

"جی بابا"۔۔۔

زمین کو تکتے وہ آہستہ آواز میں بولی جیسے اُسے پتہ چل گیا ہو اُس کے بابا کیا کہنے والے تھے۔۔

"آغا جی ناراض ہے آپ سے ہے نا آپ نے انکار کیوں کیا"۔۔۔

تو آخر وہی ہوا جس کا ڈر تھا بات دبئی میں بیٹھے شہیر صاحب تک بھی پہنچ گئی۔۔۔

"بابا میں معافی مانگ لوں گی آغا جی سے لیکن مجھے دانیال سے شادی نہیں کرنی"۔۔۔

وہ اداسی سے بولی تھی۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

"میرے کہنے پر بھی نہیں بیٹا"۔۔۔۔

وہ مان سے بولے آرزو نے ضبط سے لب بھینچ لیے تھے ہمیشہ اُس کے بابا نے اُس کی ہر خواہش پوری کی تھی اور اب ایک بات تھی جو وہ بڑے مان سے بول رہے تھے آرزو عجیب کشمکش میں پڑ گئی تھی۔۔۔

"بابا آپ ناراض ہو جائے گے اگر میں نا کہوں گی"۔۔۔

وہ زمین کو گھورتے زمین پر پاؤں کے انگھوٹے سے کچھ بناتے بولی۔۔۔

"ہاں شاید"۔۔۔۔

وہ گہری سانس لے کر بولے آرزو کی آنکھیں چھلک پڑی تھی اُس نے لبوں کو دبا کر سسکی روکی

۔۔۔

"دانیال تمھاری ہمیشہ حفاظت کرے گا آرزو بی"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُن کی بات مکمل بھی نہیں ہوئی تھی جب آرزو نے فون رکھ دیا آنکھوں پر ایک ہاتھ رکھتے وہ رونے لگی تھی اُس کے آنسو پھسلتے گالوں پر بہنے لگے تھے۔۔۔۔۔

آہستہ آہستہ دن گزرنے لگے تھے جیسے جیسے وقت گزر رہا تھا ماہا کی فکر بڑھتی جا رہی تھی عجیب جان سولی پر لٹکی تھی نا کسی کو بتا سکتی تھی نا نکاح کر سکتی تھی آرزو نے اُس دن کے بعد اپنے بابا کا فون پک ہی نہیں کیا ہر کوئی اُسے سمجھا کر تھک گیا لیکن آرزو کی ضد تھی اُس نے نہیں ماننا تھا وہ نہیں مانی تھی۔۔۔۔۔

"کل تمھارے بابا آ رہے ہے"۔۔۔۔۔

رخسار بیگم نے سرسری سی نظر اُس پر ڈالتے کہا۔۔۔

"اچھا وہ تو پرسوں آنے والے تھے"۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ ماں کے ناراض چہرے کو دیکھتے بولی

"ماہا کے نکاح میں شرکت کرنا چاہتے ہے وہ"۔۔۔

انہوں نے آرزو خان کو کن انکھیوں سے دیکھتے کہا تھا آرزو لب بھینچے اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

سب کی بے رخی آرزو کو اندر ہی اندر سے مار رہی تھی لیکن وہ بھی ڈٹی رہی تھی اُسے شادی نہیں کرنی تھی سو وہ کسی صورت ہاں نہیں کرنے والی تھی۔۔۔۔

"ماہا پھر تم تو یونیورسٹی نہیں جاؤ گی میں کالج جا رہی ہوں"۔۔۔۔

وہ اٹھتے ہوئے بولی کسی نے بھی اُس پر توجہ نہیں دی تھی وہ کندھے آچکاتے باہر نکل گئی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"خان بابا گاڑی نکالے"۔۔۔۔

وہ بولی تو خان بابا نے اثبات میں سر ہلایا تھا وہ گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی جب خان بابا گاڑی سے اترے اور فرنٹ سیٹ پر دانیال آ کر خاموشی سے بیٹھ گیا آرزو نے کتاب سے سر اٹھا کر چونک کر اُسے دیکھا۔۔۔۔

"خان بابا آپ مجھے لے کر جا رہے ہے تو جائے ورنہ مجھے نہیں جانا"۔۔۔۔۔

وہ گاڑی سے اتر گئی دانیال نے لب بھینچ لیے تھے آرزو کو وہ کسی بھی قسم کی حماقت نہیں کرنے دینا چاہتا تھا تبھی وہ خود اُسے چھوڑنے جا رہا تھا لیکن اُس دن بیچ سڑک میں اُس کا چھوڑ جانا وہ کہاں بھولی تھی۔۔۔۔

"خاموشی سے گاڑی میں بیٹھو"۔۔۔۔۔

وہ گاڑی سے باہر نکلتے فرنٹ ڈور زور سے بند کرتے بولا آرزو نے تیکھی نظروں سے اُسے دیکھا

۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"کیوں آج آپ میرے بھائی بن گے ہے یا باپ یا پھر نوکر"۔۔۔۔۔۔

وہ آنکھوں میں غصہ بھرے بولی دانیال سفیر خان نے میٹھیاں بھینچ لی تھی۔۔۔۔۔

"گاڑی میں بیٹھو خاموشی سے میں نہیں چاہتا تم ہماری عزت کا تماشا لگاؤ"۔۔۔۔

وہ ڈھکے چھپے انداز میں بولا آرزو نے چونکتے اُس کی بات پر اسے دیکھا۔۔۔

"آخر کیا مطلب ہے اِس بات کا اور مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ خان بابا چھوڑ کر آئے گے تو میں چلی جاؤں گی ورنہ ہر گز نہیں جانا مجھے"۔۔۔۔

وہ تڑخ کر بولی تھی پھر وہی رعب جماتا لہجہ دانیال کا اُسے ایک آنکھ نہیں بھا رہا تھا۔۔۔

"ٹھیک ہے مت جاؤ اندر جاؤ پھر"۔۔۔۔

وہ جیبوں میں ہاتھ ڈالتے بولا آرزو کا دل کیا اُس کے سکون آمیز چہرے کو نوچ ڈالے۔۔۔

"میری مرضی میں جہاں مرضی جاؤں ذلیل انسان"۔۔۔

وہ غصے میں کہتے اندر کی جانب بڑھ گئی دانیال نے پیچھے جبڑے بھینچے تھے وہ غصے میں کچھ بھی بول دیتی تھی۔۔۔۔

وہ تنے چہرے سمیت گاڑی میں بیٹھا اور آفس کے لیے نکل گیا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

💖 💖 💖 💖 💖

صبح سے دوپہر ہو گئی اور اب آرزو کلس رہی تھی ایک تو دانیال سفیر خان کی وجہ سے اُسے بے حد غصہ آرہا تھا دوسرا وہ دراب نام کا آزار جان ہی نہیں چھوڑ رہا تھا بار بار نمبر تبدیل کر کہ آرزو کو کال کر دیتا اور پچھلے کچھ دنوں سے گھر میں لیٹرز بھی بھیج رہا تھا آرزو اب زچ آ گئی تھی۔۔۔۔

"کیا مصبت ہے تمھیں"۔۔۔۔

دانیال کا غصہ شاید دراب پر نکلنے والا تھا وہ غصے سے اکھڑے لہجے میں بولی۔۔۔۔

"تمیز سے بات کرے محترمہ بہت ہو گیا ناٹک اب مدعے پر آتے ہے خاموشی سے مجھ سے محبت کا اقرار کرو ورنہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!

دراب کے لہجے میں اِس بار عجیب سی پراسراری تھی آرزو کو اُس کی آواز اب زہر لگی تھی۔۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

"ورنہ کیا"۔۔۔۔۔

وہ پھنکاری تھی شدید طیش میں۔۔۔۔

"ورنہ تم خود دیکھ لو"۔۔۔۔۔۔

وہ طنزیہ لہجے میں بولا آرزو نے موبائل کان سے ہٹا کر دیکھا واٹس ایپ نوٹیفکیشن تھا آرزو نے اوپن کیا تو بے ساختہ اُس کے ہاتھوں سے فون گرتے گرتے بچا تھا۔۔

"ی۔یہ س۔سب کیا ہے"۔۔۔۔۔

آرزو کا لہجہ لڑکھڑا گیا تھا۔۔۔۔۔

"کیسی ہے اگر میں انہیں تمہارے گھر والوں کا دیکھادوں تو"۔۔۔۔۔

خباثت سے بھرپور آواز آرزو نے حیرت سے پھر موبائل کو دیکھا یہ اُس دن کی پک تھی جب دراب نے آرزو کو گرنے سے بچایا تھا وہ تصویریں بہت مختلف اینگل سے لی گئی تھی جہاں ایک پک میں

www.urdunovelsmania.com

دراب آرزو کی کمر میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا اور دوسری تصویر میں وہ اُس کی جانب اِس انداز میں جھکا ہوا تھا کہ کوئی بھی دیکھتا تو غلط ہی سمجھ لیتا۔۔۔۔

"کیا چ۔چاہتے ہو تم"۔۔۔

گھر والوں کو یاد کرتے آرزو کی آنکھیں نم ہوئی تھی سب سے بڑھ کر دانیال کو یاد کرتے اُس کی آنکھیں پھیل گئی انسان ایسے بھی ہوتے ہے آرزو سوچ کر رہ گئی وہ لڑکا جس کی آواز پر وہ اُسے سراہ رہی تھی وہ ایسا نکلے گا آرزو نے سوچا بھی نا تھا۔۔۔۔

"ابھی تو محبت کا اظہار پھر دو دن بعد ملاقات"۔۔۔۔

وہ شوخی سے بولا آرزو نے بے بسی سے موبائل کو دیکھا اور فون کھٹاک سے بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"وہ تو سمجھ رہی تھی دراب خان اچھا لڑکا ہے اور مروہ نے بھی تو یہی کہا تھا پھر ایسے کیسے صد شکر تھا کہ اُس نے مروہ کی بات نہیں مانی تھی آرزو خان جیسا لوگوں کو سوچتی تھی وہ ویسے نہیں تھے ابھی تو ایسی بہت سی چیزیں تھی جو اُس پر آشکار ہونی باقی تھی۔۔۔۔۔۔

آرزو کا دل گھبرانے لگا تھا آنکھوں سے آنسو پھسل کر نیچے گرنے لگے تھے میسج نوٹیفکیشن ٹون بج رہی تھی بار بار میسج آرہا تھا مگر آرزو کو ہوش ہی کہا تھا اُس کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا کیا گھر میں ایسی سچویشن تھی کہ کوئی اُس کی بات کا یقین کر لیتا ہر گز نہیں سب اُسی کو غلط سمجھے گے وہ کیا کرے

۔۔۔۔

"میں یہ پکس تمھارے گھر کے ساتھ پورے سوشل میڈیا پر وائرل کر دوں گا اگر ابھی تم نے مجھ سے محبت کا اقرار نہیں کیا"۔۔۔۔۔۔

ایک اور دھمکی بھرا میسج جسے دیکھتے آرزو کی روح فنا ہوئی تھی وہ روتے ہوئے نفی میں سر ہلا گئی اُسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے وہ آرزو خان تھی ہر چیز کا جواب دینے والی لیکن آج اِس سچویشن میں اُسے سمجھ نہیں آرہا وہ کیا کرے۔۔۔۔۔

"ن۔ نہیں پلیز"۔۔۔۔

اُس نے مشکل سے ٹوٹا پھوٹا میسج سینڈ کیا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"جلدی کرو میں ویٹ کر رہا ہوں اُس کے بعد تمھیں جگہ بتاؤں گا اور اگر تم نا آئی تو میں تمھارے گھر آجاؤں گا"۔۔۔۔۔۔

آرزو کی روح فنا ہو رہی تھی اُسے نے کانپتے ہاتھوں سے آنسو صاف کیے تھے۔۔۔۔۔۔

"آئی لو یو دراب خان"۔۔۔۔۔۔

کانپتے ہاتھوں سے بغیر سوچے سمجھے آرزو نے میسج سینڈ کر دیا دوسری جانب سے فوراً جواب دیا گیا تھا آرزو کی آنکھیں بار بار دھندلا رہی تھی۔۔۔۔

"اوکے گڈ گرل بہت خوبصورت ہو تم بار بی ڈول اب کل اڈریس بھیجوں گا آجانا تمھاری خوبصورتی محسوس بھی تو کرنی ہے"۔۔۔۔۔۔

میسج پڑھتے آرزو اُس کی بات کا مطلب سمجھتے اندر سے سہم گئی تھی۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی جب موبائل پر پھر سے کال آنے لگی تھی آرزو خوف سے موبائل کو دیکھنے لگی لیکن مروہ کی کال تھی۔۔۔

"آرزو یار میں جلدی میں ہوں بس اتنا کہنے کو کال کی ہے کہ پرسوں فزکس کا بہت اہم ٹیسٹ ہے سر نے کہا اس میں سے مارک کم آئے تو فائنلز میں بھی کم ہی ہو گے"۔۔۔۔۔

مروہ نے بغیر اُس کی سنے کال رکھ دی جبکہ آرزو نے موبائل دور پھینک دیا تھا۔۔۔۔

وہ واپس سے رونے لگی تھی جب باہر سے کچھ آوازیں آنے لگی آرزو نے آنسو صاف کیے اور باہر کی جانب بھاگی۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"کیا ہوا ماہا کو"۔۔۔۔

ماہا کو بے ہوش کمرے میں لے جاتے دیکھ وہ اُس کی جانب لپکی تھی سب لوگ خاموشی سے کھڑے تھے صفیہ بیگم کے ہاتھ پاؤں پھول گے تھے بیٹی کو اِس حالت میں دیکھ کر۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں ہی ڈاکٹر آگئی ماہا کا بی پی بری طرح لو تھا وہ کچھ میڈیسن دیتی واپس چلی گئی آرزو نے ماہا کے مرجھائے چہرے کو بغور دیکھا تھا وہ اپنی فکر بھول گئی تھی۔۔۔۔

"بیٹا کیا ہوا کچھ کھایا نہیں تھا کیا"۔۔۔۔

نور بیگم ماہا کو دیکھتے محبت سے بولی اور عائشہ کو اشارے سے کچھ لانے کو کہا جو اثبات میں سر ہلاتی باہر نکل گئی۔۔۔

"تھوڑا سا بھی کھالے تو میں موٹی ہو گئی ہوں یہی کہنے لگ جاتی ہے لڑکیاں پھر گرتی رہتی ہے ۔۔۔"

عالی انگور کے دانے منہ میں ڈالتے بولا رخسار بیگم نے اُسے گھورا۔۔۔

"تم کسی کے لیے چھوڑو تو کوئی کھائے"۔۔۔

نور بیگم نے بھی اُسے ڈپٹا وہ منہ بناتا وہاں سے چلا گیا ماہا گھم صم سی لیٹی تھی اُسے تو کل ہونے والے تماشے کی فکر ستا رہی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"مجھے آرام کرنا ہے مما"۔۔۔

وہ صفیہ بیگم کو بولتی کمفرٹر منہ تک اوڑھ گئی سب نے فکر مندی سے ایک دوسرے کو دیکھا اور کمرے سے نکل گے آرزو نے بھی باہر کی جانب قدم بڑھائے لیکن اِس مرتبہ اُس نے دروازہ بند کرتے پلٹ کر پھر ماہا کی جانب قدم بڑھائے۔۔۔

"ماہا اٹھو مجھے بتاؤ کیا مسلہ ہے"۔۔۔

ماہا کے سر سے کمفرٹر اتارتے وہ نرمی سے بولی ماہا نے نم آنکھوں سے اُسے دیکھا اور پھر جھٹ سے آرزو کے گلے لگے رونے لگی تھی اُس کی ہچکیاں کمرے میں گونجنے لگی۔۔۔۔۔۔

"کیا ہوا بتاؤ تو صیح ماہا رو کیوں رہی ہو"۔۔۔۔۔۔

آرزو اُس کی پیٹھ سہلاتی بولی ماہا اُس سے الگ ہوتی اُسے دیکھنے لگی۔۔۔

"آرزو میں مرجاؤں گی م۔میں یہ ش۔شادی نہیں کر سکتی"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ماہا زکام زدہ سی سانس اندر کھینچتے بولی آرزو نے لب بھینچے اُسے گھورا۔۔۔

"تو کس نے کہا کرو شادی مت کرو انکار کر دو ضروری نہیں ہے کہ بڑوں کے فیصلوں میں تم اپنی زندگی عذاب بناؤ اگر تمھیں دانیال پسند نہیں تو مت کرو"۔۔۔۔

آرزو نے اُسے حوصلہ دیتے کہا تھا ماہا نے نم آنکھوں سے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"میں یہ نکاح اِسلئے نہیں کر سکتی آرزو کیوں کہ میرا پہلے سے نکاح ہو چکا ہے اور نکاح پر نکاح تو جائز نہیں ہے نا"۔۔۔۔۔۔

ماہا روتے ہوئے سسک پڑی اُس نے فیصلہ کر لیا تھا وہ آرزو کو کم از کم سب بتا دے گی آرزو اُس کی بیسٹ فرینڈ اور اچھی کزن تھی اور ویسے بھی کسی کو تو اُس کی حالت کا اندازہ ہونا چاہیے تھا۔۔۔

"کیا۔۔۔؟؟ یہ کیا بول رہی ہو تم ماہا"۔۔۔۔

آرزو شاک کے عالم میں اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

"ہاں سچ کہہ رہی ہوں"۔۔۔۔

اور پھر ماہا نے آرزو کو شروع سے اینڈ تک سب بتا دیا سوائے اُس کے گینگسٹر ہونے کے آرزو منہ کھولے اُس کی بات سن رہی تھی ماہا بتانے کے بعد پھر سے چہرہ ہاتھوں میں چھپائے رونے لگی تھی

۔۔۔۔

"اب کیا ہوا گا۔ آرزو آغا جی کو۔ پتا چلا وہ مجھے کبھی معاف نہیں کرے گے اور مما اور بابا سب مجھ سے نفرت کرے گے اور الیگزینڈر وہ"۔۔۔۔

ماہا کچھ کہتے کہتے رک گئی اُس کی ہچکیاں بندھ گئی تھی الیگزینڈر کا نام لیتے ہی زبان لڑکھڑا گئی آنکھوں میں خوف دوڑ گیا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کچھ نہیں ہو گا تم یہ کسی کو نہیں بتاؤ گی ماہا میں ہوں نا میں سب سمبھال لوں گی یقین رکھو مجھ پر میری طرف دیکھو میں سب ہینڈل کر لوں گی"۔۔۔۔

اُس نے ماہا کے روتے ہوئے وجود کو جھنجھوڑ ڈالا تھا ماہا ساکت نظروں سے آرزو کو دیکھنے لگی۔۔۔

"میں سب کو دیکھ لوں گی کچھ نہیں ہوتا بس تم خاموش رہنا تمھارا نکاح نہیں ہو گا میں کچھ کرتی ہوں"۔۔۔۔۔۔

آرزو اُس کا سر سہلاتے مظبوط لہجے میں بولی تو ماہا نے اثبات میں سر ہلایا لیکن حقیقت تو یہ تھی کہ خود آرزو کو نہیں پتہ تھا کہ وہ کیا کرے ابھی تھوڑی دیر پہلے وہ بھی اسی وجہ سے سسک رہی تھی کہ گھر والوں کو پتہ چل گیا تو اور اب پھر ایسی سچویشن اُس کے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔

"اب تم ریسٹ کرو ایسے ظاہر کرو جیسے کچھ نہیں ہوا اوکے بی بریو"۔۔۔۔

وہ مسکرا کر بولی تھی ماہا دھیما سا مسکرائی آرزو وہاں سے اٹھتی اُس کے کمرے سے نکل گئی آرزو کو اپنا دماغ ماؤف ہوتا معلوم ہو رہا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ اپنے کمرے میں آئی تھی جہاں اُس کے موبائل پر دراب کے ڈھیروں میسج تھے کسی میں عجیب شاعری تھی کسی میں اُس کی خوبصورتی کے قصیدے تو کسی میں اظہار محبت کرنے پر خوشی کا اظہار اور میسجز لگاتار آ رہے تھے۔۔۔

ماہا نے فزکس کی کتاب اٹھائی اُس کا پہلا اور اہم ٹارگٹ ٹیسٹ تھا ماہا کا نکاح کل تھا اور آرزو کو پرسوں اُس لڑکے کا بندوبست کرنا تھا لیکن پہلے اُس کی پڑھائی اہم تھی موبائل اٹھائے وہ باہر نکل گئی تھی ہال میں نیچے فرش پر بیٹھے اُس نے موبائل اور کتاب شیشے کی میز پر رکھی تھی۔۔۔۔۔۔

ایک گہرا سانس فضا کے سپرد کرتی وہ اپنے دماغ کو کھولنے کی کوشش کر رہی تھی کہ چار لفظ فزکس کے اُس کے دماغ میں چلے جائے سب کچھ بھلائے وہ پڑھنے میں مگن ہو چکی تھی۔۔۔

بار بار موبائل فون بجتا اُس کا دھیان بری طرح بھٹکا رہا تھا دراب خان کی کالز نے اب اُسے غصہ دلانا شروع کر دیا تھا لیکن ابھی وہ بے بس تھی سو وہ خاموش تھی موبائل کو اگنور کرتے وہ پڑھنے لگی تھی اور اب پڑھتے پڑھتے وہ اٹھ کر ٹہلتے کتاب کو بند کرتے آنکھیں بند کیے گھوم کو یاد کر رہی تھی کہ کسی طرح اُس کے ذہن میں وہ فارمولے چلے جائے تاکہ وہ پاسنگ مارکس لے آئے زیادہ اُسے چاہیے بھی نہیں تھے۔۔۔۔

آنکھیں بند ہونے کی وجہ سے وہ اچانک ہی کسی وجود سے ٹکراتی نیچے گرنے والی تھی جب مقابل نے اُسے پھرتی سے تھام لیا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو کی کتاب چھوٹتی زمین پر گر گئی تھی اسے لگا وہ کسی چٹان سے ٹکرا گئی ہو ہیزل آنکھیں کھول کر دیکھی تو وہ اُس کی کمر میں ہاتھ ڈالے اُسے تھامے کھڑا تھا آرزو بے ساختہ سانس روک گئی تھی۔۔۔

وہ آنکھیں پھیلائے دانیال سفیر کو دیکھ رہی تھی اُس کی سخت انگلیاں آرزو کو اپنی کمر میں دھنستی محسوس ہو رہی تھی دانیال نے جھٹکے سے اُسے اٹھایا تھا۔۔۔

"لینز مت لگاؤ چشمہ ہی لگا لو وہ زیادہ بہتر رہے گا"۔۔۔

وہ اُس کی کمزور نظر پر طنز کرتے بولا آرزو بس لب بھینچ گئی فلحال اتنا دماغ درست نہیں تھا کہ وہ دانیال سے بحث کرتی سو یہاں سے جانے کا فیصلہ کیا تھا کتاب اٹھاتی وہ وہاں سے اندر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی دانیال نے چونکتی نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔

وہ دو قدم ہی آگے بڑھا تھا جب میز پر رکھا آرزو کا موبائل بجنے لگا تھا وہ آگے بڑھ گیا لیکن موبائل مسلسل بج رہا تھا نفی میں سر ہلاتے اُس نے موبائل اٹھایا تھا اور پھر نیچے گرے کچھ پیپر بھی جنہیں

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

دیکھتے اُسے اپنا خون کھولتا محسوس ہوا تھا وہ تن فن کرتا بھسم کر دینے والے انداز میں آگے بڑھنے لگا تھا موبائل سکرین پر ابھرتے میسجز پر نظر پڑی پھر موبائل اوپن کرتے انہیں سکرول کرتے اُسے اپنے جسم میں جیسے آگ دہکتی محسوس ہونے لگی۔۔۔۔

دھڑام سے دروازہ کھولے وہ اندر داخل ہوا تھا اُس کی رگیں ابھرتی سلگ رہی تھی۔۔۔

"کون ہے وہ جسے تم پسند کرتی ہو"۔۔۔۔

وہ غصے سے میٹھیاں بھینچے شعلہ جوالا بنا پھنکارا تھا اُس کا بس نہیں چل رہا تھا سامنے کھڑی لڑکی کو زندہ زمین میں گاڑھ دے تو یعنی اُس دن وہ لڑکا وہ سب سچ تھا۔۔۔

"م۔میں ک۔کسی کو پسند نہیں کرتی"۔۔۔۔

آرزو کا لہجہ لڑکھڑا گیا تھا اُس نے کبھی دانیال کو اتنے غصے میں نہیں دیکھا تھا لیکن آج تو اُس کی آنکھوں میں ایک الگ ہی طیش برپا تھا اُسے لگا جیسے سب صحیح کرنے سے پہلے وہ پکڑی گئی ہو

www.urdunovelsmania.com

"بکواس بند کرو اپنی یہ سب کیا ہے پھر ہاں"۔۔۔

اُس نے چند پیپرز آرزو کے منہ پر مارے جو آرزو کی فزکس کی کتاب سے نکلے وہی لیٹر تھے جو دراب خان نے بھیجے تھے اور پھر آخر میں ہاتھ میں پکڑا آرزو کا موبائل اُس کے آگے کیا جیسے دیکھ آرزو کو اب صیح معنوں میں اپنی جان نکلتی محسوس ہوئی تھی سامنے کھڑے شخص سے اتنا خوف محسوس ہونے لگا تھا کہ دل بند ہونے کے دہانے پر تھا

"و۔وہ میں وہ بس می۔ میرا دوست ہے"۔۔۔

آرزو سے کچھ بولا ہی نا گیا وہ کیا بتاتی اُسے زبان سے جھوٹ پھسلا اور پھر اُس کی بات سننے کی دیر تھی اُس نے دانت پیستے موبائل پوری قوت سے دیوار پر دے مارا کہ آرزو ڈر کے مارے اچھلی تھی۔۔۔

"اِس وجہ سے تم مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی تم جیسی لڑکیاں آخر میں ذلیل ہی ہوتی ہے

"۔۔۔۔

وہ اپنی پوری طاقت سے آرزو کے کندھوں پر دباؤ دیتا اُسے جھنجھوڑ گیا آرزو کا دل کانپ اٹھا تھا وہ نفی میں سر ہلانے لگی تھی اُس کی آنکھوں سے نمکین پانی پھسلنے لگا۔۔۔

"ن۔ نہیں ج۔ جیسا آپ سوچ رہے ہے۔ و۔ ویسا کچھ نہیں ہے"۔۔۔۔۔

آرزو روتے ہوئے نم آنکھوں سے نفی میں سر ہلاتی بولی نجانے کیوں دانیال سفیر خان کی آنکھوں میں خود کے لیے بے یقینی اُس کا دل بند کر رہی تھی یا شاید یہاں کوئی بھی ہوتا تو آرزو خان کا دل بند ہونے والا ہی ہوتا۔۔۔۔

"میں ابھی جا کر آغا جی کو بتاتا ہوں اور خبر دار اب اگر تم گھر سے باہر نکلی بس بہت ہو گیا کالج جانا میں ٹانگیں توڑ دوں گا تمھاری"۔۔۔۔۔

وہ اِس کے کندھوں کو چھوڑتے شعلہ بار نظروں سے اُسے گھورتے ایک ایک لفظ چبا کر بولا کہ آرزو نے نفی میں سر ہلایا اگر وہ سب کو بتا دیتا تو سب لوگ ہی اُس سے نفرت کرتے نجانے اُس کی ذات کے بارے میں کیسا سوچتے جبکہ ایسا کچھ تھا بھی نہیں جیسا وہ سوچ رہا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"دان۔ دانیال پلیز نو۔ ہ ایسا کچھ نہیں ہے پلیز کسی کو۔ م۔ مت بتائے ایسا۔ کچھ بھی نہیں ہے"۔۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے بولی آرزو خان کی ہچکیاں بندھ گئی اور یہ پہلی بار تھا کہ وہ اتنی شدت سے دانیال خان کے سامنے رو رہی تھی۔۔۔۔

"ہر مجرم پکڑے جانے کے بعد یہی کہتا ہے اور کیا دیکھو میں اُس سے محبت کا اظہار کیا ہے تم نے صاف نظر آرہا ہے اور تم مجھے بول رہی ہو ایسا کچھ نہیں ہے میری ایک بات یاد رکھنا آرزو خان جو لڑکی گھر کی چار دیواری کو جیل سمجھے اور اُس سے فرار ہونے کے راستے تلاش کرے نا تو پھر ساری دنیا اُسے مجرم سمجھتی ہے"۔۔۔۔

وہ انگلی اٹھا کر کڑے ضبط کی حدوں کو چھوتا بولا اُس کی آنکھیں سرخی پکار رہی تھی اور جبڑے حد سے زیادہ بھینچے ہوئے تھے اُس کی بات سنتے آرزو نے روتے ہوئے اُس کی نظروں میں دیکھا وہ تو شکر تھی آرزو نے تصویریں ڈیلیٹ کر دی تھی اُس نے تو ساری چیٹ ہی ڈیلیٹ کر دی تھی لیکن دراب کا بار بار کالز کرنا اور پھر بار بار اظہار محبت کروانا دھمکیاں دینا اور پھر ماہا کی ٹنشن آرزو کے دماغ سے سب پھسل گیا

www.urdunovelsmania.com

"یہی ہے تمھارا کردار جس کے لیے چیلنج رہی تھی تم اُس دن۔ بہت چھب رہی تھی تمھیں یہ پابندیاں اب آزادی کی غلاظت بھری سانس لے لینا آرزو خان"

وہ استہزاء انداز میں بولتے ہوئے اُس کے کمرے سے نکل گیا پیچھے آرزو روتے ہوئے منہ پر ہاتھ جما گئی آنکھیں میچی تو کئی انسو بہہ نکلے وہ کیسے اُسے بتاتی کہ وہ ایسی نہیں تھی وہ سب اُس طرح نہیں ہوا تھا جیسے بیان ہو رہا تھا۔۔۔

وہ باہر کی جانب اُس کے پیچھے بھاگی تھی وہ نہیں چاہتی تھی جو آگے ہونے والا تھا وہ ہو جائے اُس نے تو کہا تھا وہ سب سمبھال لے گی لیکن شاید سب کچھ سنبھالنا اتنا آسان نہیں ہوتا جتنا ہم سوچتے ہے وہ دانیال کے پیچھے بھاگی تھی۔۔۔

"د۔دانیال میری بات سنو"۔۔۔۔۔

وہ پیچھے سے اُس کا بازو اپنی پوری طاقت سے دبوچتے اُسے اپنی جانب کرتی شدت سے بولی تھی اُن دونوں کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"پ۔پلیز مت بتائے کسی کو"۔۔۔۔

وہ بہتی آنکھوں کے درمیان بولی تھی دانیال نے میٹھیاں بھینچے اُسے قہر ڈھاتی نظروں سے دیکھا

۔۔۔۔۔

"کیوں۔۔۔؟؟یہ سب کرتے ہوئے تمھیں ڈر نہیں لگا اب منظر عام پر آنے سے ڈر لگ رہا ہے

۔۔۔۔۔"

دانیال دانت کچکاتے بولا آرزو نم نے آنکھوں سے اُسے دیکھا دل کیا وہ اُسے سب سچ بتا دے لیکن کیا دانیال سفیر خان اُس کا اولین جانی دشمن اُس کی بات پر یقین کرے گا آرزو کے دماغ نے دہائی دی تھی۔۔۔۔

"غ۔غلطی ہو گئی پلیز مت بتائے میں نے ویسے بھی چلے جانا ہے یہاں سے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آنسوؤں کا گلہ گھونٹتے وہ سرخ چہرہ لیے بولی اعصاب بری طرح جواب دینے لگے تھے دانیال نے درشتگی بھری نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔۔۔

"شکل مت دیکھانا مجھے دوبارہ اپنی آرزو خان"۔۔۔

وہ انگلی اٹھا کر ضبط سے اُسے دیکھتے بولا وہ شرمندگی کے مارے سر جھکا گئی۔۔۔۔۔

"کاش بدلہ لینے کی جگہ تمھیں تھوڑی عقل آجاتی عزتیں بنانے میں سالوں لگ جاتے ہے اور خراب کرنے میں بس چند پل تمھاری یہ حرکت چند پل میں ہی ہماری عزت دو کوڑی کی کر رکھ دیتی میرے سامنے مت آنا ورنہ میں نجانے کیا کر بیٹھوں گا"۔۔۔۔۔

وہ جبڑے بھینچے سلگتی کن پٹیوں سے اُسے وارن کرتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے باہر نکل گیا آرزو نے سختی سے لب بھینچے سسکی روکی لیکن آنسو بغاوت کرتے آنکھوں سے بہہ نکلے تھے۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ وہی اپنے کمرے کے باہر دیوار سے لگی سسکنے لگی تھی گھر کی چار دیواری محفوظ پناہ گاہ ہوتی ہے جنہیں کئی لوگ خود توڑتے ہے قصور صرف اُن کا نہیں ہوتا قصور اُن بے جا بے ضرر خواہشات کا ہوتا ہے جو دنیا اُسے دیکھاتی ہے قصور اُن لوگوں کا ہوتا ہے جو انہیں سمجھاتی ہے انہیں محسوس کرواتی ہے کہ وہ کم تر ہے۔۔۔۔۔

وہ گہرا زکام زدہ سا سانس کھینچتے اٹھ گئی اُس نے آنکھیں بند کی اور ایک گہرا سانس بھرا وہ آرزو خان تھی وہ ہار نہیں مان سکتی اگر ہر کوئی اُسے گرانے پر تلا ہوا ہے تو کیوں نا سب کو غلط ثابت کر دیا جائے۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

رات رفتہ رفتہ بیتنے لگی تھی گزرتی رات ہر کسی کی آنکھوں میں کٹ رہی تھی سب کو الگ ہی فکر ستا رہی تھی جبکہ ایک وجود ایسا بھی تھا جو سکون سے مزے کی نیند سو رہا تھا اور وہ وجود "آرزو خان" کا تھا وہ شام سے اپنے کمرے میں بند تھی اور پھر رات ہوتے ہوتے وہ سو گئی وہ کتنی عجیب لڑکی تھی

اتنی پریشانی میں بھی اُس کے چہرے پر سکون بکھرا ہوا تھا ویسے بھی آرزو خان کی پہلی محبت تھی اُس کی نیند سو وہ سکون سے سو رہی تھی۔۔۔

صبح گھر سے آتی مختلف آوازوں نے اُس کی نیند میں خلل ڈالا ایک جان لیوا انگڑائی لیتے وہ اٹھ کر بیڈ پر بیٹھ گئی اور اب ہر منظر ذہن کے پردوں پر کسی فلم کی مانند چلنے لگا اُس نے رات فیصلہ کر لیا تھا اُسے کیا کرنا ہے بس اب عمل کرنا باقی تھا۔۔۔

وہ کبھی ایسا نا کرتی اگر ماہا خان اُس کی جان از عزیز کزن اِس وقت مشکل میں نا ہوتی وہ اٹھی فریش ہوئی باہر آ گئی باہر تیاریاں جاری تھی ہال میں صوفے پر بیٹھے اپنے بابا کو دیکھتے وہ بھاگ کر اُن کی جانب گئی تھی۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"بابا"۔۔۔

آرزو نے چاہت سے انہیں پکارا تھا شہیر صاحب نے اٹھتے پلٹ کر اُسے دیکھا وہ باپ کے سینے سے لگی تھی ایک آنسو اُس کی آنکھ سے پھسلا جسے وہ جلدی سے صاف کر گئی۔۔۔

"آئی مس یو بابا"۔۔۔۔

وہ آنکھوں میں تڑپ لیے بولی شہیر صاحب نے محبت سے اُس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

"آپ نے تو بابا کی بات ہی نہیں مانی"۔۔۔۔۔

شہیر صاحب کی زبان سے شکوہ پھسلا وہ لب کاٹ کر رہ گئی۔۔۔

"مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے"۔۔۔۔۔

وہ باپ کا بازو پکڑے بولی تھی شہیر صاحب اُسے لیے ایک سائیڈ پر آ گئے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"جی بیٹا بولو کیا بات ہے"۔۔۔۔

وہ اُس کے چہرے پر نظریں جمائے سوالیہ ہوئے۔۔۔

"ب۔بابا۔وہ م۔میں د۔دانیال سے نکاح پر راضی ہوں"۔۔۔۔

وہ اٹکتے لہجے میں بولی اُس کے دل و دماغ نے دہائی دی تھی کہ وہ ایسا نا کرے لیکن وہ سرے سے اگنور کر گئی اُسے کسی بھی طرح ماہا کا نکاح دانیال سے ہونے سے روکنا تھا اور اِس سے بہتر طریقہ اُسے نظر نہیں آرہا تھا اِس وقت۔۔۔۔۔

"اب کہہ رہی ہو آپ یہ بیٹا اب اِن سب کا کیا فائدہ"۔۔۔۔

وہ اُس کی بات پر حیران ہوئے تھے آرزو خان جیسے پچھلے دو ہفتوں سے سب منا رہے تھے وہ اپنی ضد پر اڑی تھی اور اب اچانک ایسا بھی کیا ہو گیا کہ وہ دانیال سے شادی پر مان گئی تھی۔۔۔۔۔

"بابا پلیز آپ آغا جان سے بات کرے پلیز"۔۔۔۔۔

وہ روہانسی ہوئی تھی شہیر صاحب نے اُسے سخت نظروں سے دیکھتے لب بھینچ لیے۔۔۔۔

"ٹھیک ہے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ واپس پلٹ گے آرزو نے آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیے آنسو وہی روک دیے وہ خود کے لیے سٹینڈ لے سکتی تھی لیکن اپنوں کی خوشی آرزو خان کو اپنی خوشی سے زیادہ عزیز تھی وہ ضبط سے مسکرائی تھی

۔۔۔۔

"یہ کیا تماشا لگا کر رکھا ہے اُس لڑکی نے مذاق چل رہا ہے کیا یہ سب"۔۔۔۔۔

آغا جی بھڑک اٹھے تھے آرزو دروازے کے اِس پار کھڑے لب دبائے اُن کی گرجتی آواز سن رہی تھی۔۔۔

"بابا اُس نے ابھی ہاں کہا ویسے بھی ہم سب یہی چاہتے تھے"۔۔۔۔

شہیر صاحب کی دبی دبی سی آواز گونجی تھی وہ بے بسی سے بولے تھے آغا جی نے سخت نظروں سے شہیر صاحب کو دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ہم کیا اُس کی مرضی کے غلام ہے شہیر جب جی میں آیا وہ بول دیا اب ایسا ہر گز نہیں ہو گا سمجھا دو اپنی بیٹی کو کھیل نہیں کھیل رہے ہم لوگ خاموشی سے ماہا کا نکاح دیکھے اور امریکہ جانے کی تیاری کرے"۔۔۔۔۔

آرزو باہر کھڑے لب بھینچ گئی کاش ماہا کے ساتھ ایسا نا ہوا ہوتا تو وہ کبھی دانیال سے شادی کرنے کو نا مانتی لیکن کاش۔۔۔۔!!

وہ دھڑام سے دروازہ کھولے اندر داخل ہوئی شہیر صاحب سمیت آغا جی نے بھی اُسے دیکھا آرزو نے دروازہ بند کیا وہ اب سر جھکائے کھڑی تھی۔۔۔۔

"آغا جان مجھے احساس نہیں تھا میں تو بچی ہوں نا سمجھ نہیں پائی آپ بڑے ہے آپ نے کچھ سوچ سمجھ کر ہی فیصلہ کیا ہو گا"۔۔۔۔۔

آرزو سر جھکائے شرمندگی سے بولی تھی اُس کے لہجے میں افسوس تھا آغا جی نے رخ موڑ لیا۔۔۔

"چلی جاؤ یہاں سے لڑکی اب ایسا ہر گز نہیں ہو گا خاموشی سے نکاح دیکھو اور جاؤ یہاں سے"۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آغا جی رخ پھیرے بولے وہ شرارتی لڑکی انہیں عزیز تھی لیکن پچھلے دو ہفتوں میں وہ جو غلطیاں کر چکی تھی آغا جی نے اپنا دل سخت کر لیا تھا آرزو نے نم آنکھوں سے باپ کو دیکھا جو نفی میں سر ہلا گے۔۔۔

آرزو نے لب کاٹے تھے پھر دو قدم آگے بڑھی تھی صوفے کے پاس رکھے میز پر سے فروٹ باسکٹ سے چھری اٹھالی اب یہ واحد طریقہ تھا اُس کے پاس۔۔۔۔۔

"آغا جی ٹھیک ہے اگر آپ مجھے معاف کر کہ میری شادی دانیال سے نہیں کروائے گے تو میں مر جاتی ہوں میرے جینے کا کیا مقصد"۔۔۔۔۔

وہ سوں سوں کرتے نم لہجے میں بولی شہیر صاحب نے گھبراتے آگے بڑھ کر اُس کے ہاتھوں سے چھری پکڑنے کی کوشش کی تو وہ دو قدم پیچھے ہو گئی آغا جی نے اُسے اور پھر اُس کی کلائی پر رکھی چھری کو دیکھا۔۔۔

"م۔میں د۔دانیال کے بغیر ن۔نہیں رہ سکتی میرا نکاح کروادے اُس کے ساتھ"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو اُن دونوں کی طرف دیکھتے اٹکتے لہجے میں بولی اُس کا دل بند ہونے لگا تھا بڑی مشکل سے اُس نے ایسے منحوس الفاظ منہ سے نکالے تھے۔۔۔۔۔

"آرزو خان تم میں شرم وحیا ہے کوئی بڑوں کے آگے کیسی دیدہ دلیری سے یہ کارنامہ کر رہی ہو فوراً اُسے رکھو واپس"۔۔۔۔

آغا جی بھڑک اٹھے تھے آرزو کا دل سوکھے پتے کی مانند کانپا لیکن وہ نفی میں سر ہلاتی کلائی پر چھری کا دباؤ بڑھا گئی جس سے خون کی ننھی ننھی بوندیں باہر نکلی شہیر صاحب نے تڑپ کر اُسے دیکھا۔۔۔

"آرزو بیٹا خون نکل رہا ہے رکھ دو اُسے ہٹا لوں اُسے اپنے ہاتھ سے"۔۔۔

شہیر صاحب پریشان لہجے میں بولے آرزو نے نم آنکھوں سے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"نہیں بابا پہلے آگے جان کو منائے بولے آپ لوگ میرا نکاح دانیال سے کروائے گے یا نہیں میں م۔میں محبت کرتی ہوں اُس سے م۔میں مر جاؤں گی اُس کے بغیر"۔۔۔۔

آرزو نفی میں سر ہلاتی لڑکھڑاتے لہجے میں بولی وہ دونوں پریشانی اور فکر مندی سے اُسے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے کروادوں گا ہٹاؤ اب فوراً اُسے"۔۔۔

آغا جی نے اپنی سر پھری پوتی کے سامنے ہار مانی تھی وہ بزرگ تھے وہ اچھے سے جانتے تھے آرزو جھوٹ بول رہی ہے وہ لڑکی جو ہر چھوٹی چھوٹی بات کا بدلہ لیتی تھی دانیال سے اُسے اچانک محبت کیسے ہو گئی اُس سے لیکن خیر فلحال یہی بہتر تھا ویسے بھی آرزو کی حفاظت سب سے زیادہ ضروری تھی اُن کے لیے۔۔۔۔

"نہیں آپ وعدہ کرے"۔۔۔

آرزو نفی میں سر ہلاتے بولی آغا جی نے کرخت نظروں سے اُسے دیکھا۔۔

"ٹھیک ہے کرتا ہوں وعدہ"۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ لب بھینچے بولے شہیر صاحب نے نفی میں سر ہلاتے سر جھکا لیا نجانے کیوں اُنہیں اس وقت ہنسی آ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے پتا تھا میرے آغا جان مجھے کبھی انکار نہیں کر سکتے تھینک یو آغا جان"۔۔۔

وہ چھری پھینکے بھاگ کر اُن کے بازو سے لگی آغا جان نے ماتھے پر بل ڈالے اُس کے چہکتے چہرے کو دیکھا۔۔۔

"جاؤ جا کر تیار ہو جاؤ"۔۔۔۔

وہ اُسے گھورتے بولے آرزو باہر نکل گئی کمرے سے باہر آتے اُس نے گہرا سانس بھرا ہنسی چہرے سے غائب ہو گئی اب وہاں سنجیدگی تھی اپنوں کی خوشی کے لیے کبھی کبھی انسان ہر حد پار کر جاتا ہے کتنا ناٹک کرنا پڑتا ہے وہ سر جھٹکتی آگے کی جانب بڑھ گئی کیوں کہ اُسے بس تیار ہونا تھا باقی کام آغا جان نے سنبھال لینا تھا دانیال کا خیال آتے ہی اُس کا حلق تک کڑوا ہوا تھا۔۔۔۔

"تم نے آغا جی کو کیسے منالیا آرزو"۔۔۔۔۔

ماہا فکر مندی سے بولی آرزو اپنا لہنگا دیکھ رہی تھی جو ریڈ اینڈ گولڈن کنٹراس پر تھا آرزو نے برا سا منہ بنایا۔۔۔۔۔۔۔

"بول کیوں نہیں رہی آرزو اور تم تو دانیال سے نکاح نہیں کرنا چاہتی تھی نا میری وجہ سے تم یہ سب کر رہی ہو نا"۔۔۔۔

ماہا افسردگی سے بولی آرزو نے گہرا سانس بھرتے رخ اُس کی جانب کیا۔۔۔

"ہاں تمھاری وجہ سے کر رہی ہوں مجھے جھوٹ بولنے کی زیادہ عادت نہیں ہے نا میں کسی کا دل رکھتی ہوں کیوں کہ میرے پاس میرا اپنا ہے لیکن کچھ لوگ خاص ہوتے ہے ہمیں ان کا دل رکھنے کے لیے اپنا دل مارنا پڑتا ہے اور تم خاص ہو ماہا میرے لیے ویسے بھی اُس دانیال کے بچے کی تو خیر نہیں اب بیوی بن کر جینا حرام کروں گی"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو بولتے بولتے آخر میں خطرناک مسکراہٹ کے ساتھ بولی تھی ماہا بغیر کچھ کہے اُس کے گلے لگ گئی۔۔۔

"تم واقعی سب سمبھال لیتی ہو آرزو خان"۔۔۔

وہ نم لہجہ لیے بولی آرزو کھل کر مسکرادی تھی لیکن یہ بات آرزو ہی جانتی تھی وہ کیسے یہ سب برداشت کر رہی تھی اپنے شوہر کے روپ میں تو اُس نے ایک ایسے انسان کو سوچا تھا جو اُس کا خیال رکھے اُس کے نخرے اٹھائے اور یہاں مل کون رہا تھا جس کے خود کے نخرے ختم نہیں ہوتے تھے

۔۔۔۔۔۔

"رخصتی کے بعد بھی وہ یہاں ہی رہے گے اتنا گلے کیوں لگ رہی ہو تم لوگ"۔۔۔۔۔۔

نور بیگم کمرے میں داخل ہوتے بولی تھی آغا جی نے گھر کے تمام افراد کو اچھے سے سمجھادیا تھا کہ آرزو کا نکاح ہو رہا ہے دانیال سے اور خاص انہوں نے بتایا تھا کہ آرزو خان دانیال کو پسند کرتی ہے جیسے سنتے سب شاک کے عالم میں منہ کھولے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"جلدی سے لہنگا پہن لو پھر بیوٹیشن تیار کرے تمھیں"۔۔۔۔۔۔۔

رخسار بیگم بھی کمرے میں داخل ہوتے بولی آرزو نے اثبات میں سر ہلایا فلحال آرزو سے کسی نے کچھ نہیں پوچھا تھا سب خوش تھے کہ آرزو اب کہی نہیں جائے گی اور رخسار بیگم تو بیٹی کے فیصلے پر صدقے واری جا رہی تھی اُس کے۔۔۔۔

آرزو لہنگا اٹھائے واش روم گئی اور پھر تقریباً سات منت بعد وہ باہر نکل آئی تھی اب کمرے میں اُس کے علاوہ کوئی نہیں تھا اُس نے آئینے میں اپنے عکس کو دیکھا کیا وہ اُس شخص کے لیے سجنے والی تھی جس کی نظروں میں اُس کا کردار مشکوک تھا کیا وہ شخص اُسے کبھی قبول کرے گا یا وہ قبول کر پائے گی اُسے۔۔۔

دروازے پر ہوتی دستک پر وہ چونکی اُس نے اندر آنے کو بولا بیوٹیشن اب اندر آ گئی تھی جو تھوڑی دیر پہلے باہر گئی تھی آرزو گہرا سانس بھرتے چیئر پر بیٹھ گئی اور بیوٹیشن مہارت سے اپنا کام کرنے لگی تھی آرزو خان نے خود کو اُس حد تک مضبوط کیا تھا کہ دانیال سفیر خان کے تیکھے زہر خند لفظوں کی کاٹ اُس کے دل کے ٹکڑے ٹکڑے نا کرے دے۔۔۔۔

"تقریباً دو گھنٹوں میں وہ مکمل تیار تھی اُس نے بھاری پلکیں اٹھا کر آئینے میں دیکھا وہ سانس روکے خود کے وجود کو دیکھ رہی تھی وہ بہت حسین لگ رہی تھی لیکن یہ حسن یہ سجنا سنورنا آرزو خان کے لیے بے معنی تھا۔۔۔۔۔۔

ماہا کمرے میں انٹر ہوئی آج عائشہ کا ولیمہ تھا سو وہ بھی بلکل تیار باہر میراج کے ساتھ سٹیج پر بیٹھی ہوئی تھی اور اب آرزو کو باہر بلایا جا رہا تھا ماہا نے آرزو کے قیامت خیز حسن کو دیکھا اُس کے لبوں سے بے اختیار ماشاءاللہ نکلا تھا۔۔۔

بیوٹیشن بھی آرزو کی تعریف کرتی اپنا سامان لیتی چلی گئی پے منٹ اُس کی پہلے ہی ہو چکی تھی۔۔۔

"باہر بلا رہے ہے تمھیں۔۔۔!!

ماہا نے نظریں چراتے کہا آرزو کی اِس حالت کی ذمہ دار وہ کہی نا کہی خود کو بھی سمجھ رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ہمم چلو"۔۔۔

آرزو لبوں کو باہم جوڑے آگے کو بڑھی لہنگا کافی ہیوی تھا ماہا نے اُسے سہارا دیا تھا وہ خود پنک اور بلیک کنٹراس کی نیٹ کی فراک میں بہت حسین لگ رہی تھی مگر آج دونوں دوستوں کے چہرے پر اداسی تھی۔۔۔۔

"تم چاہو تو میں سب کو سچ بتا دیتی ہوں پھر سب ٹھیک ہو جائے گا تمھیں یہ شادی نہیں کرنی پڑے گی"۔۔۔۔۔

ماہا لب کاٹتے بولی آرزو نے چادر اٹھائی اور اپنے اوپر ڈال لی اُس نے گھونگھٹ نکال لیا تھا سکین کلر کی چادر سے گھونگھٹ نکالے اُس نے نفی میں سر ہلایا ماہا نے چونک کر اُسے دیکھا ماہا کو بہت برا لگ رہا تھا آرزو خان ایسی نہیں تھی اور اب شاید وہ خود کو مضبوط کر رہی تھی یا شاید اپنے آنسو چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔

"سب ٹھیک ہو جائے گا ماہا میں سب سمبھال لوں گی تم فکر نا کرو کسی کو کچھ بھی مت بتاؤ جب وقت آئے گا تب بتا دینا اب چلو"۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ ماہا کو کہتے آگے کو بڑھی جب رخسار بیگم کمرے میں داخل ہوئی تھی آرزو کو شال سے خود کو کور کیے اور گھونگھٹ نکالے دیکھ وہ چونکی پھر سر جھٹکا۔۔۔۔

"ماہا تم جاؤ باہر بیٹا میں آرزو کو لے آتی ہوں"۔۔۔۔
رخسار بیگم نے محبت سے کہا تو وہ سر ہلاتی باہر نکل گئی آرزو لب بھینچے رخسار بیگم کے ساتھ چلنے لگی تھی شال کے پار اُسے منظر دھندلے سے نظر آرہے تھے وہ انہیں واضح نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔۔۔۔

رخسار بیگم اُسے باہر لے آئی تھی سب لوگ خاموشی سے لب سیے اُس کے وجود کو دیکھ رہے تھے دانیال سفیر خان سٹیج پر بیٹھیاں باہم جوڑے آف وائٹ کرتے میں کندھے پر کالی مردانہ شال رکھے کلائی پر مہنگی گھڑی باندھے پاؤں میں پشاوری چپل پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیے لب بھینچے بیٹھا تھا رخسار بیگم آرزو کو سٹیج تک لائی تھی انہوں نے چند پل دانیال کا انتظار کیا تھا کہ وہ اٹھے اور دلہن کو سہارا دے لیکن وہ سخت تاثرات لیے بیٹھا رہا تھا میر اج نے افسوس سے اُسے دیکھا رخسار بیگم نے مسکراہٹ لبوں پر سجاتے خود ہی آرزو کو اوپر سٹیج پر بیٹھا دیا

"قاضی صاحب نکاح شروع کرے"۔۔۔۔۔

آغاجی نے کہا تو قاضی صاحب نے نکاح شروع کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آرزو شہیر خان ولد شہیر خان کیا آپ کو دانیال سفیر خان ولد سفیر خان سے سکہ رائج الوقت پچاس لاکھ حق مہر یہ نکاح قبول ہے"۔۔۔۔۔

قاضی صاحب نے گھونگھٹ اوڑھے وجود کو دیکھتے کہا جبکہ کب سے سخت تاثرات چہرے پر سجائے بیٹھے دانیال نے حیرت سے باپ کی طرف دیکھا اور پھر آغاجی کی طرف۔۔۔۔

"آرزو خان اُس کا نکاح تو ماہا خان سے ہو رہا تھا یہ آرزو خان کہاں سے آگئی تھی تیسری نظر اُس نے گھونگھٹ والے وجود پر ڈالی سکین کلر کی شال سے اب آرزو کا چہرہ اُسے بہت ہی مشکل سے نظر آیا تھا اُس نے غصے سے مٹھیاں بھینچی تھی گردن کی نسیں تیز سانس لینے کی وجہ سے پھولنے لگی تھی

۔۔۔۔۔

"کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے"۔۔۔

قاضی صاحب پھر سے بولے گھر کے تمام افراد لب بھینچے کھڑے تھے جیسے یہ کوئی بہت ہی مشکل مرحلہ ہو اور ایسا ہی تھا دو ناپسندیدہ شخصیت آپس میں ایک بندھن میں بندھنے والی تھی۔۔۔

دانیال صوفے سے اٹھنے لگا تھا جب سفیر صاحب نے پیچھے سے آتے اُس کے کندھے پر دباؤ دیا اور اُسے آنکھوں کے اشارے سے خاموش رہنے کا کہا تھا وہ ضبط سے سرخ ہوتے چہرے سے جبڑے بھینچ گیا۔۔۔

"ق۔قبول ہ۔ہے"۔۔۔
ق۔ب۔قبول ہے۔۔۔
ق۔قبول ہے"۔۔۔۔۔۔
آرزو نے تین مرتبہ جملے ادا کرتے اپنے تمام جملہ حقوق اُس شخص کے نام کر دیے جس کی پابندیاں اُسے اپنے وجود پر گوارہ نہیں تھی دو آنسو ٹوٹ کر اُس کے دامن میں گر گے۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

قاضی صاحب نے اب وہی جملے دانیال کی جانب رخ کرتے دہرائے تھے سب کے چہرے فکر مندی سے تن گے ہر کوئی اُسی سوچ میں تھا کہ وہ سر پھرا شخص نجانے کیا کرے گا لیکن اغا جی جانتے تھے دانیال سفیر خان اُن کی عزت ہر کبھی آنچ نہیں آنے دے گا۔۔۔

اُس کی حیرت بتا رہی تھی وہ پہلا ایسا دلہا تھا جیسے یہی پتا نہیں تھا کہ اُس کی دلہن تھی کون اُس کی شادی کس سے ہو رہی تھی۔۔۔

"قبول ہے۔۔!!

قبول ہے۔۔۔!!

قبول ہے۔۔۔!!

تینوں بار بولتے اُس کے لہجے کا سرد پن بڑھتا چلا گیا آرزو کا دل کپکپا اٹھا تھا سب نے سکھ کا سانس لیا تو یہ سب اُسے علم میں لائے بغیر کیا گیا تھا اُس نے ایک سخت نظر سب پر ڈالی تھی میر اج لب دبا گیا عائشہ نے اُسے گھورا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

اُن دونوں سے سائن لیے گے ہر کوئی ایک دوسرے کو مبارک باد دینے لگا تھا سفیر صاحب اور شہیر صاحب دونوں بھائی ایک دوسرے کے گلے لگے تھے رخسار بیگم نے مسکرا کر بیٹی کو دیکھا اُن کی آنکھیں نم ہو گئی۔۔۔۔

"گھونگھٹ اٹھالو"۔۔۔

میراج نے لب دباتے کہا دانیال نے سخت نظروں سے اُسے گھورا تھا اُسے نے دانت پیستے ضبط کے بندباندھتے گھونگھٹ اٹھادیا آرزو نے پلکوں کی جھالر اٹھا کر نم آنکھوں سے اُسے دیکھا تھا وہ چند پل جیسے طلسم زدہ لمحوں میں قید ہو تا اُس کی آنکھوں میں لگے کاجل میں کھو گیا وہ آنکھیں دانیال سفیر خان کے دل کو جیسے مٹھی میں قید کرنے لگی تھی دانیال نے لب بھینچ لیے۔۔۔۔

تبھی نجانے کسی نے پیچھے سے سونگ پلے کیا تھا۔۔۔

"ایسا لگتا ہے کیوں تیری آنکھیں
جیسے آنکھوں میں میری رہ گئی

کبھی پہلے میں نے نا سنی جو

ایسی باتیں کہہ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔!!

تو ہی تو ہے جو ہر طرف میرے

تو تجھ سے پرے میں جاؤں کہاں

اے میرے دل مبارک ہو یہی تو

پیار ہے۔۔۔۔۔!!

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

دانیال واپس صوفے پر ٹک گیا آرزو سر جھکائے بیٹھی تھی ہر کوئی اُس کے حسین چہرے کو دیکھ ماشاءاللہ کہے بنا نا رہ سکا تھا عائشہ نے میراج کو گھورا کیوں کہ سونگ کا پلین اُسی کا تھا دانیال کا ضبط جواب دینے لگا تھا وہ بغیر کسی کی جانب دیکھے میٹھیاں بھینچے سٹیج سے اترا اور پھر وہاں سے جبڑے بھینچے حد سے زیادہ غصے میں نکل گیا آرزو نے اُس کی پشت کو دیکھا تھا۔۔۔۔

رات کے تقریباً گیارہ بجے آرزو کو ماہا اُس کے کمرے میں چھوڑ کر آئی تھی ایک بوجھ سا تھا جو اُس کے وجود سے ہٹ گیا تھا وہ واقعی دل سے آرزو خان کی شکر گزار تھی۔۔۔۔

مہمان جا چکے تھے اور باقی سب اپنے کمرے میں تھے سوائے دانیال کے جو گھر کے باہر نجانے کہاں تھا۔۔۔

ماہا اپنے کمرے میں آئی تھی دوپٹہ اتار کر صوفے پر ڈال دیا بیڈ پر آتی لیٹنے ہی لگی تھی جب بیڈ کے قریب خالی جگ دیکھ اُس کا منہ بن گیا تھا شادی کی تیاریوں میں شاید فیروزہ نے دھیان ہی نہیں دیا تھا اور وہ خود بھی پانی رکھنا بھول گئی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

جگ اٹھاتے وہ مردہ قدموں سے باہر کی جانب بڑھی تھی کچن میں جاتے ہاتھ مار کر لائٹ آن کی اور سلب سے بوتل اٹھا کر جگ میں ڈالی جب اچانک لائٹ آف ہوئی تھی ماہا نے سانس روک لی اُس

کے نتھنوں سے مردانہ کلون کی خوشبو ٹکرائی تھی ماہا نے قدم پیچھے کی جانب لیے وہ اُس کی خوشبو پہچان سکتی تھی۔۔۔

"ال۔الیگزینڈر"۔۔۔۔

وہ لڑکھڑاتے لہجے میں مدھم آواز سے بولی۔۔۔

"ایسے مت پکارا کروں مجھے بڑ فلائی"۔۔۔۔

وہ اُس کے پیٹ پر رکھ رکھتے اُسے خود سے لگاتے بولا ماہا کا سانس اٹکا تھا الیگزینڈر نے جگ اُس کے ہاتھوں سے لیتے سلپ پر رکھ دیا۔۔۔

"ہ۔ہٹو"۔۔۔۔

ماہا سوکھے پڑتے لبوں پر زبان پھیرتے بولی جب الیگزینڈر نے اُسے مزید خود کے قریب کر لیا اُس کا رخ اپنی جانب کرتے الیگزینڈر نے اُسے بازوؤں میں بھرا تھا ماہا کی آنکھیں حیرت اور خوف سے پھیل گئی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اگر کسی نے بھی اُسے دیکھ لیا تو کیا ہو گا ماہا سوچ کر ہی گھبرا گئی تھی جبکہ وہ خاموشی سے چل رہا تھا اُس کے قدم ماہا کے کمرے کی طرف تھے۔۔۔

"ن۔نیچے اتارو مجھے پاگل ہو گے ہو تم کوئی جاگ گیا تو نیچے اتارو الیگزینڈر"۔۔۔۔۔

ماہا اُس کے بازوؤں میں مچلی تھی الیگزینڈر خاموشی سے اُس کے کمرے میں انٹر ہوا کمرہ بند کیا اور اُسے لاتے بیڈ پر اتار دیا۔۔۔

"مجھے کسی دوسرے سے مت ڈرایا کروں بٹر فلائی میں کسی کے باپ سے نہیں ڈرتا"۔۔۔۔

وہ منہ چلاتے بولا شاید وہ گم چبا رہا تھا منہ چلاتے اُس کے گال کا گڑھا واضع ہوا جیسے ماہا نے آج پہلی بار دیکھا تھا ماہا کو تو اُس کا نام بھی اُس دن پہلی بار پتہ چلا تھا جب اُس نے خود کو گینگسٹر بولا تھا ورنہ نکاح پر اُسے ہوش کہا تھا۔۔۔۔

"اپنے باپ سے بھی نہیں"۔۔۔

ماہا نے اُس کی طرف دیکھا جو ہیٹ سر سے اتار چکا تھا اُس کے قدم اب بیڈ کی جانب تھے وہ بیڈ پر بیٹھتے ماہا کو دیکھنے لگا ماہا نے خود کے وجود کو دیکھا وہ دوپٹے سے بے نیاز تھی پنک اور بلیک کلر کی فراک میں اُس کا نازک وجود واضع تھا اُس نے صوفے پر پڑے دوپٹے کی طرف دیکھا۔۔۔۔

"میرا باپ نہیں ہے"۔۔۔۔

وہ اٹھا بیڈ سے نیچے اتر گیا ماہا نے گہرا سانس لیا اُس کی موجودگی ہی ماہا کی سانسیں روکنے کو کافی ہوتی تھی وہ بھی بیڈ سے نیچے اتری تھی تاکہ دوپٹہ اٹھا کر خود پر اوڑھ سکے بل گم ڈسٹ بن میں پھینکتے وہ ماہا کی جانب پھرتی سے لپکا۔۔۔۔

"چ۔ چھوڑو م۔ مجھے"۔۔۔۔

ماہا اُس کے اچانک خود کے قریب آنے پر سٹپٹائی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"نہیں دماغ اجازت نہیں دے رہا"۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

پیچھے سے ماہا کے کندھے پر اپنی ہلکی بڑھی بیئرڈ رگڑتے وہ گھمبیر لہجے میں بولتا ماہا کی روح فنا کر گیا

۔۔۔

"دل ہو۔ ہوتا ہے"۔۔۔۔

ماہا نے اُس کا جملہ شاید درست کرنا چاہا تھا جبکہ اُس کا سلگتا تپتا لمس اُسے اپنی گردن کی پچھلی جانب محسوس ہوا تو وہ خود میں سمٹ گئی۔۔۔

"وہ کام نہیں کرتا"۔۔۔

ماہا کا رخ اپنی جانب کرتے وہ اُس کے نازک لبوں کے گوشے اپنے لبوں کی سخت گرفت سے چھوتے بولا ماہا کی آنکھیں متحیر ہوئی تھی کمر پر اُس کی گرفت سخت ہوئی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ی۔یہاں۔۔و۔واپس کیوں آئے"۔۔۔۔

ماہا اُسے خود سے دور رکھنے کی کوشش کرتے اٹکتے لہجے میں بولی الیگزینڈر نے اُس کی تھوڑی اپنی درمیانی انگلی سے اوپر اٹھائی ماہا نے اُس طلسم زدہ آنکھوں میں دیکھا ماہا کی دل کی دنیا میں طوفان برپا

ہوا تھا وہ آنکھیں کسی کو بھی اپنے سحر میں جکڑ کر اُس کی روح پر قابض ہو سکتی تھی ماہا نظریں چرا گئی

۔۔۔۔۔

"تمھیں ایک کام بولا تھا بڑ فلائی"۔۔۔۔۔

وہ اُس مرتبہ سرد لہجے میں بولا ماہا نے اُس کے چہرے کے یک دم بدلتے تاثرات کو دیکھا تو روح کانپ اٹھی تھی سرسراتی انگلیوں کا لمس اُسے اپنی کمر پر محسوس ہوا۔۔۔۔

"شوہر کی حکم عدولی نہیں کرتے"۔۔۔۔

ماہا کو اپنی پچھلی جانب اس کی انگلیوں کا لمس اپنی فراک کی زپ پر محسوس ہوا تھا وہ آنکھیں پھیلائے اُسے دیکھنے لگی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ا۔او کے"۔۔۔۔

وہ اٹکتے لہجے میں تیزی سے بولی تھی اور اتنی ہی تیزی سے اُسے سے الگ ہوئی تھی الیگزینڈر نے اُسے تیکھی نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔۔

"واپس جگہ پر آؤ"۔۔۔۔

وہ سرد لہجے میں بولا ماہا نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔

"ماہا واپس جگہ پر آؤ"۔۔۔

وہ وحشت سے لبریز لہجے میں لفظ چبا چبا کر ادا کرتے بولا۔۔۔

"ن۔ نہیں ک۔ کیا کر۔ رہے ت۔ تھے تم م۔ میں مجبور ہوں اِس کا مطلب یہ نہیں ہے تم میرا فائدہ اٹھاؤ"۔۔۔۔۔

ماہا دو قدم مزید پیچھے ہوئی تھی الیگزینڈر نے ماتھے پر تیوری چڑھائے ہیزل گرین آنکھوں میں سفاکیت بھرے اُسے دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تمھیں لگ رہا ہے میں تمھاری چاہ کر رہا ہوں ہنہہہ جانتی ہو نا میں کون ہو میرے ایک اشارے پر کئی سو لڑکیاں میری ہر خواہش پوری کر سکتی ہے اور کر بھی رہی ہے اپنی یہ خوش فہمی اپنے ذہن سے نکال دو"۔۔۔۔۔۔

وہ اُس کے لہجے اور لفظوں میں چھپے مطلب کو سمجھتے استہزاء انداز میں اُس کا مذاق اڑاتے بولا ماہا نے بھیگتی آنکھوں سے اُسے دیکھا جو اب ہیٹ سر پر پہنے دروازے کے قریب کھڑا تھا۔۔۔

"م۔مجھ سے نکاح کیوں کیا"۔۔۔۔۔

ماہا نم لہجے میں بولی وہ واقعی ڈیڈلی گینگسٹر تھا وہ بس تکلیف دینا جانتا تھا وہ بہت برا تھا۔۔۔۔۔

"تم نے خود عزت کی باتیں کی تھی بٹر فلائی میں نے تمھیں مجبور نہیں کیا تھا یہ مت سوچنا میں تمھارے پیچھے پاگل ہو جاؤں گا تمھیں مناؤں گا میں چاہوں تو ابھی اپنا حق تم سے وصول لوں لیکن کیا ہے نا میرے لمس کے قابل نہیں ہو تم"۔۔۔۔

وہ طنز کے تیز چلاتا ماہا کی ذات کو پل میں بے ضرر کر گیا ماہا نے بے یقینی سے اُسے دیکھا۔۔۔

"تمھیں کیا لگتا ہے میں مر رہی ہو تمھارے لیے"
ماہا کی آنکھیں بار بار بھیگ رہی تھی وہ سرخ چہرہ لیے بولی۔۔۔

"کس نے کہا تم سے مجھے لگ رہا ہے بڑ فلائی مجھے یقین ہے تمھارا دل میری قربت کے لیے ترس رہا ہے"

وہ سائیڈ سمائل لبوں پر سجاتا بولا اُس کے لہجے میں یقین تھا ماہا کا دل تیزی سے دھڑ کا تھا دل نے شدت سے دہائی دی کہ الیگزینڈر کے لفظ عنقریب سچ ہو جائے گے۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تم بہت برے ہو"۔۔۔
ماہا نے افسوس بھری نظروں سے اُسے دیکھتے کہا
"تم ہمیشہ سچ بولتی ہو"۔۔۔

ہیٹ اتارتے اُس نے دونوں بازوں پھیلائے تھوڑا سا جھکتے جیسے داد وصول کی ماہا کلس کر رہ گئی تھی

"فائل نکال کر رکھنا میں لینے آؤں گا"۔۔۔۔۔

واپس اُسے دیکھتے وہ بولا اور باہر نکل گیا ماہا صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھی تھی اُس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گے الیگزینڈر کی ایسی باتیں سن اُسے برا لگ رہا تھا ماہا نے ہونٹ رگڑ ڈالے وہ اُس کے لمس کو مٹا دینا چاہتی تھی وہ کیوں اُس کے بارے میں سوچے جب وہ اُس کی ذات کو اتنا حقیر جان رہا تھا۔۔۔

ماہا نے بے دردی سے آنکھیں رگڑ ڈالی تھی۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"تم یہاں کیسے آگے"۔۔۔۔

آرزو بیڈ سے اٹھتے بولی اب اُس کے سر پر اس کا دوپٹہ تھا شال اتار کر وہ بیڈ پر رکھ چکی تھی۔۔۔

"ہاں تم سے ہی پوچھ رہی ہوں کیسے آگے یہاں"۔۔۔

آرزو آگے بڑھتے منہ بناتے بولی تھی۔۔۔

"ہائے اللہ کہاں پھنس گئی کس سے ہو گئی شادی کاش تم سے ہو جاتی تو میں سہہ جاتی"۔۔۔۔

سر کو نفی میں ہلاتے وہ تھوڑا جھکی تھی جہاں کھڑکی کے پاس ایک کاکروچ تھا آرزو اُسے دیکھتے بولی

۔۔۔۔

"تمھارے ساتھ گزارہ ممکن ہے تم تو بولتے بھی نہیں ہو اور وہ اکڑو مجھے نہیں چھوڑے گا یار"۔۔۔۔۔

دانیال سفیر خان کو یاد کرتے آرزو کے گلے میں گلٹی سی ابھری تھی۔۔۔

دھڑام سے دروازہ کھلا آرزو کی سانس اسے حلق میں اٹکتی محسوس ہوئی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کس سے بات کر رہی تھی تم ابھی"؟ماتھے پر تیوری چڑھائے وہ آبرو آچکا کر بولا اپنے پیچھے سے ابھرتی اُس کی آواز کو سنتے آرزو خان نے پلٹ کر اُسے دیکھا اور پھر اُس کا حلق تک کڑوا ہوا تھا اُسے دیکھ کر۔۔

"جس سے مرضی کر رہی ہوں اب آپ کو اِس سے بھی مسلہ ہے"۔۔۔
آرزو نخوت زدہ لہجے میں بولی اُس کے لہجے میں مقابل کو دیکھ صاف بے زاری چھلک رہی تھی جس پر دانیال سفیر خان نے دانت پیستے قدم اُس کی جانب بڑھائے یہ اُن کی شادی کی پہلی رات تھی اور وہ دلہن بنے اپنے قہر ڈھاتے سراپے کے ساتھ اُس کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

"جتنا پوچھا جائے اُتنا ہی جواب دیا کرو سمجھی زیادہ زبان چلانے کی ضرورت نہیں ہے بولو کس سے بات کر رہی تھی تم ابھی کس سے شادی کرنے کا بول رہی تھی"۔۔۔
اُس کی بازو کو دبوچے وہ لہو چھلکاتی آنکھیں اُس کے خوبصورت چہرے پر ٹکائے بولا۔۔۔

"چھوڑو میرا بازو کیا جاہلوں کی طرح ہاتھ لگانے پر اُتر آتے ہو"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو اپنا بازو چھڑوانے کی کوشش کرتے پھنکاری تھی اُس کی بات سنتے دانیال کا دماغ بھٹی کی طرح تپ اٹھا تھا وہ دانت پیستے سامنے کھڑی آفت کو دیکھنے لگا۔۔۔

"بیوی ہو تم میری اور حق ہے اب سے میرا تم پر آرزو دانیال سفیر خان اب سے تم میری پابند ہو سو شرافت سے بتاؤ کس سے بات کر رہی تھی کس سے بول رہی تھی شادی کرنے کا"۔۔۔۔۔

وہ اِس کے بازو میں اپنی انگلیاں پیوست کرتے بولا اُس کی انگلیوں کے گڑھتے ہی آرزو کو اپنی بازو میں شدید درد کی لہر اُٹھتی محسوس ہوئی جبکہ دانیال طیش کے عالم میں اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"بد قسمتی سے بیوی ہوں آپ کی اور اِس کا افسوس مجھے ساری زندگی رہے گا"۔۔۔

اُس کی اپنے بازو پر لمحہ بالمحہ بڑھتی گرفت کے باعث ہوتے درد کو نظر انداز کرتے وہ اپنی نم آنکھیں اُس کی سرخ ہوتی آنکھوں میں گاڑتے بولی اُس کی بات پر دانیال جبڑے بھینچ گیا۔۔۔

وہ لڑکی ہمیشہ اُسے بس نیچا دیکھانا چاہتی تھی دانیال نے دانت کچکاتے اِسے اپنے ساتھ گھسیٹا تھا آرزو کٹی ڈال کی مانند اُس کے ساتھ گھسیٹتی چلی گئی۔۔۔

"اب یہاں بیٹھ کر اپنی بد قسمتی پر رو کیوں کہ مجھ سے نجات اب تمھیں کبھی نہیں ملے گی"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُسے کمرے سے باہر پٹختے وہ اُس کے منہ پر دروازہ بند کر گیا آرزو نے حیرت سے متحیر ہوتی آنکھوں سے بند دروازے کو دیکھا آج اُن کی شادی کی پہلی رات تھی اور وہ کمرے سے باہر تھی وہ تو شادی ہی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

"کاش تم اسی طرح مجھے اپنی زندگی سے باہر نکال دیتے"۔۔۔۔۔

آرزو نم آنکھوں سے لب بھینچے بولی تھی سرخ ہوتی رنگت میں مزید سرخیاں پھیل گئی وہ سخت نظروں سے بند دروازے کو دیکھ رہی تھی وہ بلکل ایسا تھا جیسے اُس کی قسمت کا دروازہ بھی بند ہو چکا تھا جہاں سے اب خوشیاں آنا منع ہو چکی تھی کیوں کہ دانیال سفیر خان اُس بند دروازے کے پیچھے اُس کے ساتھ تھا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"دانیال"۔۔۔۔

آرزو نے ذرا بلند آواز میں اُسے پکارا اور ساتھ ہی اونچی آواز میں رونا شروع کر دیا تھا

"پلیز دروازہ کھولے نا دانیال"۔۔۔۔۔

آرزو کی لہجہ مزید تیز اور بلند ہو گیا ساتھ وہ اونچی اونچی رونا شروع کر چکی تھی اندر بیٹھے دانیال نے اپنے اشتعال پر قابو پانا چاہا تھا رات کے اس پہر اگر کوئی جاگ گیا تو کتنی عزت افزائی ہو گی اُس کی

۔۔۔

"کیا تکلیف کیا ہے تمھیں آرزو خان"۔۔۔

دروازہ ایک بار پھر دھڑام سے کھلا دانیال سختی سے لب ایک دوسرے میں پیوست کیے کھڑا تھا

۔۔۔۔۔

"مجھے اندر آنا ہے بیوی ہوں نا آپ کی"۔۔۔۔

آرزو خان انتہائی معصومیت سے بولی اس کی بات سنتے دانیال کا دل عش عش کر اٹھنے کو کیا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"اپنی نوٹنکی میرے ساتھ مت کرنا بہت پچھتاؤ گی تم آرزو یاد رکھنا"۔۔۔۔

دانیال انگلی اٹھائے بولا اِس وقت اُسے سب پر غصہ آرہا تھا اور سب سے بڑھ کر آرزو خان پر۔۔۔۔

"ٹھیک ہے میں ایسے ہی آغاجان کے پاس چلی جاتی ہوں میں اُن سے بولوں گی میرے پاس کوئی روم نہیں جس میں رکو کیوں کہ مما نے بولا ہے اب دانیال کا روم ہی میرا روم ہے میں اپنے روم میں نہیں جا سکتی"۔۔۔۔۔۔

آرزو کہتے ساتھ ہی پلٹی دانیال نے سختی سے جبڑے بھینچے آگے بڑھتے اُس کا بازو دبوچا اور اُسے اندر کمرے میں پٹخا پاؤں کی ٹھوکر سے دروازہ بند کیا۔۔۔

"بہت بیوی بیوی کی رٹ لگائی ہوئی ہے بیوی کے کچھ فرائض بھی ہوتے ہے"۔۔۔۔
آرزو نے پلٹ کر اُسے دیکھا دانیال سفیر خان کا لہجہ یک دم بدل گیا تھا آرزو نے پھیلی آنکھوں سے اُس کے اپنی جانب بڑھتے قدم دیکھے اور اُس کے ہاتھ اُس کے کرتے کے بٹنوں پر تھے آرزو حیرت سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"ک۔ کیا۔۔!!۔۔ مطلب ہے ت۔ تمہارا"۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو کا لہجہ لڑکھڑا گیا دانیال اب کرتے کے بٹن کھولے دو قدم کے فاصلے سے اُس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

"بیوی ہو نا تم میری میرا روم تمھارا ہے تو تم میری ہوئی نا اِس حساب سے"۔۔۔۔

وہ دانت پیس کر ایک ایک لفظ ادا کر رہا ہے اُس کی آنکھوں سے چنگاریاں سی نکلتی آرزو خان کا وجود جھلسا رہی تھی۔۔۔

"ن۔ن۔ نہیں میں کوئی بیوی نہیں ہوں آپ کی م۔میں چلی جاتی ہوں"۔۔۔۔

آرزو خان اُس کے تیور دیکھ سہمتی آگے کو بڑھی جب دانیال نے پاس سے گزرتے اُس کی نازک کلائی پکڑتے اُسے اپنی جانب کھینچا۔۔۔

"خبردار اب اگر تم نے اِس کمرے سے باہر قدم بھی نکالا ورنہ ساری زندگی اُس بیڈ پر معذوری میں گزارو گی"۔۔۔۔

وہ سخت کرخت لہجے میں بولا اُس کی گرفت آرزو کی کلائی پر سخت ہو گئی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تم م۔مجھے روک نہیں سکتے"۔۔۔۔

آرزو اُس کی نیلی آنکھوں میں دیکھتے بولی تھی لیکن اُسے دانیال کی سرخی مائل آنکھوں میں دیکھتے اب ڈر محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

"ایسی بات ہے تم مجھے چیلنج کر رہی ہو آرزو خان"۔۔۔۔

اُس نے آرزو کے سر پر سیٹ ہوا دوپٹہ کھینچ دیا جو پینز سے سیٹ تھا کھینچے جانے کی وجہ سے وہ بڑی مشکل سے آرزو کے سر سے دور ہوا اور آرزو کے بالوں میں تکلیف ہوئی تھی اُسے اپنے سر میں درد کی شدید لہر اٹھتی محسوس ہوئی اور آنکھوں میں فوراً پانی آ گیا۔۔۔

"تم۔بد۔تمیز جاہل منہوس مارے"۔۔۔

"چپ بلکل چپ خبر دار اگر تم نے ایسے الفاظ منہ سے نکالے ابھی میں تمہارا منہ توڑ دوں گا"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ایک آنسو آرزو کی آنکھ سے اُس کی گال پر پھسل گیا جس پر دانیال طنزیہ مسکرایا تھا آرزو کو وہ اُس وقت زہر معلوم ہو رہا تھا۔۔۔۔

"میں تمھارا باپ نہیں ہوں نا تمھاری بھائی میں تمھارا شوہر ہوں اور تم میری پابند آرزو دانیال سفیر خان میرا حق تم پر اتنا ہے جتنا تمھارا خود پر نہیں ہے اب سے میں کہوں گا رک جاؤ تو تمھیں رکنا پڑے گا میں کہوں گا چلو تب تم چلو گی"۔۔۔۔۔

آنکھوں میں چمک اور لبوں پر سائیڈ سمائل رکھتے دانیال سفیر خان نے آرزو کا دوپٹہ زمین پر پھینک دیا بے بسی کے احساس سے آرزو کی آنکھ سے دوسرا آنسو بہا اُسے لگا ماہا کو بچانے کے چکر میں اُس نے خود کا بہت بڑا نقصان کر لیا تھا۔۔۔۔

"خاموشی سے جاؤ وہاں اور سو جاؤ میرا زیادہ دماغ خراب مت کرنا اب"۔۔۔۔

اُس کی کلائی چھوڑے وہ خود واش روم میں فریش ہونے چلا گیا پیچھے آرزو نے غصے سے دانت پیسے تھے نجانے کون سا وقت تھا جب آرزو نے اُس سے شادی کرنے کا فیصلہ کیا تھا لیکن بس وہ صبح

www.urdunovelsmania.com

ہوتے ہی آغاجان سے بولے گی اُسے فلحال کوئی رخصتی نہیں کروانی بس یہ رات کٹ جائے وہ اپنے روم میں رہے گی۔۔۔

وہ دوپٹہ اٹھاتے اپنے کندھوں پر پھیلائے بیڈ پر ایک سائیڈ آ کر لیٹ گئی۔۔۔۔

دانیال ڈھیلے ڈھالے ٹراؤزر میں باہر نکلا تھا آرزو نے اُس کی جانب ایک نظر دیکھا اور پھر نظریں پھیر لی وہ بغیر ٹی شرٹ کے کھڑا تھا۔۔۔۔

"یہاں سے اٹھ کر صوفے پر لیٹو"۔۔۔۔۔۔

وہ اُس کے سر پر کھڑے بولا آرزو نے دوسری طرف منہ رکھتے ہی نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"کیوں میں کیوں جاؤں صوفے پر تمھیں شوق چڑھا ہے تو جاؤ تم"۔۔۔۔۔

آرزو کڑوا منہ بناتے تڑخ کر بولی ویسے بھی اپنے بالوں میں ہوئی تکلیف پر اُسے اب بھی دانیال پر غصہ آرہا تھا جیسے وہ بڑی مشکل سے پی رہی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ی۔یہ ک۔کیا کر رہے ہو"۔۔۔

دانیال نے اُس کا بازو گرفت میں لیتے اُسے بیڈ سے نیچے اتارا تھا تبھی آرزو ہڑبڑا گئی۔۔۔۔

"صوفے پر جا کر لیٹو"۔۔۔۔

وہ اُسے اپنے سامنے کرتے بولا آرزو نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا اور دانیال نے سر جھکا کر اُسے آرزو کو شدت سے اپنی چھوٹی ہائیٹ کھٹکی تھی۔۔

"پہلے برابری پر آجاؤ پھر مقابلہ کر لینا آپ جاؤ یہاں سے"۔۔۔۔۔

وہ استہزاء لہجے میں بولتا آرزو کو آگ لگا گیا وہ اُسے اُس کی چھوٹی ہائیٹ پر ٹونٹ مار رہا تھا۔۔۔

آرزو کو وہی چھوڑے وہ خود بیڈ پر جاتا پھیل کر لیٹ گیا آدھا کمفرٹر اُس پر تھا اُس نے تنی رگیں لیے آنکھیں موندلی سرپرائز کے لیے اب اتنا کافی تھا۔۔۔۔

"بد دماغ لڑکی"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دو منٹ بعد ہی وہ ہڑبڑا کر اٹھا کیوں آرزو نے دانیال کے اوپر ٹھنڈا پانی پھینک دیا تھا دانیال کے اعصاب بری طرح چٹخے تھے آرزو نے تقریباً سارہ بیڈ گیلا کر دیا تھا پانی کی بوندیں دانیال کے بالوں سے اُس کے چہرے پر پھسل رہی تھی وہ دانت پیس کر اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"ڈونٹ جج آ بک بائے اٹس کوور" اگر یہاں میں نہیں سو سکتی تو آپ کیوں مزے سے سوئے ۔۔۔۔"

آرزو نے باقی بچا پانی بھی بیڈ پر پھینک دیا دانیال نے میٹھیاں بھینچ لی تھی۔۔۔

"شٹ اپ یو۔۔۔!!

وہ بولتے بولتے رک گیا تھا اُس کی دھاڑ پر ایک پل کو آرزو سہم کر دو قدم پیچھے ہوئی وہ اٹھتے اُس کی جانب لپکا تھا۔۔۔

"یہ پہلی اور آخری غلطی تھی تمھاری دوبارہ ایسا کچھ بھی کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا"۔۔۔

آرزو کے بال مٹھی میں جکڑے وہ شدت سے غرایا تھا آرزو کی روح کانپ اٹھی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ دانت کچکاتے اُس کے بال چھوڑے صوفے پر جا کر لیٹ گیا آنکھوں پر بازو رکھتے اِس وقت اُس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا جیسے نجانے کتنے گہرے غصے کے ابال کو وہ اپنے اندر دبا رہا ہو۔۔۔

آرزو نے اُسے صوفے پر لیٹے دیکھا اب مشکل تو یہ تھی کہ وہ کہاں سوئے گی وہ خاموشی سے چلتی صوفے کے پاس گئی اور اب آرزو لب کاٹتی اُس کے سرہانے کھڑی ہو گئی تھی وہ بہت تھک گئی تھی ماہا کی فکر اُس لڑکے کے ٹنشن اور سب سے بڑھ کر یہ ناپسندیدہ شادی اُسے اب نیند آ رہی تھی لیکن دانیال کو دیکھے وہ برا سا منہ بنائے کھڑی تھی اگر وہ سکون سے نہیں سو سکتی تو یہ کیوں سوئے وہ دماغ میں مختلف تانے بانے بن رہی تھی

"آہہہہ"۔۔۔۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں گھم تھی جب دانیال نے اُس کا ہاتھ پکڑتے اُسے خود پر گرا لیا آرزو کٹی ڈال کی طرح اُس کے اوپر گری تھی۔۔۔

"اگر تم نے کچھ بھی کہا تو میں تمھیں یہی گلہ دبا کر مار دوں گا"۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ سخت سرد لہجے میں بولا کہ آرزو جو ابھی بولنے والی تھی الفاظ منہ میں ہی رہ گے۔۔۔

"سو جاؤ دماغ مت خراب کرو میرا"۔۔۔۔

وہ بازو واپس آنکھوں پر رکھ گیا آرزو نے اُس کی گردن دیکھی جہاں غصے کے باعث اُس کی نسیں ابھری ہوئی تھی آرزو حلق تر گئی وہ بغیر ٹی شرٹ کے تھا آرزو خان نے سختی سے آنکھیں میچ لی تھی

💖 💖 💖 💖 💖

صبح اُس کی آنکھ کھلی مندی مندی آنکھیں کھولتے اُس نے منہ بگاڑا تھا اسے لگا جیسے وہ ابھی پانچ منٹ پہلے سوئی ہو اور اب صبح بھی ہو گئی تھی۔۔۔۔

مکمل جاگتے اُس نے خود کو اور پھر دانیال کو دیکھا جو غصے سے اُسے ہی گھور رہا تھا۔۔

آرزو نے پھر سے خود کو دیکھا خفت سے اُس کا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا جبکہ بڑی سرایت سے دانیال نے اُسے نیچے گرا دیا آرزو دھڑام سے اُس کے وجود سے نیچے زمین پر گر گئی۔۔۔۔

"یہ کیا کیا تم نے آرام سے اٹھنے کا نہیں بول سکتے تھے"۔۔۔۔۔

آرزو چیخی اُسے شدید غصہ آرہا تھا دانیال پر۔۔۔۔

"بک بائے اٹس کوور ہنہہہ"۔۔۔۔

وہ استہزاء انداز میں اُسے دیکھے اُس کے رات والے جملے کا مذاق اڑاتا اُٹھ گیا آرزو نے منہ بگاڑتے رخ پھیر لیا وہ خود واش روم میں بند ہو گیا جبکہ آرزو خود کو سنبھالتی اُس کے باہر آنے سے پہلے اپنے کمرے کی طرف گئی کیوں کہ کل سب کچھ جلدی میں ہوا تھا اِس لیے اُس کا سامان اُس کے اپنے روم میں ہی تھا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"جاہل نہیں ہے بے شرم بھی ہے ساتھ"۔۔۔۔

اُسے کوستے وہ اپنے روم میں آئی تھی الماری سے ایک ڈریس نکالا اور فریش ہونے واش روم چلی گئی تھوڑی دیر بعد وہ بلیو کلر کے گرم سوٹ میں ملبوس باہر نکلی تھی۔۔۔

آئینے کے سامنے جاتے وہ برش اٹھائے اپنے بال سنوارنے لگی تھی جب کانوں میں موبائل کی رنگ ٹون سنائی دی اُسے یک دم یاد آیا اُس کا موبائل وہ تو دانیال نے کل غصے سے دور پھینک دیا تھا

۔۔۔۔

آرزو نے ادھر ادھر دیکھا جہاں دیوار کے ساتھ اُسے اپنا موبائل نظر آیا تھا موبائل کی سکرین کافی ڈیمج ہو چکی تھی آرزو نے موبائل اٹھایا اُس کے ایک ہاتھ میں برش اور دوسرے میں موبائل تھا۔۔۔

"افففف خدایا"۔۔۔۔

آرزو نے لب کاٹتے موبائل یس کر کے کان کو لگایا تھا۔۔۔

"ہیلو بے بی ڈول بھول گئی کیا مجھے آج کالج نہیں آئی"۔۔۔۔۔۔

دوسری جانب سے آواز ابھری آرزو نے بے ساختہ ٹائم دیکھا جہاں صبح کے نو بج رہے تھے آرزو نے گہری سانس بھری۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"مجھے اب کال مت کرنا ورنہ ٹانگیں توڑ دوں گی تمہاری اور تمہیں جو کرنا ہے کر لو"۔۔۔۔

آرزو سخت غصے میں بولی تھی بولتے ہی اُس نے فون رکھ دیا اُسے سخت غصہ آرہا تھا ہر کسی پر اِس وقت۔۔۔

بال بناتے اُس نے بال کھلے چھوڑ دیے اور باہر نکل گئی جہاں سب ناشتہ کر رہے تھے شادی کے ہنگامے کی وجہ سے سب ہی لیٹ تھے۔۔۔

"السلام علیکم"۔۔۔

آرزو نے سب پر سلامتی بھیجی اور ایک کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔۔

"آرزو دانیال کہاں ہے"۔۔۔

رخسار بیگم نے بیٹی کو دیکھتے پوچھا وہ تو بہت خوش تھی آرزو خان کے اِس فیصلے سے۔۔۔۔

"جہنم میں"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ بڑبڑائی تھی۔۔۔۔

"کمرے میں ہو گا مما"۔۔

اُسے نے بے زاری سے کہا۔۔۔۔۔

"آغاجان مجھے ابھی اپنے کمرے میں ہی رہنا ہے"۔۔

وہ سب کو نظر انداز کیے سربراہی کرسی پر بیٹھے آغاجی کو دیکھتے بولی اُس کی بات سنتے انہوں نے آبرو آچکایا۔۔۔۔

"م۔طلب م۔مجھے ابھی ک۔کوئی ر۔رخصتی نہیں کرنی"۔۔۔۔۔۔۔

دانیال کا کل رات والا رویہ یاد کرتے اُس کی آنکھوں میں پانی تیرنے لگا تھا اُس نے نم آنکھوں سے آغاجی کو دیکھا جہاں آرزو کی آنکھوں میں نمی دیکھ ان کا دل پسیج رہا تھا۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

"تمھاری رائے نہیں مانگی مجھے رخصتی ہی چاہیے اور تم رخصت ہو چکی ہو آرزو خان تبھی کل رات تم میرے کمرے میں تھی"۔۔۔۔۔

سکائی بلیو شرٹ پر سکین کلر جینز پہنے وہ شرٹ کے بازو فولڈ کرتے چلتے آرہا رہا تھا اُس کی آواز میں اٹل پن تھا آرزو نے آغا جی کو دیکھا دانیال کرسی سنبھالتے وہاں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

"لیکن مجھے نہیں جانا فلحال تمھارے روم میں"۔۔۔

آرزو دوبارہ دوبدو بولی۔۔۔۔

"میں نے کہا نا تمھاری رائے نہیں چاہیے"۔۔

وہ بریڈ کا پیس منہ میں رکھتے بولا آرزو نے تپ کر اُسے دیکھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"دانیال بیٹا"۔۔۔

"آغا جان میں نے آپ کی عزت رکھی نا چاہتے ہوئے بھی آپ کے ایک اشارے پر اِس لڑکی سے شادی کر لی اور آپ نے مجھ سے کہا تھا آپ میرے اور آرزو خان کے معاملات میں عمل دخل

نہیں کرے گے میں نے آپ کا احترام کیا ہے باقی میں دیکھنا چاہتا ہوں آپ اپنے وعدے پر قائم ہے یا نہیں"۔۔۔۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا اس درمیان سب خاموشی سے ان تینوں کو سن رہے تھے آغا جی نے اثبات میں سر ہلایا اور واپس اپنے ناشتے پر جھک گے آرزو نے بے بسی سے باپ کو دیکھا آغا جی جانتے تھے دانیال صیح ہے انہوں نے اُس سے وعدہ کیا تھا۔۔۔

"شادی ہو گئی ہے اِس کا ہر گز مطلب یہ نہیں ہے میں کوئی روبوٹ ہوں جو آپ کی مرضی کی باتیں مانوں میں نے کہا نا مجھے آپ کے ساتھ ایک کمرے میں نہیں رہنا"۔۔۔۔۔

سارے لحاظ بلائے طاق رکھتے آرزو کرسی سے اٹھتے بولی تھی۔۔۔

"کیپ یور ماؤتھ شٹ تمیز ہے تم میں"۔۔۔۔۔

دانیال بھی کھڑے ہوتے اُس سے ڈبل انداز میں چیخا اُس نے دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھے آرزو لب بھینچ گئی عالی بریڈ کا پیس منہ میں رکھتے انہیں ایسے دیکھا جیسے وہ کسی مووی کا کلائمکس دیکھ رہا ہو۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کہاں چلے آرہے ہو لڑکے نکلو گھر سے ورنہ پولیس بلوا لے گے"۔۔۔۔۔۔

باہر سے آتی آوازوں پر سب نے چونک کر باہر کی جانب دیکھا وہ سب لوگ ڈائننگ روم سے نکلتے باہر گے تھے جہاں ایک اٹھارہ انیس سالہ لڑکا کھڑا تھا لیکن اپنی جسامت سے وہ بیس اکیس سال کا لگتا تھا

۔۔۔۔

"د۔دراب"۔۔۔

آرزو کے لبوں سے خوف سے پھڑ پھڑاتا نام آزاد ہوا سامنے دراب نے آرزو کو دیکھا تو اُس کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ ابھر گئی جبکہ آرزو آنکھیں پھاڑے اُسے دیکھ رہی تھی اُسے یقین نہیں آرہا تھا وہ اتنی جلدی یہاں پہنچ جائے گا۔۔۔

دانیال نے لب بھینچے پہلے دراب اور پھر آرزو کو دیکھا یہ وہی لڑکا تھا جو اُس دن آرزو کے ساتھ کالج کے باہر دکھا تھا۔۔۔۔

"بے بی ڈول بتاؤ انہیں میرے بارے میں کہ میں کون ہوں"۔۔۔۔

دراب آرزو کو دیکھتے بولا آرزو کو اپنا آپ زمین میں دھنستا محسوس ہوا تھا۔۔۔

"تمیز سے بات کرو لڑکے کون ہو تم"۔۔۔۔

آغا جی اُس کی زبان دیکھتے بھڑک کر بولے تھے آرزو پھیلی آنکھوں سے سب دیکھ رہی تھی۔۔۔

"آرزو خان مجھ سے محبت کرتی ہے میں لینے آیا ہوں اُسے"۔۔۔

دراب آرزو کو دیکھتے بولا اُس کی بات سنتے سب نے شاک کے عالم میں آرزو کو دیکھا۔۔۔

"آرزو یہ کیا بکواس کر رہا ہے"۔۔۔۔

شہیر صاحب آغا جی سے پہلے ہی بول اٹھے دانیال نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ب۔بابا"۔۔۔

آرزو کی ریڑھ کی ہڈی سنسنا اٹھی تھی سب لوگ اُسے عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے اُسے اپنا ڈر سچ ہوتا محسوس ہوا تھا۔۔۔

"کیا بکواس کر رہے ہو تم آرزو کی شادی ہو چکی ہے اور وہ اپنے شوہر سے محبت کرتی ہے"۔۔۔
میراج نے زہر خند نظروں سے دراب کو دیکھتے کہا۔۔۔

"ارے واہ آرزو تم تو لڑکوں کو پھانسنے میں ایکسپرٹ ہو پہلے مجھ سے محبت کا اقرار کیا میرے ساتھ محبت کا ناٹک کیا اور اب شادی کسی اور سے کر لی کریکٹر لیس"۔۔۔۔۔۔۔
دراب طنزیہ نظروں سے آرزو کو دیکھتے بولا اُس کے لفظ سنتے سب حیران ہوئے تھے جبکہ آرزو کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے تھے ماہا لب کاٹ کر رہ گئی۔۔۔

"آرزو بولو یہ کیا بول رہا ہے"۔۔۔
آغا جی نے سخت نظروں سے آرزو کو دیکھا آرزو کو۔ لگا جیسے اُس کی زبان تالوں سے چپک گئی ہو اُس سے کچھ بھی بولا نہیں جا رہا تھا بس آنسو اُس کی آنکھوں سے نکل رہے تھے۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"یہ دیکھے مجھ سے محبت کا اقرار کیا ہے آرزو نے یہ پکس دیکھے کیوں ہماری محبت میں دیوار بن رہے ہے یا پھر آرزو خان تمھاری فطرت ہی دو ٹکے ک۔۔۔"

"یو باسٹرڈ"۔۔۔۔

دراب خان کے باقی کے الفاظ منہ میں ہی رہ گے جب کسی بھپرے شیر کی مانند دانیال خان اُس پر جھپٹا اور اُسے مارنے لگا تھا ماہا نے لبوں پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔

"تمھاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کو یہ الفاظ کہنے کی میں ابھی تمھیں زندہ گاڑھ دوں گا"۔۔۔۔

اُس کے چہرے پر مکوں کی برسات کرتے دانیال نے اُس کی ٹانگ پر اپنی ٹانگ مارتے اُسے نیچے پھینک دیا دراب کے منہ سے خون بہنے لگا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"وہ بیوی ہے میری، میری عزت ہے وہ اور دانیال سفیر خان ایسی آنکھیں نکال لیتا ہے جو اُس کی عزت کی طرف اٹھے اور ایسی زبان کاٹ دیتا ہے جو اُس کی عزت پر باتیں کسے"۔۔۔۔

وہ دراب کے وجود کو ٹھوکر رسید کرتے بول رہا تھا غصے سے اُسے اپنے دماغ کی شریانیں پھٹتی محسوس ہو رہی تھی جبکہ آرزو بہتی آنکھوں سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"شہیر صاحب نے فرش سے ایک تصویر اٹھا کر دیکھا جہاں دراب آرزو کی جانب جھکا ہوا تھا لیکن تصویر بہت الگ اینگل سے لی گئی تھی جو دیکھنے میں الگ منظر پیش کر رہی تھی۔۔۔

"جمشید روکو دانیال کو"۔۔۔۔

آغا جی دانیال کو آپے سے باہر ہوتے دیکھ بولے جمشید اور سفیر صاحب نے آگے بڑھتے دانیال کو روک دیا وہ تصویریں اب فرش پر بکھری ہوئی تھی ہر کسی کی نظر اُن تصویروں پر تھی اور فرش پر دراب کراہ رہا تھا اُسے اندازہ نہیں تھا اُس کے ساتھ ایسا کچھ ہو جائے گا۔۔۔

دانیال طیش کے عالم میں لہو رنگ آنکھوں سے فرش پر بکھری تصویروں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

"آرزو تم نے ایسا کیوں کیا"۔۔۔

رخسار بیگم آرزو کو صدمے میں دیکھتی پوچھنے لگی تھی آرزو نے سرخ نمی بھری آنکھوں سے ماں کو دیکھا اُن سب کے چہروں پر بے یقینی تھی سوائے دانیال سفیر خان کے جس کے چہرے پر صرف اِس وقت غصہ تھا اور وہ دراب خان کو سفاکیت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"بس میری بیوی سے کوئی کچھ نہیں پوچھے گا وہ میری ذات کے ساتھ جڑ چکی ہے اُس پر یقین کرنا نا کرنا میرے اختیار میں ہے بہتر ہے اُسے اِن نظروں سے مت دیکھے مجھے گوارہ نہیں ہے کوئی اُس کے دامن پر داغ لگائے"۔۔۔۔۔۔

دانیال اب بھی میٹھیاں بھینچے دراب کو دیکھ رہا تھا جو خون زدہ چہرے سے کراہ رہا تھا اُس کی بات پر آرزو نے ساکت بہتی آنکھوں سے دانیال کے لال انگارہ ہوتے چہرے کو دیکھا وہ اُسے دیکھتی رہ گئی ۔۔۔

"خان بابا اِسے لے جائے یہاں سے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دانیال چیختا خان بابا باہر سے اندر داخل ہوئے دراب کے زخمی وجود کو اٹھاتے باہر نکل گے فرش پر وہ تصویریں اور دراب خان کا فون پڑا ہوا تھا سب لوگ بے یقینی سے آرزو کو دیکھ رہے تھے جو اُن کی نظروں سے زمین میں گڑھتی جا رہی تھی اُس کا دل کر رہا تھا وہ شدت سے روئے۔۔۔

"چلو یہاں سے"۔۔۔

اُس نے اپنی کلائی کو دیکھا جہاں دانیال کی گرفت تھی وہ اُسے اپنے ساتھ کھینچتے اوپر لے جانے لگا تھا آرزو بس ساکت نظروں سے اُس کا تنا چہرہ دیکھتی اُس کے ساتھ کھینچتی چلی گئی۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"د۔دانیال ا۔ایسا نہیں"۔۔۔

دانیال نے اُسے کمرے میں لاتے اُس کا بازو چھوڑا تھا ساتھ ہی پاؤں کی ٹھوکر رسید کرتے دروازہ بند کر دیا وہ دانت کچکاتے لہو رنگ آنکھوں سے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"یو جسٹ شٹ اپ آرزو خان"۔۔۔۔۔

وہ انگلی اٹھاتے بولا شدید طیش کے عالم میں ہونے کی وجہ سے اُس کے ہاتھ کانپ اٹھے تھے وہ سرد چہرہ لیے شرربار نظروں سے آرزو کے وجود کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

"بس مل گئی تسلی کتنی بار تم سے کہا تھا آرزو خان دھیان سے زمانے میں چلنا تم ایک لڑکی ہو تم پر ہماری عزت کی بنیادیں ٹکی ہوئی ہے لیکن تم نے آج ثابت کر دیا تمھیں کسی کی عزت کی کوئی پرواہ نہیں ہے"۔۔۔۔۔

دانیال شعلہ جوالہ بنا سلگتی نظروں سے اُسے دیکھتے بولا تھا اُس کا دل جیسے تپتے کوئلوں پر گھسیٹ لائی تھی آرزو خان۔۔۔۔

"د۔انیا۔ل"۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا وہ کس طرح نیچے اُسے سب کی نظروں سے بچا کر لایا تھا اور اب اُس کی نظروں کی حد سے زیادہ تپش آرزو کو اپنا وجود جلتا محسوس ہوا۔۔۔

"بس نام مت لو میرا تم خوار کر کے رکھ دیا تم نے مجھے میری عزت برباد کرنے پر تلی ہو تم کس چیز کا گھمنڈ ہے تم میں"۔۔۔۔

وہ پاس پڑے ٹیبل سے واس اٹھا کر دیوار پر مارتے دھاڑا آرزو نے خوف سے سہمتے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

"جواب دو مجھے محبت کرتی ہو تم اُس سے"۔۔۔

اُس کے قریب جاتے وہ اُس کے بازو کو اپنی شدت بھری گرفت میں لیتا سرخ چہرہ لیے بولا۔۔

www.urdunovelsmania.com

"بولو کچھ پوچھ رہا ہوں میں تم سے آرزو خان چاہتی ہو تم اُسے"۔۔۔

وہ اُسے آنکھیں دیکھاتے چیخا آرزو نے زور سے آنکھیں میچی تھی۔۔۔

"ن۔ نہیں"۔۔۔۔

وہ اٹکتے لہجے میں بولی دانیال کی تنی رگیں کچھ ڈھیلی پڑی تھی۔۔۔

"وہ سب کیا تھا پھر کیوں کیا تم نے اقرار اُس باسٹرڈ سے"۔۔۔۔

اُس کی بازو پر اپنی گرفت مزید سخت کرتے اب وہ کرخت لہجے میں بولا آرزو نے نم سرخ آنکھوں سے اُس کے تنے چہرے کو دیکھا۔۔۔

"م۔ی۔ میری غل۔ غلطی نہیں ہ۔ہے"۔۔۔۔

وہ شدت سے رو دی اُسے اپنا دل پھٹتا محسوس ہوا تھا نیچے کھڑے تمام لوگوں کی نظروں نے آرزو خان کو اندر ہی اندر شدید شرمندہ اور کمزور کر دیا تھا اگر دانیال نے اُس وقت اُس کا بازو نا پکڑا ہوتا تو شاید وہ زمین بوس ہو چکی ہوتی۔۔۔۔

"کس کی غلطی ہے پھر"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

جبڑے بھینچے وہ گردن جھکائے اُس کے چہرے کو دیکھتا بولا اُس کی ہیزل آنکھوں میں عجیب ہی طوفان برپا تھا۔۔۔

"و۔وہ م۔مجھے بلیک میل کر رہا تھا اُس نے کہا میں ا۔اُس سے م۔محبت کا اقرار کروں ورنہ وہ تصویریں س۔سب کو دیکھاد۔دے گا م۔میری غلطی نہیں ہے"۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے بولی اُس کا سرخ پڑتا چہرہ اوپر اٹھا ہوا تھا جہاں وہ دانیال کے لمحہ بہ لمحہ تنی رگیں اور آنکھوں میں اترتی وحشت دیکھ گھبرا گئی۔۔۔

"کب سے بول رہا ہے وہ"۔۔۔

وہ ایک ایک لفظ چبا کر ادا کرتے بولا رگوں میں دوڑتا خون کھولنے لگا تھا۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"ت۔تین۔چ۔چار دن سے"۔۔۔

آرزو نے اب سر جھکا لیا دانیال نے لب سختی سے بھینچے۔۔۔

"وہ تصویریں کیسے آئی اُس کے پاس"۔۔۔

وہ ماتھے پر تین بل ڈالے پھر سے بولا اُس کے لفظوں میں عجیب سا سرد پن تھا۔۔۔

آرزو نے سر جھکائے اُسے کالج کی ساری بات بتادی تھی جسے سنتے دانیال سفیر خان کا وجود سلگ اٹھا تھا۔۔۔۔

"دوبارہ تمھیں کوئی جان سے مارنے کی بھی دھمکی دے تو تم ایسی حماقت نہیں کرو گی تم کسی سے اظہار محبت نہیں کرو گی آرزو خان تم میری امانت ہو اور مجھے خیانت پسند نہیں چاہے وہ ہماری نفرت میں ہی کیوں نا ہو یا پھر تمھارے لفظوں میں ہی کیوں نا یاد رکھنا چاہے تم مر ہی کیوں نا جاؤ"۔۔۔۔

وہ اُس کے بازو پر گرفت سخت کرنے کے بعد اُس کا بازو چھوڑ گیا اُس کے لفظوں سے آگ برس رہی تھی وہ تنا چہرہ لیے پلٹ گیا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

آرزو نے نم آنکھوں سے اپنے بازو کو دیکھا جہاں اُس کی سخت انگلیوں کی گرفت کے چلتے نشانات بنے ہوئے تھے آرزو کو وہ حصہ تپتا محسوس ہوا وہ بری طرح لب کاٹ گئی تھی۔۔۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

💖 💖 💖 💖 💖

"سریہ موبائل"۔۔۔

وہ میٹھیاں بھینچے باہر نکل رہا تھا سب ہال میں بیٹھے تھے جبکہ دانیال خاموشی سے سب کو نظر انداز کیے باہر نکلا تھا کہ سامنے سے خان بابا آ گے تھے۔۔۔

"خان بابا وہ لڑکا کہاں ہے"۔۔۔۔

لہو ٹپکاتی نظروں نے خان بابا کو دیکھتے سوال کیا دانیال کو اِس قدر شدید غصے میں دیکھ وہ خاموش ہو گے تھے۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"وہ انیکسی میں ہے"۔۔۔۔۔

خان بابا نے سر جھکائے کہا اور موبائل اُس کی جانب بڑھا دیا دانیال نے خاموشی سے موبائل پکڑا تھا انیکسی گھر کی دوسری سائیڈ پر تھی جہاں خان بابا رہتے تھے۔۔۔

"پ۔پانی"۔۔۔۔

وہ کمرے میں داخل ہوا تو اُس لڑکے کی کراہنے کی آواز آ رہی تھی دانیال خاموشی سے اُس کے پاس کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔۔

"اِسے اوپن کرو"۔۔۔

اُس کا موبائل اُس کی جانب بڑھاتے وہ سرد سپاٹ انداز میں بولا دراب نے بامشکل سر اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔۔

"م۔مجھے ج۔جانے۔دو"۔۔

وہ اٹکتے لہجے میں بولا دانیال کی مار نے اُسے کمزور کر دیا تھا۔۔۔

"میں نے کہا اِسے اوپن کرو ورنہ۔۔۔!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ وحشت سے اُسے دیکھتے بات اُدھوری چھوڑ گیا دراب نے مشکل سے موبائل پکڑتے موبائل اوپن کر دیا تھا لیکن وہ نہیں جانتا تھا اُس نے اپنے لیے کتنی بڑی مشکل کھڑی کر لی تھی۔۔۔

دانیال نے واٹس ایپ میں جاتے آرزو کا نمبر دیکھتے چیٹ اوپن کی اور ایک بار پھر دانیال کا دماغ گھوما تھا اُس کے میسجز پڑھتے دانیال نے خونخوار نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔۔

دانیال نے غصے سے موبائل زمین پر پھینکتے اُس پر کئی بار اپنے قیمتی جوتے رکھتے اُسے توڑ دیا تھا

۔۔۔

"خان بابا دروازہ بند کرے"۔۔۔۔

وہ دوزانوں بیٹھتے بولا خان بابا نے خاموشی سے دروازہ بند کیا تھا دانیال نے پاکٹ سے رومال نکالا

۔۔۔

"ج۔جانے د۔دو مجھے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دراب اُس کے تیور دیکھ سہمتے بولا۔۔۔

"کیوں کیا یہ سب"۔۔۔؟؟

وہ ایک بار پھر سرد لہجے میں بولا۔۔۔

"ب۔بس۔ا۔اچھی ل۔لگی ت۔تھی و۔وہ م۔مجھے ن۔نہیں۔پتہ ت۔تھا وہ۔ش۔شادی۔ش۔دہ ہے"۔۔۔۔۔

دراب زمین پر پیچھے کی جانب کھسکا اُس میں اتنی سکت نہیں تھی کہ وہ اٹھ سکے دراب خان ہمیشہ سے یہی کرتا آیا تھا اپنے دوستوں سے شرط لگانا لڑکیوں کو محبت کے جھانسے میں لینا اور پھر انہیں بلیک میل کرنا لیکن اِس بار وہ بہت بری طرح پھنس گیا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"م۔مجھے"۔۔۔

اِس سے پہلے وہ کچھ بولتا دانیال نے اُس کے منہ پر اپنا رومال باندھ دیا تھا وہ اب زمین پر بیٹھے خونخوار مگر سرد نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"اگر وہ میری بیوی نا بھی ہوتی تب بھی وہ ہمارے گھر کی عزت ہوتی تیری ہمت کیسے ہوئی اُس کی طرف دیکھنے کی اُسے ملنے بلوانے کی غلیظ انسان"۔۔۔۔

دانیال نے اُس کے بال آگے سے مٹھی میں جکڑ کر کھینچے تھے دبی دبی چیخ دراب کے منہ سے نکلی کیوں کہ اُس کے منہ پر دانیال کا رومال بندھا ہوا تھا۔۔۔

"خان بابا"۔۔۔۔۔

دانیال نے خان بابا کے بعد دوسری نظر ایک کونے پر ڈالی۔۔۔۔

دراب نفی میں سر ہلا رہا تھا۔۔۔

"خان بابا نے اُسے ایک راڈ دی تھی جس سے دانیال نے بری طرح دراب کے بازو پر مارتے اُس کا بازو تقریباً توڑ ہی دیا تھا"۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"میری بیوی کو محسوس کرنے کا بہت شوق ہے نا تمھیں اب اِس ہاتھ سے تم ساری زندگی خود کو بھی محسوس نہیں کر پاؤں گے"۔۔۔۔۔

دانیال نے درشتگی سے اُس کا چہرہ دبوچے راڈ دور پھینک دیا سرد نظر اُس پر ڈال کر وہ اٹھ گیا اتنی مار اور خوف سے دراب خان بے ہوش ہونے لگا تھا۔۔۔

"خان بابا اِسے اِس کے گھر پھینک کر آئے اور انہیں وارن کر کے آئے کہ اپنے بیٹے کو سمجھالے یہ نا ہو پھر کسی دانیال سفیر خان جیسے سے پالا پڑ جائے اب تو یہ زندہ بچ گیا ہے اگلی بار مارا ہی جائے گا ۔۔۔۔"

وہ نادیدہ دھول ہاتھوں سے جھاڑتا انیکسی سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔

وہ گھر میں انٹر ہوا جہاں اب بھی سب گھم صم ہال میں بیٹھے تھے سوائے عالی کے جو کانوں میں ہینڈ فری لگائے نصرت فتح علی خان کو سن رہا تھا وہ صوفے سے نیچے ایک سائیڈ پر بیٹھا ساتھ گیم کھیل رہا تھا ۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

"دانیال بیٹا"۔۔۔۔

رخسار بیگم اُسے دیکھتے جلدی سے اٹھی وہ اوپر کی طرف جارہا تھا اُن کی پکار سن کر رک گیا پلٹ کر اُن سب کو دیکھا۔۔۔۔

"میری بیوی بے قصور ہے یہ میں آپ لوگوں کو اِس لیے بتارہا ہوں کہ آپ کا رشتہ ہے اُس سے ورنہ اُس کے کردار کی صفائی میں کسی کو نہیں دیتا"۔۔۔۔

وہ دو ٹوک لہجے میں بولا اُس کے چہرے کے ساتھ لفظوں میں بھی سختی تھی اُس کی بات سنتے گھر کے افراد کو کچھ تسلی ملی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ہوا کیا تھا دانیال"۔۔۔۔۔

آغا جی صوفے سے اٹھتے بولے پھر دانیال نے مختصر انہیں سب بتادیا سب لوگوں نے سکون کی سانس لی تھی مرد سکون سے اب اپنے اپنے کام پر روانہ ہوئے اور گھر کی خواتین اپنے کام پر جبکہ رخسار بیگم کا ارادہ آرزو سے بات کر کہ اُسے سمجھانے کا تھا۔۔۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖

وہ روم میں آیا تو آرزو صوفے پر سر جھکائے بیٹھی نجانے زمین پر کیا تلاش کر رہی تھی دانیال نے ایک تیکھی نظر اُس پر ڈالی اور الماری کی طرف بڑھ گیا وہ فریش ہونا چاہتا تھا سینے میں آگ سی بھڑک رہی تھی

الماری تک جاتے اُس نے الماری کھول کر ایک وائٹ شرٹ نکالی اور ساتھ بلیک پینٹ نکالے وہ آگے کو بڑھا آرزو سر اٹھائے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"خ۔خان"۔۔۔۔۔

آرزو کے لبوں سے اٹکتا نام ادا ہوا دانیال نے آنکھیں میچ کر دوبارہ کھولی تھی وہ اُس وقت آرزو سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا اُسے شدید غصہ آرزو پر بھی تھا جس نے گھر میں کسی کو کچھ نہیں بتایا تھا

۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"د۔دانیال س۔سنو پلیز"۔۔۔۔

وہ آگے بڑھا جب آرزو نے پیچھے سے آتے اُس کا بازو پیچھے سے دبوچا دانیال نے لب بھینچے پلٹ کر اُسے دیکھا۔۔۔

"کیا ہے"۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔۔۔

"ش۔شکریہ"۔۔۔۔۔

وہ لڑکھڑاتے لہجے میں بولی یہ دوسری بار تھا جب دانیال نے اُس کی حفاظت کی تھی ایک بار بغیر کسی خاص رشتے کے اور اب دوسری بار سب لوگوں کے خلاف جا کر اُسے سب کی نظروں سے بچاتے ایک خاص رشتے کے تحت آرزو واقعی اُس کی شکر گزار تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ضرورت نہیں اِس کی تمھاری جگہ کوئی بھی ہوتا تو میں یہی کرتا آرزو خان چاہے ہمروہ فیروزہ ہی کیوں نا ہوتی"۔۔۔۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا آرزو نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا دانیال سفیر خان اُسے کتنا حقیر جان رہا تھا۔۔۔۔

"تم مجھے نوکرانی بول رہے ہو"۔۔۔

آرزو اُس کا بازو چھوڑ گئی دانیال نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔

"نہیں وہ تم سے بہتر ہے"۔۔۔۔

دانیال استہزاء نظروں سے اُسے دیکھتے بولا جو تھوڑا بہت احترام اُس کے دل میں آیا تھا وہ وہی ختم ہو گیا وہ تیکھی نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی کوئی کہہ نہیں سکتا تھا وہ تھوڑی دیر پہلے رو رہی تھی یا کمرے میں بیٹھے وہ سوچ رہی تھی وہ دانیال کو کیسے شکریہ بولے۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میں تمھیں شکریہ بول رہی تھی لیکن میں غلط تھی تم اس قابل نہیں ہو"۔۔

آرزو تیوری چڑھائے بولی دانیال نے اُس لڑکی کو دیکھا ذرا جو ندامت اُس کے چہرے پر نظر آتی ہو آرزو خان ایسی کیوں تھی عجیب عجیب تر۔۔۔۔۔

"نہیں چاہیے تمھارا شکریہ اور نکلو میرے کمرے سے"۔۔۔۔

دانیال بے زاری سے بولتے پلٹ گیا آرزو نے تڑخ کر اُس کی پشت کو گھورا۔۔۔۔

"اتنے اوور مت ہو تمھارا فرض تھا مجھے بچانا اور میں شکریہ بول رہی ہوں نا اور ویسے بھی یہ میرا بھی کمرہ ہے"۔۔۔۔

آرزو منہ بنا کر بولی تھی دانیال نے میٹھیاں بھینچ لی آرزو خان کی زبان بہت چلتی تھی اور چلتی بھی صرف دانیال سفیر خان کے آگے تھی۔۔۔۔۔

"آرزو جاؤ یہاں سے میرا دماغ خراب مت کرو"۔۔۔۔۔

دانیال پلٹ کر انگلی اٹھائے اُسے وارن کرتے بولا آرزو منہ پھلائے آگے کی جانب بڑھ گئی اور دانیال واش روم کی جانب۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"خراب چیزوں کو پاس نہیں رکھتے پھینک دینا چاہیے انہیں ویسے بھی زیادہ دماغ تو پہلے بھی نہیں تھا تمھارے پاس"۔۔۔۔

جاتے جاتے بھی وہ اونچی آواز میں بولی واشروم کے دروازے پر کھڑے دانیال نے پلٹ کر اُسے دیکھا۔۔۔

"اِس حساب سے تو تمھیں بھی پھینک دینا چاہیے آرزو خان"۔۔۔۔

وہ دل جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ بولتا واشروم کا دروازہ بند کر گیا آرزو نے پیر پٹخے اور وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ دونوں شاید کبھی بدل نہیں سکتے تھے۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

💖 💖 💖 💖 💖 💖

"میں بابا کو دھوکا دے رہی ہوں"۔۔۔۔

ماہا اپنے بابا کے کمرے میں الماری کے سامنے کھڑی تھی اُس نے دس منٹ پہلے اِس کمرے میں انٹر کیا تھا وہ ہر ممکنہ جگہ دیکھ چکی تھی لیکن بلیو کلر فائل اُسے مل ہی نہیں رہی تھی اور اب الماری رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

جب اُسے شدت سے احساس ندامت ہوا تھا لیکن الیگزینڈر کے لفظوں اور نظروں نے بھی ماہا کی جان سولی پر لٹکا رکھی تھی۔۔۔۔

ڈرتے کانپتے ہاتھوں سے ماہا نے الماری کھولی اُسے جہاں تک اندازہ ہو رہا تھا فائل یقیناً بابا کے پرسنل لاکر میں ہو سکتی تھی اُس نے لاکر کو دیکھا تھا جہاں پاسورڈ تھا اور اب ماہا کو جلد پاسورڈ انٹر کرنا تھا ورنہ کسی بھی وقت کوئی بھی یہاں آسکتا تھا بابا تو ڈیوٹی پر تھے لیکن صفیہ بیگم وہ کچن میں کام کر رہی تھی اور وہ جلد روم میں آسکتی تھی۔۔

ماہا کا دل بڑی شدت سے دھڑک رہا تھا اُس نے جمشید صاحب کا نام ایڈ کیا پاسورڈ رونگ تھا ماہا کا دل سوکھے پتے کی طرح لرز رہا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُس نے اپنے مماباباکی شادی کی ڈیٹ ڈالی تھی پاسورڈ پھر رونگ تھاماہانے ایک آخری کوشش کرتے اپنی ڈیٹ آف برتھ ڈالی تھی لاکر اوپن ہو گیاماہاکادل پیسیج کر رہ گیا تھاوہ کیا کرنے جارہی تھی اُس کادل چاہاوہ یہاں سے واپس چلی جائے وہ فائل سامنے ہی پڑی تھی ماہا کشمکش میں تھی اُسے اٹھائے یانالیکن پھر کچھ سوچتے اُس نے وہ فائنل اٹھالی۔۔۔

لاکر بند کیاالماری بند کی اور فائل دوپٹے کے نیچے چھپاتے وہ کمرے سے باہر نکلتی تیزی سے اپنے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اُس کے قدم لرز رہے تھے اُسے یقین نہیں آرہا تھاوہ یہ سب کر چکی ہے۔۔۔

سردیوں کی شام تھی لیکن آسمان کالے بادلوں سے ڈھکا ہوا تھا عجیب سوگواریت کا منظر تھا کالی گھٹائیں ایسے چھارہی تھی جیسے گرمی کا موسم ہو ٹھنڈی ہوا کے چلتے لوگوں کے جسم سردی سے کپکپا رہے تھے

اِس وقت وہ شہرِ خاموشاں میں تھا اُس کی آنکھیں شدت گریہ سے سرخ ہو رہی تھی وہ ایک قبر پر دوزانوں بیٹھا تھا۔۔۔

اُس قبر پر "ماہ روش" کے نام کی تختی تھی الیگزینڈر کی آنکھیں نم ہو رہی تھی وہ سختی سے میٹھیاں بھینچ گیا۔۔۔۔

"ماں"۔۔۔۔

اُس کے لبوں سے سسکی نکلی قبر پر لگی تختی سے معلوم ہوتا تھا آج "ماہ روش" کی برسی تھی الیگزینڈر نے نرمی سے قبر کی مٹی اٹھا کر خود کے قریب کی تھی ایک آنسو ٹوٹ کر اُس مٹی میں گھل گیا وہ ہمیشہ اِسی دن ٹوٹ جاتا تھا دی ڈیڈلی گینگسٹر روتا بھی تھا۔۔۔

"آج پھر میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں ماں جن لوگوں نے مجھ سے میرا سب کچھ چھینا میں اُنہیں ایسی سزا دوں گا وہ ساری زندگی تڑپتے رہے گے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ مٹھی بند کر گیا قبر کی مٹی اُس کی بند مٹھی کی گرفت میں پھنس گئی تھی اُس کے چہرے پر چٹانوں کی سی سختی تھی اور آنکھیں سفاکیت سے لبریز۔۔۔۔

"بہت ہو گیا چھپ کر وار اب میں سامنے جاؤں گا ماں میں اُن کا سکون چھین لوں گا"۔۔۔۔
وہ ایک عزم سے بول رہا تھا اُس کی ہیزل گرین آنکھوں میں بدلے کی آگ تھی جس کی لپیٹ میں وہ سب کو جلا دینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ مٹی پھینکتا اُٹھ گیا لانگ کوٹ میں ہاتھ ڈالے ہیٹ زمین سے اٹھا کر سر پر رکھی وہ شہر خموشاں سے نکل گیا اب اُس کے لبوں میں سگار کا اضافہ ہوا تھا وہ دھوئیں کو ہوا میں تحلیل کرتا جا رہا تھا اُس کی چال عجیب سرکشی لیے ہوئے تھی۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

💖 💖 💖 💖 💖 💖

"ہیلو بٹر فلائی"۔۔۔۔۔

وہ فون پر سرد لہجے میں بولا دوسری جانب ماہا کی جان مانو حلق میں اٹک گئی۔۔۔

"ک۔ کیا ہے"۔۔۔۔

وہ گھبراتے لہجے میں بولی۔۔۔

"تمھاری گھر کی بیک سائیڈ پر کھڑا ہوں مجھے فائل دے کر جاؤ"۔۔۔۔۔

ماہا نے محسوس کیا اُس کا لہجہ باقی دنوں کی نسبت کافی رو کھا اور سرد تھا۔۔۔

"نہیں ہے میرے پاس"۔۔۔

ماہا ہمت کرتی بولی۔۔

"ماہا خان تمھارا بھائی کو چنگ گیا ہے نا"۔۔۔۔۔۔

الیگزینڈر کی سفاکت بھری آواز ابھری ماہا کو بے اختیار عالی کی یاد آئی تھی جو کو چنگ سے آنے والا تھا ماہا کی گرفت فون پر سخت ہو گئی۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"ا۔ آتی ہوں"۔۔۔۔

وہ فون رکھ گیا ماہا نے گہری سانس کھینچی تھی وہ فائل لیتی چھپتے چھپاتے گھر کی بیک سائیڈ پر آئی تھی جہاں ایک چھوٹی سی گلی تھی وہاں ایک کونے میں پرانا سامان پڑا ہوا تھا وہاں الیگزینڈر دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔

"فائل"۔۔۔۔

ماہا قدم آگے بڑھاتے اُس کے قریب پہنچ گئی تھی الیگزینڈر نے کہتے ہاتھ آگے بڑھایا۔۔۔

"م۔ میری ا۔ ایک شرط ہے میں۔ پ۔ پھر فائل دوں گی"۔۔۔۔

ماہا ہمت کرتے بولی لیکن پھر بھی الیگزینڈر کو دیکھتے اُس کا لہجہ لڑکھڑا گیا اوپر سے اُس کا بلیک کپڑوں میں آنا ماہا نے کبھی اُس کے کپڑوں میں کوئی اور رنگ نہیں دیکھا تھا حتی کہ اُس کی گھڑی بھی بلیک کلر کی تھی۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تم اِس کنڈیشن میں ہو ماہا خان تم مجھے شرط کا بول رہی ہو مجھے یعنی ایک گینگسٹر کو بہت ہمت ہے تم میں"۔۔۔۔

وہ اب دیوار سے ٹیک چھوڑ چکا تھا ماہا دو قدم پیچھے ہوئی الیگزینڈر نے سر اٹھا کر دیکھا ماہا نے اُس کے ہونٹ دیکھے وہ ہیزل گرین آنکھیں ہیٹ کے پیچھے چھپی ہوئی تھی۔۔۔۔

"ہ۔ہاں"۔

ماہا پھر سے بولی الیگزینڈر نے پاؤں کروس کرتے واپس دیوار سے ٹیک لگالی۔۔۔۔۔

"بولو"۔۔۔۔۔

وہ سرد مہری سے بولا ماہا نے تھوک نگلا۔۔۔

"م۔میں فائل تمھیں دے دوں گی اُس کے بدلے تمھیں مجھے اِس رشتے سے آزاد کرنا ہو گا اور میرے گھر والوں سے دور رہنا ہو گا"۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

ماہا فائل پیچھے کرتے بولی الیگزینڈر نے تیوری چڑھائی اُس کے لبوں پر ایک مسکراہٹ ابھری ماہا نے نظریں چرا لی تھی۔۔۔

"مجھے لگا تم مجھ سے اقرار محبت کرنے لگی ہو"۔۔۔۔۔

وہ ماہا کی کمر میں ہاتھ ڈالے اُسے جھٹکے سے اپنی جانب کرتے بولا فائل ماہا کے ہاتھوں سے چھوٹ کر زمین پر گر گئی اِس اچانک افتاد پر ماہا اُس کے سینے سے لگ گئی ہاتھ اُس کے کندھوں پر چلے گے تھے۔۔۔۔

"چھوڑوں مجھے تمھاری غلط فہمی ہے یہ مجھے نہیں رہنا تمھارے ساتھ"۔۔۔۔

ماہا اِس مرتبہ چیخی تھی اُسے یک دم اپنی کمر پر الیگزینڈر کی انگلیاں اندر تک دھنستی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔

"چھوڑدوں گا تمھیں موت دے کر"۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

الیگزینڈر نے کوٹ کی جیب سے ریوالور نکالتے ماہا کی کن پٹی پر رکھا ماہا کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی۔۔۔

"تم مجھے آڈر نہیں دے سکتی بٹر فلائی دوبارہ خیال رکھنا ورنہ جان سے جاؤ گی اِس وقت میرا دماغ خراب مت کرو بہت جلد تمھیں چھوڑ دوں گا پر میرا کام پورا ہونے کے بعد"۔۔۔۔

وہ ریوالور واپس کوٹ میں رکھتے بولا کیوں کہ ماہا اُس سے کافی زیادہ ڈر چکی تھی اُس کے ہاتھوں کی گرفت الیگزینڈر کے کندھوں پر سخت ہو گئی۔۔۔۔

"۔م۔میں ب۔بابا کو بتا دوں گی"۔۔۔۔۔۔

ماہا کو اپنے گلے میں آنسوؤں کا پھندا اٹکتا محسوس ہوا۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"پھر تو شاید تمھیں مجھ سے کوئی نا بچا سکے"۔۔۔۔

وہ اُس کی جانب جھک کر بولا ماہا نے پیچھے ہونے کی کوشش کی تھی لیکن کمر پر اب بھی الیگزینڈر کی گرفت تھی۔۔۔۔

"ک۔ کیوں۔ کر رہے ہو یہ سب"۔۔۔۔

ماہا دھیمے لہجے میں بولی اُسے اب یہاں اکیلے ڈر لگنے لگا تھا اوپر سے اُس کی دھڑکنیں مقابل کی وجہ سے تیز ہو رہی تھی۔۔۔۔

"یہ سوچنا تمھارا کام نہیں ہے بٹر فلائی بیوی بن کر رہو بوس مت بنو"۔۔۔۔۔

وہ نرمی سے اُس کی گال کو لبوں سے مس کر گیا ماہا کے دل میں سنسی سی اٹھی تھی وہ ہمیشہ اُس سے کترانا چاہتی تھی اور وہ شخص ہمیشہ اُس پر حاوی ہو جاتا تھا ماہا نے آنکھیں میچ لی تھی دل تیزی سے دھڑک گیا اُسے لگا جیسے اُس کا خود کا دل اُس کی جانب کھینچا چلا جا رہا ہو۔۔۔۔

"تم بربادی کی طرف چل پڑی ہو ماہا خان اپنے دل سے پوچھ لوں میرے لمس پر تمھاری دھڑکنیں تیز ہو رہی تھی اور تمھارے چہرے پر سکون کی لکیریں"۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ سائیڈ سمائل لبوں پر سجاتے بولا ماہا نے آنکھیں کھول کر اُسے دیکھا اُس کے مسکرانے سے اُس کی گال کا گڑھا واضع ہو گیا ماہا کے دل میں طوفان سا برپا تھا وہ بے بسی سے لب کاٹ گئی کیا الیگزینڈر کی بات سچ تھی۔۔۔

"ا۔ایسا نہیں ہے"۔۔۔۔۔۔

وہ نفی میں سر ہلاتے جیسے خود کو انکار کر رہی تھی سمجھا رہی تھی ایسا کچھ بھی نہیں ہے الیگزینڈر نے اُس کی کمر پر سے گرفت ڈھیلی کر دی ماہا فوراً دور ہوئی الیگزینڈر نے نیچے سے فائل اٹھالی۔۔۔۔۔

"میں کچھ لوگوں کو مارنے جا رہا ہوں میں شاید بہت دیر بعد لوٹوں لیکن ہاں اگر تم مجھے مس کرو تو مجھے کال کرنا میں آجاؤں گا"۔۔۔۔۔

ماہا کے نچلے ہونٹ کو انگھوٹے سے سہلاتے وہ آنکھوں میں نفرت کی چمک لیے بولا جیسے ماہا خان نے نہیں دیکھا تھا اُس کے لمس پر ماہا کی بیک بون میں سرسراہٹ سی دوڑ گئی وہ پلٹا اور دیوار پھلانگ گیا بلکل کسی ماہر جمناسٹک کی طرح ماہا وہی کھڑی رہی تھی اُس کی خوشبو ماہا کے اعصاب پر سوار ہوتی انہیں مفلوج کر رہی تھی۔۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖 💖 💖

"آرزو بات سنو میری"۔۔۔۔

رخسار بیگم اُس کے کمرے میں انٹر کرتی بولی آرزو نے انہیں دیکھتے خفگی سے رخ موڑ لیا۔۔۔۔

"مجھے بات نہیں کرنی آپ سے مما"۔۔۔۔

آرزو منہ پھلا کر بولی تھی رخسار بیگم اُس کے پاس جاتی بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

"آرزو میری بات تو سنو میری پیاری بیٹی ہو نا"۔۔۔

وہ محبت سے بولی آرزو کی آنکھیں نم ہوئی تھی کیسے اُس کی ماں نے اُس پر یقین نہیں کیا تھا اور جس سے یقین کی توقع نہیں تھی وہ سب کے سامنے اُس کے لیے ہر کسی سے لڑ گیا تھا۔۔۔۔

Urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

"وہ سب دیکھ کر مجھے شاک لگا تھا اچھا اِدھر دیکھو"۔۔۔۔۔۔۔

رخسار بیگم اُس کا ہاتھ پکڑے بولی آرزو نے ابھی بھی منہ بنایا ہوا تھا۔۔۔

"دیکھا دانیال کتنا اچھا ہے بیٹا"۔۔۔

رخسار بیگم محبت سے بولی تھی آرزو نے نظریں اُن کے چہرے پر جمائی۔۔۔

"آپ دانیال کی تعریف کرنے آئی ہے مما اُس کا فرض تھا یہ"۔۔۔۔۔

آرزو دانیال کی شکر گزار تو تھی لیکن وہ ماننے سے انکاری تھی تبھی سکون سے بولی۔۔۔

"اور تمھارا کوئی فرض نہیں ہے آرزو آخر تم مجھے بتاؤ تمھیں اِن سب چیزوں سے روک کر کیا غلط کیا ہے اُس نے دیکھو کیا ہوا آج پھر بھی وہ تمھاری طرف کھڑا رہا"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رخسار بیگم محبت سے بولی تھی آرزو نے لب کاٹتے ماں کو دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تم بیوی ہو اُس کی سمجھو میری بات کو اگر ایسا ہی روایہ رکھو گی تو دانیال تم سے دور ہو جائے گی"۔۔۔۔

رخسار بیگم اُس کے ہاتھوں پر دباؤ دیتے بولی تھی آرزو نے ماں کو دیکھا۔۔۔

"سچی مما"۔۔۔
اُس کی آنکھوں میں چمک ابھری رخسار بیگم نے حیرت سے بیٹی کو دیکھا وہ لب بھینچ گئی نجانے کب عقل آئے گی آرزو خان کو۔۔۔۔۔۔۔

"آرزو جب شوہر کو بیوی سے توجہ نا ملے تو وہ باہر توجہ تلاش کرتا ہے دانیال کا ہم سب کو پتا ہے وہ شریف لڑکا ہے لیکن ہے تو مرد ہی نا بہتر ہے تم اُس کے اور اپنے رشتے کو موقع دو"۔۔۔۔۔
رخسار بیگم اُسے آنکھیں دیکھاتی بولی آرزو نے ماں کو دیکھا اُسے عجیب سا محسوس ہوا تھا کیا دانیال اُس کے ساتھ ایسا کچھ کر سکتا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"مماوہ میں"۔۔۔۔

"آرزو بی بی چھوٹے صاحب کہہ رہے انہیں کافی بنا کر دے کا جائے"۔۔۔۔۔
فیروزہ دروازے پر کھڑی بولی تھی آرزو نے ماں کو دیکھا کچھ پل پہلے جو باتیں رخسار بیگم نے کہی وہ اُس کے دماغ میں گھوم رہی تھی لیکن اب دانیال کا یہ آڈر۔۔۔

"دیکھ لے مما نوکرانی سمجھ رہا ہے مجھے"۔۔۔۔
آرزو منہ بنا کر بولی تھی رخسار بیگم نے ماتھا پیٹا اُسے سمجھانا فضول ترین تھا۔۔۔

"پاگل لڑکی وہ شوہر ہے تمھارا اُس کا خیال رکھنا تمھارا فرض ہے"۔۔۔۔
رخسار بیگم نے اُسے آنکھیں دیکھاتے کہا تھا۔۔۔

"اٹھو جاؤ کافی بنا کر دے کر آؤ اسے"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

رخسار بیگم اُسے بازو سے پکڑتے اٹھاتے ہوئے بولی آرزو نانا کرتی رہ گئی اُسے بے ساختہ اُس دن کی انسلٹ یاد آئی تھی جب وہ بڑی مشکل سے دانیال کے لیے کافی بنا کر لے کر گئی تھی۔۔۔۔۔

"میں بناتی ہوں تم دے کر آؤ"۔۔۔۔۔

آرزو بے زاری سے کھڑی رہی تھی رخسار بیگم نے کافی بنائی اور اُسے تھمادی۔۔۔۔

آرزو تھرڈ فلور کے فرسٹ روم کی طرف بڑھ گئی تھی دروازے کے باہر کھڑے ہو کر اُس نے گہرا سانس بھرتے دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔

"ہاں پلوشہ او کے ٹھیک ہے کل ملتے ہے"۔۔۔۔

دانیال کی پشت آرزو کی طرف تھی تبھی وہ اُسے دیکھ نہیں پایا تھا دانیال نے فون کان سے ہٹاتے ٹیبل پر رکھا جب وہ پلٹا تو آرزو کافی لیے کھڑی تھی اور ساتھ تیکھی نظروں سے دانیال کو گھور رہی تھی

۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"لاؤ"۔۔۔۔۔

دانیال نے کافی اُس کے ہاتھ سے لیتے ٹیبل پر رکھ دی الماری کی جانب بڑھتے ایک شرٹ نکال کر صوفے پر رکھی۔۔۔۔۔

"اپنا سامان شام تک یہاں شفٹ کر دینا میں جب دوبارہ واپس آفس سے آؤں تو تم مجھے میرے کمرے میں ملو اور میری شرٹ پریس کر دو"۔۔۔۔۔

دانیال تیزی سے بولا ساتھ کافی کے گھونٹ بھر رہا تھا آرزو نے تیوری چڑھائے اُسے دیکھا۔۔۔

"پلوشہ کون ہے"۔۔۔۔

وہ لب کاٹتے بولی یہ ایک اتفاق ہی تھا کہ تھوڑی دیر پہلے رخسار بیگم اُسے سمجھا رہی تھی اور اب دانیال کو کسی لڑکی سے بات کرتے آرزو نے سن لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"شرٹ پریس کر دو"۔۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

اُس کی بات کو سرے سے اگنور کرتے وہ آخری گھونٹ بھرتے کپ ٹیبل پر رکھتے بولا اور وہاں سے واش روم کی جانب بڑھا آرزو تیزی سے اُس کے سامنے آئی تھی۔۔۔

"پلوشہ کون ہے آپ کا چکر چل رہا ہے"۔۔۔۔

آرزو سر اوپر اٹھائے بولی تھی اِس کی بات سنتے دانیال سفیر خان کے ماتھے پر سلوٹیں ابھری۔۔۔۔

"یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم"۔۔۔

وہ تیوری چڑھا کر بولا آرزو نے اُس کے تنے چہرے کو دیکھا۔۔۔

"کون ہے پھر پلوشہ"۔۔۔

آرزو خان پھر سے بولی اُس کے لہجے میں بے چینی تھی دانیال نے آنکھیں چھوٹی کرتے اُسے گھورا

"تم بہت زیادہ بول رہی ہو اب آرزو"۔۔۔

وہ انگلی اٹھا کر بولا آرزو کا یوں بولنا اُسے پسند نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

"بتائے پھر کون ہے وہ میں بیوی ہوں آپ کی"۔۔۔۔

آرزو دو قدم مزید آگے بڑھتے بولی دانیال نے لب بھینچ لیے تھے۔۔۔

"گرل فرینڈ ہے میری اب میری شرٹ پریس کر کے دو"۔۔۔

سینے پر بازوؤں باندھتے آرزو خان کی جلن سے لطف اندوز ہوتے وہ سکون سے بولا آرزو نے اُس کے سکون آمیز چہرے کو دیکھا۔۔۔

"تو پھر اُسی سے شرٹ بھی پریس کروالے نوکرانی نہیں ہوں میں آپ کی"۔۔۔۔۔

آرزو کڑھتے دل کے ساتھ بولی تھی اُسے سخت غصہ آرہا تھا دانیال پر اچھا ہوا جان چھوٹ جائے گی

۔۔۔

"بیوی تو ہو نا"۔۔۔۔

وہ سامنے کھڑی چھوٹی سی آفت کو دیکھتے بولا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تو نوکرانی نہیں ہوں جو شرٹ پریس کروں بیوی والے کام دے"۔۔۔۔۔

آرزو تڑخ کر بولی تھی افففف خدایا کیوں مما نے میرے ذہن میں ایسی باتیں ڈال دی بھاڑ میں جائے یہ وہ سوچ کر رہ گئی۔۔۔

"ٹھیک ہے گومی آڈیپ لپ کس"۔۔۔۔

وہ اُس کی جانب جھکتے بولا اُس کی بھاری آواز اور گرم سانسوں نے آرزو کا چہرہ دہکا دیا وہ آنکھیں پھاڑے اُس کی گوہر افشانی سننے لگی تھی۔۔۔

"بیوی والے کام کرو"۔۔۔۔

کندھے آچکاتے وہ لاپرواہی سے بولا آرزو کے حلق میں گلٹی سی ابھری اُس نے قدم پیچھے کی جانب لیے۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

"ک۔ کر دیتی ہوں شرٹ پریس لیکن یہ مت سمجھنا میں ڈر گئی ہوں تم سے میں سب کو بتاؤ گی تمھاری گرل فرینڈ ہے مجھے نہیں آنا تمھارے کمرے میں کبھی بھی"۔۔۔۔۔۔

اُس کی آنکھوں میں نمی تیر گئی وہ اُس کے سائیڈ سے ہوتی آگے بڑھی تھی دانیال نے دانتوں تلے لب دبائے اب وہ اُسے کنٹرول کر سکتا تھا۔۔۔

"نہیں ڈرتی مجھ سے"۔۔۔۔۔

اُس کا بازو جکڑے وہ اُسے اپنے سامنے کرتے بولا آرزو اچانک افتاد پر ڈس بیلنس ہوتی اُس کے سینے سے ٹکرائی تھی۔۔۔

"نہیں ڈرتی بلکہ میں سب کو بتاؤں گی آپ کے افیئر کا"۔۔۔۔۔۔

آرزو منہ بناتے بولی دانیال نے اُس کی ہیزل آنکھوں میں جھانکا وہ نظریں چرا گیا تھا۔۔۔

"تو اِس میں غلط کیا ہے آرزو خان تمھیں جلن ہو رہی ہے"۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ اِس کا بازو چھوڑے اُس کی کمر پر گرفت سخت کرتے اُسے مزید خود میں بھینچ گیا تھا آرزو کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی تھی وہ بلکل اُس کے ساتھ لگی ہوئی تھی اُن دونوں میں انچ بھر کا بھی فاصلہ نہیں تھا۔۔۔

"م۔میں ک۔کیوں جلنے لگی ا۔اُس منہوس ماری کی وجہ سے جلے میری جوتی بلکہ وہ بھی نا جلے ۔۔۔۔"

آرزو کا لہجہ لڑکھڑا گیا دانیال کی بلیو آئیز میں چمک ابھر گئی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے اچھے سے میری شرٹ پریس کر دو مجھے پلوشہ سے ملنے جانا ہے"۔۔۔۔
وہ اُس کی جانب جھکتے بولا اُس کی گرم سانسوں کی تپش نے آرزو خان کی دھڑکنیں منتشر کر دی تھی ۔۔۔۔

"ویٹ تم بلش کر رہی ہو"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دانیال لب دبا کر بولا آرزو نے بے ساختہ چہرہ نیچے کر لیا تھا دانیال نے شہادت کی انگلی سے اُس کی تھوڑی اوپر کی تھی آرزو کے گال سرخ ہو رہے تھے۔۔۔

"آرزو خان حکم چلانا چاہتی ہو تو پہلے بیوی بن جاؤ"۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اُس کی کان پر جھلستی سانسیں چھوڑتے آہستہ سے کان کی لو کو لبوں سے کاٹ گیا آرزو نے گہرا سانس بھرا تھا۔۔۔

"شرٹ پریس کرو میری اور شام تک میرے کمرے میں پہنچو اور تیار ہو جانا میرے دوست نے انوائیٹ کیا ہے وہاں جانا ہے ہمیں اور ابھی فلحال مجھے پلوشہ کے پاس جانا ہے"۔۔۔۔۔

وہ آنکھوں میں چمک لیے بولا اور آرزو کے وجود کو آزاد کر دیا وہ خود واش روم کی جانب بڑھ گیا جبکہ آرزو اُس کے اچانک بدلے تیور دیکھ اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں کو محسوس کرتے دل کے مقام پر ہاتھ رکھ گئی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"پلوشہ کے پاس جانا ہے ابھی بھیجتی ہوں"۔۔۔۔

وہ منہ پھلا کر بولی دانیال کی ساری پریس کی اور بغیر پریس کی شرٹ نکال کر رکھی اور چینجگ روم میں گئی استری سٹینڈ پر شرٹ رکھی اور استری آن کرتے فل پر کر دی۔۔۔۔

تقریباً پندرہ منٹ بعد وہ واش روم سے باہر نکلا تھا۔۔۔

"آرزو شرٹ دو"۔۔۔۔

آرزو کو کمرے میں نا پا کر وہ چینجگ روم میں آیا تھا جہاں وہ استری سٹینڈ پر جھکی ہوئی تھی دانیال نے اُس کی پشت کو دیکھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"آرزو شرٹ دو"۔۔۔۔۔

ہاتھ آگے بڑھاتے وہ سکون سے بولا یہ جانے بغیر اگلے ہی لمحے اُس کا سکون غارت ہونے والا تھا

۔۔۔۔

آرزو نے پلٹ کر اُسے دیکھا وہ شرٹ لیس تھا آرزو نے نظریں چرائی۔۔۔

"شرٹ دونا"۔۔۔

دانیال پھر سے گویا ہوا۔۔۔

آرزو نے پیچھے سے شرٹ اٹھا کر اُس کے سامنے کی تھی دانیال کا منہ کھل گیا شرٹ پر استری کا نشان تھا شرٹ جلی ہوئی تھی آرزو معصومیت سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"دوسری کردو"۔۔۔

دانیال لب بھینچے بولا اُسے شدید غصہ آنے لگا تھا اُس نے ایک اہم میٹنگ میں جانا تھا۔۔۔

آرزو نے پیچھے سے دوسری شرٹ اٹھاتے آگے کی وہ بھی جلی ہوئی تھی دانیال جبڑے بھینچ گیا پھر پیچھے سے استری سٹینڈ سے ساری شرٹ نیچے گر گئی جن پر جگہ جگہ استری سے جلنے کے نشان تھے

۔۔۔

جیسے دیکھتے دانیال کو سامنے کھڑی پانچ فٹ چار انچ کی آفت پر قہر آرہا تھا۔۔۔

"یہ تم نے کیا کیا"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ اُس کی جانب بڑھتے سخت لہجے میں اُس کا بازو دبوچتے بولا تھا۔۔۔

"غ۔غلطی سے ہو گیام۔مجھے نہیں آتے کپڑے پریس کرنے"۔۔۔۔۔۔

آرزو خوف سے بولی کیوں کہ دانیال کے اتنے شدید ری ایکشن پر اُسے اب خوف محسوس ہونے لگا تھا

۔۔۔۔

"تم نے یہ جان بوجھ کر کیا آرزو خان۔بہت پچھتاؤ گی تم تمھیں تو میں آ کر دیکھ لوں گا"۔۔۔۔۔۔

وہ دانت پیستے بولا تھا ماتھے پر سلوٹیں رونما ہوئی آرزو کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی تھی وہ تن فن کرتا باہر نکلا اور پھر روم سے ہی باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

"مائی ڈیئر مما دانیال سفیر کو نا میں باہر چین سے جینے دوں گی نا گھر کے اندر"۔۔۔۔۔

آرزو ہاتھ جھاڑتے باہر نکلی اور پھر اُس کے کمرے سے باہر نکل گئی بس اب شام کو کہی غائب ہو جانا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"احمد تم کال پک کیوں نہیں کر رہے تھے"۔۔۔

رانیہ بے چینی سے بولی جیسے ہی دوسری جانب سے کام ریسیو ہوئی تھی اُس کی جان میں جان آئی تھی

۔۔۔۔

"کیا کروں گا کال پک کر کے رانیہ میری کونسا تم نے ماننی ہے"۔۔۔۔۔

احمد اداسی سے بولا رانیہ کو اپنا دل پھٹتا محسوس ہوا اُس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے تھے۔۔۔

"احمد ایسے کیوں بول رہے ہے آپ"۔۔۔

وہ روتے ہوئے بولی تھی دوسری جانب ایک گہری سانس خارج ہوئی تھی۔۔۔

"تم مجھے ایسا فیل کروا رہی ہو رانیہ میں گھر میں ہماری شادی کی بات کرنے والا ہوں اور تم ہو کہ مجھ سے ملنے بھی نہیں آ رہی"۔۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

احمد زچ ہوتے بولا رانیہ نے لب کچلے۔۔۔

"دیکھ لو اب بھی تم خاموش ہو گئی ہو تو پھر ٹھیک ہے سب ختم کر دیتے ہے"۔۔۔
دوسری جانب احمد کی غصے سے لبریز آواز ابھری اُس کی بات سنتے رانیہ کا دل ڈوب کا ابھرا تھا۔۔۔

"پلیز احمد آپ جانتے ہے میں کتنی محبت کرتی ہوں آپ سے میں نہیں رہ سکتی آپ کے بغیر میں آ جاؤں گی ملنے"۔۔۔۔۔۔۔
رانیہ روتے ہوئے سسکی تھی۔۔۔۔

"میری جان تم رو کیوں رہی ہو چپ کر جاؤ تمھارے آنسو مجھے تکلیف دیتے ہے"۔۔۔
محبت میں ڈوبی آواز پر رانیہ نے اپنے آنسو صاف کیے اُس کی باتیں تپتے صحرا میں ٹھنڈے میٹھے پانی کی جھیل کے مترادف تھی سکون بخش۔۔۔

"ٹھیک ہے کل مجھ سے ملنا تمھاری یونی کے باہر میں تمھارا ویٹ کروں گا"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

احمد محبت سے بھرے لہجے میں بولا رانیہ نے زکام زدہ سانس کھینچتے یوں اثبات میں سر ہلایا جیسے وہ سامنے ہو۔۔۔۔۔۔

فون کٹ گیا رانیہ نے آنسو صاف کیے وہ فیئر رنگت کی مالک ایک اکیس سالہ لڑکی تھی جیسے اپنے سنیئر احمد سے محبت تھی وہ دونوں ایک دوسرے سے بے حد محبت کرتے تھے۔۔۔۔

💖💖💖💖💖💖

"ماہا۔۔۔۔!!

ماہا پلیٹ میں چمچ ہلا رہی تھی وہ گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی جب جمشید صاحب کی آواز ابھری ماہا نے چونک کر باپ کو دیکھا اُس کا دل خوف کے سائے تلے دھڑکا تھا۔۔۔

"جی بابا"۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

وہ دھیمے لہجے میں بولی یک دم ٹھنڈے پسینے آنے لگے تھے اُسے جیسے اُس کی چوری پکڑی گئی ہو

۔۔۔۔

"اب میں اور آپ کی مما آپ کی شادی کرنا چاہتے ہے میری نظر میں ایک لڑکا ہے آپ کل مل لینا

"۔۔۔۔۔۔

جمشید صاحب چاولوں کا چمچ منہ میں رکھتے بولی تھے سب لوگ خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے وہاں صرف میراج اور دانیال نہیں تھے۔۔۔۔

"بابا مجھے ا۔ابھی شادی نہیں کرنی"۔۔۔۔

ماہا لب کُچلتے مدھم آواز میں بولی جمشید صاحب نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کیوں بیٹا آپ کی ایج ہو رہی ہے شادی کی آپ مل لو ایک بار لڑکے سے"۔۔۔۔۔

جمشید صاحب نے چمچ پلیٹ پر رکھ دیا اب اُن کی پوری توجہ ماہا پر تھی جو بری طرح پھنس چکی تھی آرزو نے ماہا کو دیکھا اُسے ماہا کی بے بسی صاف نظر آ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

"بڑے پاپا ابھی تو ماہا پڑھ رہی ہے نا"۔۔۔

آرزو نے مسکرا کر کہا تھا ماہا نے آرزو کو دیکھا۔۔۔

"ہاں بیٹا لیکن پیپرز کے بعد ہی ہو گی شادی ڈونٹ وری ابھی تو ملنا ہے"۔۔۔۔۔۔

جمشید صاحب بھی جواباً مسکرا کر بولے تھے آرزو ہلکا سا مسکرائی اسے کوئی راستہ نظر نہیں آرہا تھا ماہا کو بچانے کا۔۔۔۔۔۔

"ماہا کل صبح آپ مل لینا بیٹا"۔۔۔۔۔

جمشید صاحب مسکرا کر بولتے کھانے کی ٹیبل سے اٹھ کر وہاں سے چلے گے۔۔۔۔

"چلو جی ایک اور چھپکلی ہمارے گھر سے دوسرے گھر میں چپکے گی"۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

عالی کی زبان پر کھجلی ہوئی تھی وہ ہنستے ہوئے بولا آرزو نے خونخوار نظروں سے اُسے دیکھتے چمچ اُس کی طرف پھینکا جو اُس کے کندھے پر لگا تھا۔۔۔

"جاہل"۔۔۔

آرزو منہ بنا کر بولی اُسے چھپنا تھا فلحال ماہا کا مسلہ وہ صبح دیکھ لے گی وہ ماہا کو آنکھوں ہی آنکھوں میں تسلی دیتی وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖

"پیکنگ ہو گئی"۔۔۔۔

عائشہ کو دیکھتے وہ عجلت میں بولا عائشہ صوفے پر بیٹھی تھی میر اج لب دبا گیا۔۔

"ایسے منہ بنا کر کیوں بیٹھی ہو یار کون سا ہمیشہ کے لیے جا رہا ہوں"۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

میراج صوفے پر بیٹھتے اُس کا رخ اپنی جانب کرتے بولا عائشہ نے آنسوؤں سے لبریز آنکھوں سے اُسے دیکھا۔۔۔

"ایک ہفتے کے لیے جا رہا ہوں بہت اہم میٹنگ ہے جانا پڑے گا ایسے بھیجو گی مجھے"۔۔۔۔۔۔
میراج اُس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالوں میں بھر تا دونوں انگھوٹے سے اُس کی آنکھیں صاف کر گیا ۔۔۔۔

"ویسے بھی تمھارے فائنل ہے نا اپنی پڑھائی پر فوکس کرو اُس کے بعد مجھے تمھیں بھی پڑھنا ہے ۔۔۔۔"
وہ گھمبیر لہجے میں بولتا اُس کی پیشانی پر محبت سے لب رکھ گیا عائشہ نے دھڑکتے دل کے ساتھ آنکھیں بند کی تھی۔۔۔۔

"آئی ول مس یو"۔۔۔
اُس کی گال پر لب رکھتے وہ بھاری لہجے میں بولا تھا عائشہ کے چہرے پر گلال بکھرا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ا۔ آپ کی پ۔ پیکنگ"۔۔۔۔

عائشہ الماری کی طرف اشارہ کرتے بولی میراج اُس پر حاوی ہوا تھا۔۔۔

"چھوڑو پیکنگ میں ایسے ہی چلا جاؤں گا"۔۔۔۔۔

وہ سرایت سے اُس کے بالوں میں اپنا مظبوط ہاتھ پھنساتے اُس کی سانسیں خود میں الجھا گیا تھا عائشہ کو اپنی دھڑکنیں کانوں میں سنائی دے رہی تھی جبکہ میراج مکمل ہوش کھوتا اُس کی گردن پر لب رکھ گیا۔۔۔

"م۔ میراج"۔۔۔

عائشہ دھیمے اٹکتے لہجے میں بولی اُس نے سر اٹھا کر اُسے دیکھتے آبرو آچکایا

"پ۔ پیکنگ ک کر دیتی ہوں"۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

عائشہ نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے اُسے سائیڈ کرنا چاہا تھا وہ لب دباتے سائیڈ پر ہوا تھا عائشہ شرم کے مارے نظریں جھکاتی وہاں سے ہٹ گئی جبکہ وہ مزے سے صوفے پر بیٹھے اُس کی پشت کو گھور رہا تھا۔۔۔۔۔

"تمھاری دوست نے صبح کیا کیا تھا عائشہ کہ دانیال مجھ سے شرٹ لے کر گیا"۔۔۔

میراج کو یک دم یاد آیا تھا عائشہ نے پلٹ کر اُسے دیکھتے اپنا قہقہہ روکا صبح دانیال کمرے سے نکلتا میراج کے پاس آیا تھا وہ جلدی میں تھا اِس لیے میراج کچھ پوچھ نہیں پایا تھا

"وہ آرزو نے خان ویر کی ساری شرٹ جلادی تھی"۔۔۔

عائشہ لب دبائے بولی میراج کا قہقہہ گونجا جس پر عائشہ بھی دھیرے سے مسکرادی تھی۔۔۔

"بیچارہ دانیال"۔۔۔

میراج نفی میں سر ہلا گیا اُسے دانیال پر ترس آرہا تھا۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آرزو دانیال کہہ رہا ہے تیار رہنا وہ بس پہنچنے والا ہے"۔۔۔۔۔۔۔۔

نور بیگم سڑھیاں اترتی آرزو کو دیکھتے بولی آرزو ہلکا سا مسکرا کر اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔

"کیا مصبت ہے اکیلے چلے جائے ایک ماہا کی ٹنشن اور اِسے سیر سپاٹے سوجھ رہے ہے"۔۔۔۔

آرزو منہ بنا کر بولی تھی وہ منہ بناتے باہر نکل گئی لان میں لگے درختوں کے پاس بیٹھتے اب وہ کوئی پلین سوچ رہی تھی جس کے تھرو وہ ماہا کو بچالے۔۔۔۔۔

"آرزو خان"۔۔۔

کرخت سخت آواز پر آرزو نے چونک کر دائیں طرف دیکھا ابھی پندرہ منٹ ہوئے تھے اُسے وہاں بیٹھے ہوئے۔۔۔۔

دانیال سخت نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"میں کچھ بکواس کر کے گیا تھا ریڈی کیوں نہیں ہوئی"۔۔۔۔۔۔

دانیال اُسے گھورتے بولا آرزو زمین پر سے اٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"سنیے جی آپ بکواس کرتے ہے"۔۔۔۔

آرزو معصومیت کی انتہا کو پہنچتے بولی تھی دانیال لب بھینچ گیا یہ لڑکی اُسے پاگل کر کے چھوڑے گی

۔۔۔۔

"شٹ اپ جاؤ ریڈی ہو جاؤ پہلے ہی لیٹ ہو رہے ہم"۔۔۔۔۔

دانیال چینخا تھا آرزو ڈر سے دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔

"میں بھولا نہیں ہوں تم نے صبح کیا کیا تھا اگر خریت چاہتی ہو نا تو شرافت سے تیار ہو

جاؤ"۔۔۔۔۔۔

دانیال انگلی اٹھائے بولا آرزو کے گلے میں گلٹی سی ابھری کر معدوم ہوئی تھی

"میرے پاس کپڑے نہیں ہے"۔۔۔

اُس نے صاف جھوٹ بولا تھا دانیال نے آگے بڑھتے اُس کا بازو دبوچا اور اُسے اپنے ساتھ لے کر چلنے لگا تھا آرزو منہ بنائے اُس کے ساتھ چل رہی تھی دانیال اوپر جاتے اُس کے کمرے کی طرف گیا جہاں تک اُس نے آرزو کو جانا تھا اُس نے ابھی تک اپنا سامان بھی دانیال کے روم میں شفٹ نہیں کیا ہو گا۔۔۔۔۔

"یہ کیا ہے پھر"۔۔۔

دانیال نے الماری کے پٹ کھول دیے اُس کی کلائی کو آزاد کیا اب وہ اُسے غصے سے گھور رہا تھا

۔۔۔۔۔

"باہر جائے"۔۔۔

جب کچھ نا سوجھا تو آرزو گلہ پھاڑ کر بولی تھی دانیال نے آنکھیں میچ کر کھولی آرزو الماری کے سامنے کھڑی سوچ رہی تھی وہ کیا پہنے جب دانیال واپس پلٹا اور اُس نے بیچ کلر فراک نکال کر اُسے پکڑائی تھی۔۔۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

" گھنٹے نا لگا دینا سجنے میں ورنہ اِس مرتبہ کوئی بھی تمھیں مجھ سے نہیں بچا پائے گا یاد رکھنا تم"۔۔۔۔

دانیال لفظوں پر دباؤ دیتا بولا آرزو نے اُسے کے سنجیدہ چہرے کو دیکھا دانیال وہاں سے باہر نکل کر اپنے روم میں آیا۔۔۔

فریش ہوتے تھوڑی دیر میں وہ بلیک کرتا پہن چکا تھا اب بس یہی آرزو کے قہر سے بچا ہوا تھا کلائی پر مہنگی گھڑی پہنے کندھوں پر سکین کلر مردانہ شال رکھتے وہ بلا کا ہنڈسم لگ رہا تھا اُس نے اپنے کمرے کی طرف دیکھا جہاں ایک شرٹ زمین پر پڑی تھی دانیال نے آگے بڑھتے شرٹ اٹھائی تھی وہاں جلنے کا نشان تھا۔۔۔۔

"نجانے اِس لڑکی کو میرے کپڑوں سے کیا مسلہ ہے"۔۔۔

دانیال شرٹ کو صوفے پر اچھالتے بڑبڑایا تھا پھر کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

سب لوگ اپنے اپنے کمرے میں نیند کی غرض سے جا چکے تھے جبکہ میر اج بھی بس نکلنے والا تھا اُسے میٹنگ کے لیے کراچی جانا تھا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دس منٹ گزر گے عائشہ میراج کو خدا حافظ بولتی کمرے میں چلی گئی جبکہ میراج اب دانیال کے پاس کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔

"وہاں پہنچ کر مجھے کال کر لینا اگر وہ ہماری ڈیل پر مانتے ہے تو ٹھیک ورنہ واپس آجانا اور اپنا خیال رکھنا"۔۔۔۔

دانیال نے گھڑی کی طرف دیکھا جہاں رات کے ساڑھے نو ہو رہے تھے وہ پہلے ہی لیٹ ہو چکے تھے دوسری نظر اُس نے سامنے ڈالی تھی اور پھر نظریں وہی جم گئی۔۔

وہ پیچ کلر کی فراک جو پیروں کو چھو رہی تھی اُس میں ملبوس تھی بالوں کی فرنچ ٹیل بنائی ہوئی تھی ہلکی پنک لپ اسٹک پر انکھوں میں صرف کاجل آج پھر دانیال اُس کی کاجل لگی آنکھوں پر ہی اٹک گیا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"بھائی نظریں ہٹالے خود پر ظلم نا کر غصے میں محبت کی آگ تو سہہ نہیں پائے گا بیٹا"۔۔۔۔
میرا ج لب دبا کر بولتا وہاں سے نکل گیا دانیال نے اُس کی پشت کو گھورا۔۔۔

آرزو اُس کے مقابل آ کر کھڑی ہوئی تھی اُس نے ہیل پہنی تھی تبھی وہ مشکل سے اُس کے کندھے تک آ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"وہاں صرف میں نہیں ہوں گا اور تمھیں صرف میں ہی اِس طرح دیکھ سکتا ہوں"۔۔۔۔۔
اُس کی ہیزل آنکھوں میں دیکھتے دانیال نے اپنے کندھے پر ڈالی شال اتار کر آرزو کے کندھوں پر ڈال دی آرزو نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا وہ دانیال سفیر خان کو چاروں شانے چت کر سکتی تھی لیکن دانیال سفیر خان ایسا ہر گز نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔
اُس کے چنے گے رنگوں میں وہ بہت نکھری نکھری لگ رہی تھی کاش اُن دونوں میں بدلے کی رسمیں نا ہوتی تو دانیال سفیر خان اُس کے ہر نقوش کو چھو کر دل کو قرار بخش لیتا۔۔۔

"چلے"۔۔۔۔

آرزو اُسے دیکھتے بولی دانیال اثبات میں سر ہلاتا آگے کی جانب بڑھ گیا

"ویسے جی بھر کر تاڑنے کے بعد ماشاء اللہ بھی بول دیتے ہے"۔۔۔۔

وہ پورچ میں انٹر ہوئے تو آرزو اُس کی خود پر جمی نظروں پر چوٹ کرتے بولی تھی دانیال نے پلٹ کر اُسے دیکھا۔۔۔۔۔

وہ چمکتی آنکھوں سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"مجھے تمھیں تاڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے آرزو خان میں اپنی چیزوں کو جب چاہے دیکھ سکتا ہوں"۔۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

وہ ایک قدم اُس کی جانب بڑھتے بولا آرزو پیچھے کی جانب قدم لے گئی لیکن ہیل کی وجہ سے وہ اچانک ڈس بیلنس ہوتی گرنے ہی لگی تھی جب دانیال نے اُس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اُسے اپنی جانب کھینچا وہ سیدھا اُس کے سینے سے ٹکرا گئی دانیال نے آبرو آچکا کر اُسے دیکھا جیسے کہہ رہا ہوں دیکھو لو "ہر بار میں ہی بچاتا ہوں تمھیں"

"اور رہی بات ماشاءاللہ کی تو میرا ماشاءاللہ تمھیں پسند نہیں آئے گا خوامخواہ تم مجھے جاہل سے بے شرم پر شفٹ کر دو گی"۔۔۔۔۔

وہ مدھم لہجے میں بولا آرزو نظریں چرا گئی دانیال نے اُس کے وجود کو آزاد کیا تھا گاڑی کا دروازہ کھولے اُس نے پھر سے پلٹ کر آرزو کو دیکھا۔۔۔

"ویسے بھی ماشاءاللہ میں صبح کسی کو بول چکا ہوں"۔۔۔۔۔۔۔

وہ دل جلاتی مسکراہٹ سمیت بولا آرزو خان تپ گئی دانیال ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا آرزو چڑھتے ہوئے اُس کے ساتھ بیڈ گئی تھی۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"تم افیئر چلاتے ہو تمھارے ساتھ میرا گزارہ نہیں ہو سکتا"۔۔۔

آرزو منہ بناتے بولی دانیال نے گاڑی سٹارٹ کرتے گھر سے باہر نکل لی تھی۔۔۔۔

"میرے سوا تمھیں کوئی جھیل بھی نہیں سکتا"۔۔۔

وہ سامنے سڑک پر نظریں جمائے بولا آرزو نے دانت پیستے اُسے دیکھا۔۔۔

"جاہل"۔۔۔۔

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی تھی۔۔۔

"بد دماغ لڑکی"۔۔۔۔

دانیال ذرا اونچی آواز میں بولا آرزو نے کوئی بھی جواب نا دیتے نظریں شیشے کے باہر رکھ لی۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"ویلکم سر"۔۔۔۔

سامنے سے چل کر آتی لڑکی نے دانیال سفیر خان کی طرف ایک بوکے بڑھایا تھا جسے اُس نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ تھام لیا۔۔۔

"آئیے سر ڈنر ریڈی ہے سب آپ کا ویٹ کر رہے ہیں"۔۔۔۔

وہ مسکرا کر بولی تھی آرزو ساتھ کھڑی جانچتی نظروں سے اُس لڑکی کا جائزہ لے رہی تھی جس نے میرون کلر کی ساڑھی لگائی تھی بال کھولے چھوڑے آدھے کندھے پر گرائے تھے اور آدھے پیچھے تھے ڈارک ریڈ لپ اسٹک ہونٹوں پر سجائے وہ دانیال کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"ہمنہہہ میری باری بہت باتیں سنانی آتی ہے اب کیسے ہنس ہنس کے بات کر رہا ہے"۔۔۔۔۔

آرزو خاموشی سے کھڑی دل میں سوچ کر رہ گئی دانیال کے چلتے ہی وہ بھی اُس کے ساتھ چلنے لگی تھی اندر جاتے اُس نے کافی لوگوں کو دانیال کا منتظر پایا تھا وہ سب کھڑے ہوتے اُن کی طرف بڑھتے دانیال سے ہاتھ ملا رہے تھے آرزو بس ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ وہاں کھڑی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"سنو تم نے کہا تھا ہم تمھارے دوست کی طرف جا رہے ہے یہ تو فوج ہے"۔۔۔۔

آرزو دانیال کے کان کے قریب بڑبڑائی تھی دانیال نے اُسے آنکھیں دیکھائی لیکن باقی لوگوں کی وجہ سے اُس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

"اپنا منہ بند رکھنا"۔۔۔

دانیال اُسے آنکھوں ہی آنکھوں میں خاموش رہنے کا اشارہ کرتے بولا تو آرزو کا منہ کھل گیا کیسے بات کر رہا تھا وہ اُس سے۔۔۔۔

"یہ تمھیں سر کیوں بول رہے ہیں"۔۔۔

آرزو پھر سے اُس کا کرتا کندھے سے کھینچتے بولی۔۔۔

"یہ میرے امپلائی ہے میری کمپنی تک اور اُس کے بعد یہ میرے دوست ہے اب خاموش رہنا آرزو کوئی ایسی ویسی حرکت مت کرنا"۔۔۔۔

دانیال نے ذرا سخت لہجے میں کہا تھا آرزو منہ بنا گئی۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"سر آئیے کھانا کھا لیتے ہے پھر باتیں چلتی رہے گی"۔۔۔۔

آرزو نے دیکھا یہ وہی ساڑھی والی لڑکی تھی وہاں کئی لڑکیاں اور لڑکے تھے لیکن یہ لڑکی کچھ زیادہ ہی دانیال کے قریب آنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

"چلے پلوشہ"۔۔۔

دانیال بولتے آگے کی جانب بڑھ گیا جبکہ آرزو نے اُس دبلی پتلی لڑکی کو دیکھا۔۔۔

"اوو تو یہ ہے پلوشہ کیسے چپک رہی ہے"۔۔۔

آرزو بھی دانیال کے پیچھے ہوتی بڑبڑا کر بولی تھی خوشگوار ماحول میں کھانا شروع ہوا تھا رفیق صاحب بھی وہی بیٹھے دانیال سے باتیں کر رہے تھے۔۔۔

جبکہ آرزو بس برائے نام ہی کھا رہی تھی وہ پلیٹ میں چمچ ہلا رہی تھی اور اُس کی تیکھی نظریں پلوشہ پر تھی جو بار بار دانیال کو کچھ نا کچھ سرو کر رہی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دانیال نے آرزو کو ایک نظر دیکھا پھر اُس کی نظروں کی سیدھ میں دیکھا وہ ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔۔

"سریہ لے آپ کو کھیر پسند ہے نا میں سپیشل آپ کے لیے بنوائی ہے"۔۔۔۔

پلوشہ دانیال کی جانب کٹوری کرتے بولی تھی جیسے دانیال نے مسکراتے ہوئے تھام لیا آرزو نے خونخوار نظروں سے پلوشہ کو گھورا تھا۔۔۔۔

کھانا کھانے کے بعد سب لوگ ہی باتوں میں لگے ہوئے تھے اور آرزو خان شدت سے نوٹ کر رہی تھی پلوشہ کو جو دانیال کے ساتھ چپک کر کھڑی ہو رہی تھی۔۔۔

"تمھیں تو ابھی بتاتی ہوں چھپکلی"۔۔

آرزو مصنوعی مسکرا کر دماغ چلانے لگی تھی سارا قصور رخسار بیگم کا تھا ناوہ یہ سب کہتی نا آرزو خان کا سکون غارت ہوتا وہ کلس کر رہ گئی تھی۔۔۔

"سر مجھے آپ سے ضروری بات کرنی تھی"۔۔۔۔

پلوشہ دانیال کو دیکھتے بولی وہ مسکرایا اور پھر وہ دونوں آرزو خان کو اکیلے وہی چھوڑے پول سائیڈ چلے گے تھے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو کا منہ ہی کھل گیا اچھا ہوتا وہ نا آتی یہاں مرد ہوتے ہی ایسے ہے خوبصورت لڑکی دیکھی نہیں اور نکل پڑے اُس کے پیچھے بلکہ غلط لڑکی دیکھی نہیں اور مجنوں بن جاتے ہے آرزو کا ذہن اپنی ہی سوچیں بن رہا تھا وہ ہاتھ میں پکڑی سوفٹ ڈرنک ٹیبل پر رکھتے پول سائیڈ چلی گئی جہاں وہ دونوں کھڑے ہنس ہنس کر نجانے کیا باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔

"دانیال آپ کو انکل رفیق بلا رہے ہے"۔۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولی تھی دانیال نے پلٹ کر اُس آفت کو دیکھا ایسا کبھی نہیں ہو سکتا تھا آرزو خان اور اتنی سنجیدگی دانیال کا دماغ تیزی سے چلا تھا کہی وہ کچھ الٹا سیدھا نا کر دے دانیال پلوشہ کو دیکھتے پھر اثبات میں سر ہلاتا پول سائیڈ کا ڈول سلائیڈ کرتے وہاں سے نکل گیا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"مس پلوشہ آپ کو نہیں بلایا صرف انہیں بلایا ہے"۔۔

پلوشہ وہاں سے جانے لگی تو آرزو اُس کے سامنے آتی مسکرا کر بولی تھی پلوشہ بھی جواباً رسمی سا مسکرا گئی تھی۔۔۔۔

"ویسے آپ بہت خوبصورت لگ رہی ہے"۔۔۔

آرزو اُس کے سائیڈ سے گزرتے بولی۔۔

"شکر۔۔۔!!

اُس سے پہلے کے پلوشہ کچھ بولتی آرزو کا کندھا زور سے لگنے سے وہ پول میں گر گئی تھی آرزو نے دانتوں تلے لب دبائے۔۔۔۔

"بٹ آپ کو شرم سے پانی پانی ہونا چاہیے کسی دوسرے کے شوہر پر ڈورے ڈالتے ہوئے"۔۔۔۔

وہ آہستگی سے بولی تھی اور بس سنجیدگی سے وہاں سے نکل گئی اُسے اندازہ نہیں تھا وہ اپنی شرارت میں کتنا بڑا نقصان کرنے والی ہے۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

کیوں کہ پول گہرا تھا اور پلوشہ کو سوئمنگ نہیں آتی تھی آرزو تو ڈور سلائیڈ کرتے چلی گئی پیچھے پلوشہ پانی کے اوپر آنے کی کوشش کر رہی تھی یک دم اُسے اپنے ہاتھ پاؤں سن ہونے محسوس ہوئے تھے کیوں کہ وہ گھبرا گئی تھی۔۔۔۔

"آہہہہ"۔۔۔۔

آخر ہمت ہارتے پلوشہ کو جب لگا وہ ڈوب جائے گی اُس کی بلند چیخ نکلی تھی پلوشہ کو زیادہ پانی والی جگہ سے فوبیا بھی تھا وہ ایسی جگہیں ہر گز نہیں جاتی تھی جہاں پانی کی مقدار زیادہ ہو اِس لیے گھبرا کر وہ چیخی تھی گھر میں پول بنائے جانے پر وہ خلاف تھی اُس کے لیکن اُس کے بھائی نے اُس کی ایک نا سنی تھی

اُس کی چیخ سنتے دانیال سمیت پورا سٹاف وہاں بھاگا تھا پلوشہ پانی میں ہاتھ پیر مار رہی تھی اور آرزو دانتوں تلے لب دبا گئی اُس نے تو سوچا تھا اتنی ماڈرن لڑکی ہے کم از کم اُسے سوئمنگ تو آتی ہو گی لیکن آرزو خان بھول گئی تھی اُسے خود سوئمنگ نہیں آتی تھی دانیال بغیر سوچے سمجھے پول میں گیا تھا اُس نے پلوشہ کو سہارا دیتے باہر نکالا تھا اُس کی سانسیں اکھڑ رہی تھی اور آنکھیں بند ہونے کے دہانے پر تھی۔۔۔۔

"یہ کیسے ہوا"۔۔۔

دانیال لب بھینچے بولا تھا اُس نے شدت سے چاہا کہ آرزو خان اُن سب میں شامل نا ہو لیکن وہ آرزو خان ہی کون جو دانیال سفیر خان کو غلط ثابت نا کرے۔۔۔۔

سٹاف میں سے ایک لڑکی باہر گئی اور واپس آتے اس نے پلوشہ پر ایک شال دی اور اب وہ اُسے فرسٹ ایڈ دے رہی تھی۔۔۔

دانیال میٹھیاں بھینچے کھڑا تھا پلوشہ نیم بے ہوش ہو رہی تھی اُس نے آرزو کی طرف اشارہ کیا تھا اور پھر وہ بے ہوش ہو گئی دانیال نے پھٹتی رگوں سمیت پلوشہ کو اٹھاتے باہر لے جاتے گاڑی میں ڈالا اور ایک سٹاف ممبر سے اسے ہاسپٹل لے جانے کو کہا تھا شاید پلوشہ بہت زیادہ ڈر گئی تھی۔۔۔۔۔

آہستہ آہستہ پلوشہ کے گھر سے سب لوگ چلے گے اور اب پول سائیڈ پر صرف دانیال سفیر خان اور آرزو کھڑے تھے۔۔۔۔

"یہ تم نے کیا کیا بد دماغ لڑکی میں نے تمھیں کہا تھا نا آرزو خان ایسا ویسا کچھ مت کرنا"۔۔۔۔

وہ اُس کی جانب قدم بڑھاتے اُس کا بازو دبوچے بولا اُسے شدید غصہ آرہا تھا اِس وقت آرزو پر دماغ کی شریانیں پھٹنے والی ہو رہی تھی اگر پلوشہ کو کچھ بھی ہو گیا تو الزام آرزو پر جائے گا۔۔۔

"م۔میں نے کچھ نہیں کیا تم مجھ پر کیوں چلا رہے ہو اُس کی وجہ سے"۔۔۔
آرزو سر اٹھائے بولی تھی دانیال نے میٹھیاں بھینچ لی اب بھی وہ اپنی غلطی نہیں مان رہی تھی۔۔۔

"شٹ اپ اگر اُسے کچھ ہوا تو میں تمھیں چھوڑوں گا نہیں"۔۔۔۔۔
دانیال اُس کے بازو میں اپنی انگلیاں پیوست کرتے دھاڑا تھا آرزو نے سہم کر اُسے دیکھا کتنی فکر تھی نا دانیال کو پلوشہ کی۔۔۔

"آپ کو اتنی فکر کیوں ہو رہی تھی اُس کی اتنی، آپ کی گرل فرینڈ کہی مار نا جائے"۔۔۔۔۔
آرزو چیخی تھی دانیال کو علم نہیں تھا ایک مذاق میں کی بات اُس بد دماغ لڑکی کا دماغ خراب کر دے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"بکواس بند کرو اپنی تم"۔۔۔

دانیال ہاتھ اٹھاتے غصہ ضبط کرتے ہاتھ ہوا میں ہی روک گیا آرزو نے سہمتے اُسے دیکھا وہ سختی سے لب ایک دوسرے میں پیوست کرتے اُس کا بازو پکڑے اُسے اپنے ساتھ کھینچنے لگا تھا آرزو تو شاک میں تھی وہ اُس لڑکی کی وجہ سے اُس پر ہاتھ اٹھانے والا تھا۔۔۔

دانیال نے اُسے گاڑی میں پٹخا اور پندرہ منٹ بعد گاڑی خان منشن کے سامنے رکی تھی دانیال دھواں دھواں چہرہ لیے اندر داخل ہوا تھا اُس کے ہاتھ میں اب بھی آرزو خان کا ہاتھ تھا۔۔۔۔

"چھوڑو میرا ہاتھ جاہل انسان"۔۔۔

وہ چیختی ہال میں بیٹھے سب لوگ ان کی طرف متوجہ ہوئے تھے آرزو نے اپنا ہاتھ دانیال کی گرفت سے جھٹکا۔۔۔۔۔۔۔

"نہیں رہنا مجھے تمہارے ساتھ سنا تم نے"۔۔۔۔

وہ چیختی تھی دانیال لب بھینچے اُسے کے بغاوت کرتے لہجے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"خود باہر افیئر چلا رہے ہو وہ تمھیں نظر نہیں آتا"۔۔۔

آرزو پھر سے بلند آواز میں بولی اُسے دانیال کی نظریں اپنا وجود جلاتی محسوس کر رہی تھی لیکن وہ رندھے لہجے میں چیخ پڑی تھی سب لوگ شاک سٹیٹ میں کھڑے تھے۔۔۔۔

"مجھے طلاق چاہیے تم سے"۔۔۔

آرزو زکام زدہ سانس اندر کھینچتے لب بھینچے بولی دانیال کے ماتھے پر بلوں کا جال بکھر گیا اُس کی باتیں سنتے سب لوگوں کو منہ کھل گیا تھا۔۔۔۔

"چٹاخ"۔۔۔۔!!

یہ دوسرا تھپڑ تھا دانیال کے سخت ہاتھ نے آرزو خان کی گال پر نشان چھوڑ دیا تھا اُس کی آنکھوں سے بل بل آنسو نکل پڑے اُس نے روتے ہوئے سب کی جانب دیکھا۔۔۔

"دانیال"۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

سفیر صاحب چیلنجے۔۔۔۔

"بابا اِس لڑکی کو میری نظروں سے دور کر دے میں ورنہ میں اِسے یہی زمین میں گاڑھ دوں گا"۔۔۔۔

وہ ضبط کی حدوں کو چھوتا سرخ چہرہ لیے شعلہ بار لفظوں میں بولا۔۔۔۔

"مجھے تمھارے ساتھ نہیں رہنا سنا تم نے بھاڑ میں جاؤ تم اور تمھاری وہ پلوشہ"۔۔۔۔۔

آرزو کو اپنی گال دہکتی محسوس ہو رہی تھی کان سائیں سائیں کر رہے تھے اور وہ وحشت بھری نظروں سے آرزو خان کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

"آرزو چلو یہاں سے"۔۔۔۔۔

رخسار بیگم آرزو کا بازو کھینچتے اُسے وہاں سے لے گئی۔۔۔۔۔

"دانیال تمھیں آرزو پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا بہت غلط کیا تم نے"۔۔۔

نور بیگم بیٹے کو دیکھتے سخت لہجے میں بولی وہ لب بھینچے سر جھکائے اندر چلا گیا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو خان کے سچ پر بھی دانیال سفیر خان نے سب کے سامنے اُس پر یقین کرتے اُس کا ساتھ دیا تھا اور آج آرزو خان نے اُس کے مذاق پر اُس کی ذات کو سب کے سامنے ذلیل کر دیا۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖 💖

اُس کا دماغ بری طرح سلگ رہا تھا اُس نے سائیڈ ڈرا سے سیگریٹ نکالتے اُسے سلگا کر لبوں میں دبایا وہ بہت کم سیگریٹ پیتا تھا جب پریشانی حد سے بڑھ جاتی جب اُسے لگتا وہ خود پر سے کنٹرول کھو دے گا تب وہ سیگریٹ سلگا لیتا تھا اب بھی وہ دھوئیں کو ہوا میں چھوڑتے آرزو خان پر اٹکا تھا۔۔۔

کیا ساری زندگی آرزو خان کے ساتھ گزارا کر لے گا وہ کہا وہ ستائیس سال جواں مرد اور وہ انیس سال کی لڑکی نہیں لڑکی نہیں آفت جو جہاں پہنچے وہاں تباہی مچائے۔۔۔۔۔

آرزو خان کا دماغ دس سالہ بچے جیسا ہے وہ اا مجبور لڑکی ہے وہ سیگریٹ پر سیگریٹ پھونکتا رہا رات گزرتی جا رہی تھی اور دانیال سفیر خان نے پوری رات اپنے اور آرزو خان کے رشتے کو سوچتے گزار دی تھی صبح تقریباً چھ بجے اُس کی آنکھ لگی تھی وہ صوفے پر نیم دراز ہی سو گیا تھا۔۔۔

کچھ گھنٹے بعد ہی اُس کے دروازے پر دستک ہوئی تھی دانیال نے بھاری درد سے پھٹتے سر کے ساتھ ٹائم دیکھا نو بج رہے تھے اُس نے اٹھتے دروازہ کھول دیا سامنے عائشہ کھڑی تھی۔۔۔۔

"خان ویروہ"۔۔۔۔

عائشہ کے چہرے کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھی دانیال کو خطرے کی گھنٹی بجتی محسوس ہوئی۔۔۔

"کیا ہوا گڑیا بولو"۔۔۔

وہ نرمی سے بولا عائشہ کی آنکھوں سے آنسو پھسل گے۔۔۔۔۔۔

"خان ویر آرزو کمرے میں نہیں ہے وہ گھر چھوڑ کر چلی گئی"۔۔۔

عائشہ کے کہے الفاظ اُس پر بجلی بن کر گرے تھے اُسے اندازہ نہیں تھا ایک تھپڑ اُسے اتنا خود سر بنا دے گا کیا آرزو خان واقعی بد دماغ تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دانیال کی آنکھیں پوری رات جاگنے کے باعث پہلے ہی سرخ ہو رہی تھی یہ خبر سنتے تو اُن میں مزید سرخ پن بڑھ گیا وہ فوراً وہاں سے آرزو کے کمرے کی جانب بڑھا جہاں رخسار بیگم بیٹھی رو رہی تھی

۔۔۔۔

"دانیال ا۔ آرزو"۔۔۔۔

انہوں نے ایک پیپر دانیال کی طرف بڑھایا تھا۔۔۔

دانیال نے لب بھینچے پیپر پکڑا۔۔۔۔

"مجھے اُس جاہل کے ساتھ نہیں رہنا کریکٹر لیس ہے وہ اپنی کمپنی میں افیئر چلا رہا ہے اور غصہ مجھ پر نکال رہا ہے مجھے طلاق چاہیے اُس سے"۔۔۔۔۔۔

پیپر پر گھسیٹی چند لائنز نے دانیال سفیر خان کا دماغ بھک سے اڑا دیا تھا وہ شعلہ بار نظروں سے پیپر پر گھسیٹے لفظوں کو گھور رہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"دانیال مجھے میری بچی واپس لادو"۔۔

رخسار بیگم روتے ہوئے ہانپ رہی تھی ابھی دس منٹ پہلے گھر کے مردوں کو ناشتہ کروا کر انہیں کام پر بھیجا تھا اور وہ آرزو کو سمجھانے آئی تھی لیکن اُس کا دروازہ کھلا دیکھ اور پھر بیڈ کے وسط میں رکھے کاغذ کو دیکھ وہ صدمے سے وہی گر گئی اب آرزو کے کمرے میں گھر کی خواتین تھی سوائے ماہا کو چھوڑ کر جو پہلے ہی یونیورسٹی جا چکی تھی۔۔۔۔

""رخسار سنبھالوں خود کو"۔۔۔۔

نور بیگم نیچے بیٹھتے بولی تھی اور دانیال بس ساکت نظروں سے آرزو کے لکھے گے لفظوں میں اٹکا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میرا دل بیٹھا جا رہا ہے نور"۔۔۔

رخسار بیگم دل پر ہاتھ رکھتے بولی آرزو خان کے سنگین قدم نے وہاں سب کو پریشان کر دیا تھا رخسار بیگم کی غیر ہوتی حالت دیکھ عائشہ بھی رونے لگی تھی رخسار بیگم اگلے ہی پل بے ہوش ہو گئی تھی اُن کا بی پی بری طرح لو ہو گیا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کیا کوئی اتنی سی بات پر بھی یہ سب کر سکتا ہے؟اگر یہ سوال تھا تو جواب تھا ہاں۔۔۔!!اور وضاحت تھی آرزو خان.....!!!ہاں آرزو خان کچھ بھی کر سکتی ہے"۔۔۔۔۔۔

"مما آپ چھوٹی مما کو سمبھالے میں ڈھونڈ لوں گا اُسے لیکن خبردار اُس کے بعد کوئی بھی ہمارے درمیان نہیں بولے گا"۔۔۔۔

وہ سفاکیت سے بولتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔

"خان بابا"۔۔۔

وہ دھاڑا تھا خان بابا سر جھکائے حاضر ہوئے تھے۔۔۔

"آرزو خان کو تلاش کرے سب گارڈز کو بھی بولے اور ہاں آغا جان کو کچھ بھی پتہ نا چلے"۔۔۔۔۔۔

دانیال خود بھی باہر کی جانب بڑھ گیا اُس کا سر درد سے پھٹ رہا تھا شدید غصے میں ہونے کی وجہ سے گردن کی نسیں ابھری ہوئی تھی ماتھے پر تین بل نمودار ہوئے وہ گاڑی میں بیٹھتا گاڑی بھگا لے گیا

۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آرزو خان بہت غلط کیا ہے تم نے رہائی چاہیے نا تمھیں مجھ سے میں دوں گا تمھیں رہائی تمھاری قبر کھود کر"۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ لب بھینچے خود سے بڑبڑایا تھا سٹیر نگ پر اُس کے ہاتھ کی گرفت سخت تر ہو گئی تھی۔۔۔۔

💖💖💖💖💖💖

ماہا کالج سے باہر نکلی تھی آدھا گھنٹہ ہو گیا لیکن اُسے کوئی لینے ہی نہیں آیا تھا وہ تھک ہار کر سڑک پر چلنے لگی تھی ارادہ کیب لے کر اب گھر جانے کا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"ماہا"۔۔۔

وہ چل رہی تھی جب پیچھے سے پڑنی والی پکار پر وہ رک گئی اُس نے پلٹ کر دیکھا کوئی سامنے کھڑا اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"ماہا جمشید خان"۔۔۔

وہ پھر سے گویا ہوا ماہا نے نا سمجھی سے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔

"یہ آپ کے ڈیڈ کی کال ہے"۔۔۔۔۔

مقابل نے فون اُس کی جانب بڑھایا تھا ماہا نے نا سمجھی سے فون پکڑا کان کو لگایا۔۔۔

"ماہا بیٹا یہ وہی لڑکا ہے جس سے آپ کو ملنا ہے آپ مل لے پھر مجھے بتائے"۔۔۔۔

جمشید صاحب عجلت میں بولے ماہا کا دل تیزی سے دھڑکا تھا کال کٹ گئی اُس نے فون مقابل کی جانب بڑھایا۔۔۔

ماہا نے کالی آنکھیں اٹھا کر اُسے دیکھا کالی آنکھیں ستواں مغرور کھڑی ناک پینٹ کوٹ پہنے کلائی پر بندھی مہنگی گھڑی اور پاؤں میں مہنگے جوتے اور سرخ سپید رنگت وہ کافی پر کشش تھا ماہا نے نظریں ہٹالی۔۔۔۔

"آپ کا شاید ڈرائیور نہیں آیا آپ میرے ساتھ آئے میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں"۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ نرمی و اخلاق سے بولا ماہا نا چاہتے ہوئے بھی اُس کی گاڑی میں بیٹھ گئی اُس نے خوف سے سہمتے اِدھر اُدھر دیکھا تھا کہی الیگزینڈر یہ سب نا دیکھ لے۔۔۔

وہ گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا ماہا اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی ایک خوف سا اُس کے جسم میں پھیل رہا تھا۔۔۔

"آپ ک۔ کا نام"۔۔۔۔

ماہا کا لہجہ اٹک گیا تھا۔۔۔

جب وہ ماہا کی جانب ہلکا سا جھکا۔۔۔۔

"ماحل رانا"۔۔۔۔۔

وہ لبوں پر دلفریب مسکراہٹ سجا کر بولا ماہا نے محسوس کیا اُس کی مسکراہٹ واقعی خوبصورت تھی وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آپ بہت خوبصورت ہے میری طرف سے ہاں ہے"۔۔۔

وہ سڑک پر نظریں جمائے بولا ماہا نے خوشی سے چمکتی اُس کی کالی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔

"ا۔ا تنی جلدی"۔۔۔

ماہا کو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا وہ کیا بولے اُس سے تبھی لب کاٹتے بس اِتنا ہی بول پائی تھی۔۔۔۔

"جی آپ کو کچھ پوچھنا ہے تو پوچھے ورنہ مجھے آپ کے ڈیڈ نے سب بتادیا ہے آپ کے بارے میں

"۔۔۔۔۔

وہ ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ بولا ایک سحر طاری کرتی مسکراہٹ۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کیا کرتے ہے آپ"۔۔۔

ماہا گہرا سانس بھرتے نارمل ہونے کی کوشش کرتے بولی۔۔۔۔۔۔

"پہلے تو کچھ نہیں کرتا تھا لیکن اب سوچ رہا ہوں آپ کا دل چرالوں"۔۔۔۔

وہ آنکھوں میں چمک بھرتے بولا ماہا نے حیرانگی بھری نظروں سے اُس کے چہرے کو دیکھا تھا وہ آبرو آچکا گیا۔۔۔۔

"مذاق کر رہا تھا آف کورس آپ کے ڈیڈ نے مجھے چنا ہے تو میں ان کے ڈیپارٹمنٹ میں سے ہی ہوں ایک ڈیٹیکٹو

"(Detective ہوں)

وہ سر کو خم دیتے بولا تھا ماہا نے ہلکے سے اثبات میں سر ہلایا اُس کے بات کرنے کا انداز کافی اچھا تھا

۔۔۔۔

"م۔مجھے ک۔کچھ کہنا ہے"۔۔۔۔

ماہا نے فیصلہ کیا تھا وہ اِس انجان شخص کو سب بتا دے گی اب یہی ایک راستہ تھا اُس کے پاس اِن سب سے بچنے کا وہ انگلیاں چٹخاتے بولی تھی۔۔۔۔

"حکم کرے"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ ہنستے ہوئے بولا ماہا کو تھوڑا حوصلہ ملا تھا۔۔۔

"م۔میں کسی اور سے پیار کرتی ہوں م۔میں ابھی بابا کو نہیں ب۔بتا سکتی"۔۔۔۔
وہ سر جھکائے گود میں رکھے ہاتھوں کو دیکھتے بولی تھی ماحل رانا نے ایک سائیڈ گاڑی روک لی وہاں سڑک کے آس پاس درختوں کے جھنڈ تھے وہاں سے اکا دکا گاڑیاں گزر رہی تھی ماہا گھبرا گئی تھی

۔۔۔۔

"ہمم کوئی بات نہیں شادی کے بعد آپ بھول جائے گی اسے میں اتنی محبت دوں گا آپ کو"۔۔۔۔
وہ سیٹ پر ٹیڑھا ہوتے رخ ماہا کی جانب کرتے بولا ماہا نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا وہ مسکرا رہا تھا

۔۔۔۔

"و۔وہ ب۔بہت خطرناک ہے"۔۔۔
ماہا کو اُس کا جواب سنتے نا امیدی ہوئی تھی نجانے کیوں وہ خود بھی ایلگزینڈر سے دور نہیں جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میں نے تو اچھے اچھوں کو ٹھیک ہے کیا آپ کو میری فکر ہو رہی ہے"۔۔۔۔

وہ لب دبا کر دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے بولا اُس کا ہر انداز ہی گھائل کرنے والا تھا ماہا سر جھکا گئی

۔۔۔۔

"اب چلے"۔۔۔۔

وہ گاڑی واپس سے سٹارٹ کرتے سڑک پر ڈال گیا پانچ منٹ بعد گاڑی ماہا کے گھر کے سامنے روکے وہ گاڑی سے اترا اور ماہا کی سائیڈ کا دروازہ کھولا ماہا گاڑی سے اتر گئی تھی یہ لڑکا اتنا اچھا کیوں تھا ماہا سوچ کر رہ گئی۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"وہ۔۔"

ماہا اُسے دیکھتے تذبذب کا شکار ہوئی تھی۔۔۔

"فکر نا کرے ہونے والی بیگم میں آپ کے بابا کو کچھ نہیں بتاؤں گا"۔۔۔۔

وہ جھک کر بولا ماہا نے اُس کی مسکراہٹ کو دیکھا عجیب طلسم آمیز مسکراہٹ تھی ماحل رانا کی وہ اُس کی بات پر چونکی تھی۔۔۔۔

"شکریہ"۔۔۔۔

ماہا اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

"یہ میرا کارڈ ہے آپ کا نمبر ہے میرے پاس ہم کل ملے گے آپ اُسے بھول جائے ورنہ میں بھلا دوں گا"۔۔۔۔

وہ ذرا سخت لہجے میں بولا تھا جیسے ماہا نے شدت سے محسوس کیا ماہا اندر کی جانب بڑھ گئی جبکہ وہ گاڑی میں بیٹھتا گاڑی سٹارٹ کر کے واپس سڑک پر ڈال گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب اُسے جھٹکا محسوس ہوا پیچھے سے کسی نے گاڑی کو ٹھوکا تھا اور پھر پچھلی گاڑی آگے بڑھ گئی ایک ہاتھ گاڑی سے باہر نکلا اُس نے ہوا میں فائر کیا تھا اور گاڑی تیزی سے بھگا لے گیا جبکہ ماحل رانا حیرانگی سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

وہ ماہا کو چھوڑ سیدھا گھر گیا تھا گھر کا دروازہ چابی سے کھولتے اُس نے دو قدم آگے بڑھتے دیوار پر لگے سوئچز پر ہاتھ مارا تھا گھر جھٹ سے روشن ہو گیا مگر ماحل رانا لب بھینچ گیا تھا۔۔۔

گھر کے ہال میں رکھی ہر چیز زمین بوس ہوئی پڑی تھی وہ آگے بڑا کئی قیمتی چیزوں کے ٹکڑے اُس کے پاؤں سے ٹکرائے تھے رائٹ سائیڈ پر بنے کچن میں جھانکا وہاں بھی سب کچھ نیچے پڑا ہوا تھا ماحل کا غصہ بڑھتا ہی جا رہا تھا وہ اوپر گیا جہاں اُس کا کمرہ تھا دروازہ لاک تھا لیکن دروازے پر موجود خراشیں یہ اندیشہ دے رہی تھی جیسے کسی نے دروازے کے ساتھ زور آزمائی کرتے اُسے کھولنے کی کوشش کی ہو وہ میٹھیاں بھینچے پلٹ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

سڑھیاں اترتے اُس کی نظر گھر کے انٹرس والی دیوار پر پڑی تھی وہ سڑھیاں اترتے اب ہاتھ پیچھے باندھے تنے چہرے سے دیوار پر گھسیٹے چند الفاظ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کمشنر اور اُس کی بیٹی سے دور رہو ورنہ موت تمھارے قریب آئے گی"۔۔۔۔۔

ماحل لب بھینچے گھر سے باہر نکل گیا وہ ایک اچھا ڈیٹیکٹو تھا اُس نے کئی کیس سلو کیے تھے جس کی وجہ سے سب اُسے سراہتے تھے اور اب اُسے ڈیڈلی گینگسٹر کو پکڑنے میں کمشنر کی مدد کرنی تھی۔۔۔۔

اُس کا ذہن تیزی سے چل رہا تھا گھر سے نکلتے وہ تھوڑا دور اب آہستگی سے چلنے لگا تھا ارادہ ہر چیز کا جائزہ لینے کا تھا تھوڑی دور سڑک پر جاتے اُس نے ارد گرد دیکھا وہاں کوئی بھی غیر معمولی حرکت نہیں تھی ویسے بھی وہ ایک قدرے ایک خاموش علاقے میں رہتا تھا اتنی جلدی اُس کے گھر کوئی کیسے پہنچ گیا ۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ گہری سوچ میں ڈوبا تھا ہاتھ ابھی بھی پیچھے باندھے ہوئے تھے جب اُسے اپنا سر چکراتا محسوس ہوا کیوں کہ کسی نے بڑی زور سے اُس کے سر پر وار کیا تھا چکراتے سر کے ساتھ اُس نے پلٹ کر دیکھا وہ اُس شخص کو پہچانتا تھا بلکہ پورا ڈیپارٹمنٹ اُس شخص کو پہچانتا تھا وہ قاسم تھا جس کے ہاتھ میں ایک

راڈ تھی جس سے اُس نے ماحل رانا کے سر پر وار کیا تھا اب وہ اُس کے بے ہوش ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

ماحل زمین بوس ہو گیا اُس کی آنکھوں کے سامنے دھند چھا گئی اور اگلے ہی لمحے وہ اندھیرے میں بدل گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

قاسم اور اُس کے آدمیوں نے اُسے اٹھاتے گاڑی میں ڈالا تھا اور گاڑی سٹارٹ کرتے وہاں سے یوں غائب ہوئے جیسے وہاں کچھ ہوا ہی نا ہو۔۔۔

💖💖💖💖💖💖

وہ پچھلے تین گھنٹوں سے سڑکوں کو ناپ رہا تھا ہر ممکن جگہ دیکھ لیا اُس کی اکلوتی دوست مروہ سے بھی پوچھ لیا ہر اُس جگہ تلاش کیا جہاں ممکن ہو مگر آرزو خان نجانے کہاں غائب ہو گئی تھی دانیال کا دل اب بری طرح گھبرا رہا تھا ایک شدید غصہ بھی تھا اُس بد دماغ لڑکی پر نجانے کہاں چلی گئی

فون پر ہوتی بیل پر اُس نے یس پر یس کر کے کان کو لگایا گھر سے کال تھی وہ لب سختی سے بھینچ گیا

۔۔۔

"دانیال میری آرزو مل گئی"۔۔۔۔۔

رخسار بیگم کے لہجے میں انتہا کی تڑپ تھی وہ ماں تھی اور آرزو خان تو اُن کی جان تھی وہ کیسی بھی ہو لیکن رخسار بیگم کو وہ حد سے زیادہ عزیز تھی اب بھی اُن کی طبیعت سنبھل نہیں رہی تھی صفیہ بیگم اُس کے پاس بیٹھی تھی جبکہ ماہا بھی اب رخسار بیگم کو نم آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"مل جائے گی چھوٹی مما آپ فکر نا کرے"۔۔۔۔

دانیال نے انہیں تسلی دینی چاہی تھی لیکن حقیقت تو یہ تھی کہ اُس کا خود کا دل ڈوبا جا رہا تھا اُس نے کہی عہد و پیماں کیے تھے کہ بس آرزو ایک بار مل جائے پھر اچھے سے اُس کا بد دماغ، دماغ ٹھکانے لگائے گا بس ایک بار مل جائے وہ، وہ دانت پیستے سوچ کر رہ گیا۔۔۔۔۔

"میری بیٹی نجانے کہاں ہو گی دانیال تم جمشید بھائی کو بتا دو وہ کچھ کر لے گے پتہ نہیں میرا دل بہت گھبرا رہا ہے کہی کسی غلط جگہ"۔۔۔۔۔۔

رخسار بیگم روتے ہوئے بولی تھی اُن کا بی پی بار بار لو رہا تھا جس سے وہ اپنا ہوش گنوا رہی تھی وہ بار بار بے ہوش ہو رہی تھی وہ بس ایک بار آرزو خان کو اپنے سامنے دیکھنا چاہتی تھی دانیال جبڑے بھینچ گیا۔۔۔۔۔

"اُسے کچھ نہیں ہو گا چھوٹی مما میں وعدہ کرتا ہوں وہ صیح سلامت ہو گی میں اُسے کچھ نہیں ہونے دوں گا"۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سپاٹ چہرہ لیے بولا دراصل دانیال سفیر خان یہ کہنا بھول گیا تھا کہ اُسے زمانے سے وہ بچا لے گا لیکن آرزو خان کو دانیال سے کوئی نہیں بچا پائے گا۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُس نے فون رکھتے پھر خان بابا کو کال کی تھی لیکن انہیں بھی آرزو نہیں ملی پورا شہر چھان مارا لیکن آرزو نجانے کس بل میں چھپی تھی۔۔۔۔

صبح سے دوپہر اور دوپہر سے رات ہو گئی دانیال سڑک پر گاڑی روکے باہر نکلے اُس کے ساتھ ٹیک لگائے سیگریٹ لبوں میں دبائے کھڑا تھا اُس کے اندر ایک آتش فشاں پھٹنے کو تیار بیٹھا تھا کیا آرزو خان کو کسی کی پرواہ نہیں کیا واقعی اس کی طرف سے سب لوگ بھاڑ میں جائے دانیال نے سختی سے بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا۔۔۔

سردیوں کے دن جا رہے تھے لیکن رات میں چلتی ٹھنڈی ہوائیں سرد معلوم ہوتی تھی ایسے میں وہ بغیر کسی گرم کپڑے کے باہر کھڑا تھا اُس کا خود کا وجود جل رہا تھا تنا چہرہ اور اوپر سے سرخ ہوتی نیلی آنکھیں اُس کے اندر اٹھتے اُبال کو بیان کر رہی تھی۔۔۔۔

اب تو گھر میں بھی سب لوگ آگے ہو گے سب کو پتہ چل گیا ہو گا دانیال سفیر خان جس نے ہمیشہ اپنی عزت کو ترجیح دی تھی آج اُس کی بیوی نے ہی اُسے بے بس کر دیا تھا۔۔۔

وہ سیگریٹ وہی پھینکتے گاڑی میں بیٹھا اور اب اُس کا رخ گھر کی جانب تھا رات کے دس بج رہے تھے اور آرزو خان گھر سے غائب تھی اِدھر رخسار بیگم کی حالت مزید بگڑ رہی تھی وہ مسلسل رو رہی تھی نا کچھ کھا رہی تھی نا پی رہی تھی بس آرزو خان کو دیکھنے کی ضد لگائے بیٹھی تھی۔۔

وہ گھر میں داخل ہوا تھا اُس کی حالت بہت بکھری ہوئی تھی ہال میں سب بیٹھے جیسے اُسی کے انتظار میں تھے۔۔۔۔۔۔

"دانیال آرزو"۔۔۔

نور بیگم کے پہلوں سے اٹھتے رخسار بیگم نے نم سرخ آنکھوں سے دانیال کو دیکھا جس کا چہرہ تنا ہوا تھا وہ سختی سے لب ایک دوسرے میں پیوست کر گیا۔۔۔۔

"میں پولیس فورس بھیج کر تلاش کرواتا ہوں مل جائے گی رخسار بھابھی"۔۔۔۔

جمشید صاحب کھڑے ہوتے بولے تھے اب ہر کوئی فکر مندی سے بیٹھا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"عائشہ گڑیا ایک ٹھنڈے پانی کا گلاس پلاؤ"۔۔۔

دانیال صوفے پر ڈھے سا گیا تھا سفیر صاحب نے بیٹے کی حالت دیکھی ان کی بہو نے بیٹے کو تگنی کا ناچ نچوا دیا تھا۔۔۔۔

عائشہ اثبات میں سر ہلاتی کچن میں چلی گئی پانی کی بوتل سے پانی گلاس میں انڈیلا اور پلٹتی باہر آنے لگی جب اُس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی گلاس چھوٹا زمین بوس ہو گیا

"آرزو"۔۔

عائشہ کے لبوں سے حیرانگی کی انتہا پر نکلا تھا وہ کچن کے دروازے کے پیچھے چھپ کر بریانی کھا رہی تھی بڑے بڑے لقمے لیتے وہ جلدی سے کھا رہی تھی اُس کے سر پر نا دوپٹہ تھا نا پاؤں میں جوتی وہ زمین پر بیٹھی تھی عائشہ کے پکارنے پر لب دانتوں تلے دبا گئی۔۔

کچن سے آتی آواز پر باقی سب کچن کی جانب بڑھے تھے پہلے اتنی ٹنشن تھی ایسے میں چھوٹی سے چھوٹی آواز بھی انہیں متاثر کر رہی تھی آرزو نے جلدی سے پلیٹ نیچے رکھی ارادہ کسی کے آنے سے پہلے وہاں سے بھاگنے کا تھا جلدی جلدی میں ہی اٹھنے کر بھاگنے کی وجہ سے کانچ کے ٹکڑے اُس کے پیروں میں پیوست ہوئے تھے ایک درد سے لبریز سسکی آرزو کے منہ سے نکلی کیوں کہ کافی ٹکڑے آرزو کے پاؤں میں پیوست ہو گے تھے وہ اپنا آپ سنبھالنے میں ناکام ہو رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آہہہہ"۔۔۔

ایک دلدوز چیخ کے ساتھ وہ فرش پر گرنے والی تھی جہاں کانچ کے کئی ٹکڑے بکھرے ہوئے تھے عائشہ کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی اگر وہ اُن پر گر جاتی تو کئی ٹکڑے اُس کے سر اور باقی جسم میں بھی پیوست ہو جاتے۔۔۔۔۔

اُس کے فضا میں بلند ہاتھ کو کسی نے مظبوط گرفت میں لیا تھا اب وہ ہوا میں ٹھہر سی گئی تھی اُس کا نازک ہاتھ دانیال کے مظبوط بھاری ہاتھ میں قید تھا جو اُسے نیچے گرنے سے بچا رہا تھا دانیال کا چہرہ دھواں دھواں ہوا تھا اُس نے جھٹکے سے اُسے اوپر کھینچا وہ سیدھا اُس کے سینے سے ٹکرا گئی تھی۔۔

رخسار بیگم بیٹی کو دیکھ جلدی سے اُس کی جانب لپکی اُن کا چہرہ یوں تھا جیسے زندگی مل گئی ہو انہیں وہ ممتا سے آرزو کا چہرہ چوم رہی تھی جبکہ دانیال سفیر خان لب بھینچ گیا تھا وہ وہاں سے ہٹ گیا۔۔۔

"کہاں تھی آپ آرزو"۔۔۔۔

شہیر صاحب بیٹی کو دیکھتے بولے آرزو نے سر جھکا لیا وہ لب کاٹنے لگی تھی اُس نے اپنے حلیے کی طرف دیکھا تھا بغیر دوپٹے کے اُس کا نازک سا سراپا واضع تھا شرم سے وہ سر مزید جھکا گئی۔۔۔

جب جھکے کندھوں پر کچھ محسوس کرتے اُس نے سر اٹھا کر دیکھا دانیال نے اپنی کالی مردانہ شال اُس کے کندھوں پر پھیلا دی تھی غصے کے چلتے اُس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا اور اُس کے ہاتھوں میں ارتعاش برپا تھا آرزو نے سہمتے اُسے دیکھا اُس کی خاموشی سے آرزو کی اب جان جا رہی تھی۔۔۔

"وہ ب۔بابام۔میں اوپر ٹیرس والے روم میں تھی"۔۔۔
وہ مدھم خوف سے بھرپور آواز میں بولی تھی سب لوگوں نے حیرانگی سے اُسے دیکھا وہ لوگ کتنا پریشان ہوئے تھے اور سب سے بڑھ کر رخسار بیگم جن کی طبیعت ہی نہیں سنبھل رہی تھی دانیال نے غصے سے میٹھیاں بھینچ لی تھی۔۔۔

"باباوہ۔میں"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اس سے پہلے وہ مزید کچھ بولتی دانیال نے سختی سے اُس کا بازو دبوچا تھا آرزو نے دانیال کے تنے چہرے کی جانب دیکھا۔۔۔

"تم واقعی ایک بد دماغ لڑکی ہو تمھیں اندازہ ہے تمھاری اس حرکت کی وجہ سے ہم کتنا خوار ہوئے ہے"۔۔۔

وہ دانت پیستے اُس کے چہرے پر نظریں جمائے بولا تھا اب بھی بھوک نا برداشت کرتے وہ اوپر سے نیچے چوری چھپے آئی تھی کیوں کہ آرزو خان بھوک برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

"تم بھی خوار ہوئے تو یہ اچھی بات ہے میرا ہاتھ چھوڑو میں اپنے بابا سے بات کر رہی ہوں تم سے نہیں"۔۔۔

آرزو اس کی سلاخی گرفت سے اپنا بازو چھڑوانے کی کوشش کرتے بولی تھی دانیال نے گرفت مزید سخت کر لی اور آرزو کو لگا جیسے ابھی اس کا بازو ٹوٹ جائے گا اُس کی آنکھوں میں نمی تیر گئی اس نے گھر والوں کی جانب دیکھا لیکن یہ بات واضح تھی کہ دانیال خان اور آرزو خان کے معاملات میں

www.urdunovelsmania.com

کوئی نہیں بولے گا رخسار بیگم اچھے سے جانتی تھی غلطی آرزو کی تھی دانیال خود کتنا خوار ہوا تھا ہر شیلٹر ہر ہاسپیٹل، ہوٹلز کا ہر ممکن جگہ اُسے مارا مارا پھیر کر تلاش کیا تھا۔۔۔

"تمھارے بابا کا اب اتنا حق نہیں رہا تم پر جتنا میرا ہے۔بہت شوق ہے نا تمھیں ہمیں پریشان کرنے کا ہاں"۔۔۔۔

وہ سخت تاثرات لیے بولا تھا آرزو بار بار اُس کی گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی دانیال نے اُسے اپنے ساتھ کھینچا اور آرزو کی بیک بون میں سرسراہٹ ہوئی تھی۔۔۔

"چھوڑو جاہل انسان"۔۔۔
وہ اُس کے ہاتھ پر ناخن مارتے بولی تھی دانیال مزہ لب بھینچ گیا یہ تکلیف کچھ بھی نہیں تھی اُس تکلیف کے آگے جو اُس نے پورے دن سہی تھی۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو کے پاؤں میں شیشے کے ٹکڑے اندر تک دھنستے جا رہے تھے اُسے شدید تکلیف ہونے لگی تھی وہ رونے لگی تھی پاؤں سے خون بہتا فرش پر نشان چھوڑ رہا تھا جبکہ وہ بغیر اُس کی تکلیف کی پرواہ کیے اُسے گھسیٹتا پرانے سٹور روم میں لایا اور اُسے جھٹکے سے اندر پھینک دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"بہت شوق ہے نا تمھیں مجھ سے رہائی حاصل کرنے کا آرزو خان یہ ہے تمھاری رہائی"۔۔۔۔
اُس نے دروازہ زور سے بند کیا تھا آرزو خان کے خوف کے مارے رونگھٹے کھڑے ہو گے تھے اُس کے پاؤں بری طرح زخمی ہو گے تھے اپنے وجود کو سنبھالنا مشکل لگ رہا تھا وہ لڑکھڑاتے ہوئے نیچے گر گئی۔۔۔۔

"دانیال نکالوں اُسے باہر تمھیں پتہ ہے نا اُس کا ڈر"۔۔
نور بیگم باقی سب کے ساتھ باہر آتے دانیال کو ڈپٹتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

"مما میں نہیں نکالوں گا"۔۔۔۔
وہ گہرے گہرے سانس بھرتا غصہ کم کرنے کی کوشش کرتے بولا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ہٹو تم"۔۔۔

نور بیگم اسے آنکھیں دیکھاتی سٹور کا دروازہ کھولنے آگے بڑھی۔۔۔

"اگر کسی نے بھی اُس دروازے کو کھولنے کی کوشش کی تھی تو آرزو خان کا میں ابھی اسی وقت طلاق دے دوں گا"۔۔۔۔۔

وہ لب بھینچے سخت تاثرات چہرے پر سجائے بولا تھا رخسار بیگم کا دل دھک سے رہ گیا۔۔۔۔

"نور ادھر آجاؤ"۔۔۔

رخسار بیگم نے روتے ہوئے نور کو ادھر بلالیا جو بیٹے کو گھور رہی تھی۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"تم اُس کے شوہر ہو دانیال تم وہی کرو جو تمھیں درست لگے جو اُس کے حق میں بہتر ہو آپ سب لوگ چلے یہاں سے"۔۔۔

رخسار بیگم ضبط سے بولتی وہاں سے پلٹ گئی اندر دروازے کے ساتھ لگی آرزو رونے لگی تھی سب لوگ وہاں سے چلے گے سوائے دانیال سفیر خان کے۔۔۔۔۔

"د۔دانیال دروازہ کھولو"۔۔۔

چوہوں کو باہر نکلتے دیکھ آرزو چینخ پڑی تھی نا اُس سے اٹھا جا رہا تھا نا کوئی اُس کی مدد کے لیے آرہا تھا

۔۔۔۔

"دانیال دروازہ کھول دو پلیز"۔۔۔۔

وہ پیچھے کو ہوتی چینخ رہی تھی ایک پاؤں میں شدید تکلیف اور دوسرا اُس کا سب سے بڑا ڈر سامنے تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آہہہہ"۔۔۔

چوہوں کو اپنی جانب بڑھتے دیکھ آرزو کی دلخراش چیخ نکلی باہر دروازے پر کھڑے دانیال کے دل کو کچھ ہوا تھا اور اندر بیٹھے نفوس اُس کی چیخوں پر سر جھکائے آرزو خان گھر کی رونق تھی اُس کی شرارتیں لڑائیاں سب انوکھی ہوتی تھی۔۔۔۔

"د۔دانیال"۔۔۔

وہ شدت سے روتے بولی تھی اُس کے پاؤں سے خون رس کر نیچے گر رہا تھا چوہے اُس کے اب قریب آنے لگے تھے اور آرزو کو اپنا دماغ ماؤف ہوتا محسوس ہو رہا تھا اُسے اپنی سانسیں کم ہوتی محسوس ہونے لگی جیسے ابھی موت کا فرشتہ اُس کی روح کھینچ لے گا۔۔۔۔

"دانیال"۔۔۔۔۔

وہ اتنی بلند اور تکلیف سے چیخی تھی کہ دانیال کا دل گھبرا اٹھا اُس نے دروازہ کھولا وہ سامنے فرش پر گری پڑی تھی روتے ہوئے کانپتے وجود کے ساتھ وہ پیچھے کی جانب کھسک رہی تھی دانیال دوزانوں بیٹھا آرزو خان نے تیزی سے اُس کے سینے میں چھپنے کی کوشش کی اُس کا سر بھاری ہو رہا تھا

۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"پ۔پلیز"۔۔۔۔

اُس کی ہچکیاں بندھ گئی اُس کا وجود ہولے سے لرز رہا تھا اُس نے دانیال کی شرٹ کو مظبوطی سے اپنی میٹھیوں میں جکڑ لیا تھا دانیال کے سینے میں موجود دل تیز رفتاری سے دھڑ کا وہ لب ایک دوسرے میں پیوست کیے اُسے بازوؤں میں بھر گیا آرزو خان نیم بے ہوشی میں نجانے کیا بڑبڑا رہی تھی۔۔۔

اس کے پاؤں سے خون رس رہا تھا بکھرے بالوں میں اُس کے وجود پر دانیال کی کالی شال تھی وہ اُسے بازوؤں میں بھرے اندر لایا تھا کسی نے بھی اٹھ کر اُس کے پاس جانے کی جرت نہیں کی تھی آرزو خان کے گداز وجود نے دانیال سفیر خان کے دل میں ایک طوفان برپا کر دیا تھا۔۔۔۔

اُس نے آرزو کو تھرڈ فلور کے فرسٹ روم میں لے جاتے بیڈ پر لٹا دیا وہ اب بھی بچوں کی طرح اُس کی شرٹ میٹھیوں میں پکڑے ہوئے تھی اُس کے چہرے پر خوف تھا چہرہ سفید پڑنے لگا تھا

۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اور دانیال سفیر خان اپنی کیفیت سے بری طرح گھبرا رہا تھا شرٹ اُس کی میٹھیوں سے آزاد کرواتے اُس نے آرزو کے وجود پر کمفرٹر دیا اور خان بابا کو کال کرتے ڈاکٹر کو لانے کا بولا۔۔۔

اُس کی نیلی آنکھیں ساکت ہوتی آرزو کے چہرے پر ٹک گئی تھی وہ اُس کے قریب بیڈ پر بیٹھ گیا اُس کے چہرے کو دیکھتے دانیال کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی وہ زور سے آنکھیں میچ گیا تھا

۔۔۔

دس منٹ بعد ڈاکٹر آئی تھی سب سے پہلے اُس کے پاؤں میں لگے شیشے کے ٹکڑوں کو پاؤں سے نکلا تھا جس پر آرزو کی نیم بے ہوشی میں دبی دبی سسکیاں نکلنے لگی تھی۔۔۔

ایک بڑے ٹکڑے کو نکالتے آرزو کی دلخراش چیخ نکلی دانیال نے تیزی سے آگے بڑھتے اُس کا نازک ہاتھ اپنی مظبوط گرفت میں لیا تھا اُس کی تکلیف دانیال کے دل میں طوفان برپا کر رہی تھی ڈاکٹر نے پاؤں کی ڈریسنگ کی اور پھر ایک انجیکشن آرزو کا لگایا تھا میڈیسن لکھ کر دانیال کی طرف بڑھادی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"انہیں چلنے مت دیجئے گا ورنہ زخم مزید گہرے ہو سکتے ہے اور ان کا پورا خیال رکھے انہیں کسی بڑے شاک سے دور رکھے"۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر ہدایات دیتی چلی گئی دانیال نے اثبات میں سر ہلاتے خان بابا کو آواز دی تھی جو فوراً حاضر ہوئے دانیال نے خان بابا کو میڈیسن لانے کو بولا اور خود آرزو خان کے قریب آتے اُس پر اچھے سے کمفرٹر درست کیا۔۔۔۔

"دعا کرو جو میں سوچ رہا ہوں ویسا ہر گز نا ہو ورنہ میرے ساتھ تمھارا بھی سکون غارت ہو گا"۔۔۔۔۔

وہ اُس کے کان کے قریب جھکتے سنجیدہ تپش بھری آواز میں بولتا اُس کے چہرے پر نظر ڈالتے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"م۔مما"۔۔۔۔

خوف سے بھرپور آواز پر دانیال نے چونک کر اُسے دیکھا ساری رات وہ اُس کے سرہانے بیٹھا رہا تھا رات تو آنکھوں میں ہی کٹ گئی دل بہت بے چین ہو رہا تھا اب صبح کے سات بجے اُس کی خوف سے لبریز پکار پر دانیال نے جھٹ سے اُس کی جانب دیکھا مسلسل دو راتیں جاگنے اور پھر آرزو کی وجہ سے خوار ہوتے اُس کی خود کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔۔۔

"پانی"۔۔۔

وہ اب بھی مندی مندی آنکھیں کھولے آہستگی سے بولی پاؤں میں شدید درد کی لہریں اٹھتی محسوس ہو رہی تھی دانیال نے جلدی سے سائیڈ ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھا کر اُس کی جانب بڑھایا آرزو نے ہوش سنبھالتے اب اپنے قریب نیم دراز دانیال کو دیکھا تھا رات کی پوری داستان یاد کرتے یکدم ہی اُس کا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا اُس نے لب بھینچے پانی کا گلاس اُس سے لیتے لبوں کو لگایا اور دو گھونٹ بھرتے گلاس زور سے سامنے دیوار پر دے مارا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"یہاں کیا کر رہے اب آپ دفع ہو جائے یہاں سے دے تو لی ہے سزا اب کیا مارنے کا ارادہ ہے ۔۔۔۔۔"

وہ چیخی تھی دانیال سختی سے لب ایک دوسرے میں پیوست کیے اُس کے الفاظ سن رہا تھا اُس کا سر پہلے ہی شدید درد سے پھٹ رہا تھا اور اوپر سے اُس کی چبھتی آواز کسی ہتھوڑے کی ضرب کے مترادف تھی۔۔۔۔

"آواز نیچی رکھ کر بات کرو اپنی حرکت کا تمھیں ذرا بھی اندازہ ہے کیا"۔۔۔۔۔۔

دانیال غصہ قابو کرنے کے چکروں میں سرخ ہوتے چہرے سمیت بولا تھا آرزو نے خونخوار نظروں سے اُسے گھورا۔۔۔۔۔۔

"ہاں ہے اور میں ایسا ہی کروں گی سنا تم نے اگر تم مجھے نہیں چھوڑو گے تو میں بھاگ جاؤں گی یہاں سے لیکن تمھارے ساتھ نہیں رہوں گی"۔۔۔۔

وہ ہذیانتی ہوتی چیخی تھی پاؤں میں شدید جلن اور درد محسوس ہو رہا تھا دانیال نے سرد نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

"بکواس بند کرو اپنی میں بھی دیکھتا ہوں کہاں بھاگ کر جاتی ہو تم مجھ سے یہ اگر ضد ہے تو پھر ضد ہی سہی آرزو خان تم مجھ سے ہر گز نہیں بھاگ سکتی"۔۔۔۔

وہ شدت سے اُس کا چہرہ دبوچے غرایا ایک پاؤں میں جلن اور دوسرا اُس کی سلاخی شدت بھری گرفت چہرے پر محسوس کرتے آرزو کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تم جاہل ا۔انسان"۔۔۔

اُس کا لہجہ لڑکھڑا گیا تھا آنسو چہرے پر روانی سے بہنے لگے تھے سامنے والی کی سفاکیت بھری نظروں میں دیکھتے آرزو کو اپنی بیک بون میں سرسراہٹ سی ہوتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

"ن۔نہیں رہنا مجھے تمہارے ساتھ م۔میں مر جاؤں گی مگر اب تمہارے ساتھ نہیں رہوں گی"۔۔۔۔

آرزو اپنا سر جھٹکتے خود کا چہرہ اُس سے چھڑواتی دھاڑی تھی دانیال نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لی وہ خود کو کچھ بھی غلط کرنے سے باز رکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

"جاہل ہو تم بس مجھ پر رعب جھاڑنا آتا ہے ایک رشتے کی آڑ میں تم مجھ پر اپنا غصہ اتارتے ہو جاہل شخص تم سے اچھا تو وہ دراب تھا کم از کم جو بھی تھا سامنے۔۔۔"

وہ بولتے بولتے رک گئی جب دانیال نے مظبوطی سے اُس کے بال اپنی مٹھی میں جکڑے تھے ایک سسکی آرزو کے لبوں سے خارج ہوئی تھی۔۔۔

"خبردار اگر تم نے اُس باسٹرڈ کے ساتھ مجھے ملانے کی کوشش کی میں اِدھر ہی تمھاری جان نکال لوں گا"۔۔۔۔

وہ اُس کے بالوں پر گرفت مزید سخت کرتے شعلہ بار نظروں سے اُسے دیکھتے دھاڑا تھا آرزو نے بیڈ پر زور سے پاؤں مارتے ساتھ اپنے ہاتھوں سے اُس کی گرفت ڈھیلی کرنی چاہی تھی کئی ناخن دانیال کے ہاتھ پر خراشیں چھوڑ گے تھے اور اب پھر سے آرزو کے پاؤں کے زخم رسنے لگے تھے جن سے خون بہنا شروع ہو گیا تھا دانیال نے بے ساختہ اُس کے بال چھوڑ دیے وہ شدت سے دھاڑیں

www.urdunovelsmania.com

مارے رونے لگی تھی پاؤں میں شدید جلن ہو رہی تھی اور اب بالوں میں ہوتی تکلیف سے اُس کا دل کیا وہ مر ہی جائے۔۔۔۔۔۔

دانیال نے سختی سے لب بھینچ لیے ایک گہرا سانس بھرتے اُس نے خود کو نارمل کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔

"درد ہو رہا ہے"۔۔۔
وہ گھٹنوں کے گرد لپٹے اُس کے بازو پر دھیرے سے ہاتھ رکھتے تھوڑے نرم لہجے میں بولا۔۔۔
"نہیں جاہل انسان سکون مل رہا ہے نظر نہیں آرہا تمھیں خون نکل رہا ہے"۔۔۔۔
آرزو سر اٹھاتے روتے ہوئے چیخی دانیال نے سخت نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کس نے کہا تھا تمھیں اِس طرح بھاگنے کو ہاں"۔۔۔
دانیال بیڈ سے اٹھ گیا الماری سے فرسٹ ایڈ نکالتے وہ اِس کے پاؤں کے قریب بیٹھ گیا تھوڑی دیر پہلے والا غصہ اُس کے چہرے پر کہی نہیں تھا لیکن ہاں تھوڑی بہت سختی ضرور نظر آرہی تھی۔۔

آرزو نے پاؤں پیچھے کی جانب کھینچے جس پر دانیال نے اُسے گھورتے واپس اُس کے پاؤں پکڑتے اپنی گود میں رکھے تھے وہ اب بڑی احتیاط سے اُن پر میڈیسن لگا رہا تھا اور آرزو دانتوں تلے سختی سے لب دبائے تکلیف برداشت کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

دس منٹ بعد دانیال نے مکمل ڈریسنگ کرتے سر اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔۔

"ہو گیا ہے"۔۔۔۔
اُس کے چہرے پر بکھری تکلیف کی لکیروں کو دیکھ وہ نرمی سے بولا آرزو نے نم آنکھوں سے اُسے دیکھا۔۔۔

"یہ مت سمجھنا میں بھول جاؤں گی سب دانیال سفیر خان سوچنا بھی مت میں چھوڑوں گی نہیں تمہیں"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
وہ ہیزل آنکھیں اُس کے چہرے پر گاڑھے بولی تھی دانیال نے اُس کی نم ہیزل آنکھوں میں جھانکا جس کے گوشے سرخ ہو رہے تھے اُس کے دل میں ایک طوفان برپا ہوا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"پہلے تم فیصلہ کرو تمھیں مجھے چھوڑنا ہے یا نہیں"۔۔

وہ بیڈ سے اٹھتا اب اُس کی سائیڈ پر آتے اُسے جھٹکے سے بازوؤں میں اٹھا گیا تھا۔۔۔

"نیچے اتارو مجھے"۔۔۔

وہ اُس کا کالر سختی سے جکڑے بولی۔۔۔

"پھر تم گلا پھاڑ کر رونے لگو گی"۔۔۔

وہ نخوت سے بولا آرزو نے تیکھی نظروں سے اُسے گھورا وہ صیح کہہ رہا تھا وہ چل نہیں سکتی تھی فلحال ورنہ زخم تازہ ہو جاتے۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"یہ بھی ٹھیک ہے تم میرے نوکر بننے کے لائق ہی ہو"۔۔۔۔

وہ استہزاء ہنستے اُسے آگ لگا گئی دانیال نے سخت نظروں سے اُسے گھورتے اُس کے وجود پر گرفت سخت کر لی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تمیز سے بات کیا کرو مجھ سے یہ "تم، تم" مت کیا کرو"۔۔۔۔۔

دانیال سنجیدگی سے بولتا اُسے واشروم کے اندر لے آیا تھا اُسے انتہائی نرمی اور آہستگی سے نیچے اتارا تھا آرزو نے گھور کر اُسے دیکھا۔۔۔

"باہر جاؤ آئے بڑے عزت لینے والے"۔۔۔۔

وہ اُسے آنکھیں دیکھاتے بولی دانیال میٹھیاں بھینچتا باہر نکل گیا آرزو نے گہرا سانس بھرا تھا دس منٹ بعد اُس نے دروازہ کھولا دانیال باہر ہی کھڑا تھا اُس نے جھک کر اُسے اٹھالیا تھا آرزو نے اُس کے گلے سے بازو گھوما کر اپنے دونوں ہاتھ باہم جوڑ لیے دانیال نے اُس کے چہرے کو دیکھا تھا اِتنے قریب سے وہ آفت دانیال کا ضبط آزما رہی تھی اُس نے اُسے بیڈ پر بیٹھا دیا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"نیچے جانا ہے مجھے بھوک لگی ہے"۔۔۔۔۔

وہ منہ بناتے بولی دانیال نے لب دانتوں تلے دبائے تھے۔۔۔۔

"پہلے تمیز سے بات کرو پھر لے کر جاؤں گا"۔۔۔۔

دانیال سینے پر بازوؤں باندھتے بولا آرزو نے غصے سے اُسے گھورا کیا یہ شخص اُس کی بے بسی کا فائدہ اٹھا رہا تھا آرزو نے دانت کچکائے اور خود ہی بیڈ سے نیچے اترتے چلنے کی کوشش کی لیکن بے کار وہ بار بار شدید تکلیف کی وجہ سے بیڈ پر ہی گر رہی تھی دانیال نے آبرو آچکایا۔۔۔۔۔

"تم ہوتے کون ہو مجھے تمیز سیکھانے والے میں ایسے ہی بات۔۔۔!!

وہ بیڈ پر بیٹھے بول رہی تھی اُس کے پاؤں نیچے جھول رہے تھے جب دانیال نے آہستگی سے نیچے جھکتے اُس کے گداز نرم لبوں کو اپنی لبوں کی سخت گرفت میں لیا تھا آرزو خان کی آنکھیں پھیل گئی اور دھڑکنیں یکدم بری طرح تیز ہو گئی تھی وہ شدت سے اُس کی سانسیں خود میں اتار گیا تھا ایک نشہ سا دانیال سفیر خان کے سر چڑھ کر بولا تھا وہ آہستگی سے اُس سے دور ہوتا نیچے جھکے ہی آرزو کی حد سے زیادہ پھیلی ہیزل آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

"میں تمھارا شوہر ہوں تمھیں تمیز سکھانے والا اور کچھ"۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُس کے گیلے لبوں کو انگھوٹے سے سہلاتے وہ گھمبیر آواز میں بولا جبکہ آرزو کا دل بری طرح دھک دھک کر رہا تھا۔۔۔۔۔

"یو جاہل انسان"۔۔۔

وہ یک دم بھڑک اٹھی تھی اُس نے سائیڈ ٹیبل پر پڑا شو پیس اٹھاتے دانیال کی طرف کرتے اُسے مارنا چاہا تھا جب دانیال نے اُس کی نازک کلائی پکڑے شو پیس اُس کے ہاتھ سے لیتے واپس میز پر رکھا۔۔۔

"ابھی تھوڑا ٹائم لگے گا"۔۔۔۔

وہ جھکتے اُس کے گداز وجود کو بازوؤں میں اٹھا گیا تھا آرزو کی بے حد تیز ہوتی دھڑکنیں اُسے اپنے کانوں میں دھڑکتی محسوس ہو رہی تھی غصے اور خفت سے اُس کا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا وہ سڑھیاں اترتے اُسے نیچے لے آیا تھا ڈائننگ روم میں انٹر ہوتے سب نے نظریں اٹھا کر انہیں دیکھا خفت سے آرزو کا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا وہ زور سے آنکھیں میچ گئی جبکہ دانیال نے آہستگی سے اُسے کرسی پر بیٹھا دیا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"طبیعت کیسی ہے آپ کی"۔۔۔۔

شہیر صاحب بیٹی کو دیکھتے بولے جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی رخسار بیگم پہلو بدل گئی وہ تو آرزو کی طرف دیکھ ہی نہیں رہی تھی آرزو نے منہ پھلایا دانیال کو تنگ کرنے کے چکروں میں وہ ماں کا بھی دل دکھا چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"آپ ناشتہ اوپر ہی کر لیتی بیٹا"۔۔۔

آغا جی کی نرم آواز پر آرزو نے ناشتہ کرتے انہیں دیکھا۔۔۔

"میں تو کرنا چاہتی تھی لیکن دانیال جی ہی نہیں مانے کہہ رہے تھے نہیں میں تمہیں اٹھا کر نیچے لے کر جاتا ہوں"۔۔۔۔۔

وہ بولی تو سب نے بیک وقت دانیال کو دیکھا جو سر کا گلاس لبوں سے لگائے آرزو کی ہیزل چمکتی آنکھوں میں دیکھتے دانیال کو اچھو لگا تھا سب کے لبوں پر دبی دبی ہنسی واضع ہوئی تھی اتنی عزت "دانیال جی" وہ بھی آرزو کی طرف سے اُسے ہضم ہی نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میرا ہو گیا مجھے باہر لان میں جانا ہے"۔۔۔

اُس نے جلدی جلدی ناشتہ کیا تھا ارادہ دانیال کو بھرپور تنگ کرنے کا تھا وہ اپنی بے بسی سے بھی تو دانیال کو تنگ کر ہی سکتی تھی دانیال نے ابھی ٹھیک سے ناشتہ بھی نہیں کیا وہ گہرا سانس بھرتے اٹھ گیا اُسے بازوؤں میں اٹھائے وہاں سے باہر لے گیا باہر لان میں لاتے اُسے کرسی پر بیٹھا دیا۔۔۔

"مجھے کمرے میں جانا ہے"۔۔۔

ابھی پانچ منٹ ہی گزرے تھے جب وہ پھر سے بولی دانیال نے سخت نظروں سے اُسے گھورتے خاموشی سے اُسے اٹھا لیا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"لگتا ہے تمھیں زیادہ ہی میرے بازو پسند آگے ہے"۔۔۔

وہ چلتے ہوئے سکون سے بولا تو آرزو نے گندی سی شکل بنائی تھی۔۔۔

"ہاں بہت اور جو چیز مجھے بہت پسند آئے میں اُس کا حشر کر دیتی ہوں"۔۔۔

آرزو نے زور سے دانیال کی بازو پر دانتوں سے بائٹ کی تھی کہ بے ساختہ ہوئے عمل پر وہ چونکا تھا اور آرزو میڈم اُس کے بازوؤں سے نکلتی زمین بوس ہو گئی وہ دھڑام سے ہال کے فرش پر گری تھی۔۔۔

دانیال نے شرٹ کا بازو فولڈ کرتے دیکھا وہاں گہرے دانتوں کے نشان تھے اور پھر زمین پر پڑی آرزو کو ڈائننگ روم سے ہی سب نے کسی آواز پر دروازے کی جانب دیکھا جہاں آرزو زمین پر پڑی تھی۔۔۔

"ہاہاہاہاہاہا"۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دانیال کا قہقہہ بلند ہوا وہ چہرے پر ہاتھ رکھتے ہنس رہا تھا جبکہ زمین پر پڑی آرزو لب بھینچ گئی وہ گری بھی تو اپنی غلطی سے ہی تھی جبکہ دانیال اب بھی ہنسے جا رہا تھا آرزو نے اُسے گھورا تھا پھر اُس کی آنکھیں ساکت پڑ گئی آرزو نے کئی سالوں بعد اُسے یوں اتنا کھل کر ہنستے دیکھا تھا وہ مبہوت سی اُس کی

ہنسی میں کھو گئی تھی اگر وہ دونوں جانی دشمن نا ہوتے تو آرزو کے دل میں شدت سے اُسے چھو کر اُس کی ہنسی محسوس کرنے کی خواہش جاگی تھی وہ دوزانوں بیٹھ گیا۔۔۔

"الٹے کام کا الٹا نتیجہ"۔۔۔۔

وہ پھر سے اُسے اٹھا کر چلنے لگا تھا آغا جی سمیت باقی سب نے بھی ہنستے ہوئے ان دونوں کو دیکھا اب یہ توطے تھا گھر میں رونق اپنے عروج پر لگے گی۔۔۔

"تم نے جان بوجھ کر مجھے گرایا"۔۔۔

وہ منہ پھلائے بولی تھی۔۔۔

"ہاں اور ایک پھر ادھر سیڑھیوں سے گرادوں گا اگر ابھی تم نے مجھے آپ نہیں بولا"۔۔۔۔

وہ یکدم ہی سخت تاثرات لیے بولا آرزو نے دیکھا اُس کے چہرے پر یکدم بہت تیزی سے خطرناک تاثرات چھاگے تھے۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"میں کچھ کہہ رہا ہوں"۔۔۔۔

وہ آرزو کے وجود میں انگلیاں پیوست کرتے بولا۔۔

"آ۔۔آپ"۔۔

آرزو اُس کے بازوؤں میں سمٹتی لڑکھڑاتے لہجے میں بولی تھی دانیال نے اثبات میں سر ہلاتے چمکتی نیلی آنکھوں سے اُسے دیکھا وہ اُسے روم میں لے جاتے بیڈ پر بیٹھا کر پلٹا۔۔۔

"سنے مجھے میری کتابیں پکڑا دے"۔۔۔۔

آرزو نے نہایت تمیز سے پکارا تھا فلحال اُس کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا وہ اکیلی اِس روم میں تھی اور دانیال ہی فلحال اُس کا سہارا تھا۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دانیال نے صوفے پر بکھری اُس کی کتابیں اُسے پکڑا دی۔۔۔۔۔۔۔

"وہ پین بھی"۔۔۔۔

وہ جانے کو پلٹا جب وہ پھر لب دبائے بولی تھی دانیال نے بری طرح دانت کچکائے جبکہ آرزو اپنی ہنسی ضبط کر رہی تھی۔۔۔

وہ پین پکڑاتا اُس کے کمرے سے نکل گیا آرزو شرارتی انداز میں ہنسی تھی۔۔۔۔

"اب دیکھنا کیسے خدمت کرواتی ہوں تم سے"۔۔۔۔۔

وہ منہ بنائے بولتی کتاب کھول گئی۔۔۔۔۔

"تمھاری ہمت کی داد دینی پڑے گی میری بیوی کو اپنی گاڑی میں گھر چھوڑنے گے"۔۔۔۔

ماحل نے اپنی تھوڑی پر گن کی نوک محسوس کرتے سامنے دیکھا وہ فل بلیک کپڑوں میں ملبوس تھا اُس کے سر پر ہیٹ تھی اور چہرے پر نقاب سرد آواز میں بولتے وہ کمرے میں عجیب ہی پر اسراری اتار رہا تھا۔۔۔

"میری ہمت تم نے دیکھی کہاں ہے ابھی اور میری ہونے والی بیوی نے مجھ سے آدھا سچ بیان کیا خیر اُسے تو میں دیکھ لوں گا پہلے تمھاری خاطر تواضع کو انجوائے کر لوں"۔۔۔۔

وہ استہزاء انداز میں بولا تھا وہ اِس وقت گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا اور اُس کے ہاتھ پیچھے باندھے گے تھے اُس کی بات سنتے سامنے کھڑے گینگسٹر کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ ابھری۔۔۔۔۔

"وہ میری محبت میں گرفتار ہے وہ تم سے نجانے کتنے اور جھوٹ بولے خیر میری چیزوں کو چھونے والے کے میں ہاتھ کاٹ دیتا ہوں"۔۔۔۔۔۔

وہ نیچے جھکتی اپنی ہیزل گرین آنکھیں اُس پر گاڑتے دبی دبی آواز میں غرایا تھا اُس نے ریوالور نکالتے ماحل کے بازو پر فائر کیا جس سے گولی اُس کے بازو کو چھو کر گزر گئی ماحل نے شدید تکلیف سے لب بھینچ لیے جب باہر سے آتی آوازوں پر اُس نے چونک کر اِدھر اُدھر دیکھا۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

"میں ایک ڈیٹیکٹو ہوں چلتی پھرتی موت میں خود ایک ٹریکنگ ڈیوائس ہوں اپنے سسرالیوں سے مل لو"۔۔۔۔۔

وہ طنزیہ ہنسا تھا جب دروازے پر لات مارتے کچھ کانسٹیبل اندر آئے تھے الیگزینڈر کی آنکھوں میں سکون پھیل گیا تھا۔۔۔۔

"بیسٹ آف لک"۔۔۔۔

وہ جھکتے بولا اور پھر چند پل میں ان کانسٹیبل کو ڈھیر کرتا ماحل کی جانب مڑا لیکن باہر سے آتی کئی قدموں کی آواز پر وہ لب بھینچے وہاں سے نکل گیا دوسری جانب ماحل نے اپنے بازو میں درد کی ٹھیس اٹھتی محسوس کی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ماحل تم ٹھیک ہو"۔۔۔

جمشید خان اندر آتے اُس کے ہاتھوں کو آزاد کرتے بولی وہ دھیرے سے اثبات میں سر ہلا گیا اُس نے پوکٹ سے رومال نکالتے اپنے بازو پر باندھا تھا۔۔۔

"تم ہاسپیٹل جاؤ پھر مجھ سے ملنا"۔۔۔۔۔

جمشید خان اُس کا کندھا تھپتھپاتے بولے تھے ماحل سر ہلاتا وہاں سے نکلا وہ ہمیشہ ہی خود میں کہی نا کہی ٹریکنگ ڈیوائس چھپا کر رکھتا تھا لیکن شاید الیگزینڈر نے اُسے عام سا آدمی سمجھ لیا تھا تبھی وہ بہت عام انداز میں اُسے مارنے والا تھا لیکن اب نجانے کیا ہو گا پہلی بار الیگزینڈر کی ہار ہوئی تھی اور دوسرا ماہا کے قریب اُس انسان کی موجودگی نے اُس کا دماغ بھک سے اڑا دیا تھا نجانے وہ اب ماحل رانا کے ساتھ کیا کرنے والا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو تم"۔۔۔

احمد نے ریسٹورنٹ میں بیٹھے رانیہ کو دیکھتے کہا جو فیروزی فراک میں ملبوس تھی اُس کا دل گھبرا رہا تھا اور چہرے پر ڈر کے تاثرات تھے۔۔۔

"ہیے رانیہ کیوں ڈر رہی ہو یار میں ہوں نا اچھا بتاؤ شادی کے فنکشن میں کیا پہننا چاہو گی تم"۔۔۔۔
وہ اُس کے ہاتھوں کو اپنی تپش بھری گرفت میں لیتے بولا رانیہ نے مسکرا کر اُسے دیکھا تھا۔۔۔

"جو آپ کو پسند ہو"۔۔۔
وہ سرخ ہوتے چہرے سمیت بولی تھی احمد کھل کر مسکرایا تھا۔۔۔۔

"مجھے بہت خوشی ہو گی جب میں تمھیں اپنے پسندیدہ رنگوں میں دیکھوں گا"۔۔۔۔۔۔
وہ چمکتی کالی آنکھوں سے اُسے دیکھتے بولا تھا رانیہ کا دل خوشی سے جھوم اٹھا تھا پہلے والا خوف اور گھبراہٹ اب ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آپ کو پا کر میں بہت خوش ہوں احمد"۔۔۔
وہ مسکرا کر بولی تھی احمد نے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ سجالی۔۔۔۔

"ڈیڈ ابھی بزنس کے سلسلے میں باہر گے ہے دو دن بعد واپس آجائے گے میں اُن سے ہماری شادی کی بات کروں گا میں بھی چاہتا ہوں میں تمھیں پالوں"۔۔۔۔۔

احمد اُس کے ہاتھوں پر گرفت مظبوط کرتے بولا رانیہ کا دل تیزی سے دھڑ کا تھا اُس کے چہرے پر گلال بکھر گیا۔۔۔۔۔۔

"میں اور انتظار نہیں کرنا چاہتا رانیہ میں جلد از جلد تمھیں اپنانا چاہتا ہوں خیر کل میرے گھر ایک چھوٹی سی پارٹی ہے تم نے ضرور آنا ہے"۔۔۔۔۔۔

احمد اٹھتے ہوئے بولا رانیہ نے بے بسی سے اُسے دیکھا۔۔

"پلیز کیا تم میرے لیے اتنا نہیں کر سکتی"۔۔۔۔

احمد آنکھوں میں اداسی لیے بولا تو رانیہ نے اثبات میں سر ہلایا تھا ویسے بھی احمد اُس سے بہت محبت کرتا تھا وہ ہر پل اُس کا خیال رکھتا تھا رانیہ بہت ہی زیادہ خوش تھی کہ احمد جیسا خیال رکھنے والا

www.urdunovelsmania.com

انسان اُس کی زندگی میں شامل ہونے والا ہے ایسے میں وہ احمد کو ناراض ہر گز نہیں کرنا چاہتی تھی تبھی فوراً سے مان گئی تھی

"کہاں گئی وہ فائل"۔۔۔۔۔

جمشید خان نے پوری الماری چھان ماری تھی غرض اپنے کمرے کا ایک ایک کونہ چھان مارا تھا لیکن وہ فائل ان کے لاکر سے نجانے کہاں غائب ہو گئی اور اب مل نہیں رہی تھی وہ فائل اُن کے لیے بہت اہم تھی۔۔۔۔۔۔

وہ گھر سے غصے سے نکلتے سیدھا سٹیشن آئے تھے ماحل بھی ان کے سامنے بیٹھا تھا اُس کے بازو میں سفید پٹی بندھی ہوئی تھی۔۔۔۔

"کیا ہوا سر اتنے پریشان کیوں ہے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ماحل نے جمشید خان کو دیکھتے کہا جس پر وہ لب بھینچ گے اُس میں بہت حساس انفارمیشن تھی وہ کسی پر بھی اعتبار نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔

"از ایوری تھنگ اوکے"۔۔۔۔

ماحل نے اپنے بازو کی جانب دیکھا اُسے تھوڑی تکلیف ہو رہی تھی جمشید خان نے سرد آہ بھری تھی ۔۔۔۔

"میری ایک بہت اہم فائل میرے گھر کے لاکر سے غائب ہو گئی ہے"۔۔۔۔۔

جمشید خان لب بھینچے بولے تو ماحل نے افسوس سے انہیں دیکھا۔۔۔

"اب اوپر سے مجھ پر پریشر بنے گا مجھے کسی بھی قیمت پر وہ فائل چاہیے"۔۔۔۔

جمشید صاحب باہم ہاتھ جوڑے بولے تھے۔۔۔

"چیف سلیکٹر مجھ پر دباؤ بڑھائے گے لیکن انہیں کہی نا کہی خوشی بھی ہو گی"۔۔۔۔۔

جمشید خان آخری بات طنزیہ بولے تھے ماحل نے چونکتے انہیں دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کیا مطلب سر"۔۔۔۔۔

وہ نا سمجھی سے بولا۔۔۔

"اُس فائل میں ان تمام لوگوں کے نام تھے جو ڈیڈ لی گینگسٹر کے ساتھ مل کر ہمارے ڈیپارٹمنٹ کو کھوکھلا کر رہے تھے مجھے چیف سلیکٹر پر بھی شک تھا میں یہ کام تمھیں دیتا ہوں ماحل وہ فائل میرے گھر سے غائب ہوئی ہے یا تو کوئی باہر والا آیا یا پھر"۔۔۔۔۔۔

وہ کہتے کہتے رک گے ماحل کا دھیان بے ساختہ ماہا کی جانب اٹھا وہ لب بھینچ گیا۔۔۔

"سر کیا آپ کو نہیں پتا اس فائل میں کس کا نام ہے ہم اِس طرح آسانی سے انہیں پکڑ سکے گے"۔۔۔۔

ماحل نے آسان حل پیش کیا تھا جمشید خان نے افسوس سے اُسے دیکھا۔۔۔

"نہیں وہ فائل میں نے کھول کر بھی نہیں دیکھی تھی میں اور کچھ بھروسے مند ٹیم کو لے کر ڈرائیکٹ سی بی آئی کے پاس وہ فائل پہچانے والا تھا جس خفیہ آدمی نے مجھے فائل دی تھی وہ بھی مارا گیا ۔۔۔۔۔"

جمشید خان بہت پریشانی سے بولے تھے ماحل نے لب دباتے کچھ سوچا۔۔۔۔

"اوکے سر میں ڈھونڈنے کی کوشش کرتا ہوں آپ پریشان نا ہو"۔۔۔۔۔۔

وہ سر ہلاتے بولا تھا جمشید خان نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔۔۔

"اور میری بیٹی پسند آگئی تمھیں"۔۔۔

وہ مدعا بدل گے ماحل نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا تھا جمشید خان نے خوشی سے اُسے دیکھا۔۔۔

"تو پھر کب تک شادی کی ڈیٹ فائنل کرے"۔۔۔

جمشید خان خوش تھے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"پندرہ دن بعد"۔۔۔

ماحل مسکرا کر بولتا ان سے ہاتھ ملاتا وہاں سے نکل گیا ارادہ اُن کے گھر جانے کا تھا۔۔۔۔

"السلام علیکم"۔۔۔۔۔

ہال میں داخل ہوتے وہ نہایت ادب سے بولا تھا ہال میں بیٹھی رخسار بیگم کے ساتھ صفیہ بیگم نے بھی سر اٹھا کر سامنے دیکھا جہاں ایک لمبا چوڑا شخص کھڑا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"وعلیکم السلام بیٹا آؤ"۔۔۔۔

صفیہ بیگم نرم مسکراہٹ چہرے پر سجائے بولی انہیں تھوڑی دیر پہلے کال آئی تھی کہ ماہا کے لیے جو لڑکا پسند کیا ہے وہ گھر آرہا ہے سو ماہا کو تیار ہونے کا بولا جائے وہ ابھی اِدھر بیٹھی اُسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

"وہ آنٹی مجھے ماہا سے ملنا تھا"۔۔۔

وہ اُن کے آگے جھکتے اُس سے پیار لیتے مسکرا کر بولا صفیہ بیگم نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔

"بیٹھوں بیٹا پہلے لنچ کر لو"۔۔۔۔۔

صفیہ بیگم مسکراتی آگے کی جانب بڑھی ارادہ کچن میں جانے کا تھا۔۔۔

"نہیں آنٹی میرا پیٹ بھرا ہوا ہے پھر کبھی صیح ان شاء اللہ بہت شکریہ آپ کا مجھے ماہا سے ملنا ہے اگر آپ کو کوئی پریشانی نا ہو تو"۔۔۔۔۔

وہ نہایت ادب سے بولا تھا صفیہ بیگم تو صدقے واری گئی تھی انہیں ماہا کے لیے جیسے لڑکے کی تلاش تھی ماحل رانا بلکل ویسا ہی تھا شہزادوں جیسا اور اخلاق بھی بہت اچھا تھا وہ سر ہلا گئی۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ماہا اوپر ٹیرس پر ہے بیٹا آپ مل لو"۔۔۔۔۔

وہ سر ہلاتے بولی تھی اُن کے اشارہ کرتے وہ ٹیرس کی طرف جاتی سڑھیوں کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

"مجھے تو اچھا لگ رہا ہے"۔۔۔

رخسار بیگم نے مسکراہٹ لبوں پر سجاتے کہا جس پر صفیہ بیگم بھی اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

"ماہا خان باہر نکلو کیا ملا تمھیں اپنے فادر کو دھوکا دے کر"۔۔۔۔۔۔

وہ اوپر آیا تو پورا ٹیرس خالی تھا پھر ٹیرس پر بنے کمرے کی طرف دیکھتے وہ بھاری بوٹوں کی دھمک چھوڑتے اُس کمرے کی دیوار کے ساتھ کھڑا سرد سپاٹ لہجے میں بولا ماہا نے حلق تر کیا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"اوکے پھر میں ہی اندر آجاتا ہوں"۔۔۔

وہ اُس اندھیرے کمرے میں داخل ہوا جہاں دروازے سے آتی روشنی کمرے کے درمیانی حصے کو روشن کر رہی تھی روشنی سیدھا ماہا کے چہرے پر پڑ رہی تھی جس سے وہ بار بار پلکیں جھپکا رہی تھی

ماحل نے اُس کے چہرے پر پھیلی زرد روشنی کو دیکھا اُس کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی وہ دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے بازوؤں کو سینے پر فولڈ کیے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔

"کیوں آئے ہو یہاں"۔۔۔۔

ماہا ہچکچاتے ہوئے بولی اُس نے نظریں اٹھا کر ماحل کو دیکھا وہ پر شوق نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا

۔۔۔۔

"وہ فائل تم نے چوری کی نا"۔۔۔۔

وہ سنجیدہ لہجے میں بولا اُس کی نظریں بلیک فراک پاجامے میں ملبوس ماہا کے دمکتے وجود پر جمی تھی ماہا کے ماتھے پر پسینے کے ننھے ننھے قطرے نمودار ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ک۔کونسی فائل"۔۔۔۔۔۔

ماہا اٹکتے لہجے میں بولی دوسری طرف وہ استہزاء ہنسا تھا۔۔۔

"ہونے والی بیگم آپ شاید بھول رہی ہے میں ایک ڈیٹیکٹو ہوں میں گھبراہٹ بھانپتے بھی چور پکڑ لیتا ہوں"۔۔۔۔۔۔

وہ دو قدم اُس کی جانب بڑھتے بولا ماہا دو قدم پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

"ہاں میں نے چرائی ہے آپ دوبارہ یہ جاننے یہاں آئے ہے"۔۔۔۔۔۔۔۔
ماہا انگلیاں مڑوڑتے بولی اُس کا رواں رواں خوف سے بھر رہا تھا جان سولی پر لٹکی محسوس ہو رہی تھی
۔۔۔۔

"نہیں آپ کو دو باتیں بتانے آیا ہوں پہلی فائل کے ساتھ میں اُس کی ڈیڈ باڈی بھی برآمد کروں گا جسے فائل چرا کر دی آپ نے اور دوسری ہماری شادی ٹھیک ساڑھے چودہ دن بعد ہے"۔۔۔۔۔

ماہا نے چونک کر اُسے دیکھا جو مظبوط ہاتھ پر بندھی گھڑی کو دیکھتے اب ماہا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آپ میں شرم ہے یا نہیں آپ جانتے ہے میں کسی اور سے محبت کرتی ہوں"۔۔۔۔۔

ماہا خوف سے لبوں پر زبان پھیرتے بولی لیکن مقابل کے سامنے ہمت رکھنا ضروری تھا۔۔۔

"شرم کیا ہوتی ہے مجھے نہیں پتا"۔۔۔

وہ ذرا جھکتے اُس کی کالی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑتے بولا ماہا کی آنکھیں متحیر ہوتی پھیل گئی وہ مزید لڑکھڑاتے ایک قدم دور ہوئی تھی۔۔۔۔

"م۔میں آپ سے شادی نہیں کرنا چاہتی"۔۔۔۔

ماہا اُس کے چہرے کو دیکھتے بولی ماحل نے آبرو آچکایا۔۔۔۔

"کیوں"۔۔۔۔

وہ لب بھینچے بولا وہ سچ تو جانتا تھا لیکن وہ ماہا خان سے سچ سننا چاہتا تھا۔۔۔۔

"کیوں کہ م۔می میرا پہلے سے نکاح ہو چکا ہے"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ماہا نظریں جھکائے بولی اُس کے اندر اُبال اٹھا تھا ماہا نے اُسے سب بتانے کا فیصلہ کیا تھا کیا پتہ وہ شادی سے انکار کر دے ماہا کی آنکھ سے آنسو ٹوٹ کر گرا۔۔۔

"تو پھر مبارک ہو آپ بیوہ ہونے والی ہے"۔۔۔

وہ طنزیہ ہنستے بولا ماہا نے تڑپ کر سر اٹھا کر اُسے دیکھا تھا۔۔

"شٹ اپ"۔۔۔

وہ غرائی تھی اُسے ماحل رانا کی بات شدید ناگوار گزری تھی تبھی سب خوف بھلائے وہ چیخی۔۔۔

"کہی آپ کو اُس گینگسٹر سے محبت تو نہیں ہو گئی"۔۔۔

وہ دانت پیستے لفظ چبا چبا کر ادا کرتے بولا ماہا نے چونک کر اُسے دیکھا اُس کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا تو یعنی وہ شخص سب جانتا تھا ماہا کا وجود گھبرا اٹھا تھا دل بند ہونے لگا اُس نے نم آنکھوں سے اُسے دیکھا

۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

اُس کی آنکھ سے آنسو پھسلا اُس سے پہلے وہ نیچے گرتا ماحل نے اپنی چوڑی ہتھیلی آگے بچھالی جس سے آنسو ماحل کی ہتھیلی پر پھیل گیا۔۔۔

ماہا نے چونک کر اُسے دیکھا۔۔۔

"نا۔۔۔!!نا ہونے والی بیگم آپ کے آنسو بھی میری وجہ سے بہنے چاہیے ان آنسوؤں پر میرا اختیار ہونے والا ہے یا تو خلع لینے کی تیاری پکڑے یا بیوہ ہونے کی کیوں کہ شادی تو ہماری ضرور ہو گی ۔۔۔۔"

وہ میٹھی زور سے ہنس کر گیا ماہا حیرت سے اُس ڈھیٹ انسان کو دیکھ رہی تھی جو دیکھنے میں کسی کا بھی چین سکون برباد کر دے لیکن اُس کی باتیں وہ بھی سکون برباد کر سکتی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"وہ بہت خ۔خطرناک ہے ماحل"۔۔۔

وہ دھیمے اٹکتے نمی بھرے لہجے میں بولی ماحل نے زور سے آنکھیں میچی۔۔۔۔

"ناکرے ہونے والی بیگم مت لے نام میں نے پندرہ دن کو پانچ دن میں بدل دینا ہے"۔۔۔۔۔
وہ چمکتی نظروں سے اُسے دیکھتے بولا ماہا نے شدید غصے سے اُسے گھورا تھا۔۔۔

"مجھ سے دور رہے ورنہ آپ کا انجام بہت برا ہو گا پہلا وار تو آپ دیکھ ہی چکے ہے"۔۔۔۔۔
ماہا نے اُس کے کندھے پر بندھی وائٹ پٹی کی طرف اشارہ کیا ماہا کو نوے فیصد یقین تھا یہ الیگزینڈر کا ہی کام ہو سکتا ہے ماحل نے پٹی کے بعد ماہا کو دیکھا۔۔۔

"اندازہ درست تھا لیکن میں بھی ماحل رانا ہوں ایک ماہر ڈیٹیکٹو میں ہر بار بھاگنے نہیں دیتا وہ ڈیڈلی گینگسٹر اِس بار بچ گیا ہے آئندہ نہیں بچے گا خیر شادی کی تیاری کرے میری شادی کا ہر فنکشن بہترین ہونا چاہیے اُسے تو میں ویسے ہی روانہ کر دوں گا"۔۔۔۔۔
ماحل بولتے بولتے اُس کی جانب جھکا ماہا نے نم سرخ آنکھوں سے اُس کی کالی آنکھوں میں دیکھا جہاں اب سرد پن چھا گیا تھا۔۔۔

"اِس دنیا سے ہی"۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ سرد انداز میں بولا ماہا کے جسم میں کرنٹ سا دور گیا وہ بے بسی سے لب کچل گئی جبکہ وہ سیدھا ہوتا پلٹ گیا۔۔۔۔۔

ماہا نے روتے ہوئے دروازے کو دیکھا جہاں سے وہ ابھی باہر گیا تھا وہ کہاں پھنس گئی تھی انکار کا کوئی جواز نہیں تھا ماحل ہر لحاظ سے اچھا تھا اور اقرار وہ کر نہیں سکتی تھی الیگزینڈر کو سوچتے ہی اُس کی بیک بون میں سرسراہٹ سی ہوئی تھی۔۔۔

وہ بہت امپورٹ میٹنگ میں تھا مقابل کمپنی کے لوگ اہم پوائنٹس بتا رہے اور اُس کا موبائل زوروں شوروں سے بجنے لگا تھا سب نے چونک کر اُسے دیکھا۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آرزو ہم بعد میں بات کرے گے"۔۔۔۔۔

وہ کال پک کرتے ہی پہلی فرصت میں بولتے کال کاٹ گیا دوسری جانب اُسے نے منہ بنایا تھا

۔۔۔۔

اُس نے پھر سے کال ملائی تھی دانیال نے لب بھینچ لیے۔۔۔۔۔۔

بار بار بجتے موبائل کو دانیال نے اکتاہٹ اور غصے سے آف ہی کر دیا تھا ابھی دس منٹ ہی گزرے تھے جب میٹنگ روم کے دروازے پر دستک ہوئی تھی اُس کا پرسنل گارڈ تھا دانیال نے چونک کر اُسے دیکھا اُس کے چہرے پر شدید غصہ ابھرا تھا۔۔۔

"کیا ہوا انور"۔۔۔۔

اُس نے دانت پیستے پوچھا جس پر انور نے سہمتے قدم اُس کی جانب بڑھائے۔۔۔

"سر آرزو میم کی کال تھی رو رہی تھی وہ نیچے گر گئی ہے"۔۔۔۔

انور اُس کے کان کے قریب جھکتے بولا جبکہ دانیال کا چہرہ تن سا گیا رگیں غصے سے پھولنے لگی تھی وہ فوراً کرسی سے اٹھا۔۔۔

"رفیق انکل آپ میٹنگ دیکھے میں ابھی آتا ہوں"۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

وہ تن فن کرتا باہر نکلا تھا دل شدت سے گھبرا رہا تھا اُس نے فوراً انور کو گاڑی سٹارٹ کرنے کو بولا تھا ماتھے پر سلوٹیں ڈالے وہ گاڑی میں بیٹھا بے چینی سے دل بند ہونے لگا تھا۔۔۔

فل سپیڈ میں انور کو گاڑی چلانے کا آڈر دیتے وہ تیس منٹ کی دوری کو پندرہ منٹ میں طے کرتے گھر پہنچا تھا جلدی سے گاڑی سے باہر نکلتے اندر کی جانب بھاگا پورا ہال خالی تھا یقیناً سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں آرام کر رہے ہو گے وہ دو، دو، تین، تین سڑھیاں اکھٹی پھلانگتے اوپر آرزو کے کمرے کی جانب بڑھا تھا تیزی سے دروازہ کھولتے اُس نے کمرے کا جائزہ لیا۔۔۔

"آرزو کہاں ہو تم"۔۔۔

گھبراہٹ سے پور پور لپٹی آواز میں اُسے پکارتے اُس نے اِدھر اُدھر نظریں گھومائی پورا کمرہ خالی تھا۔۔۔

"آرزو ڈیم اٹ کہاں ہو تم"۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُس کا دل بری طرح بے چین ہوا تھا جب ہلکی سی آواز اُسے واش روم سی آئی تھی دروازہ ہلکا سا کھلا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔

"آرزو"۔۔۔۔

واش روم کی جانب قدم بڑھاتے اُس نے پکارا تو اگلی جانب آرزو نے ہنکارا بھرتے جیسے اُسے اپنی موجودگی کا احساس دلایا تھا دانیال نے دروازہ کھولا تو وہ فرش پر بیٹھی ہوئی تھی بال بکھرے ہوئے آدھا دوپٹہ گلے میں جھول رہا تھا دانیال نے لب بھینچے آگے بڑھتے اُسے بازوؤں میں بھرا تھا اور اٹھاتے اُسے باہر لاتے بیڈ پر بیٹھا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہ کیا حرکت تھی تم کسی کو آواز دے لیتی"۔۔۔

دانیال بیڈ پر بیٹھتے اُس کے پاؤں دیکھتے بولا اُسے سامنے پا کر دل کو کچھ سکون ہوا تھا آرزو نے لب دانتوں تلے دبائے۔۔۔

"کوئی نہیں آرہا تھا"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ معصومیت سے بولی تھی دانیال نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا وہ آنکھوں میں معصومیت کا جہاں آباد کیے بیٹھی تھی دانیال نے شاکی نظروں سے اُسے دیکھا یہ آفت اور اتنی معصومیت۔۔۔۔۔

"ہمممم مجھے کال ہوتی ہے کسی اور کو نہیں ہوتی کیا"۔۔۔۔۔۔

وہ اب اُس کی جانب کھسکتے اُس کے قریب بیٹھتے شاکی نظروں سے اُسے دیکھا بولا۔۔۔

"مجھے پتہ نہیں چلا میں گر گئی تھی میرا بازو بھی ہل نہیں رہا تھا یہ دیکھے ایسے ایسے نہیں ہو رہا"۔۔۔۔۔

آرزو نے اپنا بازو فولڈ کرتے بتایا تھا کہ ایسے نہیں ہو رہا مطلب وہ کر کہ بتا رہی تھی کہ بازو اس طرح فولڈ نہیں ہو رہا دانیال کو پل میں اُس کی شرارت سمجھ آ گئی تھی وہ کتنی اہم میٹنگ چھوڑ کر آیا تھا اور پھر دل میں کتنے برے خیال آ رہے تھے۔۔۔۔

"تم واش روم میں موبائل لے کر گئی تھی"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دانیال نے اُس کا بازو پکڑتے کہا آرزو کے ذہن میں کوئی جواب ہی نہیں آرہا تھا وہ بس مصنوعی سا ہنسنے لگی تھی دانیال نے دانتوں تلے لب دباتے اُس کی بازو پکڑ کر سیدھی کرتے کھینچ دی۔۔۔

"آہہہہ"۔۔۔۔

وہ چیخی تھی اُسے نے دانیال کو گھورا۔۔۔

"اب ایسے ایسے ہو جائے گی ہو نہیں رہی تھی نا"۔۔

دانیال سر کو ہلاتے بولا آرزو لب بھینچ گئی اب تو وہ خود ہی پھنس گئی تھی ایک اتنی مشکل سے واش روم میں گئی اپنے اچھے بھلے بال بکھیرے اور اوپر سے اُس نے چوری کتنے آرام سے پکڑ لی تھی

۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آپ مجھے ہمیشہ تکلیف کی کیوں دیتے ہے"۔۔۔

وہ منہ بنا کر بولی اب بازو میں درد کی ٹھیس اٹھتی محسوس ہو رہی تھی آنکھیں نم ہونے لگی تھی اچھا ہوتا وہ اُسے کسی اور آئیڈیا سے تنگ کر لیتی دانیال نے اُس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے یک دم بیڈ پر گرتے

اُسے خود پر گرایا تھا آرزو کے وجود میں سنسنی سی دوڑ گئی یوں بھی کل سے دانیال خان کا دل عجیب انداز میں دھڑک رہا تھا وہ ایک نظر کا جادو ہو رہا تھا اُس پر۔۔۔۔۔

"میں تکلیف سمیٹ بھی لیتا ہوں"۔۔۔۔

وہ اُس کی پھیلی ہیزل آنکھوں میں دیکھتے بولا آرزو کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی وہ نظریں چرا گئی تھی نجانے اُس جاہل کو کیا ہو گیا تھا صبح سے۔۔۔۔

"م۔مجھے درد نہیں ہو رہا"۔۔۔

آرزو اُس کے سینے پر ہاتھ رکھتے اٹھنے کی کوشش کرتے بولی تھی دانیال نے اُس کی کمر پر گرفت تنگ کرتے اُسے مزید خود سے لگایا تھا۔۔۔۔

"مجھے ہو رہا ہے اب"۔۔۔۔

اُس نے آرزو کے ہاتھ کی جانب اشارہ کیا جو اُس کے دل کے مقام پر تھا آرزو نے اُس کی نیلی آنکھوں میں جھانکا تھا وہ لو دیتی نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"اور میں چاہتا ہوں تم اِس کا حل پیش کرو"۔۔۔۔

وہ اُس کے کندھے پر جلتا سلگتا لمس چھوڑ گیا آرزو نے زور سے آنکھیں میچی تھی جبکہ وہ اُس کی شہ رگ پر لب رکھتے مکمل ہوش کھو رہا تھا۔۔۔

"مجھ سے میتھ کے سوال حل نہیں ہوتے میں آپ کو کیا حل پیش کروں چھوڑیں مجھے"۔۔۔۔

آرزو آنکھیں کھولتے بولی دانیال نے ناگواری سے اُسے دیکھا اُس کا دماغ بھک سے اڑا تھا کیا کبھی اِس لڑکی کو۔ عقل آئے گی؟ یا وہ ساری زندگی اُسے سمجھاتا ہی رہے گا۔۔۔۔

"بد دماغ لڑکی"۔۔۔

وہ اُسے چھوڑتے سائیڈ کرتے بولا آرزو نے اُسے گھورا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"جا۔۔۔!!

خبردار اگر تم نے ایسا کہا تو۔۔۔!!

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

وہ اُس کے گداز گلابی لبوں پر انگلی جمائے بولا آرزو نے منہ کھولتے اُس کی انگلی پر دانت گاڑھے تھے جس سے دانیال دانت پیستے انگلی پکڑے اُسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

"جاہل شخص"۔۔۔

وہ آبرو آچکا کر بولی دانیال نے غصے سے اُسے گھورا تھا ارزو نے لیٹتے کمفرٹر سر تک اوڑھ لیا اُس کا دل ایک سو بیس کی رفتار سے دھڑک رہا تھا اور چہرہ سرخ پڑ رہا تھا آرزو خان گھبرا گئی تھی اُس کے لمس کو محسوس کرتے اُسے اپنے کندھے پر جلن سی محسوس ہوئی تھی جبکہ دانیال اُس کے وجود کو دیکھتے باہر نکل گیا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

رات کی سیاہی پھیل رہی تھی وہ پچھلے لان میں بیٹھی ہاتھ کی لکیروں کو دیکھ رہی تھی کیا تھا اُس کی قسمت میں ایسا کون سا گناہ کیا تھا اُس نے جو اُس کی ایسی سزا مل رہی تھی اداسی کی مورت بنی بیٹھی وہ چاند کی مدھم روشنی میں اُس ماحول کا حصہ ہی لگ رہی تھی فل وائٹ فراک پہنے وہ درخت کے

ساتھ ٹیک لگائے بیٹھی تھی اس وقت رات کے نو بج رہے تھے اور وہ بس تنہائی چاہتی تھی زندگی کی ڈگر کدھر جا رہی تھی اُس کی سمجھ سے بلکل باہر تھا۔۔۔

"اتنی اداس بیٹھی ہو بڑ فلائی لگتا ہے اپنی قید کا تمھیں پہلی بار احساس ہو رہا ہے"۔۔۔۔
وہ درخت کے ساتھ ٹیک لگائے بولا تھا ماہا نے چونک کر پیچھے کی جانب دیکھا جہاں اس کے قیمتی بلیک شوز دیکھنے کے بعد بے ساختہ اوپر دیکھا تھا وہ اُسی درخت کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔۔۔

"اب کیا چاہیے تمھیں"۔۔۔۔
ماہا اٹھتے اُس کے مقابل کھڑی ہوئی تھی دل بہت بوجھل ہو رہا تھا اُس کے چہرے پر خوف کی ایک شکن بھی نہیں تھی۔۔۔۔

"کیوں میں ویسے نہیں آسکتا یا پھر تمھیں کسی اور کا انتظار تھا"۔۔۔۔۔۔
وہ ہیٹ اتار کر ماہا کے سر پر رکھتے بولا ماہا نے اُس کی ہیزل گرین آنکھوں میں دیکھا تھا جو اُسے بہت کچھ باور کروا رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میرا چھونا تمھیں غلط لگتا ہے ماہا خان اور میرے نکاح میں ہوتے تم کسی اور کی گاڑی میں بیٹھ کر آجا رہی ہو شادی کرنے والی ہو خوب بہت خوب"۔۔۔۔

اس کی کمر میں ہاتھ لپیٹے وہ اُسے خود کے بے انتہا قریب کرتے اُس کے چہرے پر غرایا تھا۔۔۔

ماہا نے حیرانگی سے اُسے دیکھا وہ جانتی تھی اُس جیسے انسان کو پتا تو چلے ہی گیا ہو گا لیکن وہ اِس کا حساب اتنی جلدی لینے آجائے گا ماہا کو اس کی امید نہیں تھی۔۔۔۔۔

"تم۔ت۔ تو کسی کی جان لینے گے تھے"۔۔۔۔

ماہا اُس کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے اُسے خود سے دور کرنے کی کوشش کرتے مدھم گھبراہٹ بھری آواز میں بولی الیگزینڈر کی تپش بھری سانسیں اُس کی دھڑکنیں بڑھا رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے ماہا خان اور مجھے کسی دوسرے کا میری بات بدلنا پسند نہیں"۔۔۔۔

وہ اِس کی کمر پر جھٹکتا دیتے اُسے مزید خود میں بھینچ گیا ماہا لب کاٹ کر رہ گئی۔۔۔

"م۔میں ن۔نکاح۔ن۔نہین کرنا چاہتی لی۔لیکن وہ۔مان نہیں رہا"۔۔۔۔۔۔

ماہا اٹکتے لہجے میں بولی الیگزینڈر نے آبرو آچکایا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"تو کیوں نا پھر اُسے مار دیا جائے ہماری نفرت بھری کہانی میں وہ ولن بن جائے گا نابٹر فلائی کیا کہتی ہو"۔۔۔۔

وہ اُس کی تھوڑی پر ہلکے سے دانت گاڑتے مدھم پر سوز آواز میں بولا تھا ماہا کا سانس حلق میں اٹکا آخر وہ دونوں ایک دوسرے کو مارنے کی باتیں کیوں کرتے تھے۔۔۔۔۔۔۔

"میں تمھارے نکاح والے دن آؤں گا تمھیں لینے تیار رہنا ماہا خان اب رخصتی کا وقت آچکا ہے ۔۔۔۔۔"

اپنے سر دہاتھ اُس کے چہرے پر رکھتے وہ انہیں گردن تک لے آیا تھا ماہا سانس روک گئی تھی وہ اپنی فیملی کا دل نہیں دکھانا چاہتی تھی اُس کی آنکھوں میں پانی بھر گیا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"م۔ میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہو میں یہ سب مزید برداشت نہیں کر سکتی الی۔ الیگزینڈر میں مر جاؤں گی"۔۔۔۔۔۔

ماہا کی ہمت جواب دے گئی تھی وہ گہرے سانس بھرتی رونے لگی تھی اُس کے لفظوں میں اذیت تھی ہر غم درد خود میں چھپائے وہ نازک اندام لڑکی کی ہمت جواب دے گئی تھی اُسے تو مقابل کے نام سے بھی دہشت محسوس ہوتی تھی تبھی اُس کے نام پر وہ لڑ کھڑا جاتی تھی

"میں نے گیارہ سال سہا ہے اور تم گیارہ دن بھی سہہ نہیں پا رہی تمھیں سہنا ہو گا ماہا خان اگر تم سے بھی میری وحشت کا حل نہیں نکلا تو میں تمھیں بھی مار دوں گا"۔۔۔۔۔

وہ سرد سفاک لہجے میں بولا اتنی وحشت تھی اُس کے لفظوں میں کہ ماہا کے آنسو وہی تھم گے وہ ساکت نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی وہ ماہا خان جس کا دل اُس کی جانب راغب ہو رہا تھا وہ ماہا خان جو خود کو جھٹلا رہی تھی جن جذبوں کا اقرار اُس نے خود سے نہیں کیا تھا وہ سامنے کھڑا شخص اُسے مارنے کی بات کر رہا تھا۔۔۔

"ت۔ تمھیں میرے مرنے سے فرق نہیں پڑے گا"۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ آنکھوں میں پانی لیے ٹوٹے لہجے میں بولی الیگزینڈر کی گرفت اُس کی کمر پر سخت تر ہو گئی۔۔۔

"ہر گز نہیں"۔۔۔

وہ بولا اور اِدھر وہ آنکھوں میں ٹھہرا پانی اُس کی گالوں پر لڑھک آیا ماہا خان کو لگا واقعی وہ بربادی کی طرف چل رہی ہے اور اُس کا خود کا دل اُسے اِس طرف لے کر جا رہا ہے۔۔۔۔

"سسس"۔۔۔۔

وہ آہستگی سے جھکتے اُس کی گالوں پر بہتے آنسوؤں کو لبوں سے چن گیا تھا ماہا کے لبوں سے سسکی آزاد ہوئی تھی۔۔۔

"مار دو پھر مجھے کم از کم میں اِس دو طرفہ جنگ سے بچ جاؤں گی"۔۔۔۔۔۔۔

وہ لب بھینچ گئی تھی الیگزینڈر نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا اُس نے اُس کے بالوں میں ہاتھ پھنساتے اُس کا چہرہ اپنے چہرے کے بے حد قریب کیا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"دو طرفہ۔۔۔!!ہنہہہ تم صرف اور صرف میری ہو میں تم سے محبت کروں یا نفرت فرق نہیں پڑتا لیکن تم پر حق صرف میرا رہے گا واحد میرا"۔۔۔۔۔

وہ اُس کے کپکپاتے لبوں کے پاس جھکتے بولا اُس کی تپش بھری سانسوں نے ماہا کا حلق خشک کر دیا اُس کے ہونٹ ماہا کے گداز لبوں کو چھو رہے تھے۔۔۔

"آگر دوبارہ تم نے اُس کے بارے میں سوچا تو تم مجھے اچھے سے جانتی ہو دی ڈیڈلی گینگسٹر دغائی صرف ایک ہی سزا دیتا ہے موت"۔۔۔۔۔

وہ بولتے بولتے اُس کے کان کے قریب جھکتے کان کی لو کو لبوں سے کاٹ گیا تھا ماہا کے وجود میں کرنٹ سا دوڑ گیا وہ زور سے آنکھیں میچ گئی وہ پر تپش جلتا لمس اُسے اپنی گردن کی پور پور پر محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

"میں تمھیں لینے آؤں گا اور اُس دن آر یا پار ہو گا ماہا خان یا تو تم میری یا پھر موت میری"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ ایک جھٹکے سے اُسے چھوڑ گیا لانگ کوٹ کی جیب سے سگار نکال کر لبوں میں دبائی اتنی شدت سے طلب ہو رہی تھی کہ اُس نے سگار کا دھواں اب ہوا میں تحلیل کیا تھا سامنے کھڑی لڑکی اُس کا ضبط آزما رہی تھی اور وہ اُس کی جانب ہر گز جانا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

الیگزینڈر نے اپنی ہیٹ ماہا کے سر سے اتار کر اپنے سر پر رکھی۔۔۔۔

"بیٹر فلائی میری وحشتوں میں قید ہونے کے لیے تیار رہنا"۔۔۔۔۔

وہ دو قدم پیچھے ہوا ماہا نے دیکھا وہ پیچھے کی جانب جا رہا تھا اگر کسی نے وہاں اُسے دیکھ لیا تو۔۔۔۔

وہ یکدم بھاگتا آگے کی جانب آیا ماہا کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی جا رہی تھی جب وہ دیوار پھلانگ گیا ماہا نے گہرا سانس بھرا تھا۔۔۔۔۔

وہ وہاں سے بھاگتی اندر گئی تھی دل بہت عجیب ہو رہا تھا ایک طرف ماحل تھا تو دوسری طرف الیگزینڈر کاش وہ دونوں ایک دوسرے کو مار دیتے اور ماہا یوں ہی بچ جاتی۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

💖 💖 💖 💖

"تمھارا کام ہو گیا ہے میرے پیسے"۔۔۔

الیگزینڈر لبوں میں سگار دبائے بولا تھا دھواں ہوا میں چھوڑتے اُس نے سامنے کھڑے دو آدمیوں کی طرف اشارہ کیا جو ایک ٹرک کے پاس کھڑے تھے انہوں نے مڑ کر ٹرک کو دیکھا اور ایک سوٹ کیس اُس کی جانب بڑھایا جسے اُس کے آدمی نے تھام لیا تھا الیگزینڈر وہاں سے پلٹ گیا۔۔۔

اپنے گھر پہنچتے وہ بڑے کروفر سے اندر داخل ہوا تھا سیدھا کمرے میں گیا ہیٹ اتارتے ٹیبل پر رکھی اُس کے چہرے پر سرد تاثرات تھے۔۔۔

"الیگزینڈر"۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

وہ فریش ہوتا ابھی باہر نکلا ہی تھا جب باہر سے قاسم کی گھبرائی سی آواز اُسے سنائی دی تھی اُس کے ماتھے پر بلوں کا جال بکھر گیا۔۔۔

"ہمم"۔۔۔

اُس نے ہمیشہ کی طرح ہنکارا بھرا تھا۔۔۔

"وہ۔وہ فائل جوت۔تم نے چیف سلیکٹر کو دے۔دینے کو کہا تھا وہ،وہ جاسوس لے گیا"۔۔۔۔۔

قاسم نے اپنا حلق تر کرتے کہا اُسے اس وقت شدید خوف محسوس ہو رہا وہ الیگزینڈر سے اچھے سے واقف تھا اُس کا دل بند ہونے لگا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"یو باسٹرڈ ایک کام تم سے نہیں ہوا قاسم"۔۔۔

ہیٹ سر پر رکھتے وہ اپنے آدھے چہرے کو چھپائے دروازہ دھڑام سے کھولے باہر آندھی طوفان بنا نکلا تھا قاسم ڈر کے دو قدم پیچھے اچھلا۔۔۔

"م۔میں نے بہت کوشش کی لیکن وہ مجھ سے چھین کر لے گیا"۔۔۔

قاسم کا لہجہ اُس کے بھسم کر دینے والے انداز کو دیکھتے لڑکھڑا گیا تھا۔۔۔

"گدھے ہو تم سب کے سب پورے ملک کو قابو میں رکھا ہوا ہے میں نے اور تم سے ایک ڈیٹیکٹو قابو نہیں آرہا مر جاؤ تم سب"۔۔۔

الیگزینڈر نے طیش میں گن نکالتے قاسم کے ماتھے پر رکھ دی کہ وہ گھبرا اٹھا تھا۔۔۔

"الی۔الیگزینڈر اُس نے ہمارے دو بندے م۔مار دیے وہ بہت چالاک ہے نجانے ا۔اسے کیسے پتہ چل گیا ہم چیف سلیکٹر کے پاس جا رہے ہے"۔۔۔۔۔

قاسم کپکپاتے لہجے میں بولا الیگزینڈر نے دانت پیستے گن واپس کوٹ میں رکھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ایک قبر کا انتظام کرو اُس شخص کی موت اب طے ہے"۔۔۔۔۔

الیگزینڈر تن فن کرتا واپس کمرے میں بند ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اُس کی چوٹ کو دو دن ہو گے زخم اب آہستہ آہستہ بھر رہے اور آرزو خان نے کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی دانیال خان کو اپنا نوکر بنا کر خدمت کروانے کی۔۔۔

"آرزو یہ سب کیا ہے"۔۔۔
ماتھے پر بل ڈالے دانیال نے میٹھی اُس کے آگے کی آرزو نے میٹھی کے بعد اُس کے چہرے کو دیکھا جو غصے سے تنا ہوا تھا۔۔۔

"پ۔پتا نہیں مجھے"۔۔۔۔
وہ لڑکھڑاتے لہجے میں بولی کیوں کہ مقابل شدید غصے سے اُسے گھور رہا۔۔

"تمھیں ذرا بھی پروا نہیں ہے تم نے یہ میڈیسن کھانے کے بجائے چھپا دی تم چھوٹی کاکی نہیں ہو ۔۔۔۔"

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دانیال میڈیسن زمین پر پھینکتے دبی دبی آواز میں غرایا تھا۔۔۔

"مجھے نہیں کھانی"۔۔۔

آرزو نے برا سا منہ بناتے آنکھوں گھومائی تھی اُس نے اپنی ساری میڈیسن کہی نا کہی چھپا دی تھی ٹیبلیٹس کھانا آرزو خان کو زہر لگتا تھا۔۔۔

"پکڑو اسے میڈیسن کھاؤ آج کی"۔۔۔

دانیال نے سائیڈ ٹیبل سے اُس کی میڈیسن اٹھاتے ہاتھ اسے کے آگے کیا ساتھ پانی کا گلاس اُس کی جانب بڑھایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"میں نے کہا نا مجھے نہیں کھانی"۔۔۔۔

وہ اُس کا ہاتھ سائیڈ پر کرتے بولی تھی دانیال نے سختی سے لب بھینچے۔۔۔

"آرزو میڈیسن لو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا"۔۔۔۔

وہ میڈیسن اُس کے آگے کرتے بولا آرزو نے غصے سے اُسے گھورا۔۔۔

"یہ کڑوی ہے"۔۔۔

وہ برا سا منہ بناتے بولی تھی۔۔۔

"ہمم تمھارے جیسی۔۔!!چپ چاپ کھاؤ اگر تم نے یہ نہیں کھائی تو تم کوئی بھی جنک فوڈ نہیں کھاؤ گی"۔۔۔۔

دانیال نے اُسے آنکھیں دیکھائی تھی آرزو نے دانت پیسے کیا وہ ہمیشہ اُس پر رعب ہی چلائے گا

۔۔۔۔۔

"کھاؤ"۔۔۔۔

اُس نے چبا کر لفظ ادا کیا تھا آرزو نے ناچاہتے ہوئے بھی میڈیسن اٹھا کر کھالی وہ زور سے آنکھیں میچ گئی تھی گندا سا منہ بناتے اُس نے شدید امڈ آنے والے غصے کو دبایا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے نا آپ مجھ سے لڑتے نا مجھے چوٹ لگتی نا مجھے یہ کڑوی میڈیسن کھانی پڑتی میں بھولی نہیں اُس تھپڑ کو میں اُس کا بدلہ ضرور لوں گی آپ سے"۔۔۔۔۔

وہ کڑوا سا منہ بناتے بولی تھی دانیال نے خجل ہوتے اُسے دیکھا اور پھر اوپر چھت کی طرف جیسے وہ آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

"یا اللہ بس یہی بچی تھی میرے لیے"۔۔۔۔۔

وہ اوپر سر کیے بولا۔۔۔۔

"مجھے تم سے بحث نہیں کرنی میری بہت اہم میٹنگ ہے میں ایک دن کے لیے شہر سے باہر جا رہا ہوں دماغ خراب نا کرو"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ بے زاری سے بولا تھا آرزو نے آنکھیں گھومائی پاؤں میں کچھ راحت آئی تو دماغ مکمل طور پر کھل گیا تھا نئے منصوبے ذہن میں بنتے وہ دانیال کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"ہمممم بیسٹ آف لک"۔۔۔۔

آرزو مسکرا کر بولی دانیال نے چونک کر اُسے دیکھا یقیناً وہ کچھ غلط کرے گی وہ اتنی میٹھی کبھی نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔

"آرزو خبردار اگر تمھارے اِس خرافاتی ذہن نے کچھ غلط کیا میری بہت اہم میٹنگ ہے میں آ کر تم سے نپٹ لوں گا"۔۔۔۔۔

وہ انگلی اٹھائے اُسے وارن کرتا کمرے سے باہر نکل گیا پیچھے آرزو نے اُس کے نقل اتارتے منہ بگاڑا۔۔۔

"یہ تو تھپڑ مارنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا نا"۔۔۔

وہ بیڈ سے اتر گئی پاؤں چلنے کے قابل تھے اور دماغ تیزی سے دوڑ رہا تھا وہ چپکے سے کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔

"مما میری بلیو شرٹ پریس کروادے مجھے شام میں نکلنا ہے"۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو نے نیچے کھڑے دانیال کو دیکھا پنک فراک پہنے بالوں کا میسی جوڑا بنائے وہ پر سوچ انداز میں دانیال کی پشت کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

پھر واپس اپنے کمرے میں گئی۔۔۔

"نہیں لگتا ہے واقعی بہت ضروری میٹنگ ہے میں بعد میں دیکھ لوں گی"۔۔۔
آرزو فریش ہوتے باہر نکلی تھی۔۔

سڑھیاں اترتے وہ نیچے آئی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اُس نے کافی تیار کی چہرے پر ایک شرمیلی سی مسکراہٹ تھی دانیال کے بدلے روایے کو سوچتے وہ خوش تھی کپ اٹھاتے وہ اوپر تھرڈ فلور کے فرسٹ روم کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔
ہلکی دستک کے ساتھ وہ کمرے میں داخل ہوئی تھی دانیال الماری کے پاس کھڑا کوئی فائل دیکھ رہا تھا آرزو مسکراتے ہوئے اُس کے پاس گئی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"سنے یہ کافی"۔۔۔۔

دانیال نے نظر اٹھا کر اُسے دیکھا یہ لڑکی ہمیشہ اُسے شاک دیتی تھی دانیال نے شاکی نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔

"ایسے کیوں دیکھ رہے ہے آپ مجھے"۔۔۔

وہ معصومیت سے بولی اور ادھر دل پر بجلی سی گری تھی وہ فائل بند کرتے ٹیبل پر رکھتے کافی اُس کے ہاتھوں سے لے گیا۔۔۔

"کب شفٹ ہو رہی ہو تم میرے روم میں"۔۔۔۔

وہ کافی کے گھونٹ بھرتے بولا تھا عجیب ہی ٹیسٹ تھا کافی کا لیکن وہ سر جھٹک گیا ویسے بھی اُس کی بیوی ٹیسٹ لیس کافی ہی بناتی تھی۔۔۔۔

"آپ حکم کرے"۔۔۔

وہ سر جھکائے دوپٹے کو پکڑے مشرقی عورتوں کی طرح بولی تو دانیال کو اچھو لگا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"خدا خیر کرے"۔۔۔

وہ بڑبڑا گیا تھا خالی کپ ٹیبل پر رکھتے وہ صوفے پر بیٹھا اور اُسے بھی اشارے سے بیٹھنے کا بولا آرزو مسکراتی ہوئی اُس کے پاس ٹک گئی۔۔۔۔

"خیر ہے میری بات مان رہی ہو میں پسند تو نہیں آ گیا کہی"۔۔۔۔۔

اُس کے نرم و ملائم ہاتھوں کو اپنے بھاری ہاتھوں کی گرفت میں لیتے اُس کے ہاتھ کو دباتے آبرو اٹھا کر بولا تھا آرزو نے ہیزل آنکھیں اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔۔

کالے کرتے میں بالوں کو جیل سے سیٹ کیے کندھے پر مردانہ شال ڈالے نیلی آنکھوں میں دنیا جہاں کی چمک بھرے اور لبوں پر ابھرتی وہ مسکراہٹ آرزو کا دل تیزی سے دھڑکا وہ نظر لگ جانے کی حد تک ہینڈسم لگ رہا رھا آرزو چند پل اُس کے لبوں پر پھیلی مسکراہٹ میں کھو ہی گئی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"نظریں بتا رہی ہے نکاح کا جادو ہو رہا ہے"۔۔۔۔۔

وہ اُس کی جانب جھکتے اُسے کی ہیزل ساکت آنکھوں میں اپنی نیلی آنکھیں گاڑھے معنی خیزی سے بولتا اُس کی دھڑکنیں مزید بڑھا گیا آرزو کو اپنی دھڑکنیں کانوں میں ساز کی طرح بجتی سنائی دے رہی تھی۔۔۔

"م۔مطلب"۔۔۔

وہ نظریں چرا گئی دل کی عجیب کیفیت ہو رہی تھی دانیال لب دانتوں تلے دبا گیا۔۔۔

یک دم اُسے اپنا دماغ ماؤف ہوتا محسوس ہو رہا تھا آرزو کا چہرہ دھند کی نظر ہوتا محسوس ہوا وہ بار بار پلکیں جھپکا کر آرزو کو دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا وہ وہی صوفے پر ڈھے گیا تھا۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"جادو تو آپ پر ہو رہا تھا میری بے ہوشی کی دوا کا مجھے تم ہرگز پسند نہیں بے شک تم ہنڈسم ہو لیکن مجھے پسند نہیں"۔۔۔۔۔

آرزو اُس کے چہرے کو دیکھتے سکون سے بولتی اٹھ گئی قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھائے جب زوروں شوروں سے بجتے موبائل کی آواز پر رک گئی۔۔۔

پلٹ کر موبائل اٹھا کر کان کو لگایا دوسری جانب سے ابھرتی آواز پر آرزو کی گرفت موبائل پر سخت تر ہو گئی۔۔۔۔۔

دانیال سر کہاں رہ گے آپ میں ویٹ کر رہی ہوں آپ کا آپ نے کہا تھا کچھ ڈسکس کرنا ہے ۔۔۔۔"

آرزو اُس آواز کو پہچان سکتی تھی وہ آواز پلوشہ کی تھی آرزو کو اپنے دل میں آگ جلتی محسوس ہوئی تھی اُس نے ایک نظر بے ہوش دانیال کو دیکھا وہ تو بس اپنے تھپڑ کا بدلہ اُس کی میٹنگ کینسل کروا کر لینا چاہتی تھی لیکن اب یہ کال آرزو خان کا دماغ بھک سے اڑا گئی تھی۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آپ اپنے سر کا نام بھی لیتی ہے بڑی بد تمیز ہے آپ میرے شوہر میرے ساتھ ہے وہ نہیں آسکتے آپ رفیق انکل کو بول دے وہ چلے جائے گے"۔۔۔۔۔

آرزو نے دانت پیستے کہا تھا اُسے شدید غصہ آرہا تھا پلوشہ پر یعنی دانیال خان پھر اُس لڑکی کے ساتھ تھا اُس دن کے بعد اُس نے دانیال سے پلوشہ کے بارے میں کچھ نہیں پوچھا تھا۔۔۔

"دوبارہ کال مت کرنا ادھر"۔۔۔

آرزو نے کہتے کھٹاک سے فون بند کر دیا پھر صوفے پر نیم دراز بے ہوش دانیال کو دیکھا۔۔۔۔

"ایک تم نے اُس لڑکی وجہ سے مجھ پر اتنا غصہ کیا اور پھر اُسی کے ساتھ جا رہے تھے بہت برے ہو تم کبھی نہیں سدھر سکتے بہت کم ہے جو میں نے کیا"۔۔۔

آرزو نے غصے سے دانیال کو دیکھا تھا فون کھینچ کر دور پھینک دیا وہ نہیں جانتی تھی پلوشہ دانیال کی پی اے تھی اُسے تو بس یہی باتیں یاد تھی پلوشہ دانیال کی گرل فرینڈ ہے جو دانیال نے خود بتائی تھی

۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دروازے پر ہوتی دستک پر وہ دروازے تک گئی کھول کر دیکھا تو فیروزہ تھی۔۔۔

"آرزو بیٹا چھوٹے صاحب کے کپڑے پریس کرنے ہے"۔۔۔

وہ مدھم مسکراہٹ کے ساتھ بولی آرزو کے دل میں پھر سے آگ سی لگی تھی۔۔۔

"میں کر دیتی ہوں"۔۔۔۔

وہ مصنوعی سا مسکرائی تھی اور پھر کمرے میں واپس آئی موبائل پر میسج بپ بجی آرزو نے کارپٹ پر پڑا دانیال کا موبائل اٹھایا۔۔۔

"دانیال سر کیا ہوا آپ کہاں رہ گے مجھ سے ناراض ہے کیا آپ کی کزن مجھ سے ایسے کیوں بات کر رہی تھی"۔۔۔۔

میسج پڑتے آرزو نے خونخوار نظروں سے دانیال کو گھورا۔۔۔

"یہ بھی نہیں بتایا میں بیوی ہوں اب کیوں بتائے گے گرل فرینڈ جو ہے جاہل شخص بس دوسروں پر پابندیاں لگانا جانتا ہے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو کی آنکھیں نم ہوئی تھی نجانے کیوں اُس شخص کے لیے ایک نرم گوشہ دل میں پیدا ہو رہا تھا جو اب ختم ہونے والا تھا اُس نے دانیال کی الماری کھولی پھر نیچے والی ڈرا کھولی ساری شرٹ نیچے پھینکی

۔۔۔

آدھے گھنٹے بعد وہ دانیال کے کمرے سے باہر نکل گئی تھی اُس نے ایک شکوہ کناہ نظر جاتے ہوئے دانیال کے وجود پر ڈالی تھی۔۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖

"تم یہاں کیوں آئی ہوں"۔۔۔۔

آغا جی غصے سے سامنے جھکے سر کے ساتھ کھڑی لڑکی کو دیکھتے بولے وہ سر جھکائے آنسو بہا رہی تھی آرزو نے نا سمجھی سے اُسے دیکھا وہاں مردوں کے علاوہ گھر کے تمام افراد موجود تھے۔۔۔۔

"آغا جی معافی مانگنے آئی ہوں پلیز"۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

وہ روتے ہوئے آغا جی کے قدموں کے پاس گر گئی تھی آرزو، ماہا، عائشہ نے چونک کر اُسے دیکھا

۔۔۔

دوسری جانب بھاری ہوتے سر کے ساتھ دانیال کی آنکھ کھلی تھی اُس نے بے ساختہ وال کلاک پر نظر ڈالی رات کے آٹھ بج رہے تھے چھ بجے اسے یہاں سے نکلنا تھا کچھ گھنٹے پہلے کی ساری کاروائی اُس کے ذہن میں چلنے لگی تھی۔۔۔

"آرزو خان یہ تم نے اچھا نہیں کیا"۔۔۔

وہ میٹھیاں بھینچے دانت کچکاتے اٹھا تھا تبھی کافی کچھ زیادہ ہی ٹیسٹ لیس لگ رہی تھی صوفے سے اٹھتے اچانک اُس کی نظر زمین پر پڑی تو غصے سے اُس کی رگیں تن سی گئی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"سامنے اُس کی ساری شرٹس کے ٹکڑے ٹکڑے ہوئے پڑے تھے پاس ہی قینچی پڑی تھی اُس کے پرفیوم جو ڈریسنگ پر ہونے چاہیے وہ زمین بوس تھے وہ میٹھیاں بھینچے آندھی طوفان بنا اٹھا تھا وہ

میٹنگ اُس کے لیے انتہائی اہم تھی کتنا بڑا لاس ہوا تھا اُسے آرزو خان نے صرف ایک بدلہ لینے کے لیے یہ سب کر دیا۔۔۔

"اور کپڑے آخر اُس کی بیوی کو اُس کے کپڑوں سے ایسا کون سا مسلہ تھا جو وہ ہر بار اُس کے کپڑوں کی دشمن بن جاتی تھی اب بھی کتنے ٹکڑے کر دیے تھے ایک ایک شرٹ کے وہ کمرے سے باہر نکلا سڑھیاں اترتے اُس کے قدم ساکت ہو گے تھے اُس نے سامنے کھڑی "نتاشا خان" کو دیکھا نتاشا نے بھی نم آنکھوں سے اُسے دیکھا وہ میٹھیاں بھینچ گیا غصہ سوا نیزے پر پہنچ گیا جسم مانو آگ میں جھونک دیا گیا ہو۔۔۔

"آرزو خان یہ کیا حرکت تھی تمھاری تکلیف کیا ہے تمھیں میرے کپڑوں سے جانتی ہو تمھاری اس غلطی کی وجہ سے کتنا بڑا لاس ہوا ہے مجھے"۔۔۔۔

وہ نتاشا کو مکمل اگنور کیے بغیر کسی کا لحاظ کیے آرزو کی طرف بڑا آرزو کے گلے میں گلٹی ابھری تھی ہر کوئی نتاشا کو چھوڑے آرزو کی جانب متوجہ ہوا رخسار بیگم نے دل پر ہاتھ رکھا نجانے اب اُن کی بیٹی نے کونسا کارنامہ کر دیا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"کیوں کیا تم نے یہ سب"۔۔۔۔

وہ ماتھے پر تیوری چڑھائے آرزو کے قریب جاتا اُس کا بازو دبوچے بولا تھا آرزو نے اُس کی حد سے زیادہ سرخ ہوتی آنکھیں دیکھی وہ اتنے شدید غصے میں آجائے گا آرزو کو اندازہ نہیں تھا جبکہ دانیال کے اندر کچھ آگ نتاشا خان کی موجودگی کی وجہ سے بھی بھڑک رہی تھی۔۔۔۔

"وہ پلوشہ"۔۔۔

آرزو اتنا ہی بولی تھی جب دانیال نے اُس کے بازو پر گرفت سخت تر کی۔۔۔

"پلوشہ مائی فٹ بد دماغ لڑکی وہ میری پی اے ہے میری کوئی گرل فرینڈ نہیں ہے میری صرف ایک آفت جیسی بیوی ہے"۔۔۔۔۔

وہ دانت کچکاتے بولا تھا آرزو نے اُس کی انگلیاں اپنی بازو میں پیوست ہوتی محسوس ہوئی وہ بلند آواز میں بولا نتاشا نے چونک کر اُن دونوں کو دیکھا دانیال کی رگیں پھول کر پٹنے والی ہوئی تھی اُس نے غصے پر قابو پایا۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"خان تاشا آئی ہے کچھ کہہ رہی ہے"۔۔۔۔۔۔

آغا جی نے صوفے پر بیٹھتے تاشا کو دیکھتے کہا جو دانیال اور آرزو کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"وہ کیا کہہ رہی ہے وہ آپ سب سن لے فلحال میری بیوی نے ہی میرا جینا حرام کیا ہوا ہے مجھے اسے دیکھنے دے"۔۔۔۔۔۔۔

دانیال نے نظر اٹھا کر بھی تاشا کو نہیں دیکھا تھا اُس کے دل میں ٹھیس اٹھی جبکہ اُس کی بات سنتے تمام گھر والوں کے چہرے پر اطمینان بکھر گیا۔۔۔

"کہاں لے کر جا رہے ہو مجھے نہیں سننی بات چھوڑو بھی"۔۔۔۔۔۔

وہ دانیال کے بازو پر ناخن گاڑتے بولی تھی اُسے ڈر لگ رہا تھا اب کارنامہ تو غصے میں انجام دے چکی تھی اب خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

"دیکھو میرے پاؤں درد کر رہے ہے"۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

آرزو نے معصومیت چہرے پر طاری کرتے کہا جیسے سن کر دانیال نے سرایت سے جھکتے اُسے بازوؤں میں اٹھالیا تاشا نے اُس کی پشت کو گھورا جبکہ آرزو آنکھیں پھاڑے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"چ۔چھوڑوں مجھے"۔۔۔۔۔

آرزو اس کے سینے پر مکے برساتے اچھا خاصا چلا رہی تھی جبکہ دانیال تھرڈ فلور کے فرسٹ روم کے آگے کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

"چھوٹی مما آرزو کا سامان میرے روم میں شفٹ ہو جانا چاہیے ڈنر کے بعد میری بیوی اب میرے ساتھ رہے تو بہتر ہے آپ کو بھی تو نانی بننے کا شوق ہو گا نا"۔۔۔۔

وہ پلٹتے نیچے دیکھتے بولا اُس کی بات سنتے رخسار بیگم اثبات میں سر ہلا گئی آغا جی کے لبوں پر دبی دبی ہنسی تھی جبکہ آرزو وہ آنکھیں پھاڑے اُس کی بے باکی سے کہی بات سن رہی تھی مقصد صاف تاشا خان کو سب کچھ باور کروانے کا تھا تاشا کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے

"یوب۔بد تمیز جاہل"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ اُسے کمرے میں لاتا بیڈ پر پھینک چکا تھا آرزو نے اُسے گھورا خفت سے اُس کا چہرہ سرخ پڑ رہا تھا دانیال قہر برساتی نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا آرزو نے نیچے کٹی ہوئی شرٹ کو دیکھا اور ڈریسنگ سے گرا ہوا سامان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تمھیں اندازہ ہے تم نے کیا کیا ہے کتنی اہم میٹنگ تھی میری"۔۔۔۔

وہ غصے سے دھاڑا آرزو نے خوف سے آنکھیں میچ لی تھی۔۔۔۔۔

"تمھیں پیار کی زبان سمجھ نہیں آتی سکون سے رہ نہیں سکتی ہمیشہ بچوں والے کام ہی کرتی رہنا

"۔۔۔۔۔

وہ دانت پیستے بولا تھا موبائل پر ہوتی بیل پر اُس نے موبائل اٹھا کر کان کو لگایا۔۔۔

"اوکے رفیق انکل بہت شکریہ ہاں جی پلوشہ کو دوسری برانچ میں شفٹ کروادے جی"۔۔۔۔۔۔

دانیال نے موبائل کو سکرول کرتے پھر موبائل کان سے لگاتے آخری بات کہی اور فون رکھ دیا آرزو نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تم مجھے ایک بار میں ہی بتادو آخر ایسی کون سی غلطی سرزرد ہوئی ہے میرے کپڑوں سے جو تم ہاتھ دھو کر اُن کے پیچھے پڑی ہو"۔۔۔۔۔

وہ بیڈ پر دوزانوں بیٹھتے بولا آرزو نے تھوک نگلا۔۔۔۔

"تمھیں جلن ہو رہی تھی نا"۔۔۔۔
دانیال نے آبرو آچکایا تھا رفیق صاحب نے بتایا ڈیل ہاتھ آگئی تھی جس وجہ سے دانیال اب ریلکس تھا لیکن اُس آفت کا کیا کرتا روز نئی شرارت۔ کرتی تھی۔۔۔

"جلن مجھے کیوں جلن ہو گی وہ ایک پی اے میں آپ کی بیوی ہوں مجھے کیوں جلن ہو گی"۔۔۔۔
آرزو منہ پھلا کر بولی دانیال نے دانتوں تلے لب دباتے دونوں آبرو آچکا کر اُسے دیکھا۔۔۔

"باہر سے آتی آوازوں پر وہ دونوں چونکے تھے دانیال باہر کی جانب بڑھا اور اُس کے پیچھے آرزو بھی باہر نکلی تھی۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"پلیز آغاجان میرا اب اس دنیا میں آپ سب کے سوا ہ کوئی نہیں ہے"۔۔۔

وہ دونوں سڑھیاں اترتے باہر آئے تھے آغاجی نتاشا کو گھر سے نکلنے کو بول رہے تھے جس پر وہ رو رہی تھی۔۔۔

"دانیال پ۔پلیز تم تو م۔۔مجھے سمجھو پلیز تم ایسے تو نہیں تھے"۔۔۔۔

نتاشا آگے بڑھتی دانیال کی بازو گرفت میں لیتی رو دی آرزو نے چونک کر اُسے دیکھا اور پھر دانیال پر لپٹے اُس کے ہاتھوں کو وہ نتاشا کو پہچان تو گئی تھی لیکن اتنے اچھے سے نہیں جب وہ چھوٹی تھی تب اس نے نتاشا کو دیکھا تھا وہ اُس کے ساتھ کھیلتی تھی لیکن ایک دن نجانے وہ کہاں چلی گئی۔۔۔۔

"آغاجان رات ہو رہی ہے آپ رہنے دے اِسے یہاں خان خاندان کے ساتھ نام جڑا ہے اِس کا سڑک پر خوار ہو گی تو تماشا ہمارا بھی لگے گا"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ اپنی بازو سے تاشا کے ہاتھوں کی گرفت ہٹاتے سرد سپاٹ تاثرات لیے بولا تاشا نم آنکھوں سے مسکرائی تھی۔۔۔۔۔

وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر نکل گیا تھا پچھلی کئی یادیں اُس کے ذہن میں سوار ہو رہی تھی آرزو نے اُس کی پشت کو گھورا۔۔۔

💖💖💖💖💖💖

تاشا علی خان دانیال سے ایک سال چھوٹی تھی وہ اُس کی اکلوتی پھپھو کی بیٹی تھی دانیال خان جان چھڑکتا تھا اُس پر۔۔۔

وہ تاشا سے محبت کرتا تھا اور تاشا بھی تو یہی کہتی تھی کہ وہ اُس سے محبت کرتی ہے دانیال نے ہمیشہ اپنی ہر پابندی ہر اصول تاشا خان کے لیے توڑ دیا تھا کہتے ہے نا مرد من پسند عورت کی ہر خواہش پوری کرنے کی جی جان سے کوشش کرتا ہے تاشا کے فادر کی ڈیتھ اُس کے بچپن میں ہو گئی تھی اِس لیے تاشا اور اُس کی مادر زیادہ تر خان منشن میں ہی رہتی تھی ماہا اور عائشہ کو تو اچھے سے علم تھا

دانیال کی محبت کا نتاشا کے لیے لیکن آرزو اُس وقت چھوٹی تھی اِس لیے وہ زیادہ کچھ نہیں جانتی تھی

۔۔۔

دانیال نے ہر موڑ پر نتاشا کا ساتھ دیا تھا اور پھر ایسا دن آیا جب دانیال نے خود کو دنیا کا خوش قسمت انسان پایا تھا اُن کے نکاح کا دن ہر کوئی خوش تھا گھر کا لاڈلا بیٹا جو بہت خوش تھا لیکن نکاح والے دن ہی نتاشا نجانے اپنی ماں کے ساتھ کہاں غائب ہو گئی برات، سجا سنوار گھر ہر چیز ویسے کی ویسے ہی دھری رہ گیا دانیال ساکت ہو گیا۔۔۔

نتاشا نے خود کہا تھا وہ اُس سے محبت کرتی ہے لیکن نتاشا خان تو بس دانیال کی پراپرٹی سے محبت کرتی تھی جب اُس سے بھی امیر انسان ملا تو وہ اپنی ماں کو جان سے مرنے کی دھمکی دیتی وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔

ایک امیر بزنس مین کے بیٹے نے اُس سے محبت کے دعوے کیے تھے لیکن وقت گزاری کے بعد اُس نے نتاشا کو چھوڑ دیا وہ اپنا گزارہ کرنے کے لیے جگہ جگہ جاب کرنے لگی لوگوں کی نظریں

www.urdunovelsmania.com

برداشت کرنا سو ہان روح تھا اور ایک دن اُس کی ماں بھی اُسے اکیلا چھوڑ کر چلی گئی گھر میں اُس دن کے بعد سے نتاشا کا ذکر کسی نے نہیں کیا تھا لیکن اب چونکہ اُس کا دنیا میں کوئی نہیں تھا اور اسے اپنی غلطی کا احساس ہو چکا تھا تبھی وہ واپس آ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖 💖

"عائشہ ذرا سنو نتاشا کہاں چلی گئی تھی اور اب اچانک آ گئی"۔۔۔۔

چائے کا گھونٹ بھرتے ٹیبل پر انگلی سے کچھ بناتے وہ پر سوچ انداز میں بولی عائشہ نے کچھ سوچتے کرسی سنبھالتے اُس کی جانب دیکھا۔۔۔

"پتہ نہیں مجھے کہاں تھی لیکن غلط کیا تھا اُس نے تبھی آغا جان اُسے گھر میں نہیں رکھ رہے تھے لیکن خان ویر نے اُسے رکھ لیا جبکہ وہ غلط کا ساتھ نہیں دیتے پر نتاشا تو۔۔۔۔۔

عائشہ منہ بناتے بولتی بولتی رک گئی آرزو نے اُس کی جانب اچھنبے سے دیکھا۔۔

"کیا نتاشا تو"۔۔۔۔

وہ تیزی سے بولی عائشہ نے دانتوں تلے لب دبائے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیا پتا خان ویر کو واقعی خانوں کی عزت کی پرواہ ہو میں ایوی ہی یہ سب سوچ رہی ہوں"۔۔۔

عائشہ نے پھر سے پتہ پھینکا تھا آرزو نے چائے کا کپ سائیڈ پر کرتے اُسے اب باقاعدہ گھورا۔۔۔

"تم مجھے بتا رہی ہو کیا بات ہے یا میں ماہا سے پوچھ لوں"۔۔۔۔

آرزو بھنویں سکڑیں بولی تھی عائشہ نے اطمینان سے اُسے دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"وہ نا خان ویر پہلے نتاشا سے محبت کرتے تھے اُن کا تو نکاح بھی ہونے والا تھا لیکن نتاشا کہی چلی گئی لیکن پھر کیا ہوا اب تو تمھارے ساتھ نکاح ہو گیا ہے نا اُن کا لیکن کیا کرے خان ویر مرد ہے نا کہی پہلی محبت بھی واپس سے نا جاگ جائے"۔۔۔

عائشہ ایسے ایسے منہ بنا کر بول رہی تھی کہ آرزو شاک کے عالم میں اُسے دیکھنے لگی اُسے بے ساختہ تاشا کے ہاتھ دانیال کے بازو پر لپٹتے یاد آئے وہ کیسے مسکرا کر دیکھ رہی تھی۔۔۔

"مجھے کیوں بتا رہی ہو میری بلا سے جو مرضی کرے"۔۔۔۔۔۔۔

آرزو نے منہ پھلائے چائے کا کپ لبوں سے لگایا عائشہ کندھے آچکاتے وہاں سے اٹھ گئی جاتے ہوئے ایک شرارت بھری نظر اُس پر ڈالی کیا پتہ آرزو خان کے دل میں ہل چل مچ جائے۔۔۔۔

"مجھ پر پابندیاں اور خود معشوقیاں"۔۔۔۔

آرزو کپ ٹیبل پر پٹختے باہر نکل گئی۔۔۔

کمرے میں چکر لگاتے اُس کا ذہن بس عائشہ کی باتوں میں ہی اٹکا تھا کہا واقعی دانیال خان جیسے انسان کو کسی سے محبت تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"نہیں نہیں۔۔۔!!وہ کھڑوسِ اوّل ہے محبت سے دور دور تک اُس کا کوئی رشتہ نہیں ضرور عائشہ مذاق کر رہی ہوگی"۔۔۔۔۔۔

آرزو کو اپنا دماغ پھٹتا محسوس ہوا تھا وہ سر جھٹکتی کتاب اٹھا کر پڑھنے لگی تھی امتحان بس ایک ماہ بعد تھے اور کل سے اُسے واپس کالج بھی جانا تھا۔۔۔

دس منٹ بعد ہی اس نے کتاب صوفے پر اچھال دی تھی دل تھا کہ بار بار اس جانب لپک رہا تھا وہ لب بھینچے باہر نکل گئی۔۔۔

"مما کیا دانیال نتاشا سے محبت کرتا تھا"۔۔۔

وہ سیدھا ہال میں بیٹھی رخسار بیگم کے پاس جاتی بولی رخسار بیگم نے چونک کر اُسے دیکھا عائشہ لب دبائے بیٹھی تھی ارزو کے ماتھے پر فکر مندی کی لکیریں دیکھے اُس نے اپنی ہنسی دبائی یعنی تیر نشانے پر لگا تھا۔۔۔

"چھوٹی مما بتائے اِسے دانیال کرتا تھا شدید والی محبت نتاشا سے"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اِس سے پہلے رخسار بیگم کچھ کہتی عائشہ تیزی سے بولی تھی اُس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں رخسار بیگم کو اپنی تائید کرنے کو بولا تھا عائشہ نے شدید پر اچھا خاصا زور دیا تھا۔۔۔

"ہاں کرتا تھا"۔۔

رخسار بیگم نے اثبات میں سر ہلایا آرزو دانت پیستے وہاں سے باہر چلی گئی تھی اُس کے دل کو کچھ ہوا تھا یک دم دل اداس سا ہو گیا۔۔۔۔

"چھوٹی مما دیکھنا سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا"۔۔

عائشہ رخسار بیگم کے دیکھنے پر اطمینان سے بولی تھی۔۔۔۔

آرزو خان ناخن دانتوں میں دیے پر سوچ انداز میں باہر لان میں نکلی تھی دل بوجھل سا ہو رہا تھا جب سامنے نتاشا کے ساتھ کھڑے دانیال کو دیکھ اُس کی آنکھیں پھیل گئی وہ لب سختی سے ایک دوسرے میں پیوست کر گئی نجانے وہ دونوں کیا باتیں کر رہے تھے۔۔۔

آرزو نے خود کے حلیے پر نظر ڈالی تھی اورنج رنگ کی گھٹنوں تک آتی شرٹ پر بلیک کیپری پہنے بلیک دوپٹہ گلے میں ڈالے وہ گلابی موم کی گڑیا لگ رہی تھی۔۔۔

"دانیال آپ یہاں ہے میں کب سے آپ کو ڈھونڈ رہی ہوں"۔۔۔۔۔۔

آرزو آگے کی جانب بڑھتے سیدھا اُس کے گلے میں اپنی نرم مومی بانہیں ڈالے بولی تاشا کو کاٹ کھانے والی نظر سے دیکھا دانیال نے اپنی آفت کو دیکھا تھا پھر اُس کی نظروں کے ارتکاز کو سمجھا وہ لب دبا گیا آرزو نے بڑے استحقاق سے اُس کے گلے میں بانہیں ڈالی ہوئی تھی۔۔۔

"کیوں ڈھونڈ رہی تھی مجھے"۔۔۔۔

وہ یوں ہی اُس کے گلے میں بانہیں ڈالے کھڑی تھی دانیال کے دل کو کچھ ہوا تھا وہ لڑکی بار بار اُس کے صبر کا امتحان لیتی تھی۔۔۔۔

"دانیال مجھے کچھ ضروری سامان چاہیے میرے ساتھ پلیز بازار تک چلے"۔۔۔

تاشا نے ایک نظر آرزو پر ڈالنے کے بعد کہا دانیال نے آرزو کو دیکھا جو اُسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"اوکے چلو۔۔۔!! آرزو جاؤ اپنی سٹڈی کرو"۔۔۔۔

وہ آرزو کو خود سے الگ کرتے بولا تھا آرزو کی آنکھوں میں پانی تیر گیا وہ منہ پھلائے کھڑی تھی عائشہ سچ کہہ رہی تھی دانیال کتنی جلدی مان گیا اُس کی بات اور اُسے بھی اگنور کر رہا تھا جبکہ وہ تو اِس آفت سے بچ رہا تھا جس کی قربت کے جذبے دانیال سفیر خان کے دل کو قابو کرنے کی جدوجہد میں تھے۔۔۔

"آہہہہ"۔۔۔۔

وہ ابھی چند قدم آگے بڑھے تھے جب پیچھے سے آرزو کی کراہنے کی آواز آئی تھی دانیال نے پلٹ کر دیکھا وہ پاؤں پکڑے زمین پر بیٹھی تھی وہ تیزی سے اُس کی جانب بھاگا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کیا ہوا ٹھیک ہو تم"۔۔۔

دوزانوں بیٹھے اُس کے لہجے میں بے انتہا فکر تھی۔۔۔

"چلا نہیں جا رہا اٹھا لے"۔۔۔

آرزو نے اپنی باہنیں کھولی اُس کی جانب بڑھائی تھی دانیال نے نرمی سے اُسے اٹھالیا وہ جانتا تھا وہ جھوٹ بول رہی تھی لیکن نجانے کیوں اسے کے جھوٹ سے اُسے سکون مل رہا تھا وہ سب بھلائے اندر کی جانب بڑھا تھا تاشا نے چھبن زدہ نظروں سے آرزو کی خود کی جانب دیکھتی چمکتی ہیزل آنکھوں کو دیکھا۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖 💖

تین دن گزر گے تاشا مکمل گھر میں ایڈ جسٹ ہو گئی تھی یا یوں کہنا بہتر رہے گا بے شرموں کی طرح خود ہی ہر کسی کو بلانے لگ جاتی ہر کام کرتی اب تو وہ واقعی دانیال کے آگے پیچھے گھوم رہی تھی

۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"دانیال یہ میں نے بنائی ہے تمھیں کھیر پسند ہے نا"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نتاشا بغیر کسی کا لحاظ کیے اُس کی جانب کٹوری کرتے بولی تھی آرزو کو بے ساختہ پلوشہ یاد آئی تھی وہ لب بھینچ گئی دانیال نے سختی سے ایک دوسرے میں لب پیوست کیے تھے نتاشا کی بڑھتی ہمت وہ اچھے سے نوٹ کر رہا تھا بس چپ تھا تو کسی وجہ سے۔۔۔۔

"مجھے دے دو مجھے کالج جانا ہے لیٹ ہو رہی ہے"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آرزو نے کھیر اُس کے ہاتھوں سے چھینی اور کھانے لگ گئی نتاشا نے تند و تیز نظروں سے اُسے گھورا جبکہ رخسار بیگم بیٹی کی دانیال کی طرف بڑھتی دلچسپی سے بے حد خوش تھی۔۔۔۔

"اچھی ہے لیکن تھوڑا کڑواپن آرہا ہے چینی ڈالوں اِس میں ورنہ کھانے میں اچھی نہیں لگے گی ۔۔۔۔"

چمچ منہ میں رکھتے وہ طنزیہ انداز میں بولی نتاشا کا چہرہ سرخ ہوا جبکہ پاس بیٹھے دانیال نے بامشکل اپنا قہقہہ روکا تھا۔۔۔۔

نتاشا چپ چاپ اٹھتی وہاں سے چلی گئی آرزو نے کندھے آچکاتے تھے۔۔۔

"چلو کالج چھوڑ دوں تمہیں"۔۔۔۔

دانیال گہرا سانس بھرتے اٹھتے بولا تھا آرزو اثبات میں سر ہلاتی کتابیں اٹھائے آگے کی جانب بڑھی تھی وہ تو اپنی استعمال شدہ چیزیں بھی کسی کو نا دے یہ تو پھر اُس کا شوہر تھا اُس نے سیکنڈ فلور کی جانب دیکھا نتاشا کمرے کے دروازے میں کھڑی اُن دونوں کو دیکھ رہی تھی وہ شخص کتنا مکمل تھا نیلی آنکھوں والا شہزادہ سحر طاری کرتی پرسنیلٹی ایک دلفریب طلسم زدہ سی مسکراہٹ اور نتاشا خان نے اُسے کھو دیا تھا لیکن پھر کیا ہوا وہ اُسے واپس بھی تو حاصل کر ہی سکتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تین دن پہلے لان میں کھڑے دانیال نے اُس سے کہہ دیا تھا کہ ماہا کے نکاح کے بعد وہ اپنے لیے کسی اور جگہ کا انتظام کرے نتاشا کا دل دکھ سا گیا تھا لیکن وہ پتھر بنا ہوا تھا اُس کی آنکھیں سپاٹ تھی لیکن اب۔۔۔!

اب اُن آنکھوں میں آرزو خان کو دیکھتے ایک چمک تھی وہ اُس چمک سے کئی زیادہ تھی جو نتاشا خان کو دیکھ کر آتی تھی وہ غصے سے لب بھینچ گئی۔۔۔۔

آرزو کو کالج چھوڑے وہ خود آفس چلا گیا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

💖 💖 💖 💖 💖 💖

"مما آخر اتنی بھی کیا جلدی ہے آپ لوگوں کو مجھ سے تنگ آگے ہے تو بتادے میں یوں ہی چلی جاتی ہوں یہاں سے"۔۔۔

ماہا دبی دبی آواز میں کوفت سے بولی تھی صفیہ بیگم نے اُسے یونیورسٹی بھی جانے نہیں دیا تھا کیوں کہ آج ماحل اور اُس کی ماں سکینہ بیگم آرہی تھی وہ ماہا کو شاپنگ پر لے کر جانا چاہتی تھی شادی میں اب بس چند دن ہی بچے گے تھے جس کے چلتے ماہا کا سوچ سوچ کر دماغ خراب ہو رہا تھا نکاح والے دن کیا ہو گا کیا کوئی اُس کی باتوں کا یقین کرے گا۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"ماہا کیسے بات کر رہی ہو تم"۔۔۔۔

صفیہ بیگم نے اُسے ڈپٹا ماہا لب بھینچ گئی وہ وہاں سے واک آؤٹ کر گئی تھی ویسے بھی دل شدید بغاوت پر اتر آیا تھا دماغ الگ ستا رہا تھا کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا رونے کے علاوہ کوئی راستہ نظر نہیں آرہا تھا وہ کمرے میں بند ہوتی رونے لگی تھی۔۔۔۔

آدھے گھنٹے بعد دروازے پر دستک ہوئی تھی وہ آنکھیں پونچھتی باہر نکلی تھی فیروزہ اُسے بلانے آئی تھی مہمان آچکے تھے ماہا نے منہ بنایا۔۔۔

"ماحل رانا"۔۔۔

وہ دانت کچکاتی واپس کمرے میں گئی فریش ہوتی باہر نکلی ہال میں ماحل اور اُس کی ماں بیٹھی تھی

۔۔۔

"میری بیٹی کیسی ہے"۔۔۔۔

ماحل کی ماں نے اٹھتے ماہا کا ماتھا چومتے سوال کیا وہ فقط ہلکا سا مسکرائی تھی ماحل نے ایک نظر اُس پر ڈالی وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

"چلے امی"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے آگے کی جانب بڑھ گیا صفیہ بیگم کے اشارہ کرنے پر ماہا بھی مردہ قدموں سے اُن کے ساتھ ہولی تھی گاڑی میں بیٹھتے سکینہ بیگم پورے راستے اُس سے کچھ نا کچھ پوچھتی رہی اُس سے باتیں کرتی رہی لیکن ماہا بس ہوں ہاں میں جواب دے رہی تھی دل ہی اچاٹ ہو گیا تھا ہر چیز سے شدید رونا آرہا تھا وہ پہلے ہی کسی کے نکاح میں تھی اور اب یہ سب تماشا اُس کے دل نے دعا کی کاش وہ مر جائے تو یہ تماشا ہی ختم ہو جائے نا وہ ہو گی نا جنگ ہو گی۔۔۔۔

شاپنگ مال کے آگے گاڑی روکتے ماحل باہر نکلا ماہا ور سکینہ بیگم بھی باہر نکلتی مال میں انٹر ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔

مختلف شاپس پر جا کر سکینہ بیگم بڑے پیار سے ماہا کو مختلف ڈزائن کے دلہن کے جوڑے دیکھا رہی تھی جس پر وہ لب بھینچے انہیں دیکھ رہی تھی ماحل نے گھور کر اُسے دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ماں یہ ٹھیک ہے آپ پلیز اِسے پیک کر دے"۔۔

ماحل دانت پیستا ایک بلڈ ریڈ کلر کے لہنگے کو دیکھتے بولا تھا ماہا کو اتنا ہیوی لہنگا پسند نہیں آیا تھا لیکن وہ خاموش رہی تھی اب کیا پسند کیا ناپسند جب شادی ہی اس طرح ہو رہی تھی۔۔

"پکڑو اسے"۔۔

ماحل نے سخت نظروں سے شاپنگ بیگ اُس کی جانب بڑھایا ماہا نے چونک کر اُسے دیکھا وہ غصے سے اُسے گھور رہا تھا ماہا نے خاموشی سے شاپنگ بیگ پکڑ لیا تھا۔۔۔

"امی ڈرائیور آ گیا ہے آپ گھر جائے میں ماہا کو گھر چھوڑ آتا ہوں"۔۔۔

ماحل نے مال سے باہر نکلتے ماں کو دیکھتے کہا وہ پہلے ہی چپ ہو گئی تھی ماہا کے روایے کے چلتے اب بھی خاموشی سے گاڑی میں بیٹھ گئی ماحل نے گاڑی کے جاتے ہی اُس کا بازو سختی سے دبوچا تھا ماہا حیران ہوتی اُس کے ساتھ چلنے لگی ماحل نے اُسے گاڑی میں بیٹھایا خود ڈرائیونگ سیٹ سمبھالی

۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"پاگل ہو گے ہے آپ"۔۔

ماہا نے اپنے بازو پر اُس کی سرخ انگلیوں کی چھاپ دیکھتے اُسے غصے سے گھورا تھا وہ بھی تو سب جاننے کے باوجود منع نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

"یہ گھر کا راستہ نہیں ہے یہ کہاں لے کر جا رہے ہے آپ مجھے جواب کیوں نہیں دے رہے مجھے گھر جانا ہے"۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہا گاڑی کسی دوسری سڑک پر جاتا دیکھ چیخی تھی اُس نے ماحل کے سٹیرنگ پر جمے ہاتھوں پر ہاتھ رکھتے اُسے روکنا چاہا تھا ماحل نے سرخ رنگ آنکھوں سے اُسے گھورا دس منٹ بعد وہ ایک پارک کے آگے گاڑی روک چکا تھا۔۔۔

خود گاڑی سے اترتے ماہا کا بازو دبوچے اُسے گاڑی سے اتارتے پارک میں لے جاتے قدرے ایک خاموش جگہ لے جانے لگا۔۔۔

"آپ کو مسلہ کیا ہے میں نے بولا تھا نا مجھے گھر جانا ہے یہاں کیوں لے آئے ہے"۔۔۔۔۔۔

ماہا اُس سے اپنی کلائی چھڑواتی چیخی تھی اُس کے ہاتھ میں جو شاپنگ بیگ تھا وہ اسے نیچے پھینک چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"مسلہ مجھے نہیں آپ کو ہے آپ کیوں منہ پھلائے شاپنگ کر رہی ہے میری ماں کو آپ کی وجہ سے دکھ ہو رہا ہے"۔۔۔

ماحل بھی تھوڑا سخت ہوا تھا اپنی ماں کا یوں اگنور ہونا اسے ہر گز پسند نہیں آیا تھا وہ تو اُس کی فیملی کے ہر فرد کی عزت کرتا تھا اُس کی اتنی بڑی بات بھی سب سے چھپائی تھی پھر بھی ماہا کا ایسا رویہ

"تو میں نے کہا ہے مجھ سے شادی کرے"۔۔۔

ماہا بے بسی سے بولی تھی پہلے سے ہی زندگی سے سکون غارت تھا اوپر سے یہ شاپنگ کا جھنجھٹ وہ سخت کوفت کا شکار ہو رہی تھی۔۔۔

"تمیز سے بات کرے آپ کا ہونے والا شوہر ہوں میں کس کی وجہ سے آپ مجھ سے اِس طرح بات کر رہی ہے اُس گینگسٹر کی وجہ سے ہاں"۔۔۔۔۔

ماحل اُسے دونوں کندھوں سے پکڑے اسے تقریباً جھنجھوڑ گیا تھا اُس کی کالی آنکھیں لہو رنگ ہو رہی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"م۔میں آپ کو جواب۔۔۔!!

اِس سے پہلے وہ مزید کچھ بولتی اُس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی تھی ایک تیز رفتار گولی ماحل کے سینے میں پیوست ہوئی اُس کی وائٹ شرٹ خون سے بھر گئی ماہا کے کندھوں پر سے اُس کی گرفت ڈھیلی پڑ گئی تھی ماہا آنکھیں پھاڑے منہ پر ہاتھ جما گئی۔۔۔

"ماحل"۔۔۔

دبی دبی سی حیرانگی بھری آواز ماہا کے لبوں سے آزاد ہوئی تھی جبکہ ماحل زمین بوس ہو گیا ماہا نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں کچھ قدموں کے فاصلے پر سے وہ بڑے کروفر سے چلتا آرہا تھا ماہا نے بے ساختہ اُس کی کالی ہیٹ کو دیکھا وہ سانس روک گئی جبکہ ماحل شدید تکلیف میں سینے پر ہاتھ رکھے زمین پر نیم بے ہوش ہو رہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میں نے کہا تھا نا اِس باسٹرڈ سے دور رہو مجھ سے اگر دغا کرنے کی کوشش کی تو اگلی گولی پر تمھارا نام ہو گا"۔۔۔

اس نے آتے ہی جارہانہ تیور لیے ماہا کے بال مٹھی میں جکڑ لیے تھے ماہا تو پھٹی پھٹی آنکھوں سے زمین کو دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی جہاں وہ نیم بے ہوش ہوتا بھی ماہا کی جانب ہاتھ بڑھا رہا تھا

۔۔۔۔

الیگزینڈر نے طنزیہ نظروں سے زمین پر خون میں رنگے ماحل کو دیکھا اور اُس نے فون پاکٹ سے نکالتے نمبر ڈائل کیا ماہا اپنے بال اُس کی گرفت سے چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

"کمشنر تمھاری بیٹی میرے قبضے میں ہے اور تمھارا ہونے والا داماد گولی کھا کر اب بس موت کے قریب ہے فوراً سے پہلے اپنی ٹیم کو بولو میرے جہازوں سے دور ہو جائے ورنہ میں ادھر ہی تمھاری بیٹی کا جنازہ پڑھوا دوں گا"۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

الیگزینڈر سفاکیت سے بولتا ماہا کے بال چھوڑتے اب سختی سے اُس کی بازو تھام گیا اس کی فولادی گرفت سے ماہا کو اپنی بازو ٹوٹتی محسوس ہوئی تھی اُس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گے جبکہ وہ لب بھینچے فون رکھ گیا تھا۔۔۔

ماہا کا بازو ایسے ہی جکڑے اُس نے ایک ٹھوکر نیچے بے ہوش ماحل کے وجود کو رسید کی دس منٹ بعد ہی اُس کا فون پھر سے رنگ ہوا تھا۔۔۔

"ہمم اوکے"۔۔۔۔

اُس نے یہ کہتے کال کاٹ دی ویسے بھی ماحل رانا کی طرف اُس کے بہت سے حساب نکلتے تھے وہ اُس کے کام۔ میں ٹانگ جو اڑا رہا تھا۔۔۔۔

"ت۔م۔ن۔نے ا۔اسے مار دیا"۔۔۔

ماہا صدمے کی سی کیفیت میں کھڑی اُسے دیکھ رہی تھی الیگزینڈر کی گرفت اُس کے بازو پر سخت تر ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

"میں نے کہا نا ماہا خان خبر دار جو اُس کے بارے میں سوچا بھی تم نے تمھاری ہر آتی جاتی سانس ہی نہیں تمھاری سوچ پر بھی میرا قبضہ ہونا چاہیے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ موبائل میں نجانے کیا ٹائپ کر رہا تھا پھر ماہا کا بازو چھوڑ گیا ماہا تو ساکت ہوتی اُسے دیکھ رہی تھی کیا اُس کے لیے کسی کی جان لینا اتنا ہی آسان تھا کیا کسی کے خون کی قیمت اُس کی نظروں میں کچھ نہیں تھی کیا وہ واقعی ایک سفاک درندہ تھا۔۔۔۔

"ایسے مت دیکھو تمھاری محبت عشق میں بدلی تو روگ تمھیں ہی لگے گا"۔۔۔۔
وہ سرد لہجے میں بولا لیکن اُس کی آواز میں الگ ہی طلسم تھا ماہا نے ساکت بہتی نظروں سے اُسے دیکھا وہ وہاں سے ہٹ گیا وہ واپس پلٹ گیا جبکہ ماہا کئی لمحے اُس کی پشت کو دیکھتی رہی تھی۔۔۔

"ماہ۔احل"۔۔۔۔۔
ماہا نے بے ہوش خون میں لپٹے ماحل کو دیکھا اور پھر اُس کی جانب قدم بڑھائے اُس کا دماغ سن ہو رہا تھا ٹانگیں شل ہو رہی تھی سمجھ ہی نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے وہ خون سے لت پت پڑا تھا اور ماہا اُس کے قریب بیٹھی رو رہی تھی وہ کیا کرے ادھر کوئی نظر بھی نہیں آرہا تھا جس سے وہ مدد لے ماہا نے زور سے آنکھیں رگڑی آنکھیں سرخ ہونے لگی تھی۔۔۔

"اُس نے ماحل کی جیب سے اُس کا موبائل نکالا اور کانپتے ہاتھوں سے نمبر ڈائل کیا۔۔۔

"پاپام۔ماحل و۔وہم۔می ا۔دھر"۔۔۔

ماہا سے کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا سامنے خون کو دیکھتے اُسے اپنی آواز گلے میں اٹکی محسوس ہو رہی تھی وہ کیا کرے اُسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔

"ب۔بیٹا میں بس آ رہا ہوں"۔۔۔

جمشید خان کی فکر میں ڈوبی آواز ابھری تھی ایلگزینڈر نے انہیں اڈریس میسج کر دیا تھا اور اب تقریباً دس منٹ بعد وہ وہاں موجود تھے ماہا شدت سے روتی اُن کے سینے سے جا لگی تھی۔۔۔۔

"چپ کرو میرا بیٹا کچھ نہیں ہوا"۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ایک کانسٹیبل کے ساتھ انہوں نے ماہا کو گھر پہنچا دیا اور ماحل کو اٹھاتے ہاسپیٹل کی جانب بڑھ گے تھے ماہا کو اپنا دماغ سن ہوتا محسوس ہو رہا تھا اُس نے الیگزینڈر کو ایک شخص کو مارتے دیکھا تھا دل غم سے پھٹ رہا تھا اُس کی آنکھیں ہی نہیں اُس کا دل بھی بری طرح سسک رہا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ گھر جاتی سیدھا اپنے روم میں بند ہو گئی تھی بیڈ پر اوندھے منہ لیٹے وہ سسک پڑی تھی۔۔۔

❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️

کالج کے بعد وہ باہر کھڑی ڈرائیور کا ویٹ کر رہی تھی مروہ بھی اُس کے ساتھ کھڑی باتیں کر رہی تھی کئی دنوں سے وہ کالج نہیں گئی پڑھائی کا کافی لاس ہو گیا تھا آرزو نے مروہ کو سب بتا دیا تھا جیسے سنتے مروہ بہت خوش تھی کہ فائنلی اُس کا جیجو دانیال خان تھا وہ تو جھوم ہی اٹھی تھی جبکہ آرزو کے دل کو کچھ ہوا تھا وہ ستم گر عجیب سے جذبے دل میں بیدار کر رہا تھا۔۔۔

گاڑی آئی تو وہ مروہ کو خدا حافظ بولتے آگے کی جانب بڑھ گئی لیکن گاڑی میں بیٹھتے ہی آرزو کا حلق تک کڑوا ہوا تھا وہ دانت پیستے فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تاشا کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"مجھے شاپنگ پر جانا تھا میں نے خان بابا کو کال کر دی ہے وہ آنے والے ہے تم اُن کے ساتھ چلی جاؤ تم تھک گئی ہو گی"۔۔۔۔۔۔

تاشا دل جلاتی مسکراہٹ اس کی جانب اچھالتی بولی تھی وہ صبح ہی دانیال کے آفس چلی گئی تھی ارادہ بھرپور آرزو کو جتانے کا تھا کہ دانیال سفیر خان کے دل میں اب بھی تاشا خان ہے جبکہ آرزو نے نم روٹھی نظروں سے لاپرواہ سے بنے دانیال کو دیکھا وہ چہرے پر چٹانوں کی سی سختی رکھے بیٹھا تھا۔۔

"ہمممم"۔۔۔

آرزو کا لہجہ رندھ گیا تبھی کچھ زیادہ نا بولتے وہ گاڑی سے اتر گئی تاشا نے مسکراتے اُسے دیکھا دانیال گاڑی آگے بڑھا لے گیا خان بابا پانچ منٹ بعد آئے تو آرزو گاڑی میں بیٹھتی چلی گئی مروہ پانچ منٹ پہلے ہی جا چکی تھی۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"واقعی پرانی محبت کہاں بھلائی جاتی ہے مجھے پھر کیوں لٹکایا ہوا ہے"۔۔۔۔۔۔

آرزو دل میں مختلف سوچیں سوچتی جا رہی تھی دل میں چھبن سی ہو رہی تھی نتاشا کو بڑے حق سے فرنٹ سیٹ پر بیٹھا دیکھ اور پھر جب نتاشا نے آرزو کو گاڑی سے نکالا تب بھی تو دانیال نے کچھ نہیں کہا ایک آنسو ٹوٹ کر آرزو کی آنکھ سے گرا تھا نچلا لب دانتوں تلے دباتے اُس نے سسکی روکی

۔۔۔

"جب اُسے کوئی پرواہ نہیں ہے تو میری طرف سے بھاڑ میں جائے میں کیوں فکر کر رہی اچھی بات ہے ناویسے بھی پابندیاں لگاتا رہتا ہے جان چھوٹ جائے گی"۔۔۔۔۔۔

آرزو سوچے بنتی گھر کے اندر گاڑی رکتے گاڑی سے اترتی گھر میں داخل ہوئی وہ جو مرضی دل کو جواز دے لے لیکن دل اکثر ڈھیٹ ہی پایا گیا ہے وہ وہی کرے گا جو ہمارے بس میں نہیں ہوتا اُس کی جانب لپکے گا جو لاحاصل ہو۔۔۔

اُس کا علاج چل رہا تھا گولی دل کے پاس لگی تھی حالت سیریس تھی باہر کمشنر جمشید میٹھیاں بھینچے بیٹھے تھے جتنا وہ اُس گینگسٹر کو ہلکے میں لے رہے تھے وہ اتنا بھی گیا گزرا نہیں تھا ہر کام انہیں وارننگ دینے کے بعد سرِ عام کر رہا تھا جمشید خان نے غصے سے میٹھیاں بھینچی دو گھنٹے ہو چکے تھے ماحل کو ہاسپیٹل میں جب ڈاکٹر باہر نکلا۔۔

"ڈاکٹر پیشنٹ"۔۔۔

جمشید خان تیزی سے ڈاکٹر کی جانب لپکے انہوں نے گھر کسی کو کال کر کہ کچھ نہیں بتایا تھا اور یہی دعا وہ کر رہے تھے کہ ماہا بھی کسی کو کچھ نا بتائے۔۔۔

"ہی از آل رائٹ اگر بلٹ تھوڑی بھی مس بیلنس ہو جاتی تو دل پر لگتی وہ مر بھی سکتے تھے لیکن خدا کا کرم ہے"۔۔۔۔۔

ڈاکٹر مسکراتے بولے تھے کمشنر جمشید خان کو کون نہیں جانتا تھا ویسے بھی بزنس کی فلیڈ میں بھی ان کے بھائیوں کا بہت نام تھا۔۔۔

"شکریہ پیشنٹ کو ہوش آ گیا ہے کیا"۔۔۔

جمشید خان ڈاکٹر کو دیکھتے ہلکی مسکراہٹ لے کر بولے۔۔۔۔

"جی ہوش تو آ گیا ہے لیکن انہیں ریسٹ کی بہت ضرورت ہے ٹیک کیئر آف ہم"۔۔۔

ڈاکٹر مسکراتے ہاتھ ملاتے چلے گے جمشید خان نے گہرا سکون بھرا سانس لیا تھا وہ اندر روم میں انٹر ہوئے جہاں سامنے وہ سپاٹ تاثرات لیے چھت کو گھور رہا تھا اُس کے چہرے پر درد نہیں تھا کوئی کہہ نہیں سکتا تھا اُسے گولی لگی تھی۔۔۔۔

"ماحل کیسا فیل کر رہے ہو تم"۔۔۔

جمشید خان پاس پڑے ٹیبل پر بیٹھتے بولے ماحل نے سپاٹ تاثرات سے انہیں دیکھا۔۔۔

"مجھے ماہا کے ساتھ دو دن بھی شادی کرنی ہے ہماری مہندی کا فنکشن کل ہو گا"۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ سرد لہجے میں بولا اُس کے چہرے پر چٹانوں جیسی سختی تھی جمشید خان نے فکر مندی سے اُسے دیکھا تھا جبکہ ماحل کے دل میں آگ کا دریا بہہ رہا تھا۔۔۔

"لیکن تمھاری طبیعت۔۔۔!!ابھی اِس حالت میں نہیں ہو تم"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جمشید خان لب ایک دوسرے میں پیوست کرتے بولے تھے ماحل نے اُن کی جانب دیکھا۔۔۔

"سر میں بلکل ٹھیک ہوں ایسی چوٹیں مجھے لگتی رہتی ہے مجھے بس کل ہی فنکشن سٹارٹ چاہیے امید ہے آپ تیاری کرلے گے بس چند قریبی رشتے داروں کو بلالے"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماحل دو ٹوک لہجے میں بولا تو جمشید خان نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

"وہ فائل آپ کو مل گئی تھی؟"۔۔۔

کچھ یاد آنے پر وہ پھر سے بولا تھا اُس کا دل و دماغ بار بار بس ماہا خان ہر اٹک رہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ہاں مل گئی بہت اچھا کام کیا تم نے مجھے یقین نہیں آتا ڈپارٹمنٹ کے ایسے لوگ شامل ہو سکتے ہے اِس کام میں پہلی فرصت میں اُن سب کو نکال کر آیا ہوں اب بس ایک مین ثبوت میرے پاس پڑا ہے اُس کی وضاحت ہو گئی تو اس سے چیف سلیکٹر اچھے سے بے نقاب ہو گا ادھر وہ پھنسے گا تو وہ گینگسٹر بھی پکڑا جائے گا"۔۔۔۔

جمشید خان عزم سے بولے تھے ماحل نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

"میں اُس ڈیڈلی گینگسٹر کو اپنے ہاتھوں سے سولی پر لٹکانا چاہوں گا"۔۔۔

وہ دانت پیستے بولا تھا دماغ کی شریانیں پھٹتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

"اوکے تم ریسٹ کرو پھر کل چھوٹا سا فنکشن رکھ لے گے"۔۔۔۔۔۔۔۔

جمشید خان کہتے باہر چلے گے تھے ماحل اثبات میں سر ہلاتا آنکھیں موند گیا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"مما اتنی بھی کیا جلدی ہے آخر میری شادی کی"۔۔۔

جمشید خان نے گھر آتے ہی جیسے کل مہندی کے فنکشن کے بارے میں بتایا ماہا ہتھے سے اکھڑ گئی تھی آخر وہ کب تک برداشت کرتی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔۔۔

"بیٹا ماحل چاہتا ہے اتنا ہائپر کیوں ہو رہی ہو"۔۔۔۔

صفیہ بیگم اُسے سمجھانے کو آگے بڑھی جب وہ دو قدم پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

"ماحل۔۔۔!!ماحل میری کسی کو پرواہ نہیں ہے سب کو اُس کی ہی پڑی ہے میں آپ کی بیٹی ہوں یا ماحل آپ کا بیٹا ہے مما"۔۔۔

وہ چیخ پڑی تھی صفیہ بیگم اُس کے اتنے شدید ری ایکشن پر حیران تھی آرزو شوری کی آوازیں سنتے اُس کے کمرے میں ہی چلی آئی تھی۔۔۔

"بڑی مما آپ جائیے میں سمجھا دیتی ہوں"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو ہلکا سا مسکرا کر بولی صفیہ بیگم انتہائی پریشانی سے باہر نکلی تھی ماحل جیسا اچھا لڑکا وہ کسی بھی قیمت پر ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہتی تھی آرزو نے دروازہ بند کیا۔۔۔

ماہا زمین پر بیٹھتے سر پکڑے رونے لگی تھی آرزو نے شدید تکلیف میں اُسے دیکھا وہ اُس کے پاس جاتی اُس کے ساتھ نیچے بیٹھ گئی تھی خود کی تکلیف کو بھلائے اُسے بس اب خیال تھا تو ماہا خان کی تکلیف کا۔۔۔

"ماہا چپ ہو جاؤ کچھ نہیں ہوتا تم سب کو سچ بتا دو"۔۔۔۔

آرزو اس کا ہاتھ سر سے ہٹاتے اپنے ہاتھوں میں لیتی بولی تھی ماہا نے نم سرخ ہوتی آنکھوں سے اُسے دیکھا اُس کے اندر قہر برپا ہو رہا تھا۔۔۔

"وہ۔وہ م۔مار۔دے گا آرزو۔اس نے ماحل پر بھی گولی چلائی وہ ب۔بہت خطرناک ہے بہت پر۔اسرار"۔۔۔

ماہا روتے ہوئے ہچکیوں میں بولی تھی آرزو نے ناسمجھی سے اُسے دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کس کی بات کر رہی ہو تم اپنے شوہر کی وہ کیوں مارے گا کسی کو وہ کون ہے ماہا مجھے بتاؤ کیا کرتا ہے وہ"۔۔۔۔۔۔۔۔

آرزو اُس کی آنکھیں صاف کرتی تشویش ناک لہجے میں بولی تھی ماہا نے زکام زدہ سی سانس اندر کھینچیں غم تکلیف سے دل میں سوئیاں چبھتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔

"وہ ایک گینگسٹر ہے پتہ نہیں کیوں اُس نے مجھ سے نکاح کیا پتہ نہیں کیوں وہ میرے پیچھے پڑا ہے وہ مجھے کچھ نہیں بتاتا وہ عجیب سی سرد ہیزل گرین آنکھوں سے بس وار کرتا ہے وہ بہت عجیب ہے آرزو وہ بہت خطرناک ہے آج ا۔اس نے م۔میرے س۔سامنے ماحل پرگ۔گولی چلائی"۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہا بتاتے ایک بار پھر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی آرزو نے بری طرح لب کچلے تھے وہ تو لفظ گینگسٹر پر ہی حیران ہو گئی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"شاید بڑے پاپا کی وجہ سے کوئی ہو ماہا یا تو تم سب کو سب کچھ بتا دو یا بھاگ جاؤ یہاں سے میں سب سمبھال لوں گی"۔۔۔

آرزو فلحال گینگسٹر کو بھلائے لب دبائے فکر مندی سے بولی ماہا نے حیران کن نظروں سے اُسے دیکھا ۔۔۔

"کیاب۔ بھاگ جانا۔ اتنا آسان ہوتا ہ۔ ہے آرزو وہ۔ عزت جو برسوں سے بنی ہے۔ اسے اپنے ہاتھوں سے خوار کر دوں برباد کر دوں"۔۔۔۔۔

ماہا نم ویران آنکھوں سے سوال کر گئی آرزو ساکت سی اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"اگر تم غلط ہوتی تو عزت عزیز تھی اب تم صیح ہو تم نکاح پہ نکاح نہیں کر سکتی ماہا اب عزت سے بڑھ کر تم پر تمھارا نکاح بچانا فرض ہے"۔۔۔۔

آرزو لب بھینچے بولی تھی ماہا بس کئی لمحے اُسے دیکھتی رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"وہ ک۔ کہہ ر۔ رہا تھا۔ و۔ وہ برات۔۔ کے ا۔ اتے لینے آئے گا آرزو کیا ہو گا پاپا، اغا جان سب کیا سوچے گے سب میرے بارے میں غلط سوچے گے"۔۔۔۔۔

ماہا پھر سے رو دی تھی اپنوں کی نفرت یا ناراضگی بھی کہاں اتنی دیر برداشت ہوتی ہے آرزو نے سامنے ڈری سہمی لڑکی کو دیکھا وہ دونوں بہت مختلف تھی کاش ماہا خان جتنا صبر آرزو خان میں آجاتا اور کاش آرزو خان کی بہادری ماہا خان میں ہوتی۔۔۔

"میری بات سنو پھر اگر وہ آرہا ہے تو آنے دو جو ہو گا دیکھا جائے گا تم اپنے بارے میں سوچوں جنہوں نے تمھیں پرورش دی ہے نا ماہا اگر اُنہیں اپنی تربیت پر یقین ہوا تو وہ تم پر یقین کرے گے اگر نہیں ہوا تو آخرت میں تم نے اپنا نامہء اعمال خود پکڑنا ہے دنیا نے نہیں۔۔!

"بی بریو جو ہو رہا ہے ہونے دو پھر برات والے دن ہی دیکھ لے گے میں تمھارے ساتھ ہوں اب فریش ہو جاؤ کل مہندی ہے شام ہونے والی ہے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو اُس کی کمر پیار سے سہلاتی بولی تھی ماہا نے گہرا سانس بھرا آرزو نے اُسے اٹھایا اور اُسے حوصلہ دیتی کمرے سے نکل گئی ماہا نے اُس جگہ کو گھورا جہاں سے وہ گئی تھی۔۔

"تمھارے جیسی کزن سب کے پاس ہونی چاہیے"۔۔
ماہا آنکھیں صاف کرتی واشروم کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖

وہ بیڈ پر منہ بھلائے کتابیں آگے کھولے بیٹھی تھی جب دروازہ کھلنے کی آواز آئی تھی آرزو نے ایک نظر اٹھا کر دیکھا وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے اندر داخل ہوا تھا آرزو نے لب بھینچے جہاں دو پہلے اُسے وہ ہنسی وہ مسکراہٹ چھو کر محسوس کرنے کا دل کر رہا تھا آج وہی مسکراہٹ اُسے بس زہر لگ رہی تھی۔۔۔

دانیال نے اُس کے جھکے سر پر نظر ڈالی تھی وہ فریش ہونے واش روم چلا گیا تھا جب آرزو نے اپنی کتابیں سمیٹی اور کمرے سے نکل گئی وہ فریش ہوتے باہر آیا تو آرزو کمرے میں نہیں تھی وہ لب بھینچ گیا تھا۔۔۔

وہ روم سے باہر نکلا جب جمشید صاحب نے اُسے روک لیا۔۔۔

"دانیال کل ہی مہندی کا فنکشن ہے تم سارے کام دیکھ لینا اوکے"۔۔۔۔۔۔
جمشید صاحب نے مسکرا کر کہا دانیال نے اثبات میں سر ہلایا نیچے ہال کے صوفے پر بیٹھے اب آرزو موبائل استعمال کر رہی تھی جو کچھ دن پہلے ہی اپنے بابا سے نیو منگوایا تھا لگی تھی مروہ سے چیٹ کرنے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ چلتا ہال میں آیا اُس کا دوپہر گاڑی سے اترتے وقت لال ہوتا چہرہ وہ دیکھ چکا تھا پھر اب بھی اُس کا منہ پھلائے اُسے مکمل اگنور کرنا کہاں دانیال کو پسند آرہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آرزو سنو"۔۔۔

دانیال نے ایک نظر اُسے دیکھتے کہا تاشا جو کمرے میں جا رہی تھی دانیال کو ہال میں دیکھتے وہ بھی وہی آ کر ایک صوفے پر ٹک گئی آرزو کان لپیٹے بیٹھی تھی۔۔۔۔

"آرزو سنو میری شرٹ تو نکال دو"۔۔۔

دانیال نے پھر سے پکارا جبکہ وہ فریش ہو کر آیا تھا آرزو نے بڑی ادا سے احسان کرنے والے انداز میں نظریں اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔۔

"اتنی فارغ نہیں ہوں میں"۔۔۔۔

وہ مصنوعی سا مسکرائی تھی دانیال نے جبڑے بھینچے اُسے دیکھا۔۔۔

پنک فراک میں وائٹ چوڑی دار پاجامہ پہنے اور وائٹ دوپٹہ گلے میں ڈالتے سر پر اوڑھے وہ بے نیازی سے بیٹھی دانیال کی دھڑکنوں میں انتشار پیدا کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"دانیال میں نکال دیتی ہوں"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

نتاشا مسکراتے فوراسے اٹھی تھی آرزو کے کان فورا کھڑے ہوئے تھے لیکن انداز اب بھی لاپرواہ سا تھا۔۔۔

شام کا وقت تھا جب ادھر سے عائشہ شاپنگ بیگ ہاتھ میں اٹھائے ہال میں داخل ہوتی بیگ صوفے پر پھینک گئی جس میں ماہا کے فنکشن کے کپڑے تھے بلکہ ماہا،اپنی اور آرزو کی شاپنگ اُس نے ہی کی تھی آرزو ویسے تو بہت نخرے کرتی تھی کپڑوں کے معاملوں میں لیکن اس بار نتاشا کے چلتے اُس کا دل اچاٹ تھا اور ماہا نے ویسے ہی اس جھنجھٹ میں پڑنے سے انکار کر دیا تھا تبھی عائشہ،رخسار بیگم اور صفیہ بیگم تھی شاپنگ پر اور ابھی لوٹی تھی۔۔۔

"نہیں شکریہ"۔۔۔

دانیال نے سپاٹ تاثرات سے انکار کیا تھا آرزو کے چہرے پر دبی دبی سی مسکراہٹ ابھری اب ذرا کچھ دل کو ٹھنڈک ملی تھی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"آرزو سنائی نہیں دے رہا تمھیں کچھ بول رہا ہوں میں فوراً کمرے میں آؤ اور ایسا کرو میرے کل کے لیے کپڑے بھی نکال دو"۔۔۔

دانیال کہتا پلٹ گیا سب کچھ اتنی جلدی ہو رہا تھا کہ ہر کوئی اپنی ہی تیاریوں میں لگا ہوا تھا تاشا نے سخت زہر خند نظروں سے آرزو کو دیکھا

"عائشہ یار جاؤ نکال کر دو اپنے بھائی کو کپڑے"۔۔۔۔

آرزو اب بھی موبائل میں لگی بے زاری سے بولی عائشہ لب دباتی اوپر دانیال کے کمرے کی طرف بڑھ گئی وہ جو شدت سے اُس کا انتظار کر رہا تھا دروازے پر ہوتی دستک سنتے جھٹ سے دروازہ کھولا لیکن سامنے عائشہ کو دیکھ لب بھینچ گیا۔۔۔

وہ کمرے سے باہر نکلا اور نیچے ہال میں آیا جہاں اب صفیہ بیگم، رخسار بیگم کے ساتھ نور بیگم بھی بیٹھی ہوئی تھی تاشا سب کچھ اچاٹ دل کے ساتھ دیکھ رہی تھی۔۔۔

"آرزو اوپر آ کر میرے کپڑے نکالو"۔۔۔۔

وہ وہی سے سخت لہجے میں بولا آرزو نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا رخسار بیگم نے بھی بیٹی کو آنکھوں سے اشارہ کیا تھا جیسے وہ مکمل نظر انداز کیے بیٹھی رہی تھی۔۔۔۔۔

"نوکر سمجھا ہوا ہے سیر سپاٹے اُن کے ساتھ کام میں ہوں واہ"۔۔۔

وہ نیچے ہی بڑبڑائی اور ڈھیٹ بنی بیٹھی رہی تھی اُسے ہلتے نا دیکھ دانیال کا غصہ سوا نیزے پر پہنچا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"سنائی نہیں دے رہا تمھیں آرزو"۔۔۔

وہ سیڑھیاں تیزی سے اترتا شدت سے چیخا آرزو اسے نیچے آتا دیکھ صوفے سے اچھل کر کھڑی ہوتی بھاگنے کی تیار کرنے لگی تھی۔۔۔

"میں نوکر نہیں ہوں آپ کی بیوی والے کا۔۔۔!

وہ کہتے کہتے لب دانتوں تلے دبا گئی دانیال نے معنی خیزی سے اُسے دیکھا تھا یک دم اُس کے لب دبانے پر وہ دلچسپی سے اُسے دیکھنے لگا تھا

www.urdunovelsmania.com

"چلو تمھیں بیوی والے کام دوں"۔۔۔۔

آرزو آگے کی جانب بھاگی جس وہ اُس کے پیچھے لپکا اور تیزی سے اُس کے قریب جاتے اُس کی کلائی دبوچے اسے بازوؤں میں بھر لیا تھا آرزو کا چہرہ سرخ ہوا جبکہ نور بیگم نے بیٹے کو گھورا وہی تاشا کے دل میں آگ سی لگ گئی تھی اُس نے خونخوار نظروں سے اُن دونوں کو دیکھا تھا جبکہ آرزو کی فتح بھری نظریں اب تاشا پر جمی ہوئی تھی وہ آرزو کو اپنے روم میں لاتے اُسے نیچے اتار چکا تھا۔۔۔

"کیا مسلہ ہے تمھیں ہاں آکیوں نہیں رہی بلا رہا تھا میں"۔۔۔۔۔۔

وہ دیوار کے ساتھ اُس کے نازک وجود کو پن کیے دونوں بازوؤں آئیڈ سائیڈ پر رکھتے اُس کی جانب جھکتے بولا۔۔۔۔۔۔

"میری سنتے ہے آپ ہمیشہ وہ۔وہ"۔۔۔۔

وہ کہتے کہتے رک گئی تھی اُسے اپنی سانس سینے میں اٹکتی محسوس ہوئی وہ اُس کی گردن پر جھکا سلگتے لب رکھتے گہرا سانس بھر گیا تھا۔۔۔

"بولو کیا سنو تمھاری"۔۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

بالوں میں منہ دیے گہرا سانس بھرتے آرزو کی سانسیں تھامادی تھی۔۔

"ش۔شرٹ۔"۔۔۔

لڑکھڑاتے لفظوں اور ایک سو بیس کی سپیڈ سے دھڑکتے دل کو قابو کرتے وہ دیوار کے ساتھ سمٹتی بامشکل بولتی بات بدلنے کی کوشش کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔

"ہاں کیا شرٹ"۔۔۔۔

اُس کے لبوں کو آہستگی سے سلگتے ہونٹوں سے چھوتے وہ مدھم بھاری پرسوز آواز میں بولا تھا جذبوں میں بسی اُس کی طلسم زدہ سی خوشبو نے آرزو کے چودہ طبق روشن کیے تھے۔۔۔

"ک۔کپڑے"۔۔

آرزو خشک پڑتے حلق کو تر کرتے بولی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ سی محسوس ہوئی تھی دھڑکن ہتھیلیوں میں دھڑکتی محسوس ہوئی۔۔۔

"ہمم کیا کپڑے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ مکمل مدہوشی کے عالم میں اُس پر جھکا اُس کی ہیزل گھبراہٹ سے بھرپور آنکھوں پر اپنا لمس چھوڑ گیا وہ ایک ہاتھ اُس کی گال پر رکھتے اب اُس کے شنگرفی لبوں کو سہلا رہا تھا آرزو نے ہیزل آنکھوں سے اُسے دیکھا اور دانیال نے جھٹ سے اُس کی آنکھوں کو دیکھتے حسرت سے آنکھیں میچ لی تھی۔۔۔۔

"مجھ سے بات کرتے وقت اپنی نظریں جھکا کر رکھا کرو نظریں تم اٹھاتی ہو دل میرا بے ایمان ہونے لگ جاتا ہے"۔۔۔۔۔۔۔

وہ اُس کی لرزتی پلکوں پر انگلی پھیرتے مدھم گھمبیر پن سے بولتا آرزو کا چہرہ دہکا گیا تھا وہ لب کچل کر رہ گئی تھی اُسے اچانک کیا ہو جاتا تھا وہ اُس کے لہجے کی نرمی پر حیران رہ گئی تھی اُس کا دل اُس کی جانب ہمکنے لگا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آرزو نے وہاں سے ہٹنا چاہا تھا جب دانیال نے سرایت سے اُسے جانے دیا تھا آرزو کا جسم ہولے سے لرز اٹھا تھا کیا تپش بھرا لمس تھا سلگتی سانسوں کی مہک اور اُس کی دلفریب آواز نے آرزو خان کا دل الگ لے پر دھڑکانا شروع کیا تھا۔۔۔۔

"یہ میں کیا سوچ رہی ہوں"۔۔۔

وہ لب بھینچے خود سے ہی بڑبڑائی تھی اُس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا جس پر دانیال ہاتھ پیچھے باندھے پر شوق نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"م۔جھے پ۔پڑھنا ہے خ۔خود نکال لے"۔۔۔۔

آرزو وہاں سے فورا کھسکی تھی دانیال کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ بکھر گئی۔۔۔

وہ وہی صوفے پر ڈھے سا گیا تھا آج وہ تاشا کو اِس لیے بھی ساتھ لے کر گیا تھا کہ اُس نے تاشا کو گھر سے بہت دور ایک جگہ دلادی تھی ٹھہرنے کے لیے اب بس ایسے ہی کسی کمپنی میں اُسے جاب دلوا کر وہ اِسے یہاں سے فوراً بھیجنا چاہتا تھا اپنے دل میں بڑھتے جذبوں کو قابو کرنا اب مشکل ترین ہو رہا تھا وہ کھل کر انہیں قبول کرنا چاہتا تھا۔۔۔

آخری مہندی کا دن بھی آ گیا تھا صبح سے ہر طرف گہما گہمی تھی اور اب تو رات ہونے والی تھی مہندی کا فنکشن کمبائنڈ تھا ماحل کی طرف سے ہی کون تھا اُس کی ماں اور چند ایک رشتے دار اور ادھر سے بھی بلکل خاص رشتے داروں کو بلایا گیا تھا ماہا کا دل بہت شدت سے دھڑک رہا تھا جبکہ آرزو کئی بار آ کر اُسے تسلی دے چکی تھی ماہا کو عائشہ ہی تیار کر رہی تھی جبکہ آرزو بھی تیار ہونے اپنے اور دانیال کے مشترکہ کمرے گئی تھی۔۔۔

آدھے گھنٹے بعد وہ تیار ہوتی ماہا کے روم کی جانب بڑھی تھی وہ کمرے میں انٹر ہوئی تھی جہاں ماہا سوگوار حسن کے ساتھ بیٹھی تھی ہلکے بیلور نگ کا لہنگا پہنے اوپر اورنج رنگ کی کرتی پہنے دوپٹے کو بالوں میں سیٹ کیے وہ پھولوں کی جیولری میں کوئی شہزادی لگ رہی تھی آرزو بے ساختہ اُس کے گلے گئی تھی۔۔

"چلو باہر چلتے ہے"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو نے آنکھوں ہی آنکھوں میں تسلی دیتے اُس کے ہاتھ پر گرفت سخت تر کی تھی ماہا گہرا سانس کھینچی خود کو ہمت دیتی عائشہ اور آرزو کے ساتھ چلنے لگی تھی ابھی تو آرزو خان نے ایک مین کام کرنا تھا

۔۔۔۔

لان میں فنکشن کا اریخ منٹ تھا سب ینگ جنریشن کزن وغیرہ سونگ گا کر انجوائے کر رہے تھے جب دو لوگوں کی نظریں اٹھی وہ وہی ساکت ہو گئی۔۔۔

"ماحل رانا نے پہلی بار اتنا مکمل حسن دیکھا تھا وہ نازک اندام لڑکی جس کے چہرے پر چھپانے کے باوجود اداسی چھائی ہوئی تھی اُس نے ایک بار نظر اٹھا کر دیکھا تھا اور وہ صرف ایک نظر تھوڑی تھی وہ تو ایک قیامت تھی تو ماحل رانا کے دل پر گزری تھی وہ وائٹ کرتے پر ہلکے براؤن کلر کہ واسکٹ پہنے اُسے ہی دیکھ رہا تھا اُس کے چہرے سے کہی سے بھی نہیں لگ رہا تھا کہ وہ کل ایک بلٹ کھا کر ہاسپیٹل میں پڑا تھا۔۔

دوسری جانب نیلی آنکھوں نے اپنی آفت کو دیکھا تھا مہندی رنگ کے سوٹ میں وہ بالوں کو کرل کیے کھولا چھوڑے کانوں میں ائیر رنگ ڈالے پاؤں میں کھوسہ پہنے ہم رنگ دوپٹہ اچھے سے پھیلائے دانیال کو چاروں خانے چت کر گئی تھی۔۔۔

"یا اللہ خیر"۔۔۔

بے ساختہ ہی اُس کے لبوں سے آزاد ہوا تھا ایک وہ ہیزل آنکھیں جب بھی چمکتی چین سکون لوٹ کر ساتھ ہی لے جاتی اُن دونوں نے ماہا کو لے جاتے ماحل کے برابر میں بیٹھا دیا درمیان میں ایک پردے سے اُن دونوں کو الگ کیا ہوا تھا۔۔

عائشہ فلحال ماری ماری پھر رہی تھی ڈیل سائن ہونے کی وجہ سے میراج کو وہاں مزید کچھ کام نکل آیا تھا اس لیے وہ کل ڈائریکٹ نکاح پر ہی آنے والا تھا۔۔۔

آرزو مسکراتی وہاں سے اندر چلی گئی تھی اور ٹھیک دس منٹ بعد وہ واپس آ گئی اُس کے چہرے پر اب اطمینان تھا ایسا اطمینان جیسے اُس نے جنگ فتح کر لی ہو۔۔۔

دانیال کی خود پر اٹھتی نظروں کو وہ بخوبی محسوس کر رہی تھی جانے انجانے وہ فخریہ انداز میں کھڑی تھی آخر کو اُس کے محرم کی نظریں اُس پر جو جمی ہوئی تھی۔۔۔

مہندی کا فنکشن بڑوں نے شروع کیا تھا آرزو بے صبری سے دروازے کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔

"جب وہاں سے تاشا باہر نکلی تھی تنگ فیٹنگ والے شرارے کرتی میں اُس کا نازک سراپہ واضع ہو رہا تھا آرزو آنکھیں پھاڑے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"چڑیل کہی کی"۔۔

آرزو منہ بنا کر بولی تھی لیکن پھر کچھ یاد آتے مسکرا دی۔۔۔۔۔

اُس کی نظریں تاشا پر تھی جس کا رخ دانیال کی طرف تھا وہ دانیال کے پاس جاتی اُس کے سامنے رک گئی آرزو نے بے ساختہ دانیال کو دیکھا جس نے اتنی تیزی سے نظریں پھیری تھی کہ آرزو لب دبا گئی

۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

نتاشا نے کنگ چہرے سے دیکھا دانیال نے ایک نظر اُسے دیکھا بھی نہیں تھا آرزو خان کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی کیا ہواؤں میں لے جانے والا احساس تھا نا اُس کا محرم جو اُسے اتنی فرصت سے تک رہا تھا کسی نامحرم کے سامنے آنے سے نظریں ہی پھیر گیا اُس نے نظر اٹھا کر بھی نتاشا کو نہیں دیکھا تھا وہ وہاں سے ہٹ گیا اور آرزو خان کے دل میں ہل چل مچا گیا تھا۔۔۔

نتاشا کھسے میں مقید اپنے پاؤں بار بار ہلا رہی تھی بہت بے چینی ہو رہی تھی جب اُس نے پاؤں بلآخر باہر نکالا تھا ایک دل سوز چیخ ابھری تھی سب لوگ وہی رک کر اُسے دیکھنے لگے تھے نتاشا چیخیں مارتی اچھل رہی تھی اُسنے دوسرا کھسہ بھی اتار دیا تھا۔۔۔

جن میں سے دو کاکروچ نکلے تھے نتاشا کا چہرہ زرد پڑ گیا پہلی بار ماہا کے لبوں پر مسکراہٹ تھی عائشہ لب دبا گئی جبکہ دانیال نے پہلی ہی فرصت میں اپنی آفت کو دیکھا۔۔۔

نتاشا خوف سے سہمتی تیزی سے دھڑکتے دل کے ساتھ رو رہی تھی اُس کا سارا میک اپ برج طرح خراب ہوا تھا آرزو آگے بڑھی اور نتاشا کو تھام کر ایک سائیڈ پر بیٹھایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کیا ہوا نتاشا آپی ڈر گئی۔۔۔!!

وہ اتنی معصومیت سے بولی تھی کہ اگر کوئی دیکھ لیتا تو عش عش کر اٹھتا اُس نے نتاشا کے بہتے آنسو صاف کیے سب لوگ نفی میں سر ہلاتے واپس سے اپنے کاموں میں لگ گے تھے۔۔۔

"اتنی چھوٹی چھوٹی باتوں سے نہیں ڈرتے اگر کبھی بڑی چیزوں کا سامنا کرنا پڑ گیا تو"۔۔۔

آرزو اس کے بال صیح کرتے مصنوعی مسکرا کر بولی تھی نتاشا نے لب بھینچے اپنے سے چھوٹی اُس لڑکی کو دیکھا تھا جس کی ہیزل آنکھوں میں چمک تھی۔۔۔

"نظریں اگر خود پر رکھتی تو ایسا نا ہوتا اس لیے یہ ایک وارننگ ہی سمجھ لے اللہ کی طرف سے کسی دوسرے پر نظریں رکھنے سے بہتر انسان خود پر توجہ دے"۔۔۔

وہ کہتی پلٹ گئی نتاشا دانت کچکاتے اندر کی جانب بڑھ گئی تھی جبکہ دانیال نے لب دانتوں تلے دبائے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

"خان ویرا ایک سونگ ہو جائے"۔۔۔۔۔

عائشہ چہکی دانیال نے نفی میں سر ہلایا آرزو نے منہ بنایا تھا۔۔۔

"خان ویر پلیز نا ایک ہی بس"۔۔

عائشہ معصوم صورت بناتے بولی تھی دانیال نے ماہا کے ساتھ بیٹھی آرزو کو دیکھا جو نفی میں سر ہلا رہی تھی اور رخسار بیگم نجانے اُسے کیا بول رہی تھی۔۔۔

اور ایک تھپڑ کھانے کے بعد آرزو نے اپنا ہاتھ آگے کیا تھا دانیال دھیرے سے ہنس دیا تھا۔۔۔

"چلے کوئی شعر ہی سنا دے عائشہ نے مائیک اُسے پکڑایا تھا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا سب لوگ اُسے دیکھ رہے تھے آرزو نے ہیزل آنکھیں اٹھا کر اُسے دیکھا دانیال نے اُس کی آنکھوں میں دیکھا وہ ایک بار پھر سے اُس کی کاجل کی لکیروں میں ہی الجھ گیا تھا عائشہ نے لب دباتے دانیال کی نظروں کی سیدھ میں دیکھا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کیا کشش تھی اُس کی آنکھوں میں مت پوچھ
مجھ سے میرا دل لڑ پڑا مجھے وہ شخص چاہیے"

وہ لفظوں میں سحر کا جادو چلاتے بولا تھا اُس کی نیلی آنکھیں ہیزل آنکھوں پر جمی بہت کچھ باور کروا رہی تھی اور یک دم ہی دو دل تیزی سے دھڑکنا شروع ہوئے تھے جیسے دونوں ایک ہی سحر میں جکڑ لیے گے ہو آرزو نے چونکتے نظریں پھیری تھی اُس کی بولتی آنکھوں میں دیکھنا مشکل تیزی امر تھا ۔۔۔

"واہ واہ کیا بات شعر بھی ہو گیا کام بھی ہو گیا"۔۔
عائشہ لب دبائے بولی تو سب لوگوں کا قہقہہ گونجا تھا آرزو خجل سی ہوتی سر جھکا گئی وہی دانیال نے چہرہ موڑ لیا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

مہندی کا فنکشن تمام ہوا ماحل لوگ گھر چلے گے اور اب سب مہمان بھی آہستہ آہستہ چلے گے تھے ماہا بھی اِس تام جام سے کافی تھک گئی تھی تبھی وہ بھی کمرے میں چلی گئی تھی آرزو بھی اپنے کمرے میں جاتے ہی سو گئی دانیال کل کے کاموں کے بارے میں جمشید صاحب سے ڈسکس کر رہا تھا لیکن دل بری طرح اُن ہیزل آنکھوں پر اٹکا ہوا تھا۔۔۔۔

💖💖💖💖💖

کمرے میں آتے تھکے سے انداز میں اُس نے دوپٹہ اتار کر صوفے پر رکھا واش روم گئی فریش ہوتے وہ باہر آئی تھی سر بری طرح درد کر رہا تھا بے ساختہ نظر اپنے ہاتھوں پر گئی جنہیں وہ دھو کر آئی تھی مہندی کے نقش بہت گہرے آئے تھے اُس میں درمیان میں لکھا "ایم" ماہا کے لبوں سے سسکی نکلی تھی۔۔۔

ماں تو کہتی تھی مہندی گہری تب آتی ہے جب ہونے والا شوہر بہت زیادہ پیار کرتا ہو لیکن اُس کا تو پہلے سے شوہر تھا نا وہ شوہر جو ہر جذبوں کو چھپائے سرد مہری کا لبادہ اوڑھے ہوتا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اچانک کمرے میں کسی کی موجودگی کو پا کر ماہا چونکتی اِدھر اُدھر دیکھنے لگی تھی دل گھبرانے لگا تھا۔۔۔۔۔

"ا۔ ایلیگزنڈر"۔۔۔۔

اُس کے لب خود بخود گھبراہٹ کے چلتے پھڑ پھڑا اٹھے وہ اُس کی موجودگی محسوس کر سکتی تھی

"پہچاننے لگ گئی ہو مجھے ماہا خان خیریت تو ہے اور یہ اتنا سجی سنوری کس کے لیے ہو"۔۔۔

دوپٹے سے بے نیاز اُس کے حسن کو دیکھتے وہ سرد وحشت سے لبریز آواز میں بولا تھا ماہا نے گھبراتے لڑکھڑاتے فوراً دروازے کی جانب قدم بڑھائے تھے وہ ایک جست میں پردوں کے پیچھے سے نکل کر ماہا کے راستے میں حائل ہوا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کس کے لیے اتنا تیار ہوئی تم"۔۔

وہ اب بھی سرد سی آواز میں بولا تھا ماہا کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ ڈالا تھا وہ گھبرا کر پیچھے کی جانب قدم بڑھانے لگی جب وہ ایک جست میں اُس تک پہنچا تھا۔۔۔

"بولو جواب دو میں کچھ پوچھ رہا ہوں کس کے لیے اتنا سج سنور رہی ہو"۔۔۔۔۔

ماہا کے بالوں کو مظبوطی سے اپنی سخت گرفت میں لیتے وہ ہاتھ اِس کی کمر پر لپیٹے اُسے خود کے قریب کرتے اُس کے چہرے پر پھنکارا تھا ماہا شدت سے کانپ اٹھی۔۔۔

"ال۔الیگزینڈر"۔۔۔

ماہا سسکی اُسے الیگزینڈر کی فولادی انگلیاں اپنی کمر کے اندر دھنستی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔

"ماہا خان ایک بات غور سے سن لو تم پر نفرت اور محبت دونوں میں صرف میرا حق ہے خبردار اگر دوبارہ تم کسی اور کے لیے اِس روپ میں آئی"۔۔۔۔

ماہا کی گال پر بہتے آنسو کو اپنی انگلی سے چنتے وہ اِس کے بالوں پر گرفت ڈھیلی کر گیا ماہا نے اُس کی ہیزل گرین آنکھوں میں جھانکا تھا جہاں صاف سرد پن کے ساتھ چمک بھی تھی۔۔۔۔

"ا۔اب ک۔کیوں آئے ہو ی۔یہاں"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ماہا روتے ہوئے بولی تھی وہ دوہری اذیت کا شکار تھی ایک طرف الیگزینڈر کی طرف دل مائل ہو رہا تھا تو دوسری طرف کسی انجان شخص سے نکاح پر نکاح وہ کیسے یہ سب روکے اُسے سمجھ نہیں آرہا رھا جبکہ الیگزینڈر اُس کے وجود کو گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"اپنا حق وصول کرنے"۔۔۔۔

وہ ماہا کی کمر پر گرفت سخت کرتے اُسے شدت سے خود میں بھینچ گیا تھا اُس کی گرم سانسیں ماہا کے کندھے کو جھلسا رہی تھی جبکہ آنکھوں میں ابھری نفرت بھری چمک ماہا سے پھر سے چھپی ہوئی تھی

۔۔۔

"تمھیں خود میں بسانے اتنا کہ تمھیں خود کے وجود سے میری خوشبو محسوس ہو"۔۔۔۔

وہ جبڑے بھینچے ایک ایک لفظ چبا چبا کر ادا کر گیا یہ اُس کا آخری وار تھا اُن لوگوں پر جبکہ ماہا کی دل کی دھڑکنیں منتشر ہوئی تھی۔۔۔۔

"بولو چاہتی ہو نا مجھے"۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

الیگزینڈر نے بڑی شدت سے اُس کے کندھے پر اپنا گرم نرم لمس چھوڑتے کہا ماہا کو اپنا وجود جلتا محسوس ہوا تھا۔۔۔

"ن۔نہیں"۔۔۔۔

وہ نفی میں سر ہلا گئی وہ خود سے الیگزینڈر کو دور کرنا چاہتی تھی جس کی انگلیاں اُس کی کمر کی گہرائیوں میں الجھتی اُس کی کرتی کی ڈوری کو توڑ چکی تھی ماہا نے سختی سے اُسے دھکا دیا تھا۔۔۔

"چ۔چلے ج۔جایے ی۔یہاں سے د۔دردنے ص۔صفت انسان ہے آپ بلکہ انسان کہلانے کے لائق نہیں ہے"۔۔۔۔۔

وہ چیخی تھی کئی آنسو گالوں کو بھگو گے تھے وہ لب سختی سے ایک دوسرے میں پیوست کر گیا یہ نجانے کتنی بار تھا جب سامنے کھڑی لڑکی نے اُسے دھتکارا تھا۔۔۔۔

"انسان مت کہو مجھے ماہا خان آج کل کے انسانوں کے ساتھ مجھے جوڑنے سے اچھا ہے تم مجھے صرف درندہ ہی کہہ لو"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ میٹھیاں بھینچے بولا تھا ماہا سانس روکے اُسے سن رہی تھی۔۔۔

"کل آؤں گا تمھیں لینے اور مجھے تم بھی نہیں روک سکو گی یاد رکھنا تم"۔۔۔۔

وہ انگلی اٹھاتے جس طرح آیا تھا ویسے ہی واپس چلا گیا ماہا زمین پر بیٹھتی روتی چلی گئی تھی کاش موت آئے اور وہ خاموشی سے اُس کا ہاتھ تھام کر چلی جائے بغیر کسی سے کوئی شکوہ کیے بغیر کسی کو کچھ بتائے بغیر کسی کے حکم کی پابند بنے بغیر کسی کی ضد بنے۔۔۔۔

آج ماہا کا نکاح تھا بلڈ ریڈ کلر کے لہنگے میں بالوں کا جوڑا بنائے سٹائل اور سلیقے سے ڈوپٹہ سر پر ٹکائے میک کے ساتھ جیولری میں وہ قیامت خیز حسن کی مالک لگ رہی تھی سو گواریت مزید بڑھ گئی تھی اُس کی سرخ سوجھی آنکھوں پر کاجل کی لکیر نے اُس کی آنکھوں کو الگ ہی روپ بخش دیا تھا۔۔۔

اُس کا دل شدت سے بس پھٹنے کو تھا دماغ کی شریانیں پھولی ہوئی تھی دل تیزی سے دھک دھک کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"برات آ گئی"۔۔۔

عائشہ کی چہکتی آواز گونجی تو ماہا کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا سانس نیچے رک گیا تھا جب ہی جمشید خان کے ساتھ صفیہ بیگم بھی کمرے میں داخل ہوتی بیٹی کی بلائیں لینے لگی تھی۔۔۔

"بیٹا تمھارے چھوٹے پاپا اور آغا جان ادھر ہی ہو گے مجھے اسٹیشن جانا ہے بہت ضروری کام ہے ۔۔۔۔"

جمشید خان جانا تو نہیں چاہتے تھے لیکن اسٹیشن بہت ضروری کام تھا جس کی وجہ سے وہ ماہا کو اپنے ساتھ لگاتے اُس کے سر پر ہاتھ رکھتے وہاں سے چلے گے تھے ماہا اداسی کی مورت بنی ہوئی تھی۔۔۔

جب آرزو بھی کمرے میں انٹر ہوئی تھی وہ بلیو اور سلور کلر کی کامدار فراک میں ملبوس بال سٹریٹ کیے ہوئے تھے وہ آگے کو بڑھی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"بڑی مما آپ باہر دیکھے اور عائشہ آپ کو میرا ج بھائی بلا رہے تھے میں ماہا۔ کو باہر لے کر آتی ہوں ۔۔۔۔"

آرزو مسکرا کر بولی تھی وہ بس انہیں وہاں سے بھیجنا چاہتی تھی عائشہ مسکراتی وہاں سے پلٹ گئی صفیہ بیگم بھی سر ہلاتی چلی گئی تھی۔۔۔۔

"وہ تمھارا گینگسٹر آجائے گا نا تو تم بس خاموشی سے چلی جانا ماہا بس وہ نکاح سے پہلے آجائے تب تک ہمت رکھو"۔۔۔۔۔

آرزو اُسے تسلی دیتے بولی تھی اُس کا خود کا دل بری طرح گھبرا رہا تھا اگر ایلگزینڈر نا آیا تو وہ خود نکاح روک دے گی اُس نے پکا ارادہ کر لیا تھا۔۔۔۔

"اوکے چلو"۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ماہا کے باریک سے ریڈ دوپٹے سے ہی اُس کا گھونگھٹ نکالتے وہ اُسے لیے چلنے لگی تھی جبکہ ماہا کو اپنے قدم من من کے بھاری ہوتے محسوس ہو رہے تھے اُس سے چلا ہی نہیں جا رہا تھا روح جیسے ابھی جسم کا ساتھ چھوڑ دے گی وہ ایسا محسوس کر رہی تھی۔۔

💖 💖 💖 💖 💖 💖

"ماہا جمشید خان ولد جمشید خان کیا آپ کو ماحل رانا ولد محمد رانا سے سکہ رائج الوقت تیس لاکھ حق مہر کے یہ نکاح قبول ہے"۔۔۔۔

آغا جی کے اشارے پر قاضی صاحب نے نکاح پڑھوانا شروع کیا تھا ماہا کا دل تیزی سے دھک دھک کر رہا تھا آرزو کی بھی سانس اٹکی ہوئی تھی اُس کے زبان کو چپ سی لگی ہوئی تھی۔۔۔

لب کاٹتی وہ بس دھاڑے مارتے رو دینے کے در پر تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"رک جاؤ اپنے آپ کو ہمارے حوالے کر دو الیگزینڈر"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لان میں ایک چنگھاڑتی آواز گونجی تھی ایک تیز آواز جس نے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا تھا

ماہا نے باریک سے گھونگھٹ کے آر پار اِدھر اُدھر دیکھا تھا سب لوگ حیران پریشان کھڑے تھے

۔۔۔۔

"بہت جلدی ڈھونڈ لیا تم نے مجھے بہت ہوشیار ہو"۔۔۔۔۔

اُس نے تیزی سے ماہا کا ہاتھ کھینچتے اُسے اپنی گرفت میں لیا تھا سب پھٹی پھٹی نظروں سے اُسے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"میری بیٹی سے دور رہو ماحل رانا میں تمہارے ہاتھ کاٹ دوں گا"۔۔

اُس پر گن تانے وہ آگے بڑھتے چیخے تھے جب ماحل رانا نے گن نکالتے ماہا پر تان دی تھی ماہا ساکت نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی جو اب اُس پر گن تانے کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ال۔الیگزینڈر"

پھڑ پھڑاتے حیرت سے بھرپور الفاظ منہ سے ادا ہوئے تھے اسے اپنی سماعت پر یقین نہیں آرہا تھا وہ الیگزینڈر کیسے ہو سکتا تھا وہ ہیزل گرین آنکھوں والے الیگزینڈر کو دیکھ چکی تھی پھر کیسے

"دور۔۔۔!! ہرگز نہیں جانے دو مجھے ورنہ تمھاری بیٹی کو اِدھر ہی جنت پہنچا دوں گا"۔۔۔۔

وہ سرد لہجے میں بولا سب شاک سٹیٹ میں کھڑے تھے میراج دانیال نے آگے بڑھنا چاہا جب اُس نے ماہا کے قریب گن مزید کہ وہ دونوں وہی رک گے تھے۔۔۔۔

"بٹر فلائی پہچانا نہیں"۔۔۔۔۔

اور بس اتنی کہنے کی دیر تھی آہہہہ وہ لفظ "بٹر فلائی" ماہا کی روح کانپ اٹھی تھی وہ ساکت نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی جب اُس کے چہرے پر ایک مسکراہٹ تھی ایک ایسی مسکراہٹ جو سکون سے بربادی دیکھنے پر آتی ہے نا بلکل ویسی۔۔۔۔

"میں تمھاری کھال کھینچ لوں گا ذلیل انسان"۔۔۔۔۔

وہ چیخے تھے وہ جب اسٹیشن کے تب وہ حیران رہ گے تھے

www.urdunovelsmania.com

"آدھا گھنٹہ پہلے"

"یہ سب کیا ہے"۔۔۔

کمشنر جمشید خان چیخے تھے باہر کھڑے کانسٹبل اور باقی سب آفیسر فکر مندی سے کھڑے تھے۔۔۔

"سر آگ لگ گئی پتہ نہیں کیسے"۔۔۔۔۔

ایک آفیسر سر جھکائے بولا جمشید خان نے سامنے پولیس اسٹیشن کے اندر آگ کی لپٹیں اٹھتی دیکھی تھی اُن کا دماغ بھک سے اڑ گیا تھا غصے سے نسیں پھولنے لگی تھی۔۔۔

"باہر کا کیمرہ چیک کیا"۔۔۔

وہ چیخے تھے۔۔۔

"جی سر لیکن کچھ نہیں ملا فوٹیج غائب ہے"۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

آفیسر پھر سے بولے تھے فائر بریگیڈ آتی اب آگ بجھانے لگی تھی جمشید خان کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا اُس نے سامنے دوکان کے باہر نظر آتے کیمرے کو دیکھا۔۔۔

"وہاں چلو"۔۔۔

وہ اُس دوکان پر گے تھے وہاں کے مالک سے کیمرے کی فوٹیج دیکھانے کو بولا اب سامنے فوٹیج چل رہی تھی جہاں ایک آدمی آیا اور کھلے عام سٹیشن جلا دیا تھا رات کا پہر تھا اُس کے ساتھ تین آدمی تھے جنہوں نے کچھ کانسٹیبل اور آفیسر بے ہوش کرنے کو پہلے سپرے کی تھی۔۔۔۔

کمشنر لب بھینچ گے۔۔۔

"سریہ ہیٹ۔۔۔!!یہ تو الیگزینڈر ہے"۔۔۔

ایک آفیسر بولا تھا جمشید خان نے غصے سے سکرین کو گھورا تھا وہ تیزی سے وہاں سے ٹیم کو لے نکلے تھے اور اب وہ یہاں کھڑے تھے ماحل رانا دی ڈیڈلی گینگسٹر کے سامنے۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دوکان پر لگے کیمرے میں بس ایک سراغ تھا اور وہ ایک رنگ تھی جو ماحل کی سب سے چھوٹی انگلی میں تھی اور وہی رنگ الیگزینڈر کی انگلی میں بھی تھی جس پر بہت چھوٹا سا "ایم" لکھا ہوا تھا

"خبردار اگر ایسا کچھ کرنے کی جرت بھی کی اپنی بیٹی کا مرا ہوا دیکھو گے تم سب" آفیسر شیراز رانا "یاد ہے تمھیں"۔۔۔۔

اُس نے قہر ڈھاتی نظروں سے صفیہ بیگم کی طرف دیکھا جو ساکت سی اس کی آنکھوں میں اترا جنون دیکھ رہی تھی ماہا کے لب دھیرے سے پھڑ پھڑا اٹھے تھے وہ شخص جس کی جانب دل لپک رہا تھا وہ شخص جس کی محبت کا دم دل کہی نا کہی بھر رہا تھا وہ شخص دھوکے باز تھا وہ تو اُسے مارنے والا تھا کیا واقعی ماہا خان کا وجود اُس کی نظر میں کچھ نہیں تھا۔۔۔

"میری بیٹی"۔۔

www.urdunovelsmania.com

صفیہ بیگم آگے کو بڑھی جب اُس نے قہر ڈھاتی نظروں سے انہیں دیکھا تھا ایسی نظریں جو خود سر ہوتی ہے جو سب برباد کر دینے کی غرض رکھتی ہے ایسی نظریں۔۔۔۔

"وہ آپ کی بیٹی نہیں رہی وہ اب سے نہیں پچھلے ایک ماہ سے میری بیوی ہے اُس کی زندگی پر اُس کی موت پر اِس دنیا میں صرف میرا اختیار ہے"۔۔۔۔۔۔

وہ بولا تو لہجے میں چنگاریاں تھی سب لوگوں نے حیرانگی بھری نظروں سے ماہا کو دیکھا ماہا خان کا دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا تھا وہ نظریں تھی یا خنجر تھے جو دل میں پیوست ہوتے اُسے لہولہان کر رہے تھے وہ ماہا خان جو ہر چھوٹی سے چھوٹی بات پر رو پڑی تھی آج ساکت تھی وہ یقین نہیں کر پا رہی تھی کہ اُس شخص نے اسے واقعی دھوکہ دے دیا تھا۔

اُس نے تو کہا تھا اُس کے جینے مرنے سے اُسے کوئی فرق نہیں پڑتا کہا واقعی وہ سب سچ تھا کہا ماہا خان واقعی برباد ہونے چلی تھی۔۔۔!!نانا چلی تھی نہیں برباد ہو چکی تھی ماہا خان کو اپنا وجود بے ضرر لگا تھا ہائے موت آجاتی اُسے۔۔۔۔۔

"اور جس گھڑی یہ آدمی

خود میں خدا ہو جائے گا

کہنے والے نے کہا تھا۔۔۔۔!

سب فنا ہو جائے گا۔۔۔!!

یہ محبت ہے یہ مر جانے

سے بھی جاتی نہیں۔۔۔

تو کوئی قیدی نہیں ہے

جو رہا ہو جائے گا۔۔۔"

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

الیگزینڈر کی طیش بھری نظریں صفیہ بیگم پر جمی تھی اُس کی لہو رنگ آنکھوں میں بدلے کی آگ تھی کن پٹی کی رگیں سلگ رہی تھی جب ایک زوردار آواز کے ساتھ اُس نے سامنے دیکھا تھا۔۔۔

ماہا کے منہ سے خون نکلا تھا ساکت کالی آنکھیں لیے وہ سامنے کھڑے شخص کو دیکھ رہی تھی جس کی آنکھیں پھیل گئی تھی ماہا نے خود الیگزینڈر کے ہاتھوں پر دباؤ دیتے گن چلا دی تھی وہ تو صفیہ بیگم کو

نفرت سے دیکھ رہا تھا ہوش کہاں رہا تھا کب ماہا نے گولی چلائی تھی جو سیدھا اُس کے پیٹ میں لگی تھی خون نکلتا لال جوڑے میں بستا چلا گیا تھا وہ آنکھوں میں بے یقینی لیے پیچھے کی جانب گرتی چلی گئی تھی الیگزینڈر نے اُس کی کالی آنکھوں میں بہت کچھ ٹوٹتا محسوس کیا تھا سب کچھ ٹھہر سا گیا یک دم اب کچھ اندھیروں میں جاتا محسوس ہوا تھا۔۔۔۔

"بڑ فلائی"۔۔۔۔۔

وہ چیخا تھا دل کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا تھا الیگزینڈر کو لگا جیسے سانسیں کسی نے کھینچ کر دور کر دی ہو دل نے بری طرح پسلیوں میں سر پٹخا بہت گھمنڈ تھا نا تمھیں اپنی طاقت پر اب دیکھو وہ پڑی ہے زمین پر مرنے لگی ہے ہو گیا بدلہ پورا مبارک ہو دل نے بری طرح لتاڑا تھا کیا ستم کیا تھا نا آج اُس نے سارے بدلے ایک ساتھ لے گئی الیگزینڈر کی روح نے بری طرح اُسے جھنجھوڑ ڈالا تھا دل پھٹ جانے کے دہانے پر کھڑا ہوا اگر نفرت ہی تھی تو درد کی ٹھیس کیوں دل میں اُٹھ رہی تھی کیوں لگ رہا تھا جان ابھی نکلی ابھی وہ مر گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

"ماہا"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

جمشید خان چیختے آگے کو بڑھے جب الیگزینڈر نے ہوا میں فائر کیا اُس کی آنکھوں میں سرخی دوڑ گئی لیکن چہرے کے تاثرات اب بھی سخت تر تھے وہ لب بھینچ گیا۔۔۔۔۔

"جانے دو مجھے یہاں سے ورنہ مر جائے گی وہ"۔۔۔

وہ بولا اور یہ اُس کے آخری خود غرضی بھرے الفاظ تھے جو ماہا خان نے سنے تھے وہ آخری پگھلا ہوا سیسہ تھا جو کانوں میں پڑ تا روح تک کو سلگا گیا تھا وہ نیم سا آنکھوں سے الیگزینڈر کو دیکھتی فقط ہنس دی تھی۔۔۔۔۔

"وہ شخص ترسے کا مجھ سے بات کرنے کو
جس نے اپنے لہجے سے میرا دل دکھایا ہے"

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ آنکھیں بند کر گئی اب اُس کے سرخ آنچل کے پار چہرے پر ڈر نہیں تھا اب وہاں صدیوں کا فاصلہ طے کرنے کے بعد جو منزل مل جانے کا سکون ہوتا ہے نا وہ سکون تھا

"بڑ فلائی بہت برا کیا تم نے"۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اُسے بازوؤں میں اٹھائے گن ہاتھ میں پکڑے وہاں سے نکلتا چلا گیا پیچھے اُس کے گاڑی میں بیٹھ کر غائب ہونے تک گھر والے اُس کے پیچھے آئے۔۔۔۔

"الیگزینڈر فل سپیڈ میں گاڑی چلا رہا تھا آج کوئی دیکھے ملک پر قبضہ کیے بیٹھے الیگزینڈر کو تو ہنسنے لگ جائے وہ سرد شخص بہت غرور رکھتا تھا چہرے پر اب بار بار پلکیں جھپکا رہا تھا وہ آنکھوں میں آئی نمی کو پیچھے دھکیل رہا تھا دل بند ہونے لگا تھا وہ بے سدھ پڑی تھی وہ کہہ تو رہی تھی مار دو اُسے اور آج وہ مر گئی الیگزینڈر کے دل کو کسی نے کچل ڈالا تھا۔۔

کیا ماہا خان مر گئی تھی کیا وہ الیگزینڈر کو وحشتوں میں چھوڑ کر مر گئی یا پھر الیگزینڈر کی وحشتوں کی وجہ سے مر گئی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میں گریزاں ہوں محبت سے تو سبب کچھ ہے

ورنہ کون ہے جو چاہت کا طلبگار نہیں ہوتا"

اُس کی گاڑی کے پیچھے کئی سو گاڑیاں تھی یوں معلوم ہو رہا تھا جیسے سڑک پر گاڑیوں کا سمندر ہو جیسے کوئی بہت بڑی ہستی کی حفاظت کے لیے وہ گاڑیاں ہو ایک ہاسپیٹل کے سامنے گاڑی روکتے اُس نے بے ہوش مدھم سانس بھرتی اپنی بڑ فلائی کو اٹھایا تھا آنکھوں میں سرد پن تھا جو بڑھتا ہی جا رہا تھا اُس کی گاڑی رکی ہی تھی جب پیچھے وہ کئی سو گاڑیاں بھی رک گئی اُن میں سے آدمی باہر نکلے جو فل اسلحے سے لیس تھے وہ کوئی دو سو تین سو آدمی تھے جو ہاسپیٹل کے آس پاس بکھر گے تھے وہ تیزی سے قدم بڑھاتا ہاسپیٹل کے اندر داخل ہوا تھا اُس کے پیچھے پچیس سے تیس آدمی تھے

ماہا کے بے ہوش وجود کو ایک سٹریچر پر لٹائے اُس نے سرد نظر وہاں سب لوگوں پر ڈالی اتنی افراتفری کی وجہ سے سب شاک کھڑے سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے کہ آخر ہو کیا رہا تھا۔۔۔

"ڈاکٹر"۔۔۔

وہ دھاڑا اور یک دم سب ہوش میں آگے تھے جیسے اتنے آدمیوں کو ایسے چہروں پر وحشی پن لیے دیکھ وہ سب لوگ سہم سے گے تھے ڈاکٹر اتنی تیز پکار سن کر ایک روم سے فورا باہر نکلا۔۔۔

"ک۔ کیا ہو۔۔!!

ڈاکٹر کے الفاظ منہ میں ہی رہ گے وہ وحشی لہو رنگ آنکھوں سے ڈاکٹر کو دیکھ کم گھور زیادہ رہا تھا

۔۔۔

"اگر یہ مر گئی تو میں تمھیں اس ہاسپیٹل سمیت جلا دوں گا"۔۔۔۔

وہ سرد ٹھنڈے ٹھار لہجے میں بولا تھا ڈاکٹر سہم سا گیا اُس نے نرسز کو اشارہ کیا تھا جو فوراً سٹریچر کو کھینچتے آئی سو یو میں لے گے تھے ڈاکٹر فوراً آگے بڑھا تھا۔۔۔۔

"قاسم دھیان رکھو یہاں میرا کوئی بھی دشمن نا پہنچ پائے اگر ایسا ہوا تو میں تمھارے اتنے ٹکڑے کروں گا کہ سو لوگ بھی سو سال ڈھونڈتے رہے بے نا تب بھی نہیں ملے گے"۔۔۔۔۔۔۔

وہ دانت پیستے بولا تھا اُس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا دل اتنی مدھم رفتاری سے دھڑک رہا تھا کہ اُسے شک ہو رہا تھا کہ اُس کا دل دھڑک بھی رہا تھا یہ پھر وہ بے جان ہو گیا ہے۔۔۔

اُس نے قاسم سے سگار لے کر سلگا لی تھی اپنے اندر کی وحشت کو وہ دھوئیں میں اڑا رہا تھا نظریں سامنے آئی سی یو پر ٹکی ہوئی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ لب بھینچ گیا اُسے انتظار زہر لگتا تھا وہ سگار نیچے پھینک گیا بھاری سرد قدم اٹھاتا آئی سی یو کے سامنے کھڑا ہوا اور دروازہ کھول کر اندر چلا گیا ڈاکٹر اُسے دیکھتے چونکا تھا

وہ ایک ٹیبل کھینچے وہاں بیٹھ گیا اُس کی کائی جمی ہیزل گرین آنکھیں ماہا کے چہرے پر تھی ڈاکٹر اُسے باہر بھیجنا چاہتا تھا لیکن اُس کی آنکھوں میں دیکھتے وہ وہی خاموش ہو گیا۔۔۔

"بٹر فلائی اتنی جلدی نہیں۔۔۔!!

وہ سائیڈ سمائل سے ہنسا تھا آنکھوں میں چمک پیدا ہو گئی وہ عجیب بے حس شخص تھا نہیں شاید بے حس لفظ بھی چھوٹا ہو۔۔۔

"تم نے خود کو خود ہی مار لیا تم میری ہو تمھیں یہ سمجھ نہیں آتا بٹر فلائی جو میرا ہے اُسے مارنے کا زندہ رکھنے کا حق بھی صرف میرا ہے تم نے بہت غلط کیا بہت غلط۔۔۔!!

وہ لہو رنگ آنکھیں اُس کے بے ہوش چہرے پر جمائے لفظ چبا چبا کر ادا کر رہا تھا اُس کا دل عجیب ہو رہا تھا لیکن چہرہ وہ سرد ہی تھا ہمیشہ کی طرح وہ جذبوں کو چھپا گیا تھا اس کام میں تو وہ ماہر تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ڈیڈلی گینگسٹر وہ ایک اچھا فنکار تھا وہ اپنے ہر کردار میں "پراسرار" تھا اب بھی وہ ایسے بیٹھا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نا ہو جبکہ وہ لڑکی کہی نا کہی اُسے حیران ضرور کر گئی تھی آخر اتنی ہمت آ کیسے گئی تھی ماہا خان میں۔۔۔۔

وہ اٹھ کر باہر چلا گیا تھا ڈاکٹر نے سکون کا سانس لیا دو گھنٹے ہو گے وہ باہر کھڑا انتظار کر رہا تھا وہ جانتا تھا کمشنر چپ تو ہر گز نہیں بیٹھے گا لیکن اُس کے پاس اِس چیز کا بھی علاج تھا۔۔۔۔

مزید آدھے گھنٹے بعد ڈاکٹر باہر آئے تھے انہوں نے اُسے اپنے روم میں بلایا الیگزینڈر نے ماتھے پر تیوری چڑھائی تھی جس سے ڈاکٹر منمنا کر رہ گیا۔۔۔۔

"شی از آل رائٹ خدا کا شکر ہے کہ بلٹ غلط جگہ نہیں لگی اگر تھوڑی بھی اِدھر اُدھر ہوتی تو وہ دنیا کی سب سے بڑی خوشی مس کر دیتی ایک نعمت"۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر سکون کی سانس بھرتے بولا کیوں کہ سامنے بیٹھے شخص سے اُسے خوف محسوس ہو رہا تھا الیگزینڈر نے ایک نظر ڈاکٹر کو دیکھا وہ اُس کی بات کا مطلب اچھے سے سمجھ رہا تھا وہ تلخ سا مسکرا دیا تھا آہ وہ مسکراہٹ کیا تلخ بھری تھی وہ مسکراہٹ جیسے کسی کے جسم سے روح کھینچ لے جیسے تکلیف کی آخری حد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"آپ مل لے پلیز"۔۔۔

الیگزینڈر کو وہی بیٹھے دیکھ ڈاکٹر خود ہی گھبراتے ہوئے بولا وہ اٹھا اور پلٹ گیا دروازے پر جاتے اُس نے پھر سے پلٹ کر دیکھا ڈاکٹر کی آنکھیں خوف سے پھیل گئی جب وہ ہلکا سا مسکرایا تھا اور اب وہ مسکراہٹ عجیب وحشت سے لبریز تھی کسی کو بھی خوف میں مبتلا کرنے والی پراسرار۔۔۔

وہ باہر نکل گیا۔۔۔

دروازہ دھکیلتے وہ اندر داخل ہوا تھا اُس نے دیکھا ماہا خان کی آنکھیں بند تھی وہ پل بھر کو پھر مسکرایا تھا خیر تھا وہ آج بہت مسکرا رہا تھا جبکہ سامنے لڑکی ابھی ابھی موت سے بچ کر آئی تھی لڑکی بھی کون اُس کی بیوی۔۔۔

وہ بھاری قدم لیتے ماہا کے پاس آیا تھا چہرے کے پاس جھکا ایک گہرا سانس بھرا روح کو معطر کر دینے والا دلفریب سحر ماہا کی بند پلکیں لرز گئی۔۔۔

"تم جتنا مرضی نفی کرو بڑ فلائی لیکن میرے قریب آتے ہی تمہاری یہ لرزتی پلکیں اور شدت سے دھڑکتا دل چیخ چیخ کر تمہیں بتاتا ہے ماہا خان دیکھو الیگزینڈر آیا ہے تمہارا شوہر۔۔۔!!

وہ بولا اور ساتھ ہی چہرہ اوپر اٹھاتے اُس کے ماتھے پر سلگتے لب رکھ گیا وہ کئی لمحے ویسے ہی رہا تھا ماہا کا سانس رک گیا دل کی دھڑکنیں تیزی اختیار کرنے کے بجائے مدھم پڑنے لگی۔۔۔

"اور پھر میرے چھونے پر تمھاری سانس اکھڑ جانا تمھاری دھڑکنوں کا مدھم پڑ جانا میری بات پر مہر لگا دیتا ہے"۔۔۔۔۔۔

وہ اُس کے ماتھے پر جھکے ہی بولا اُس کے لب ہلتے ہوئے ماہا کے ماتھے کو چھو رہے تھے اور ادھر دھڑکنیں مدھم پڑتی جا گئی۔۔۔

وہ لب ہٹا گیا اُس نے دیکھا آہستہ آہستہ اُس کی دھڑکنیں نارمل ہونے لگی تھی وہ دانتوں تلے لب دبا گئی۔۔۔

"آنکھیں کھولو۔۔۔!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

حکم صادر کرتا لہجہ ماہا نے زور سے آنکھیں میچی دل تھا کہ شدت سے پھٹ رہا تھا آنسو آنکھوں میں قید ہوتے اب باہر نکلنے کو مچل رہے تھے۔۔۔۔

"کھول دو آنکھیں یا پھر کچھ اور ہی چاہتی ہو تم مجھ سے"۔۔۔۔۔

وہ یک دم جھکا تھا اُس کے لب دھیرے سے اُس کے نرم گداز لبوں کو چھو گے ماہا نے پٹ سے آنکھیں کھولی تھی وہ سیدھا ہوا۔۔۔

آنکھیں کھولتے ہی آنسو رہائی پاتے پھسلتے بالوں میں جذب ہونے لگے اُس کی آنکھوں میں شکوہ تھا بہتی آنکھیں سحر طاری کرتی کشش تھی اُن میں وہ اُس کے آنسو دیکھ رہا تھا وہ اُس کی آنکھیں پڑھ رہا تھا ماہا کی آنکھوں میں سرکشی بھر گئی یک دم آنکھوں میں غصہ ابھر گیا آنسو بھی اب بند ہوئے یا وہ انہیں ضبط کر گئی تھی۔۔۔

"رو کیوں رہی ہو مر تو نہیں گیا"۔۔۔

وہ آبرو آچکا کر بولا لب ایک دوسرے میں پیوست کیے ہوئے تھے۔۔۔

"کاش"۔۔۔

وہ اتنا ہی بولی اور وہ دھیرے سے ہنس دیا ماہا نے ساکت غصہ آور نظروں سے اُس کے ہنستے چہرے کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ا۔ت۔ انتا۔ب۔ بڑا۔ دھوکہ کیوں دیا"۔۔۔

وہ بولی اور آنسو پھر بہہ نکلے وہ بے حس تھوڑی تھی جو آنسو ضبط کر جاتی وہ تو نرم دل لڑکی تھی نازک سی تتلی جیسی۔۔۔

"دل ٹوٹ گیا ہے کیا"۔۔۔۔

وہ آبرو آچکا کر بولا چہرے پر چمک ابھر گئی ماہا نے حیرت بھری نظروں سے اُسے دیکھا ایک لکیر بھی نا تھی شرمندگی کی اُس کے چہرے پر۔۔۔

"کیوں کیا تم نے ایسا"۔۔۔

وہ اِس مرتبہ چیخی تھی مگر اُس کے سکون میں کوئی فرق ہی نہیں آیا تھا۔۔۔

"تم انتہائی گ۔ گھٹیا۔ انسا۔ن ہو م۔ مجھے جانا ہے۔ی۔ یہاں سے"۔۔۔۔۔

وہ ہذیانتی ہوئی تھی دل پاگل ہو رہا تھا چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا مل گئی تسلی ٹوٹ گیا بھرم دیکھا نا نہیں پرواہ اُسے تمھاری۔۔۔

ماہا کا وجود نقاہت سے تر ہوا تھا سر چکراتا محسوس ہوا لیکن ہمت نجانے کیوں مزید پیدا ہو گئی شاید سامنے کھڑے شخص کے سکون کی وجہ سے۔۔۔

اُس نے ڈرپ اتار پھینکی بیڈ سے نیچے اترنے لگی ہاتھ سے خون کی ننھی بوندیں نکلنے لگی تھی الیگزینڈر نے جبڑے بھینچے اُسے بازو سے دبوچے واپس اُسے بیڈ پر بیٹھایا۔۔۔

ڈرپ واپس اُس کے ہاتھ میں لگائی وہ سرد چہرہ لیے بیٹھا تھا ماہا نے سسکتے ہوئے اُسے دیکھا آخر محبت کرنے کو یہی ملا تھا اُس کی آنکھوں میں خود کے لیے فکر دیکھی تھی ماہا نے اب وہ دوسری بار حیران ہوئی تھی وہ شخص کیا تھا گینگسٹر تھا یا جادو گر۔۔۔؟؟

"ہٹوم۔ مجھے گھر جانا ہے"۔۔

ایک ہاتھ سے آنسو صاف کرتے وہ اُس کے کندھے سے پکڑے اُسے سائیڈ کرنے لگی تھی آنسو پھر سے لڑھک آئے۔۔۔

"پہلی اور آخری بار کہوں گا ماہا ماحل رانا تمھارا اِس دنیا میں میرے سوا اب کوئی نہیں ہے تمھاری چاہت، تمھاری نفرت، تمھارا غصہ، تمھارا ہنسنا سب اب سے میرے ساتھ جڑا ہے"۔۔۔

وہ ایک نظر اُس کے روتے سسکتے چہرے کو دیکھتے آرام سے بولا ماہا نے گہرا ہچکی بھرا سانس بھرا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"شرافت کی مجھ میں تھوڑی کمی ہے اور جو تھوڑی بہت ہے وہ صرف تمھارے لیے ہی ہے اِس لیے شرافت سے سمجھا رہا ہوں اب ریسٹ کرو پھر گھر جانا ہے"۔۔۔۔۔

وہ اٹھتا پلٹ گیا ماہا نے اُس کی پشت کو نمی بھری آنکھوں سے گھورا کیا وہ اُس کے ساتھ رہے گی ۔۔۔۔

"ہر گز نہیں تمھارے ساتھ رہنے سے بہتر ہے میں مر جاؤں"۔۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے بولی تھی دل اُس کی بات پر ہنس دیا آخر دل ایسا کیوں تھا کیوں ہمیشہ الٹی سائیڈ پر جاتا تھا کیوں ہمیشہ اُن کے لیے تڑپتا تھا جنہیں پرواہ نہیں ہوتی تھی دل کا شاید دماغ درست نہیں ہوتا ۔۔۔!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

الیگزینڈر تمھارے کپڑے"۔۔۔

قاسم نے ایک پیکٹ اُس کی جانب بڑھایا جیسے اُس نے سپاٹ تاثرات سے تھام لیا تھا کتنا مس کیا تھا نا اُس نے اِن کالے کپڑوں کو۔۔۔

رنگ اُسے پسند ہی نہیں تھے اُسے تو بس کالا رنگ پسند تھا۔۔۔!!

"الیگزینڈر ویسے ماننا پڑے گا کیسے بیوقوف بنایا تم نے کمشنر کو"۔۔۔
قاسم کے چہرے پر مبہم سی مسکراہٹ تھی الیگزینڈر نے چمکتی نظروں سے اُسے دیکھا یہ نظارہ بھی قاسم نے پہلی بار ہی کیا تھا۔۔۔

"بیوقوف لوگوں کو دوبارہ بیوقوف بنانا زیادہ مشکل نہیں۔۔۔"
وہ طنزیہ ہنسا اُس کے ذہن کے پردوں میں سب چلتا گیا تھا کیسے وہ ڈیٹیکٹو بنا کیسے اپنی نفرت خود کے ہی ڈیڈ لی گینگسٹر کے خلاف ظاہر کی بس جمشید خان کا بھروسہ جیتنے کے لیے۔۔۔!!

کیسے ایک اپنی جسامت کے آدمی سے اُس دن خون کو گولی مروائی تبھی تو گولی بازو کو چھو کر گزری تھی آنکھوں کا رنگ تبدیل کرنا اتنا بھی مشکل نہیں تھا بس کمشنر کا بھروسہ جیتنے کے لیے ۔۔۔!!

اور پھر وہ ماحل رانا بننا ہائے کالی آنکھوں کو ظاہر کرنے کے لیے وہ لنز وہ چہرہ چھپانے کو ماسک لگا کر میک اوور کرنا کمشنر کے راز نا بتانے پر اپنی گولی لگی بازو کو دیکھتے درد ظاہر کرنا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

پھر سکون سے اپنے ہی گھر میں توڑ پھوڑ کروانا وہ جانتا تھا کمشنر جمشید خان اتنی جلدی اُس پر یقین نہیں کرے گا خود کو خود ہی کڈنیپ کروانا پھر سکون سے فائل لینا فائل میں سے نام بدل دینا ہاہاہاہاہاہا کمشنر جمشید خان کے فرشتوں کو بھی خبر نہیں ہوگی کہ وہ نقلی فائل تھی اور نقلی نام کمشنر نے نجانے کون سے لوگوں کو سسپینڈ کر دیا ہو گا۔۔

اور سب سے بڑا کام تھا کمشنر کو مکمل طریقے سے یقین میں لینا وہ جانتا تھا کمشنر اتنی جلدی کہاں مانے گا پھر خود پر گولی چلوانا اُس کے پلین کا سب سے بڑا حصہ تھا الیگزینڈر کے روپ میں وہ کوئی اور نہیں بلکہ اُس کے گینگ کا ہی آدمی تھا ہائیٹ، ویٹ جسم کا ڈیل ڈول سب الیگزینڈر جیسا تھا اور وہ گولی کہاں سچ تھی اور وہ خون نجانے بلڈ بینک میں سے وہ کس کا خون ہو گا جو ایک نقلی گولی لگنے سے اُس کے اندر رکھی خون کی تھیلی پھٹ گئی اور پھر وہ پاگل جھلی سی لڑکی ہائے۔۔۔۔۔!!

سچ ہی تو مان بیٹھی تھی پھر ڈاکٹر کو دھمکانا اور سب سے اہم بات ماہا کی تھی جس نے الیگزینڈر دی ڈیڈلی گینگسٹر کو دیکھا ہوا تھا ویسے بھی وہ باہر ماسک پہن کر جاتا تھا سو زیادہ مشکل نہیں رہا تھا ہیٹ سر پر پہنے اُس کے آدمی نے آنکھوں میں لنز لگائے تھے اُس کی ہیٹ دیکھتے ہی ماہا کو لگا تھا وہ الیگزینڈر ہے۔۔۔

ماحل رانا بن کر اُس نے ساری کی ساری انفارمیشن جو اُس کے خلاف تھی وہ ڈیلیٹ کر دی پھر اُن خبریوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا جو کمشنر جمشید خان کے اشارے پر کام کر رہے تھے کئی لوگ تو گینگ سے ہی نکل آئے تھے۔۔۔۔

اور پھر آخری میں پولیس سٹیشن میں آگ لیکن کمشنر اتنا بھی بیوقوف نہیں تھا وہ رنگ الیگزینڈر نے اپنی سب سے چھوٹی انگلی کی طرف دیکھا وہ رنگ "ماہ روش" کی تھی اُس کی ماں کی آخری نشانی وہ اُسے کبھی بھی نہیں اترتا تھا لیکن ایک طرح سے ٹھیک ہو گیا وہ ویسے بھی ماہا کے گھر جانے والا تھا وہ تڑپانے والا تھا صفیہ بیگم کو وہ دل چیر دینا چاہتا تھا اپنی سفاکیت سے سب کا اتنی بڑی پلیننگ اتنا بڑا کھیل وہ جب بھی ماہا کے قریب ہوتا تھا وہ اپنے اصلی روپ میں ہوتا تھا الیگزینڈر اُس کے پلین کا اہم نقطہ رات تھا۔۔۔!!

وہ رات کو ماحل رانا کے روپ میں نہیں آتا تھا سوائے اپنی مہندی کے دن تب اُسے یقین تھا جمشید خان کو اُس پر یقین ہو گا۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

یوں ہی تو نہیں پورے ملک پر قابو کیے بیٹھا تھا یوں ہی تو نہیں وہ انٹر ورلڈ میں ایک گینگسٹر تھا روپ بدلنا آواز بدلنا کہاں مشکل تھا اِس سب کے لیے تو باقاعدہ اُس نے دس سے پندرہ لڑکوں کو ٹریننگ دی تھی آواز بدلنے کا فن لیکن یہاں ایک غلطی ہو گئی۔۔۔۔

وہ لڑکا جس نے الیگزینڈر پر گولی چلائی اُس نے ماہا کو چھوا تھا اُس وقت اُس پل ماحل کو لگا سب ختم ہو جائے گا وہ خود پر سے اختیار کھو دے گا وہ اُسے اُسی وقت مار دینا چاہتا تھا اور پھر کچھ ایسا ہوا کہ وہ کسی کو چھونے کے قابل نہیں رہا کیوں کہ وہ اوپر چلا گیا تھا۔۔۔۔

الیگزینڈر کپڑے لیتا ایک خالی سامان رکھنے والے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

اب دماغ سیٹ تھا اور دل۔۔۔!! دل کی کون سننے والا تھا۔۔!!

💖 💖 💖 💖 💖 💖

"میری بیٹی"۔۔۔۔

صفیہ بیگم کا رو رو کر برا حال تھا دانیال، میراج اور جمشید خان گے تھے اُس کے پیچھے اور اِدھر گھر میں

www.urdunovelsmania.com

صفیہ بیگم بلک بلک کر رو رہی تھی اُنہیں ہوش ہی نہیں آرہا تھا ٹھیک سے ایک ماہا کو گولی لگی تھی اوپر سے الیگزینڈر کی آنکھوں میں پھیلی نفرت۔۔۔۔

"حوصلہ رکھو صفیہ لینے گے ہے نا جمشید بھائی"۔۔۔۔

نور بیگم انہیں حوصلہ دیتے بولی تھی گھر کا ہال یوں خالی ہوا تھا جیسے وہاں کبھی کوئی رونق اتری ہی نا ہو خاموشی ہی خاموشی ویرانی ہی ویرانی چھا گئی پل میں۔۔۔۔

واقعی جہاں ڈیڈلی گینگسٹر ہوتا تھا وہاں ویرانی، تنہائی، خوف یہ سب تو عام تھا رخسار بیگم اور نور بیگم انہیں سہارا دے رہے تھے۔۔۔

آغا جی بھی گھم صم سے بیٹھے تھے غرض ہر کسی کو چپ سی لگی تھی بس صفیہ بیگم کی سسکیاں ہوا میں گونج رہی تھی دلدوز سسکیاں۔۔۔۔۔

آرزو لب بھینچے اندر گئی تھی اُسے شدت سے رونا آرہا تھا وہ ماہا کے کمرے میں گئی بیڈ پر بیٹھے وہ لب دبائے رونے لگی تھی اگر وہ سب کو بتا دیتی تو ایسا نا ہوتا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اور اگر اب بتا دیا تو نجانے کیسا ہو گا۔۔۔

وہ مسلسل دانیال کو کال کر رہی تھی دل بیٹھا جا رہا تھا نجانے ماہا کس حال میں ہو گی جب ہاتھ میں پکڑا موبائل رنگ ہوا آرزو نے فوراً کال اٹھائی تھی۔۔۔

"ہیلو ہیلو دانیال ماہا۔۔ مل گئی"۔۔۔

وہ انتہائی تیزی سے بولی تھی اُس کا دل بند ہو رہا تھا۔۔

"ار۔ ارزو"۔۔۔

دوسری جانب سسکتی آواز نکلی آرزو کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی دل مانو حلق میں آ گیا۔۔۔

"م۔ ماہا۔ تم ٹھ۔ ٹھیک ہو"۔۔۔۔۔

آرزو تیزی سے پلکیں جھپکائے آنسو روکتے لڑکھڑاتی آواز میں بولی ماہا کی ہچکیاں بند گئی تھی۔۔۔

"پلیز میم رونا بند کرے کوئی سن لے گا"۔۔۔

پیچھے سے ڈری سہمی سی آواز ابھری تھی ماہا نے اثبات میں سر ہلایا اُس نے بڑی منت سماجت کر کے نرس سے موبائل لیا تھا حتی کے اُس کے پاؤں تک پکڑنے کو تیار ہو گئی تب نرس نے ترس کھاتے اُسے موبائل دے دیا تھا ماہا نے سنا باہر سے پولیس کی آواز مائیک میں گونج رہی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ جانتی تھی ماہا تک اُن کی رسائی فلحال ممکن نہیں ہے اور ایلگزینڈر وہ تو انہیں دیکھ رہا ہو گا تبھی موقع پاتے اُس نے آرزو کو کال کی تھی۔۔۔

"م۔ میں ٹ۔ ٹھیک ہوں ا۔ آرزو م۔ مجھے ب۔ بہت ڈر لگ رہا ہے وہ بابا کون۔ نہین پہنچنے دے گا مجھ تک"۔۔۔

قابو کرنے کے باوجود ماہا پھوٹ پھوٹ کر رو دی پاس کھڑی نرس پریشانی سے اسے دیکھ رہی تھی جبکہ دوسری جانب آرزو نے گہرا سانس بھرا۔۔۔

"میری بات دھیان سے سنو"۔۔۔۔۔۔

آرزو نے آنکھیں رگڑی تھی اور بول رہی تھی اور پھر باہر سے آوازیں آنا شروع ہو گئی۔۔۔

"ماہا خیال رکھنا اوکے کچھ نہیں ہو گا"۔۔۔۔

آرزو نے کال کاٹ دی کچھ تسلی دل کو ملی تھی اگر وہ ہاسپٹل تھی تو یقیناً وہ ماحل یا ایلگزینڈر جو بھی تھا

www.urdunovelsmania.com

نکلی جب دو قدم کے فاصلے پر نتاشا سینے پر بازو باندھے کھڑی تھی آرزو کے چہرے کا رنگ فق ہوا تھا

۔۔۔۔۔

"تم ماہا سے بات کر رہی تھی آرزو تمھیں پتہ تھا ماہا کا تم جانتی ہو وہ کہاں ہے کیا تم اُس کے پہلے سے ہوئے نکاح کے بارے میں جانتی تھی"۔۔۔۔

نتاشا کا لہجہ حد سے زیادہ بلند تھا وہ لفظوں کو اپنا ہی رنگ دیتی بول رہی تھی وہ لوگ جو ہال میں بیٹھے تھے رو رہے تھے سسک رہے تھے سب لوگ خاموش ہو گے آرزو نے کنگ چہرہ لیے نتاشا کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ کو دیکھا اُس کا دماغ ماؤف ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سب لوگ اپنی جگہوں سے اٹھ گے دانیال جسے ابھی جمشید خان نے گھر بھیجا تھا وہ بھی آگے بڑھ رہا تھا آرزو کو ایسے لگا جیسے کئی موت کے راستے اُس کی جانب چل کر آرہے ہے اور موت کا فرشتہ وہ نتاشا ہو جو پوچھ رہی ہو بتاؤ کس راستے جانا پسند کرو گی۔۔؟

دانیال نے ہی بتایا تھا کہ جمشید خان ہاسپیٹل کے باہر کھڑے ہے وہ ماہا کو لے آئے گے جمشید صاحب نے زبردستی میراج اور دانیال کو گھر بھیج دیا تھا وہ سیدھا سیدھا پولیس کا معاملہ تھا اور جمشید خان کام اور فیملی دونوں کو الگ رکھتے تھے ورنہ دانیال تو سیدھا اندر جا رہا تھا وہاں تین سو کے قریب آدمی

دیکھ جمشید صاحب نے اُسے روک لیا تھا وہ گھر آیا اور صفیہ بیگم کو تسلی دے رہا تھا جب وہ مزید رونے لگی تھی اور اب تاشا کے الفاظ۔۔۔

"تم ابھی ماہا سے ہی بات کر رہی تھی نا بولو نا تم نے ہم سب کو کیوں نہیں بتایا آرزو کتنا پریشان ہے ہم"۔۔۔۔

تاشا پھر سے بولی آرزو کنگ چہرہ لیے سب کو دیکھ رہی تھی جو اُسے ہی دیکھ رہے تھے زبان میں حرکت ہی پیدا نہیں ہو رہی تھی وہ ہمیشہ دوسرے کی مشکلات میں چنگیز خان بن جاتی تھی اور اپنی مشکلات میں بھیگی بلی۔۔۔۔

"ا۔ایسا۔نہیں ہے"۔۔۔
آرزو بولی تو اُسے خود کی آواز کسی گہری کھائی سے آتی معلوم ہوئی تھی آواز لڑکھڑا گئی اور یہاں باقی سب کو حیرت مزید ہوئی اُس کا لڑکھڑا لہجہ بتا رہا تھا وہ جھوٹ بول رہی ہے ۔۔۔۔

"آرزو سچ سچ بتاؤ تمھیں پتا تھا پہلے سے سب کچھ"۔۔۔۔۔۔۔۔۔
آغا جی کی کرخت آواز گونجی آرزو کے گلے میں گلٹی ابھری تھی دل کیا تاشا کا خون کر کے جیل ہی چلی

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

جائے یہاں سے تو بچ جائے گی سب اُسے گھور رہے اور سب سے طیش بھری نظریں تو دانیال سفیر خان کی تھی ۔۔۔۔

"ن۔ نہیں وہ آغاجان"۔۔۔

وہ بولی تو آغاجان نے ہاتھ کھڑا کرتے اُسے چپ کروادیا۔۔۔۔۔۔

"ہاں یانا اپنی مما کی قسم کھا کر بتاؤ کیا تم جانتی تھی ماہا کے نکاح کے بارے میں"۔۔

اِس سے پہلے آغاجان بولتے دانیال آگے بڑھتے اُس کا بازو دبوچے بولا آرزو کے ہاتھ سے موبائل چھوٹتے زمین پر گر گیا دانیال کی آنکھوں میں عجیب سی سفاکیت تھی جسے دیکھ آرزو کو اپنا دل ڈوبتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

"سنائی نہیں دے رہا تمھیں کھاؤ قسم اپنی مما کی"۔۔۔

وہ چیخا اور اِدھر آرزو کو لگا بس جان نکل گئی اتنا غصہ تھا اُس کی نیلی آنکھوں میں جیسے ابھی آرزو کو زندہ ہی جلادے گا۔۔۔۔

"آرزو"۔۔۔۔۔

رخسار بیگم نے بے یقینی سے اُسے پکارا اُس کی آنکھوں میں پانی تیر گیا وہ جھوٹ نہیں بول سکتی تھی

وہ پھنس چکی تھی وہ ہمیشہ غلط جگہ کیوں پھنستی تھی تاشا نے لبوں پر حیرت کا اظہار کرتے ہاتھ رکھا در حقیقت وہ اپنی ہنسی چھپا رہی تھی دانیال کی گرفت آرزو کے بازو پر سخت تر ہو گئی وہ لہو چھلکاتے چہرے سے آرزو کو دیکھ رہا تھا سرد نظریں اُس چھوٹی سی آفت پر ڈالی تھی۔۔۔

"آرزو خان جواب دو ہاں یا نا"۔۔۔۔

وہ دھاڑا تھا اتنی شدت سے کہ آرزو کے آنسو گالوں پر پھسل گے تھے اُس نے زور سے آنکھیں میچ لی وہ سر جھکا گئی۔۔۔

"ہ۔ہاں"۔۔۔

سر جھکائے آنکھیں میچے وہ بولی اور سب نے حیرت سے اسے دیکھا تھا شدید حیرت سے جیسے ایسی حرکت کی توقع کم از کم نہیں ہو اُس سے تاشا کی آنکھوں میں چمک پیدا ہو گئی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دانیال نے اُس کا ہاتھ چھوڑ دیا آرزو نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا اُس کی آنکھوں میں بے یقینی تھی شدید بے یقینی اور آرزو کا دل کٹ کر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا وہ پیچھے ہٹا ارزو نے دھند لائی نظروں سے اُس کے پیچھے ہوتے قدم دیکھے وہ لب بھینچے حد سے زیادہ غصہ میں چھوٹے سے ٹیبل کو پوری قوت سے ٹھوکر مارتے آگے کو بڑھ گیا اُس پر رکھا شو پیس کرچی کرچی ہو گیا بلکل آرزو کے دل کی مانند

ابھی تو محبت کی پہلی دہلیز پر کھڑی تھی وہ اور من چاہے شخص کی ناراضگی آدھی جان تو وہی نکال لیتی ہے آرزو نے دیکھا وہ شدید غصے میں بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہاں سے نکلا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بابا"۔۔۔۔

اُس نے شہیر صاحب کو دیکھا وہ نفی میں سر ہلاتے پلٹ گے غرض ہر کوئی وہاں سے پلٹ گیا لیکن دل تو اُس شخص کے پلٹ جانے پر خفا ہو گیا تھا تاشا سینے پر بازو باندھے دو قدم اُس کی جانب بڑھی ۔۔۔۔

"کیا ہوا ڈر لگ رہا ہے۔۔۔!!اپنے سے اونچے مقام کی خواہش نہیں کرتے جب انسان گرتا ہے نا تو ٹکڑوں میں تقسیم ہو جاتا ہے"۔۔۔۔۔

تاشا جھکتے بولی تھی آرزو نے نفرت بھری نظروں سے اُسے دیکھا وہ لب بھینچ گئی جبکہ تاشا کی آنکھوں میں جو چمک تھی وہ مزید بڑھ گئی۔۔۔۔

"میں آرزو خان ہوں مجھے سب ٹھیک کرنا آتا ہے میں گر کر اٹھنا جانتی ہوں میں برباد کر دیتی ہوں جو مجھ سے میرے مقام کو چھیننے کی کوشش کرے"۔۔۔۔۔

وہ ضبط سے بولی تھی اُس کی آنکھیں لال ہو رہی تھی تاشا کو ایک پل کو حیرت ہوئی تھی اُس کی

www.urdunovelsmania.com

آنکھوں میں ایک ان چھوئی آگ تھی وہ پلٹ گئی اور اپنے کمرے میں بند ہو گئی جبکہ نتاشا کی آنکھوں میں ابھرتی چمک ماند پڑتی اب غصے میں تبدیل ہو گئی۔۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖 💖

وہ کسی کالی گھٹا کی مانند اُس کے پاس بیٹھا تھا اُس کے بے حد قریب بیٹھے وہ اُس کے زرد رنگ چہرے کو دیکھ رہا تھا دل گزارش کر رہا تھا وہ اُسے چھوئے اُس کے ہر نقوش کو محسوس کر لے اپنے دل پر ٹھنڈے اوس کے قطرے برسائے اُسے چھپا کر لے جائے لیکن آہ وہ شخص ایسا نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

نیند کے انجیکشن کے زیر اثر وہ سو رہی تھی اور وہ پاس بیٹھا اُسے تک رہا تھا یہی کوئی ایک گھنٹے سے اُس کی سانسوں کی آواز خود میں اتار رہا تھا جو اُس کے کانوں سے ہوتی اُس کے دل میں اترتی سرور بخش رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"بڑ فلائی"۔۔۔۔۔

انتہائی بوجھل آواز دل مانو حلق میں آ گیا ہو دل شدت سے دھڑکنے لگا تھا تکیہ پر بکھرے اُس کے کالے سیاہ بالوں کو دیکھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ہیزل گرین آنکھوں میں ایک شور سا برپا ہوا تھا وہ نرمی سے جھکا اور آہستگی سے نرم لمس اُس کی پیشانی پر چھوڑ گیا۔۔

"دل۔۔!!

اُس کے لبوں سے پھڑ پھڑاتا سا لفظ نکلا وہ انتہائی قریب سے اُس کے نقاہت زدہ چہرے کو دیکھ رہا تھا ہاتھ بڑھا کر اُس کی آنکھوں کو چھوا ایک ہلکی مسکراہٹ ابھر گئی ہائے وہ مسکراہٹ اتنی مکمل تھی جیسے کل کائنات مل گئی ہو اُسے۔۔۔۔

"سینے میں کچھ دھڑک رہا ہے بڑ فلائی شاید دل کی خبر ہونے لگی ہے مجھے"۔۔۔۔۔

وہ اُس کے ہاتھ کو اٹھاتے اپنے دل کے مقام پر رکھ گیا اُس کا لہجہ عجیب طلسم زدہ تھا بھاری دل سوز آواز۔۔۔۔

"تمھارے درد سے تکلیف ہونے لگی ہے کئی سو لڑکیاں میرے ایک اشارے پر مجھ پر اپنا آپ لوٹا دے پر تم بڑ فلائی تم۔۔۔!! تمھارے دل کی دھڑکنیں میرے اشاروں کی پابند نہیں ہے یہ خود تو دھڑک رہی ہے میرا سکون کیوں لے کر جا رہی ہے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُس کی سانسیں بھاری ہوئی تھی وہ آہستگی سے جھکا اور سلگتے لب اُس کے لبوں پر رکھ گیا دل و روح میں ایک سرور سا اتر گیا وہ کئی پل جھکا رہا تھا دل تیزی سے دھڑک رہا رھا اور ماہا خان اُس کی دھڑکنیں نیند میں بھی مدھم پڑنے لگی تھی جیسے وہ پہچان گئی ہو وہ اُس کے قریب ہے بے حد قریب۔۔۔

"مجھ سے دور رہو تم۔۔۔!! تم مجھے کہی کا نہیں چھوڑو گی بٹر فلائی"۔۔۔۔۔

وہ جھٹکے سے اُس سے دور ہوا تھا وہ اُس سے دور ہو جانا چاہتا تھا وہ کیسے اُسے قبول کر لیتا کیا وہ نہیں جانتا تھا وہ کون تھی۔۔۔

"وہ اُس کے دشمن کی بیٹی تھی وہ دشمن جس کی خاطر اُس کا بچپن ختم ہو گیا۔۔۔

وہ واپس سے اُس کے پاس بیٹھ گیا نظریں اُس کے چہرے پر ٹکا گیا نظریں گستاخ تھی کہی اور ٹک ہی نہیں رہی تھی بار بار بھٹک کر دل مچلتا اُس کے قریب جانے کی دہائی دے رہا تھا۔۔۔

دل چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا الیگزینڈر وہ لڑکی تمھارے اشاروں کی محتاج نہیں ہے تم بدلہ لیتے لیتے خود کو ہی فنا کر لو گے بس کرو ختم کر دو سب کسی کو کچھ مت بتاؤ وہ سامنے وجود ہے نا اُسے چھپا لو خود میں

۔۔۔

"شٹ اپ یو باسٹرڈ"۔۔۔۔

وہ دانت پیستے چیخا تھا اُس نے اپنے دل کو خاموش کروانا چاہا تھا اُس کے اندر سے ایک قہقہہ گونجا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔

اُس نے ماہا کو دیکھا تھا وہ اب بھی سکون سے سو رہی تھی یقیناً سکون آور میڈیسن کا اثر تھا اُس نے دھیرے سے اپنے مظبوط بھاری ہاتھ میں اُس کا نازک مخروطی ہاتھ قید کیا اور وہ اُس کے ہاتھ کو زور سے جکڑ گیا تھا۔۔۔

"تم بہت خطرناک ہو"۔۔۔

وہ بس اتنا ہی بولا تھا پھر آہستگی سے دل کو سرور بخشتے جذبوں کو راحت دیتے اُس نے وہ نازک ہاتھ لبوں سے لگا لیا ایک زوردار قہقہہ پھر سے اُس کے اندر سے گونجا تھا وہ لب بھینچ گیا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

باقی کی رات اُسے دیکھتے آنکھوں میں کٹ گئی اتنی فراغت تھی اُسے وہ جو اتنی فرصت سے اُسے تک رہا تھا دنیا بھلائے ہائے اُس کی تو دنیا بھی وہی ہونے والی تھی عنقریب وہ چاروں شانے چت ہو جائے گا الیگزینڈر دی ڈیڈلی گینگسٹر کے نس نس میں ماہا خان کا جنون دوڑ جائے گا جس سے وہ چاہ کر بھی نجات حاصل نہیں کر پائے گا۔۔۔۔

وہ اُس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا کچھ گھنٹے پہلے اُس نے اُن کالی آنکھوں میں دیکھا تھا جہاں سرکشی ابھر آئی تھی وہ لڑکی محبت کو چھپا گئی تھی الیگزینڈر نے سر جھٹکا تو کیا۔۔۔؟؟اُسے کون سا اُس سے محبت تھی ہر گز نہیں سو لڑکیاں آئی اور سو گئیں اُسے فرق نہیں پڑتا تھا وہ تو بس اُسے برباد کرنا چاہتا تھا دماغ نے شدت سے اُسے باور کروایا تھا کہ وہ کیوں اُس کی زندگی میں ہے اور وہ کہاں کھڑا ہے

۔۔۔۔

بس اِس سے آگے کچھ نا کہو مجھے پتہ ہے۔۔۔۔!!

تم کو مجھ سے نہیں محبت مجھے پتہ ہے۔۔۔۔!!

میں نے بھی تو کہہ دیا ہے مجھے فرق نہیں پڑتا

مگر کیا ہے حقیقت مجھے پتہ ہے۔۔۔۔!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ سر جھکائے بیڈ پر ٹانگیں نیچے لٹکائے بیٹھی تھی ضبط کے باوجود آنسو بہہ رہے تھے رات کا پہر تھا کسی نے اُس سے وضاحت نہیں مانگی تھی سوائے عائشہ کے جیسے وہ ساری بات بتا چکی تھی عائشہ نے اُسے حوصلہ دیا تھا لیکن وہ حوصلہ کیا کافی تھی اُس شخص کی ناراضگی کے آگے جس کے لیے دل میں جذبات

پیدا ہونا شروع ہو چکے تھے۔۔۔۔

آنسو آنکھوں سے نکلتے جنہیں وہ بے دردی سے رگڑ ڈالتی ابھی آنکھیں رگڑتی جب آنسو مزید شدت سے باہر نکل آتے ڈھیٹ تھے بلکل اُس کی طرح آنکھیں سرخ ہو رہی تھی ناک بھی سرخ ہو گئی۔۔۔

وہ سوں سوں کرتے اٹھ کر بالکونی میں آئی تھی اوپر آسمان کی طرف دیکھا چاند غائب تھا آرزو کو شدت سے چاند کی کمی محسوس ہوئی تھی اور پھر نیچے دیکھا دل مزید درد سے بھر گیا۔۔۔

دانیال لان میں رکھی کرسی پر بیٹھا تھا اُس کے ہاتھ میں کافی والا کپ تھا اور ساتھ نتاشا بیٹھی تھی خاموش آنسو پھر سے بہہ نکلے آنسو کیوں تھے دانیال نے اُس پر یقین نہیں کیا تھا دانیال اُس سے ناراض تھا یا پھر دانیال کسی اور کے ساتھ تھا یا یہ سب کچھ۔۔۔!!

اُسے پتہ ہی نہیں چلا جب وہ آنسو گالوں پر بہہ نکلے اُس شخص کی سرد مہری دل کو تکلیف پہنچا رہی تھی یا شاید تکلیف ایک بہت چھوٹا لفظ تھا آرزو کا دل تو اونچی اونچی رونے کو کر رہا تھا وہ واپس پلٹ گئی بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے وہ زمین پر بیٹھتی سر ہاتھوں میں گرائے رونے لگی تھی۔۔۔

ہر کوئی گھر میں پریشان تھا صفیہ بیگم کی طبیعت بگڑ رہی تھی اور آرزو کو اِن سب کی وجہ وہ خود لگ رہی تھی اُس نے کہا تھا وہ تاشا کو ہرا دے گی وہ خود ہار رہی تھی۔۔۔

دوپٹے سے بے نیاز وہ بکھرے بالوں میں بس رو رہی تھی سسکیاں کمرے میں گونجتی ماحول کو دل سوز بنا رہی تھی عجیب سی کیفیت ہو رہی تھی اُس کی

آہستہ سے دروازہ کھلا تھا وہ رونے کے شغل میں اِس قدر مصروف تھی کہ اُسے پتہ ہی نا چلا ستم گر اندر آئے لب بھینچے سرخ آنکھیں لیے اُسے دیکھ رہا تھا آنکھیں لال انگارہ ہو رہی تھی جبڑے بھینچے وہ آنکھیں میچ گیا اُس نے کہا تھا اُس کا سکون برباد ہو جائے گا اور سامنے بیٹھی لڑکی نے وہی کیا تھا۔۔۔

وہ آہستگی سے چلتا اُس کے قریب آیا تھا وہ ہاتھوں میں سر گرائے رو رہی تھی سراپہ اپنی تمام حشر سامانیوں سمیت واضع تھا وہ لب مزید سختی سے بھینچ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنے کندھوں پر پھیلی شال کر اتار کر جھک کر پیچھے سے اُس کے کندھوں پر دیتے اُس کے وجود کو چھپا گیا تھا آرزو نے سر اٹھا کر دیکھا وہ سامنے حد سے زیادہ سرخ چہرہ لیے کھڑا تھا نیلی

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

آنکھوں کے کنارے بھی سرخ تھے پھر کندھوں پر لپٹی اُس کی شال کو دیکھا آرزو کا دل شدت سے پھٹ جانے کو چاہا تھا وہ تو ہمیشہ اُس کی ڈھال بن جاتا تھا اُس کی عزت رکھتا تھا وہ نیچے بیٹھ گیا اُس کے قریب ہی پھر دھیرے سے آرزو کو بغیر دیکھے اُس کا سر اپنے کندھے پر رکھ لیا اور بس یہاں ساری باتیں تمام ہو گئی۔۔۔!!

وہ اُس کی بازو مظبوطی سے جکڑے پھوٹ پھوٹ کر رو دی وہ لب بھینچے بیٹھا رہا تھا اور وہ روتی رہی تھی اُس کے کندھے پر سر رکھے اُس کا دل بند ہو رہا تھا کمرے میں اُس کی ہچکیاں گونجنے لگی تھی۔۔۔

"م۔ می۔ میرا ا۔ ارادہ ہرٹ کرنے کا ن۔ نہیں تھا ک۔ کیوں ناراض ہے آپ مجھ سے"۔۔۔۔
وہ سر اٹھائے بولی لڑکھڑاتے لفظوں کے درمیان جبکہ وہ سامنے نجانے کہاں دیکھ رہا تھا آرزو کا دل شدت سے تڑپ اٹھا تھا اُس نے دل میں اٹھتے ابال کو آنسوؤں کے ذریعے پھر بہایا وہ جواب نہیں دے رہا تھا بس خاموشی سے بیٹھا تھا اُس نے آرزو خان کو رونے کے لیے اپنا کندھا فراہم کیا تھا لیکن آرزو خان کو تو تسلی کے لیے اُس کے الفاظ چاہیے تھے۔۔۔۔

"خ۔خان س۔سنے۔نام۔ج۔مجھے سمجھ نہیں آرہا تھا تب"۔۔۔۔۔۔

وہ ہمت کرتے اُس کے چہرہ پر اپنے دونوں ہاتھ رکھتے اُس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالوں میں بھرتے سسکتے ہوئے بولی تھی دانیال نے آنکھیں بند کی تھی وہ لڑکی زخم دینے کے بعد مرہم رکھتی بھی تو دل کو سلگا دیتی تھی جذبوں کو مزید بڑھا دیتی تھی۔۔۔

"سو جاؤ جا کر"۔۔۔

وہ بس اتنا ہی بولا تھا اُس نے سرخ پڑتی نظریں اٹھا کر دیکھا وہ پھر سے رونے لگی تھی روتے روتے اُس کے ماتھے سے ماتھا ٹکا گئی سسکیاں اور اُس کی گرم سانسوں کی تپش گداز وجود کی قربت نے دانیال کے دل میں طوفان برپا کیا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"س۔سوری"۔۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے بولی تھی دانیال نے جبڑے بھینچے اُس کی بازو دبوچے اُسے خود سے دور کر دیا وہ اُس کی قربت میں ہوش کھونے کے در پر تھا۔۔۔

"سو جاؤ آرزو میرے ضبط کو مت آزماؤ تم میں اتنی سکت نہیں ہے تم مجھے جھیل سکو"۔۔۔۔

وہ نیلی آنکھیں اُس کے سسکتے چہرے پر گاڑے بولا تھا اُس کا دل بغاوت کر رہا تھا جبکہ آرزو روتے ہوئے سر جھکا گئی۔۔۔

"دشمن ہی صیح لیکن شوہر تو تھا نا تمھارا"۔۔۔

اُس کی زبان سے شکوہ پھسلا تھا آرزو نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا جو میٹھیاں بھینچے کھڑا تھا آرزو آگے بڑھی جب وہ سرایت سے وہاں سے نکلتا واش روم میں بند ہو گیا پیچھے وہ پھر سے سسکنے لگی تھی اور وہ ٹھنڈے پانی کا شاور چلائے اُس کے نیچے کھڑا ہو گیا جس قدر دل و دماغ سلگ رہے تھے نا یہ پانی اُس حساب سے کچھ بھی نہیں تھا دل بے قابو ہو رہا تھا شدت سے تیزی سے دھڑک رہا تھا دل اُس کی طلب کر رہا تھا وہ چاہ رہا تھا وہ آرزو خان کے زخم خود میں سمیٹ لے اُس کے آنسوؤں کو چن لے وہ بھیگ رہا تھا لیکن جسم کے اندر ایک آگ تھی جو جل رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

"خ۔خان۔د۔دروازہ کھولے پ۔پلیز م۔میں ماہاک۔کو بچانا چ۔چاہتی تھی"۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ باہر کھڑی دروازہ بجا رہی تھی سسکیاں لے رہی تھی کندھوں پر دانیال کی شال جھول رہی تھی بکھرے بالوں میں ہچکیاں بھرتی وہ عجیب ہی لگ رہی تھی جب کلک کی آواز سے دروازہ کھلا وہ ساکت ہو گئی دانیال نے بازو سے کھینچ کر اُسے اپنے روبرو کیا تھا ٹھنڈے پانی کے پڑتے ہی آرزو کی آنکھیں پوری کھل گئی جسم کانپنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"اِس وجہ سے مجھ سے شادی کی تھی تم نے"۔۔۔۔

وہ بولا تو ایک جملہ ہی تھا لیکن آرزو خان کو وہ دنیا کا مشکل ترین سوال لگا تھا حد سے زیادہ مشکل اُس کے آنسو بہتے پانی کے ساتھ ملتے فرش پر بہنے لگے تھے وہ مکمل بھیگ گئی تھی اور وہ جبڑے بھینچے اُسے دونوں کندھوں سے پکڑے کھڑا تھا۔۔۔

"یہی وجہ تھی نا مجھ سے شادی کرنے کی"۔۔۔

دانیال کو اپنا دل پھٹتا محسوس ہوا تھا آرزو کو یک دم اپنا جسم جلتا محسوس ہو رہا تھا دانیال کی انگلیوں کی گرماہٹ جسم میں اتر رہی تھی اور اُس کی وہ تپش بھری نظریں جبکہ وہ دل پر بندھ باندھے اُس کے بھیگے سراپے کو دیکھ رہا تھا جس کے چہرے سے پانی پھسلتا زمین پر گر رہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو سر جھکا گئی اور وہ شدت جذبات سے آنکھیں میچ گیا۔۔۔

"دفع ہو جاؤ یہاں سے"۔۔۔۔

وہ دھاڑا تھا ساری چیزیں جو اُس کے ہاتھ میں آئی وہ اُنہیں زمین پر پٹختا گیا تھا آرزو لبوں پر ہاتھ جما گئی خوف کی شدید لہر اُس کے جسم میں سرایت کر گئی۔۔۔۔۔۔۔

وہ زمین پر بیٹھتا چلا گیا اُس کی آنکھیں شدت گریہ سے سرخ ہو رہی تھی آرزو منہ پر ہاتھ جمائے رو رہی تھی جبکہ وہ زمین پر بیٹھا اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"میرے دل کے بخیے ادھیڑ کر رکھ دیے تم نے آرزو خان کئی سال پرانے زخم تازہ کر دیے تم نے ۔۔۔۔"

وہ اُسے دیکھتے بولا آرزو کو لگا وہ شاید پہلی بار اُس کا اِس قدر ٹوٹا پھوٹا لہجہ سن رہی ہے پانی بہہ رہا تھا اور جذباتوں کو بہاتے اپنے ساتھ لے کر جا رہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"خ۔خان"۔۔۔۔۔۔

آرزو ہمت کرتی آگے بڑھی تھی وہ اُس کا کچھ منٹ پہلے وحشی پن دیکھ چکی تھی وہ اُس کے سامنے بیٹھ گئی اُس کے دل نے شدت سے دہائی دی تھی کہ آرزو خان قبول کر لو کہ تمھیں اُس سے محبت ہے کیا پتہ تمھیں راحت نصیب ہو جائے لیکن وہ شدت سے نفی کر گئی اُسے دانیال سفیر خان سے محبت کیسے ہو سکتی ہے یہ تو کوئی مذاق ہو گیا۔۔۔

"سنا نہیں تم نے چلی جاؤ یہاں سے"۔۔۔۔۔

وہ تپتے سلگتے دل کے اندر جذبوں کو آگ لگاتے اپنے لفظوں میں انگار بھرتے بولا جس سے آرزو کو اپنا وجود جھلستا محسوس ہوا تھا۔۔۔

"ا۔ایم۔سوری"۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ اُس کی گال پر ہاتھ رکھتے بولی جو شدت سے تپ رہی تھی آرزو کو اُس کی حرارت اپنے جسم میں اترتی محسوس ہوئی تھی اُس نے ہاتھ پیچھے کھینچنا چاہا جب دانیال نے اُس کے ہاتھوں کو اپنی گرفت میں لیتے اُسے خود کی جانب کھینچا تھا۔۔۔

"دل میں کھلتی کونپل کو تم نے آگ لگادی آرزو دانیال سفیر خان جلا کر خاک کر دیا تم نے سب ۔۔۔۔"

وہ سرخ لہور نگ ہوتی آنکھیں اُس کے چہرے پر ٹکائے بولا اُن دونوں کا چہرہ اتنا پاس تھا کہ تپتی سانسیں دونوں کے ہی اعصاب پر سوار ہو رہی تھی۔۔۔

"تم نے صیح کہا تھا تم سب خاک میں ملا دیتی ہو تم نے میری وحشتوں میں اضافہ کیا ہے بس۔۔۔!! تم نے کنارہ کشی اختیار کر لی اُن وحشتوں کو بڑھانے کے بعد"۔۔۔۔۔

وہ آہستہ سے چہرہ مزید قریب کرتے بولا آرزو نے زور سے آنکھیں میچی کہ آنسو ٹوٹ کر چہرے پر پھسل گے اُس کی باتیں اُسے تکلیف دے رہی تھی اوپر سے پڑتا پانی آرزو اور اُس کے چہرے کو بھگو رہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تم نے مجھے تڑپتے چھوڑ دیا تم نے مجھے صحرا میں لا کھڑا کیا ہے"۔۔۔۔۔

بھاری لہجے میں کی گئی ایک اور تکلیف میں ڈوبی سرگوشی یہ جان کر کہ وہ صرف ایک مجبوری کے تحت اُس کے ساتھ بندھی تھی دانیال کا دل کٹ کر رہ گیا آغا جی نے تو شروع دن سے بتا دیا تھا آرزو خان تمھیں چاہتی ہے اور وہ خود بھی تو موم بن رہا تھا اُس کی طرف سے۔۔۔

"خ۔خان۔۔۔۔!!

وہ سسکی تھی دانیال نے آہستگی سے جھکتے اُس کی سسکی کو خود میں قید کر لیا وہ شدت اختیار کرتا اُس کی سانسوں کو خود میں قید کرتے انہیں وہاں پناہ دینے لگا تھا شدت بھرے لمس نے آرزو خان کے اعصاب بے قابو کیے تھے جبکہ وہ اُس کی کلائی پر گرفت سخت تر کر گیا جو اُس کے ہاتھ میں تھی وہ وحشت سے بھرپور بوسہ اُس کی گردن پر دے گیا تھا دانیال نے اُسے جھٹک دیا آرزو خان ہیزل سرخ آنکھوں سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"جاؤ یہاں سے آرزو خان چلی جاؤ یہاں سے جیت گئی تم جاؤ یہاں سے"۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیچے پڑی بوتل اٹھاتے اُس نے سامنے دیوار پر دے ماری تھی وہ وحشت سفاکیت سے بولا تھا اور آرزو خان خود کے وجود کو گھسیٹتے وہاں سے چلی گئی اُس کا دل زنجیریں ڈالتا کہہ رہا تھا کہ رک جاؤ بچا لو اُسے اِس قہر سے مگر نجانے وہ اتنی انا پرست کیسے ہو گئی تھی اتنی بے حس کیسے ہو گئی کیا اُسے نظر نہیں آرہا تھا دانیال سفیر خان کی آنکھیں چیخ چیخ کہہ رہی تھی "اُسے تم سے محبت ہے" کیا اُسے محسوس نہیں ہوا تھا اُس کی آنکھیں میں چھائی سرخی اُس کے ساتھ کی تمنائی تھی وہ باہر بیٹھی رو رہی تھی اور وہ اندر بیٹھے محبت کی پہلی ہی سیڑھی سے تھکے ہارے لوٹنے کی تیاری کر رہا تھا۔۔۔

اُس نے ہمیشہ اُسے ایک سائیڈ کر دیا تھا وہ اُس کا شوہر تھا لیکن اُس نے بتانا گوارہ نہیں کیا کہ وہ لڑکا اُسے تنگ کرتا ہے اور اب ماہا کا معاملہ۔۔۔!! اتنی بے اعتباری۔۔۔!!

کاش وہ اُن کاجل لگی آنکھوں کے سحر میں نا جکڑا جاتا کاش وہ دل کو وہی سے پلٹنے کو بول دیتا کاش وہ لڑکی جو چپ چاپ باہر گئی وہ کہہ دیتی اُس کی وحشتوں میں اُس کے ساتھ وہ ہے وہ تو کچھ نہیں بولی اور اُس کی یہ خاموشی دانیال کی روح بھی ساتھ کھینچ کر لے گئی۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُس کی آنکھوں نے مجھ سے

میری خوداری چھینی ورنہ

پاؤں کی ٹھوکر سے کر دیتا

تھا میں دنیا ایک طرف۔۔۔!!

میری مرضی تھی میں زرے

جنتا یا لہریں چنتا۔۔۔۔!!

میری مرضی تھی میں زرے

جنتا یا لہریں چنتا۔۔۔۔۔!!

اُس نے صحرا ایک طرف رکھا

اور دریا ایک طرف۔۔۔۔۔!!

صبح کے وقت وہ ٹوٹی بکھری حالت میں باہر نکلا تھا کئی گھنٹے اذیت میں گزرے کئی لمحے بس یہی سوچ کر گزار دیے کہ ایک بار پھر اُس کے دل میں جو ہل چل تھی وہ ختم ہو جائے گی پھر سے کیا اُس کا دل ویران رہ جائے گا۔۔۔؟؟

www.urdunovelsmania.com

وہ باہر نکلا جہاں اُس کی پہلی نظر اُس دشمن جان پر پڑی تھی دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے وہ سو رہی تھی چہرے پر اذیت تھی دانیال لب بھینچے قدم آگے لینے لگا اُس کا دماغ کہہ رہا تھا وہ یہاں سے چلا جائے لیکن اُس کا دل اُسے وہی رکنے کا کہہ رہا تھا قدم باہر جانے کے بجائے اُس دیوار کی طرف بڑھائے دوزانوں بیٹھے اُس نے سرخ ہوتی نظروں سے اُس چھوٹی سی آفت کو دیکھا کیا تھی وہ لڑکی روح میں بستی رگوں میں سما گئی۔۔۔

ہاتھ بڑھا کر چہرے پر موجود آوارہ لٹوں کو کان کے پیچھے کیا تھا وہ اُس کے چہرے کو کئی لمحے دیکھتا رہا کئی لمحے دل تڑپتا رہا وہ لب بھینچے اٹھ گیا اور قدم کمرے سے باہر کی جانب بڑھا لیے وہ کمرے سے باہر نکلا صبح صبح کا وقت تھا ہر کوئی ہی جاگ رہا تھا ماہا کی وجہ سے تو نیند کوسوں دور تھی سب کی آنکھوں سے

۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"عائشہ گڑیا اِدھر آؤ"۔۔۔

پہلی سیڑھی پر کھڑے ہوتے ہی اُس نے سنجیدگی سے نیچے ہال میں موجود عائشہ کو بلایا تھا وہ خود اداسی کی مورت بنی ہوئی تھی لیکن اپنے بھائی کو دیکھتے اُس کا دل دہل گیا سرخ آنکھیں عجیب ہی کشمکش میں مبتلا کر رہی تھی۔۔۔

"جی خان ویر"۔۔۔۔

وہ اُس کے مقابل کھڑی ہوتی بولی تھی۔۔۔

"جاؤ آرزو کو دیکھو کمرے میں۔۔!!

وہ لاپرواہی برتتا بولا تھا عائشہ نے ہاتھ بڑھا کر اُس کے سر پر ہاتھ رکھا بے ساختہ عائشہ نے ہاتھ پیچھے کھینچا۔۔

"خان ویر آپ کو تو بخار ہے"۔۔۔

عائشہ فکر مندی سے اُسے دیکھتے بولی تھی دانیال نے سر جھٹکا۔۔۔

"ہمم جاؤ آرزو کو دیکھو"۔۔۔۔۔

وہ اتنا کہتا نیچے کی جانب بڑھ گیا جبکہ عائشہ الجھے ذہن کے ساتھ اوپر گئی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

خان کے کمرے میں انٹر ہوتے اُس نے آرزو کو دیوار کے ساتھ لگے دیکھا تھا دل ہولے سے لرزا کیا کچھ ہوا تھا جو وہ دونوں اِس حالت میں تھے

"آرزو اٹھو صبح ہو گئی ہے"۔۔۔۔۔۔

عائشہ اُس کا چہرہ تھپتھپاتے پریشانی سے بولی تھی جب اُسے محسوس ہوا کہ آرزو خان بھی بخار میں پھنک رہی تھی عائشہ بے اختیار ہی باہر بھاگی۔۔۔

"خان ویر آرزو کو بہت تیز بخار ہے"۔۔۔۔

عائشہ بے ساختہ پریشانی سے بولی دانیال اُس وقت انٹرس پر کھڑا تھا ایک قدم کے فاصلے پر وہ باہر نکلنے والا تھا وہ سختی سے لب بھینچ گیا دل عجیب سا ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ہمم کوئی بات نہیں"۔۔۔۔۔

وہ بولتا باہر نکل گیا عائشہ نے اچھنبے سے اُس خالی جگہ کو دیکھا تھا جہاں وہ ابھی کھڑا تھا وہ رخسار بیگم کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖 💖

مزید دو دن گزرے گے اِن چار دنوں میں ماہا خود کو کچھ بہتر محسوس کر رہی تھی خیر ہمت تو اُس میں الیگزینڈر کے لفظوں اور سکون دیتے چہرے کے بدولت پہلے ہی آ گئی تھی۔۔۔

وہ بس چھت کو گھور رہی تھی اُسے پتہ تھا اُسے کیا کرنا ہے لیکن یہ سب اتنا آسان بھی نہیں تھا خاص کر ایک گینگسٹر کے چنگل سے نکلنا ایک ایسے انسان کی پناہوں سے نکلنا جس کی پناہ میں رہنے کو دل مچلتا ہو اور ویسے بھی اپنے کمرے کی کھڑکی سے وہ نیچے دیکھ چکی تھی جس قدر آدمی تھے اُس سے صاف ظاہر ہوتا تھا وہ کوئی چھوٹا موٹا گینگسٹر تو تھا نہیں۔۔۔۔

"میم جلدی کرے باہر جو گارڈز تھے انہیں میں نے سر کو لینے بھیج دیا ہے"۔۔۔۔

ایک نرس اُس کے پاس آتی ہڑبڑاتے ہوئے بولی تھی ماہا تیزی سے بیڈ سے اٹھی ایک سسکی اُس کے لبوں سے خارج ہوئی پیٹ پر اب بھی زخم کی وجہ سے درد ہو رہا تھا اُس نے تیزی سے نرس

کے لائے کپڑے پہنے اور چہرے پر ماسک لگالیا وہ نرس کو وہی چھوڑے باہر نکل گئی تھی وہ بھاگنے والی تھی یہاں سے اُس کی قید سے۔۔۔۔۔

نرس کے بتائے گے کمرے میں گئی وہاں وہ جلدی سے ہاتھ چلاتے کچھ ڈھونڈ رہی تھی دل تیزی سے دھڑک رہا تھا اُسے شدید درد ہو رہی تھی لیکن اِس وقت اُسے اِس کی پرواہ نہیں تھی وہ بس یہاں سے جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب مطلوبہ چیز ملی وہ ایک عبایا تھا جیسے ماہا نے فوراً پہن لیا تھا یہ بھی تو آرزو خان کی مہربانی تھی جس کا دماغ ہر مشکل میں چل جاتا تھا اور صد شکر تھا نرس مان گئی تھی ماہا تیزی سے روم سے باہر نکلی دل سوکھے پتے کی مانند کانپ رہا تھا اُس نے دیکھا سامنے سے الیگزینڈر تیز قدم اٹھاتے آرہا تھا ماہا کا دل اچھل کر حلق میں ہی آگیا قدم آگے چلنے سے انکاری ہو رہے تھے اگر وہ پکڑی گئی تو نجانے وہ اُس کے ساتھ کیا کرے گا۔۔۔

"ریلکس ماہا"۔۔۔۔۔

اُس نے خود کو تسلی دی تھی وہ چلنے لگی تھی نیچے سر جھکائے وہ اُس کے پاس سے گزر گئی ماہا نے سانس روک لیا تھا دل کی دھڑکنیں مدھم پڑنے لگی تھی وہ نیچے والے فلور میں جاتی ہاسپیٹل سے باہر نکل گئی وہ بھاگ گئی تھی اُسے یقین نہیں آرہا تھا لیکن سامنے اتنے زیادہ آدمی اسلحے سے لیس تھے کہ ماہا کا دل پھر سے شدت سے دھڑکا وہ لب بھینچے ہمت کرتی وہاں سے نکل گئی وہاں پولیس نہیں تھی وجہ سامنے نظر آرہی تھی جہاں کئی آدمیوں نے کچھ لوگوں کو پکڑا ہوا تھا شاید تبھی ماہا کے ڈیڈ وہاں نہیں تھے۔۔۔۔

دوسری جانب وہ تیزی سے ہاسپیٹل کے روم میں داخل ہوا تھا جہاں سامنے خالی بیڈ دیکھ اُس کی رگیں تن گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"وئر از مائی وائف"۔۔۔۔

وہ سرد لہجے میں بولا سامنے نرس کھڑی تھی اُس کے لہجے کا سرد پن اور آنکھوں میں اترتی وحشت دیکھ وہ کانپنے لگی تھی۔۔۔

"میم کی طبیعت خراب تھی سر میں انہیں دیکھنے آئی تھی میں۔نے آپ کو انفارم کیا اور ج۔جب میں آئی میم مجھے دھکا دیتی باہر بھاگ گئی"۔۔۔۔

نرس کا لہجہ لڑکھڑا گیا وہ میٹھیاں بھینچے خالی بیڈ کو دیکھ رہا تھا اور پھر نرس کے ماتھے پر لگی ہلکی سی خراش کو وہ چلتا ہوا اُس تک آیا تھا بلکل اُس کے مقابل کھڑا ہوا کمرے پر ایک نظر ڈالی۔۔۔

"تمھارے جھوٹ پر تم اِس لیے صیح سلامت کھڑی ہو کہ تم ایک عورت ہو بس ورنہ تمھارے جھوٹ پر میں تمھاری زبان کاٹ دیتا"۔۔۔۔

وہ مدھم سرد وحشیانہ لہجے میں بولا کہ نرس کو اپنی جان جاتی محسوس ہوئی تھی وہ کوئی پاگل تھا جو اُس پوزیشن پر تھا وہ پلٹ گیا باہر نکلا۔۔۔

"وہ بھاگ گئی اور تم لوگ سو رہے تھے میں انڈر ورلڈ پر راج کرنے والا پورے ملک پر قابو رکھنے والا میری بیوی اتنی زیادہ سکیورٹی کے درمیان سے بھاگ گئی واہ"۔۔۔

وہ میٹھیاں بھینچے بولا پھر لانگ کوٹ سے ریوالور نکالی سامنے قاسم سر جھکائے کھڑا تھا الیگزینڈر نے سرد نظر اُس پر ڈالی اُس کی ہیٹ اُس کے آدھے چہرے کو کور کر رہی تھی۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

"آہہہہ"۔۔۔۔۔

قاسم کے لبوں سے بے ساختہ چیخ نکلی اُس نے بڑی سفاکیت سے قاسم کے ہاتھ پر گولی چلادی تھی قاسم درد سے کراہ اٹھا تھا۔۔۔

"اِس گولی کی اصلی جگہ تمھاری آنکھیں تھی مجھے میری بیوی ہر قیمت پر واپس چاہیے۔۔!!سنا تم نے اپنا علاج کراؤں اور پھر میرا علاج تلاش کر کے مجھے واپس دو"۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سرد سفاکیت بھرے لہجے میں بولا تھا قاسم درد برداشت کرتے وہی کھڑا تھا جبکہ الیگزینڈر کے دل میں عجیب ہی آگ جل رہی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ چھپتی ہوئی بھاگ رہی تھی اُس کے پیٹ میں شدید درد اٹھ رہا تھا خون کے خطرے پیٹ کے زخم سے نکلنے لگے تھے لیکن وہ تو پاگلوں کی طرح بھاگ رہی تھی جب سامنے اُسے پولیس کی گاڑیاں نظر آئی تھی ماہا خان کے اندر یک دم ہمت پیدا ہو گئی تھی وہ مزید تیزی سے قدم بڑھانے لگی تھی۔۔۔

"ب۔بابا"۔۔۔۔

اُس نے آنکھوں میں تڑپ لیے پکارا تھا اُس کی پکار بہت مدھم تھی اُسے لگا اگر وہ اِس وقت نا چیخی تو پیچھے سے وہ سایہ پھر اُسے جکڑ لے گا وہ کبھی واپس نہیں جا پائے گی۔۔۔

"بابا"۔۔۔

وہ اپنی پوری طاقت سے چیخی تھی اُس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گے جمشید خان جو آفیسر کو کچھ کہہ رہے تھے بیٹی کی پکار سن کر سامنے دیکھا وہ زمین پر بیٹھی رو رہی تھی اُن کا دل تڑپ اٹھا وہ آگے کی جانب بھاگے تھے پیچھے آفیسر تھے وہ فوراً لمبے لمبے قدم لیتے ماہا کے قریب گے تھے۔۔۔۔

"ماہا بیٹا"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

انہوں نے سہارا دیتے اُسے اٹھایا وہ شدت سے بچوں کی طرح رو رہی تھی جمشید خان کی آنکھیں نم ہو گئی وہ اُسے اٹھاتے گاڑی کی جانب بھاگے تھے بیٹی کی ٹوٹی بکھری حالت دیکھ دل کٹ رہا تھا آفیسر کو اشارہ کیا اور خود گھر کی جانب گاڑی بھگا لے گے اُن کی گاڑی کے پیچھے پولیس کی گاڑیاں تھی ماہا اُن کے سینے سے لگی سسک رہی تھی جبکہ وہ لب بھینچے اُسے تسلی دے رہے تھے لیکن قصور اُن کا بھی تھا کیوں اتنی جلدی کسی پر یقین کر لیا کیوں اپنی بیٹی کو اتنی جلدی کسی اور کے حوالے کر دیا آخر کیوں۔۔۔؟

گھر کے آگے گاڑی رکی اور وہ ماہا کو سہارا دیتے اندر لے گے تھے گم صم سے سب لوگ ہال میں بیٹھے تھے سوائے آرزو کے جیسے شدید بخار تھا دانیال لب بھینچے بیٹھا تھا اُسے خود بخار تھا لیکن اُس وقت جو جلن جو آگ دل میں اتر تی دل کو جلا رہی تھی اُس کے آگے بخار کوئی بڑی بات نہیں تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"م۔ماہا"۔۔۔

نور بیگم نے دروازے کی جانب دیکھا ان کے لبوں سے حیرت اور خوشی سے پھڑ پھڑا کر ماہا کا نام ادا ہوا تھا جس پر سب نے پلٹ کر جمشید صاحب کے ساتھ لگی ماہا کو دیکھا جو سسک رہی تھی۔۔۔۔

"اُس کے جسم پر عبایا تھا اور اب اُس کے سر پر حجاب تھا اُس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی سا چہرہ لیے وہ تکلیف سے لب دبا گئی۔۔۔

"ماہا"۔۔۔۔

صفیہ بیگم آگے بڑھی تھی اُسے شدت سے سینے میں بھینچ لیا تھا نور بیگم فوراً کچن میں جاتی پانی لے آئی تھی۔۔۔

"بچی کو بٹھاؤ پہلے"۔۔۔

آغا جی سکون سے بولے تھے جمشید صاحب نے سکون سے ماہا کو صوفے کو بیٹھایا تھا نور بیگم نے پانی لاتے اُس کے آگے کیا تھا جیسے ماہا نے تھامتے تھوڑا سا پی لیا وہ بس روئے جا رہی تھی اور اب اُسے دیکھتے صفیہ بیگم بھی رونے لگی تھی۔۔۔۔

"ماہا بیٹا کیا ہوا تھا شروع سے بتائے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آغا جی اُس کے سر پر ہاتھ رکھتے بولے ماہا نے غم زدہ سرخ نظریں اٹھا کر اُنہیں دیکھا تھا۔۔۔

م۔جھے۔۔ٹریپ کیا ب۔بابام۔مجھے بہت ڈر ل۔لگ رہا وہ مار دے گا سب کو"۔۔۔۔

ماہا سسکتی خوف سے لبریز آواز میں بولی تھی جمشید خان نے افسوس سے سر جھکایا تھا سب لوگوں کے چہرے مختلف تاثرات دے رہے تھے۔۔۔

"ب۔بابام۔مجھے ی۔یہاں سے ج۔جانا ہے ب۔بابام۔مجھے بچا لے وہ مار دے گا و۔وہ لے جائے گا مجھے"۔۔۔

ماہا چہرہ ہاتھوں میں چھپائے رونے لگی تھی صفیہ بیگم نے تڑپ کر بیٹی کو ساتھ لگا لیا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"کیا ہوا تھا ماہا گڑیا"۔۔۔

دانیال نے لب بھینچے پوچھا تھا ماہا نے زکام زدہ سانس اندر کھینچی اور پھر وہ انہیں سب بتاتی چلی گئی ہر بات خود پر بیتی ہر اذیت آرزو نے کیسے اُس کا ساتھ دیا سب کچھ دانیال سنتے آنکھیں میچ گیا وہ اوپر

کمرے میں بخار میں پھنک رہی تھی جو بھی تھا دماغ نے شدت سے دہائی دی تھی کہ اُس نے تم پر اعتبار تھوڑی کیا تھا اُس نے تو تمھیں بتانے لائق بھی نا سمجھا۔۔۔

"مما"۔۔

وہ ماں کی آغوش سے لپٹ گئی تھی صفیہ بیگم نے اُسے خود میں بھینچ لیا۔۔

"اُس انگریز گینگسٹر کو میں چھوڑوں گا نہیں"۔۔۔

کمشنر جمشید خان میٹھیاں بھینچے بولے ماہا نے سر اٹھا کر باپ کو دیکھا۔۔۔

"ا۔ن۔انگریز ن۔ نہیں بابا۔اُس کا اصلی روپ ہ۔ہم۔جیسا ہے وہ انگریز نہیں ہے"۔۔۔

ماہا سکتے کے عالم میں بولی جمشید خان نے چونک کر اسے دیکھا وہ دانت پیس گے تھے۔۔۔

"ماہا"۔۔۔

پتلی سی آواز پر ماہا نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا آرزو خان کندھوں پر دانیال کی شال اوڑھے کھڑی تھی اُس کی آنکھیں بھیگ گئی تھی تاشا نے منہ بگاڑا جبکہ وہ بھاگتی ہوئی ماہا کے گلے لگ گئی۔۔۔

"تم ٹھیک ہو نا"۔۔۔

آرزو نے پریشانی سے پوچھا جس پر ماہا اثبات میں سر ہلا گئی تھی آرزو نے گہرا سانس بھرا۔۔۔

"جمشید ماہا کو یہاں سے بھیج دو فلحال اُسے دوسرے ملک بھیج دو سفیان کے پاس"۔۔۔

آغا جی کچھ سوچتے بولے تھے جمشید خان نے اثبات میں سر ہلایا دانیال نے نظریں جھکائے بیٹھی آرزو کو دیکھا جس نے نظر اٹھا کر بھی اُسے نہیں دیکھا تھا دانیال آنکھیں میچ گیا اُس کی نیلی آنکھوں کے گوشے سرخ پڑ رہے تھے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"آرزو تمھیں ریسٹ کی ضرورت ہے اوپر جاؤ"۔۔۔۔

دانیال نرمی سے بولا تھا اب سب جان کر کے اُس نے واقعی ماہا کی مدد کی تھی دل کو سکون تھا لیکن کیا آرزو خان کو اُس سے ذرا بھی محبت نہیں تھی آرزو لب بھینچ گئی وہ لوٹ گئی بغیر اُسے دیکھے دانیال کا دل ڈوپ کرا بھرا تھا۔۔۔

"ماہا تم تھوڑی دیر ریسٹ کرو بیٹا پھر میں تمھیں یہاں سے لے کر جاتا ہوں"۔۔۔
جمشید صاحب اُس کے سر پر ہاتھ رکھتے بولے تھے صفیہ بیگم اُسے اٹھاتی اُسے کمرے میں لے گئی جمشید خان نے سکیورٹی ٹائٹ رکھنے کا آڈر دیا تھا دانیال کے قدم خود بخود اوپر کمرے کی جانب بڑھے تھے جہاں ابھی آرزو خان گئی تھی۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

کلک کی آواز سے دروازہ کھلا وہ اندر داخل ہوا تھا کمرے میں اندھیرا تھا بس زیرو پاور کا بلب آن تھا نجانے دن میں اُس لڑکی نے اندھیرا کیوں کیا تھا وہ صوفے پر بیٹھی تھی گم صم ہلکی روشنی میں اُس کی

آنکھوں میں آئی نمی چمک رہی تھی دانیال نے گہرا سانس بھرا وہ آہستگی سے قدم لیتا صوفے پر جا بیٹھا تھا۔۔۔

آرزو نے لب سختی سے بھینچے تھے وہ اُس کی آہٹ سے پہچان چکی تھی وہ کمرے میں آیا ہے روشنی ختم کرنے کا مقصد آنسو چھپانا تھا وہ صوفے سے اٹھتی آگے کو بڑھی جب کلائی پر جلتی گرفت محسوس ہوئی وہ وہی ٹھہر گئی اور وقت بھی جیسے ٹھہر سا گیا ہو وہ سر جھکائے بیٹھا تھا لیکن اُس کی کلائی جکڑی ہوئی تھی۔۔۔

"چھوڑ کر جا رہی ہو"۔۔۔۔
وہ بولا تو لہجہ عجیب سا تھا آرزو نے زور سے آنکھیں میچی دو موتی ٹوٹ کر زمین پر گرے کہاں وہ اُسے چھوڑ کر جانا چاہتی تھی وہ ستم گر دل میں بس رہا تھا۔۔۔

"ج۔جانے ک۔کو بولا تھا نا آپ نے"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ اٹکتے لہجے میں بولی دانیال نے لب ایک دوسرے میں سختی سے پیوست کیے تھے وہ اُسے اپنے پاس روکنا چاہتا تھا اُس نے آرزو خان کی کلائی جھٹکتے اُسے کھینچا تھا وہ سیدھا اُس کے سینے سے جا ٹکرائی تھی۔۔

"روک رہا ہوں اب"۔۔۔۔۔

اُس کے گرد بازوؤں کا حصار باندھے وہ گھیرا تنگ کر گیا اُس نے معافی نہیں مانگی تھی وہ اپنے جذبوں کی آنچ سے اُس کے دل کو موم کر دینا چاہتا تھا وہ جو کب سے رکے آنسو تھے وہ شدت سے بہتے دانیال کے کُرتے کو بھگونے لگے تھے وہ ہچکیوں سے رونے لگی تھی اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھتی اُس سے دور ہونے لگی وہ جتنا دور ہونے کی کوشش کرتی دانیال اُتنا اُسے خود میں بھینچ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"مار دینا چاہتی ہو مجھے"۔۔۔

اُس کا چہرہ اوپر اٹھائے وہ کرب سے بولا مدھم روشنی میں وہ اُس کی نیلی آنکھوں میں محبت کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر دیکھ رہی تھی وہ رونا بھول گئی تھی کیا وہ صیح دیکھ رہی تھی کیا وہ شخص کیا اُس

کا جاہل انسان کیا اُس کا کھڑوس اول جانی دشمن اُسے چاہنے لگا تھا وہ سانس روکے اُسے دیکھ رہی تھی

۔۔۔

"دوبارہ ایسا مت کرنا"۔۔۔۔۔

وہ اُس کی پیشانی سے اپنی پیشانی ٹکائے گہرا سانس بھرتے بولا تھا لمحے میں جذبوں کا طوفان اُس پر سوار ہونے لگا تھا وہ آرزو خان کو آج خود کو محسوس کروانا چاہتا تھا۔۔۔

"م۔میں ہ۔ہرٹ ن۔نہیں کرنا چاہتی تھی"۔۔۔

اُس کی گہری معنی خیز سانسوں کو سنتے خود کے چہرے پر محسوس کرتے آرزو خان کا لہجہ لڑکھڑا گیا اُس نے نیلی آنکھیں اُس کی ہیزل آنکھوں میں ڈالی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"غور سے سنو آرزو خان دانیال سفیر خان کی روح میں بسنے لگی ہو تم تمھاری دوری مجھے گوارہ نہیں ہے آرزو دانیال سفیر خان مجھے تم میری ہر صبح میری ہر شام میں چاہیے میں چاہتا ہوں تمھاری ہر آتی جاتی سانس سے میری خوشبوں آئے میرا دل تمھارے دل کے ساتھ دھڑکے"۔۔۔۔۔۔۔

وہ اُس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالوں میں لیتے انگھوٹھے سے اُس کی آنکھوں سے پھسلی نمی چنتے بولا تھا آرزو ساکت رہ گئی اُسے دانیال اور اپنی دھڑکنیں دھڑکتی صاف سنائی دے رہی تھی وہ اُسے دیکھ رہی تھی کیا وہ صیح سن رہی تھی کیا وہ شخص اُس سے اظہار کر رہا تھا۔

"میرا دل میرے اختیار میں نہیں رہا وہ تمھارا ساتھ چاہتا ہے وہ تمھارے اختیار میں ہونا چاہتا ہے ۔۔۔"

وہ نرمی سے جھکتے اُس کی پیشانی پر لب رکھ گیا آرزو خان نے آہستگی سے آنکھیں بند کر لی وہ الفاظ تھوڑی تھے وہ تو جذبے تھے وہ جادو گر کی جادو گری تھی جو آرزو خان پر طلسم کھینچ رہی تھی اور آہستہ آہستہ آرزو خان اُس طلسم میں قید ہونے لگی تھی

"تمھاری عادت ہونے لگی ہے مجھے، میں اب بھی صحرا میں کھڑا ہوں آرزو خان اور میرے اِس بنجر دل کو صرف تم آباد کر سکتی ہو صرف تم"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ سرگوشی نما لہجے میں بولتا آرزو کی دھڑکنیں منتشر کر گیا وہ سانسیں روکے اُسے سن رہی تھی کمرے میں طلسم سا بکھر گیا وہ اُس کا محرم وہ اُسے اپنی عادت بنا گیا تھا۔۔۔

"خ۔خان"۔۔۔۔

آرزو کے لب کپکپا اٹھے تھے دانیال کی تپش بھری نظریں اُس کے چہرے کو گرماہٹ بخش رہی تھی وہ اُس کی گال سہلاتا اُسے مزید خود کے قریب کر گیا۔۔۔

"ہمم"۔۔۔

ایک ہنکارا بھرتے اُس نے آرزو کو دیکھا مدھم روشنی میں اُس کا چہرہ زیادہ واضع نہیں تھا لیکن اپنی قربت میں اُس کی بڑھتی دھڑکنیں اُسے بہت کچھ باور کروا رہی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"چاہتی ہو مجھے"۔۔۔۔

وہ مدھم گھمبیر لہجے میں بولتا اُس کی جان حلق میں اٹکا گیا وہ اُس سے پوچھ رہا تھا کہ وہ اسے چاہتی ہے جبکہ وہ تو سامنے اُس کی محبت میں پور پور ڈوبی بیٹھی تھی اُس نے آہستگی سے سر جھکا لیا دانیال کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ بکھر گئی اُس کی یہ ادا کمال کی تھی۔۔۔

"بیوی والا کام دوں"۔۔

وہ لب دبا کر بولا اُس کا اقرار دانیال سفیر خان میں نئی جان پھونک گیا تھا اُس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی جو شاید اب کبھی جدا ہوتی آرزو نے نظریں اٹھا کر سرخ چہرہ لیے اُسے دیکھا۔۔۔

"خ۔خان"۔۔۔

وہ خفگی سے بولی تو وہ آبرو آچکا کر اُسے دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"میں بہت نخرے والی ہوں"۔۔۔

وہ آنکھوں میں چمک لیے بولی وہ جو آنسو تھے وہ غائب ہو گے دل کی مراد پوری ہو گئی تھی دل خوشی سے جھوم رہا تھا سامنے بیٹھا شخص جو وجاہت میں اپنی مثال آپ تھا اُسے کا تھا صرف اُس کا۔۔

"میں اٹھالیا کروں گا"۔۔۔۔

وہ اُس کی کمر میں ہاتھ ڈالے اُسے پھر سے خود کے قریب کرتے مسکرا کر بولا آرزو کی دھڑکنیں آہستہ آہستہ تیز ہونے لگی تھی۔۔۔

"میں بہت شرارتی ہوں"۔۔۔

وہ سر جھکائے بولی تھی اُس کے چہرے پر گلال بکھر گیا تھا سانسیں بھاری ہو گئی دانیال کی انگلیاں اُسے اپنی کمر پر رینگتی محسوس ہوئی۔۔۔

"مجھ سے بہتر کون جانتا ہے"۔۔۔

وہ اُس کا چہرہ اوپر اٹھائے بولا تھا آنکھوں میں چمک لیے اُس کا ہاتھ پکڑتے دل کے مقام پر رکھ دیا اُس کے دل کی دھڑکنیں آرزو کو اپنے کانوں میں دھڑکتی سنائی دے رہی تھی وہ بس اُسے دیکھتی رہ گئی کتنا دلفریب احساس تھا وہ۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

"اور کچھ"۔۔۔

گہرا سانس بھرتے جھکتے اُس نے آرزو کی گال پر شدت سے لب رکھے اُسے محسوس کرتے ایک گہرا سانس بھرا آرزو نے محسوس کیا مقابل کا دل اب تیزی سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

"مجھے غصہ بہت۔ا۔اتا ہے"۔۔۔

وہ اٹکتے لہجے میں بولی دانیال مسکرا دیا اُس کے بالوں میں منہ دیے وہ مکمل کھوتا اُس کے کندھے پر لب رکھ گیا آرزو نے گہرا سانس بھرا تھا۔۔۔

"میں جھیل لوں گا"۔۔۔

واپس اُس کی گال پر بوسہ دیتے وہ سیدھا ہوتے بولا آرزو نے اُس کی نیلی حد سے زیادہ چمکتی آنکھوں کو دیکھا۔۔۔۔۔

"میں ٹیسٹ لیس کافی بناتی ہوں"۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ سوچتے ہوئے بولی اُس کی انگلیاں اپنی کمر میں دھنستی ہوئی محسوس ہو رہی تھی دانیال نے اُسے دیکھا اُس کی ہیزل آنکھوں میں گھبراہٹ تھی۔۔۔

"اُس کا علاج ہے میرے پاس"۔۔۔۔

لب دبائے وہ بھاری لہجے میں بولا آرزو نے اُس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں وہ معنی خیزی سے اُس کے لبوں پر نظریں جمائے ہوئے تھا آرزو نے آنکھیں پھیلائے اُسے دیکھا۔۔۔

"مجھ پر مصیبتیں بہت آتی ہے"۔۔۔

اُس کی آنکھوں پر اپنا ہاتھ رکھتی وہ لب کاٹتی بولی تھی دانیال لب دانتوں تلے دبائے۔۔۔

"جھوٹ۔۔۔!! تم پر مصیبتیں نہیں آسکتی"۔۔۔۔

وہ لب دبائے بولا اُس نے آنکھوں پر دھرے آرزو کے ہاتھ کو نرمی و محبت سے چھوا۔۔۔

"کیوں"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو چونک کر بولی تھی وہ تو بڑے آرام سے اُس کی ساری باتیں مان رہا تھا۔۔۔

"مصبت پر مصیبتیں نہیں آتی وائٹ روز"۔۔۔۔

وہ اُس کا ہاتھ انکھوں سے ہٹائے چمکتی آنکھوں سے بولا آرزو چند پل اُس کی بات کا مطلب ہی سمجھ نہیں پائی اور جب سمجھا تب ماتھے پر تیوری چڑھائے اُسے دیکھنے لگی تھی۔۔۔

"ابھی تو کہہ رہے تھے میں سب برداشت کر لوں گا اب کہہ رہے ہے میں مصبت ہوں منہوس مارے کالا من۔۔!!

وہ کہتے کہتے رک گئی اُس نے بڑی تیزی سے اُس کے لبوں پر انگلی جمائی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ایسے مت بولا کرو"۔۔۔

وہ آنکھوں میں بے چینی بھرے بولا وہ کیا بتاتا سامنے بیٹھی آفت کو جب بھی وہ یہ الفاظ منہ سے نکالتی تھی وہ بہت کیوٹ لگتی تھی وہ اُس کے دل کو ہمیشہ بے ایمان کر دیتی تھی۔۔۔

"اور نتاشا"۔۔۔۔

وہ لب کاٹتی بولی اُس کے لہجے میں اداسی اور بے چینی تھی دانیال نے گہرا سانس بھرا۔۔۔

"جلن ہو رہی ہے کیا"۔۔

نرمی سے جھکتے اُس کے لبوں کو چھوتے وہ آہستہ گھمبیر آواز میں بولا ایک سرور سا اُس کے اندر اتارا تھا دل پر جیسے راحت کے ٹھنڈے قطرے پڑ گے ہو۔۔۔

"ہر گز نہیں جلے میری جوتی"۔۔۔

وہ بجلی کی سی تیزی سے بولی دانیال نے لب دباتے قہقہہ رو کا وہ واقعی آفت تھی کتنی تیز تھی وہ پل میں عادت لگا دی پل میں دیوانہ بنا لیا وہ رخ پھیر گئی تھی دانیال نے ماتھے پر بل ڈالے اُس کی حرکت کو دیکھا اُسے شدید ناگوار گزرا تھا اُس وقت اُس کا رخ پھیرنا۔۔۔

"مریضانِ محبت کو فقط دیدار یار ہی کافی ہے

ہزاروں طب کے نسخوں سے، نگاہِ یار بہتر ہے

وہ جھکتے سحر طاری کرتے لہجے میں بولا آرزو نے بے ساختہ پلٹ کر اُسے دیکھا اور وہ بے ساختہ دل کے مقام پر ہاتھ رکھا گیا اُس کی ادا کمال کی تھی آرزو خان کھو سی گئی اُس کے طلسم میں اترتی گئی تھی وہ بے ساختہ آگے ہوتی اُس کی گال پر نرمی سے لب رکھ گئی دانیال سفیر خان کے دل کو راحت بخش گئی تھی وہ اُس کے وجود میں سروریت کا نیا جہاں آباد کر گئی تھی وہ بے ساختہ اُس کی کمر پر گرفت کرتا اُس کی شہہ رگ پر سلگتے ہونٹ رکھ گیا آرزو خان کا دل شدت سے دھڑکا تھا۔۔۔

"خ۔خان م۔مجھے پ۔پڑھنا ہے میرے پیپر ہونے والے ہے"۔۔۔۔۔۔۔
وہ اُس کی گرفت سے مچلتی نکل گئی در حقیقت اُس ظالم دیو نے اُسے جانے دیا تھا وہ اپنے اندر جذبوں کا اٹھتا شور محسوس کر رہا تھا وہ بہک رہا تھا اُس کی حرکتوں سے۔۔۔۔۔۔

"کتابیں لے کر بیٹھو جاؤ فکر نہیں کرنا اب اور کچھ بھی ہو جائے مجھے سب بتانا"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ اٹھتے اُس کے ماتھے پر لب رکھتے نہایت نرمی سے بولا آرزو نے اثبات میں سر ہلایا تھا دل شدت سے دھڑک اٹھا لبوں پر مسکراہٹ خود بخود آ گئی گال کا گڑھا گہرا ہو گیا۔۔۔۔۔

وہ باہر نکلا اور جاتے ہوئے کمرہ روشن کر گیا ارادہ تاشا خان کو جلد از جلد یہاں سے بھیجنے کا تھا۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖 💖

وائٹ کرتے میں کندھے پر کالے کلر کی مردانہ شال ڈالے وہ نظر لگ جانے کی حد تک ہینڈسم لگ رہا تھا سرشاری اُس کے چہرے پر عیاں تھی خوشی ہی اتنی تھی جس کی عادت لگی تھی وہ مل گئی تھی دل تیزی سے دھڑکتا اُسے سوچ رہا تھا۔۔۔

جب وہ ہال سے گزرا تو ایک باریک سی آواز پر اُس کا حلق تک کڑوا ہو گیا وہ رکا اور پلٹ کر دیکھا

۔۔۔۔

"دانیال وہ مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے"۔۔۔۔

نتاشا کمرے کے دروازے کے وسط میں کھڑی بولی تھی اُس کے چہرے پر اداسی تھی وہ خوشبوؤں میں بساما تھے پر تیوری چڑھائے اُسے دیکھ رہا تھا لیکن دل آج اس قدر خوش تھا کہ کسی کو بھی کچھ غلط کہنے سے روک رہا تھا۔۔۔

"بولو"۔۔۔

وہ چلتا ہوا اُس کے مقابل کھڑا ہوا تھا نتاشا نے ایک نظر اُسے دیکھا وہ یونانی شہزادہ اپنی تمام تر وجاہت کے ساتھ کسی کو بھی قابو کر سکتا تھا۔۔۔

"پلیز اندر آجاؤ کچھ پرسنل بات میں نہیں چاہتی تمھارے علاوہ کوئی سنے"۔۔۔

نتاشا انگلیاں مڑورتے بولی تھی سائیڈ ہوتے اُسے اندر آنے کی جگہ تھی وہ خاموشی سے کمرے میں انٹر کر گیا تھا۔۔۔۔۔۔

"ہمم بولو اب"۔۔

ہاتھ پیچھے باندھے وہ رعب دار شخصیت کے ساتھ کھڑے بولا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"دانیال مجھے میری غلطی کا احساس ہے پلیز مجھے ایک موقع دو"۔۔۔

تاشا دروازہ بند کرتے بولی تھی اُس کے اچانک بدلتے لہجے پر دانیال نے حیرت سے اُسے دیکھا وہ لب بھینچ گیا رگیں تن سی گئی تھی۔۔۔

"بکواس بند کرو اپنی اپنا سامان اٹھاؤ اور نکلو یہاں سے"۔۔۔۔۔۔

وہ میٹھیاں بھینچے بولا تھا اُس کے لہجے میں غراہٹ تھی تاشا کا دل گھبرا اٹھا تھا لیکن وہ ہمت کرتی اُس کے پاس چلی آئی تھی۔۔۔

"ایسے مت بولو مجھے احساس ہے میری غلطی کا دیکھو تمھیں مجھ سے محبت تھی اور میں جانتی ہوں تمھیں اب بھی مجھ سے محبت ہے"۔۔۔۔۔

تاشا سرخ آنکھیں لیے بولی تھی اُسے بس کسی بھی طرح دانیال کو واپس چھیننا تھا دانیال نے غصے سے اُسے گھورا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"شٹ اپ یو بچ وہ محبت نہیں تھی صرف ایک غلطی تھی اپنا سامان اٹھاؤ اور چلتی بنو یہاں سے"۔۔۔
وہ شدید غصے میں بولا ماتھے پر تین بل نمودار ہوئے جبڑے بھینچے وہ آگے بڑھا تھا جب تاشا نے اُس کا بازو دبوچا۔۔۔

"دانیال ا۔ ایسے مت کہو مجھے پتہ ہے تم مجھے چاہتے ہو اُس آرزو کو نہیں دیکھو میں تمھارے پاس واپس لوٹ آئی ہوں"۔۔۔۔
تاشا تیز لہجے میں اُس کے بازو کو مزید گرفت میں لیتی بولی تھی دانیال نے حد سے زیادہ سرخ چہرہ لیے سفاکیت سے اُسے جھٹکا تھا۔۔۔

"دفع ہو جاؤ یہاں سے ورنہ"۔۔۔
وہ دانت پیستے کہتے کہتے رک گیا تاشا اب غصے سے اُسے گھور رہی تھی اُس کی سانسیں بھاری ہو رہی تھی۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"تو تم ایسے نہیں مانو گے یہ یاد رکھو تاشا خان نے کبھی ہار ماننا نہیں سیکھا تم صرف میرے ہو سنا تم نے"۔۔۔۔

وہ چیخی تھی دانیال نے غصے سے میٹھیاں بھینچے خود پر قابو پایا اور قدم آگے کی جانب بڑھائے۔۔۔

"دانیال رک جاؤ بہت پچھتاؤ گے تم ورنہ"۔۔۔۔
تاشا انگلی اٹھائے ہدیانتی ہوئی چیخی تھی جبکہ وہ نظر انداز کرتے آگے کو بڑھنے لگا تھا دل بھٹی کی مانند تپ رہا تھا۔۔۔

"ہلپ۔۔!!پلیز بچاؤ"۔۔۔
وہ اتنی شدید آواز میں چیخی کہ دانیال نے پلٹ کر اُسے دیکھا وہ اپنے بازوؤں سے اپنی قمیض پھاڑ چکی تھی وہ ساتھ چیخ رہی تھی کہ دانیال کئی لمحے حیرت سے اُسے دیکھتا رہا تھا۔۔۔۔

"ہلپ پلیز"۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

نتاشا واپس سے زمین پر بیٹھتی چیخی دانیال نے ششدر چہرہ لیے اُسے دیکھا دماغ کی رگیں تن سی گئی تھی کتنی گری ہوئی لڑکی تھی وہ صرف اپنی جیت کے لیے اتنا سب کچھ۔۔

"نتاشا"۔۔۔۔

اُس کی چیخ و پکار سنتے گھر کے لوگ جمع ہوئے تھے دروازہ کھولے انہوں نے زمین پر بیٹھی نتاشا کو دیکھا اور کچھ فاصلے پر کھڑے دانیال سفیر خان کو دانیال نے پلٹ کر انہیں دیکھا جبکہ نتاشا شدت سے رونے لگی تھی۔۔۔

دانیال نے دیکھا وہاں سب لوگ تھے سب حیرت سے یہ منظر دیکھ رہے تھے دانیال سفیر خان ہیزل آنکھوں پر اٹک گیا وہ بے یقینی سے یہ سب دیکھ رہی تھی نتاشا کی حالت دیکھتے وہ لب بھینچے اب دانیال کو دیکھ رہی تھی دانیال کا دل ڈوبنے لگا تھا کیا محبت شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گی کیا آرزو اُس پر یقین کرے گی وہ بس آرزو خان کو دیکھ رہا تھا اُسے پرواہ نہیں تھی باقی سب اُسے کس انداز میں دیکھ رہے ہے وہ تو آرزو خان کی بے یقین آنکھوں میں دیکھ رہا تھا نتاشا کے رونے پر اُس کا سکتا ٹوٹا تھا۔۔۔

"آرزو"۔۔۔

دانیال کے لبوں سے مدھم آواز میں ادا ہوا اُسے اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی معلوم ہو رہی تھی اُسے اب محسوس ہو رہا تھا مجرم بن کر سب کے سامنے کھڑا ہونا کتنا مشکل ہوتا ہے آرزو خان دھیرے سے چلتی اُس تک آئی اُس کے روبرو کھڑے ہوتے سر اٹھا کر اُسے دیکھا تھا دانیال کی نیلی آنکھیں اُسی پر جمی ہوئی تھی آرزو کو اپنا دل پھٹتا محسوس ہو رہا تھا اُس نے آہستگی سے اُس کے کندھے سے شال لی اور آگے بڑھ گئی وہ اُسے پتھر کرتی آگے بڑھ گئی وہ کچھ نہیں بولی تھی دانیال کا چہرہ یکدم سرخ پڑنے لگا دل تیزی سے دھڑکنے لگا تھا کیا اُسے اُس پر یقین نہیں تھا۔۔۔

آرزو نے دانیال کی مردانہ شال زمین پر روتے تاشا کے وجود پر پھیلا دی سب لوگ پھٹی پھٹی نظروں سے دانیال کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

"اُس ن۔نے م۔میرے س۔ساتھ زبردستی کی"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

تناشا روتے ہوئے سسک کر بولی تھی لہجہ لڑکھڑا گیا تھا دانیال نے پلٹ کر اُسے شدید غصے سے دیکھا اور پھر آرزو کو۔۔۔

"دانیال کیا ہوا ہے ادھر سچ بولو"۔۔۔۔

آغا جی کی کرخت آواز گونجی تھی سب لوگوں کو سانپ سونگھ گیا دانیال کی نظریں آرزو پر تھی۔۔۔

"بے حیائی"۔۔۔۔

وہ لب بھینچے بولی تھی اُس کی بات پر دانیال کی آنکھیں مزید سرخ ہو گئی دل ڈوب ہی گیا تھا تو اُسے اُس پر یقین نہیں تھا وہ ساکت نظروں سے اُسے دیکھے گیا اُس کے کانوں میں اُس ایک لفظ کی بازگشت ہو رہی تھی جو اُس کے دل پر ہتھوڑے کی مانند ضربیں لگا رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"باقی سب تو ٹھیک ہے پر
تم نے بے حیا کیوں کہا مجھے
باقی سب تو ٹھیک ہے پر تم

نے بے حیا کیوں کہا مجھے

وہ تیرا دوپٹہ سر کنے پر نظریں

کس نے جھکائی تھی کچھ یاد ہے کیا۔۔۔؟!"

💖 💖 💖 💖 💖 💖

"تم ٹھیک ہو اٹھو باہر چلو"۔۔۔

آرزو تاشا کو زمین سے اٹھاتے ایک نظر دانیال پر ڈالے لب بھینچے بولی تھی سب لوگ دروازے سے ہٹ گے آرزو اُسے لے جاتے باہر ہال میں صوفے پر بیٹھایا تھا اب سب لوگ وہاں جمع تھے اور دانیال کئی قدموں کی دوری پر کھڑا اُس کی بے اعتباری خود پر محسوس کر رہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میں پانی لے کر آتی ہوں"۔۔

آرزو سنجیدگی سے بولی اور کچن میں گئی تاشا سسک رہی تھی تھوڑی دیر بعد آرزو نے پانی لا کر تاشا کو پکڑایا جیسے دو گھونٹ بھر کر اُس نے رکھ دیا تھا۔۔۔

"دانیال تم بتاؤ گے کیا ہوا ہے"۔۔

آغا جی بھڑک اٹھے تھے دانیال کی نظریں آرزو پر تھی جس نے دوبارہ اُس پر نظر بھی نہیں ڈالی تھی

۔۔۔

"وہ غلط ہے تم اٹھو۔۔۔!! کیا آپ سب لوگ دیکھ نہیں رہے کیا حالت ہوئی ہے"۔۔۔

آرزو نے نتاشا کو اٹھایا تھا سب لوگ گم صم نتاشا کو دیکھ رہے تھے نور بیگم نے بیٹے کے ماتھے پر بلوں کا جال دیکھا تھا دانیال کے اندر لاوا پھوٹا تھا وہ لڑکی اب بھی اُس پر یقین نہیں کر رہی تھی دل ٹوٹ رہا تھا وہ بھاری قدم اٹھاتا آگے کو بڑھا تھا۔۔۔

"چٹاخ"۔۔۔

ایک زوردار تھپڑ پر سب کا دھیان دوسری جانب مبذول ہوا نتاشا چہرے پر ہاتھ رکھے پھٹی پھٹی نظروں سے آرزو کو دیکھ رہی تھی اور اب سب ہی حیران کن نظروں سے آرزو کو دیکھ رہے تھے نتاشا کے کندھوں سے شال پھسل کر زمین بوس ہو گئی دانیال سمیت باقی سب نے بھی نظریں پھیر لی تھی نور بیگم نے کمرے میں جاتے باہر آ کر نتاشا پر اب دوپٹہ پھیلایا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تمھاری ہمت۔۔۔!!

"چٹاخ"۔۔۔

اُس کے الفاظ منہ میں ہی رہ گے جب آرزو کا دوسرا تھپڑ اُس کی گال پر پڑا تھا وہ بہت سکون سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"اتنا کافی ہے یا کچھ اور چاہتی ہو۔۔۔!! مجھ سے اور ہمدردی نہیں ہونے والی"۔۔۔۔

آرزو بازو سینے پر باندھے نتاشا کے حیرت سے بھرپور چہرے پر نظریں جمائے بولی۔۔۔

"وہ جو پیچھے کھڑا ہے نا مجھ پر جان چھڑکتا ہے جب جب میری عزت کی چادر مجھ سے الگ ہوئی ہے نا تب تب اُس نے بغیر کسی رشتے کے بھی مجھ پر بڑے مان سے اپنی شال اوڑھی ہے عزت کرتا ہے وہ میری رشتے رہ کر بھی اور بغیر رشتے کے بھی اور تم کہہ رہی ہو اُس نے تمھارے ساتھ بدتمیزی کی تم میں ہے ہی کیا"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو نے پہلے پیچھے مڑ کر دانیال کی طرف دیکھا اور پھر استہزاء نظروں سے نتاشا کو سب لوگوں کے چہرے پر استہزاء ہنسی پھیل گئی۔۔۔

"میرے بڑے پاپا پولیس میں ہے بی بی یہ جو تمھاری بازوؤں پر نشان ہے نا یہ کسی لڑکی کے ناخنوں کے ہے کم عقل عورت"۔۔۔۔

نتاشا کو گھورتے وہ اُس کے بازو کی جانب اشارہ کرتے بولی تھی۔۔۔

"اگر مزید ثبوت چاہیے تو ہم ٹیسٹ بھی کروا سکتے ہے"۔۔۔۔۔۔

وہ نتاشا کے دھواں دھواں ہوتے چہرے کو دیکھتے سکون سے بولی تھی نتاشا کو اپنی چال الٹی ہوتی محسوس ہوئی اُسے یقین نہیں آرہا تھا وہ لڑکی اتنا یقین کرتی ہو گی خان پر۔۔۔

"میں نے کہا تھا نا تمھیں میں برباد کر دیتی ہوں اُن لوگوں کو جو مجھ سے میرا مقام چھیننے کی کوشش کرے"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو نے ایک اور تھپڑ نتاشا کو دے مارا تھا دانیال حیرت سے اپنی آفت کو دیکھ رہا تھا دل ہی ڈرا دیا تھا اُس نے تو آج۔۔۔۔

"کیا ہوا پیٹ میں درد ہو رہا ہے میری ہی وجہ سے ہو رہا ہے"۔۔۔۔
آرزو اُسے دیکھتے طنزیہ مسکراہٹ لیے بولی نتاشا صوفے پر پیٹ پکڑے بیٹھی تھی۔۔۔

"دفع ہو جاؤ اب یہاں سے تم خود سب کی نظروں میں گر گئی اور دوبارہ یہاں آنے کی کوشش مت کرنا اور ہاں سب سے پہلے کسی ہوٹل میں جانا تمھارا پیٹ تمھیں اِدھر اُدھر بھٹکنے کی اجازت نہیں دے گا"۔۔۔۔
وہ چٹکی بجا کر بولی اُس کی بات پر دانیال نے دانتوں تلے لب دبائے تھے نتاشا مشکل سے اٹھتی کمرے میں بھاگی تھی۔۔۔

"آپ کو پتا تھا تو آپ نے پہلے کیوں نہیں بتایا"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آغا جی آرزو کو دیکھتے بولے تھے آرزو نے پلٹ کر ایک نظر دانیال کو دیکھا جو آنکھوں میں آنچ دیتے جذبے لیے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"میرا دل نہیں کر رہا تھا سیدھا سیدھا معاملہ نپٹانے کو"۔۔۔۔۔

وہ لب دبا کر بولی تھی سب لوگ ہی ہنس دیے وہ واقعی آفت تھی شرارتوں میں اول اُس کا ہر کام انوکھا ہوتا تھا دانیال نے بڑی ستائش سے اُسے دیکھا تھا۔۔۔

سب لوگوں نے نتاشا کو گھر سے باہر نکلتے دیکھا۔۔

"شکر الحمد للہ مصبت ٹل گئی"۔۔

عالی نے عورتوں کی طرح ہاتھ ہلاتے کہا تھا ہال میں سب لوگوں کا قہقہہ گونجا ایک پل کو وہ گھر خوشیوں سے بھر گیا تھا۔۔۔

"ماہا بیٹا اپنا بیگ لے آؤ میں تمھیں ائرپورٹ چھوڑ آؤں"۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

جمشید خان بولے تو سب لوگ پھر افسردہ ہوئے تھے۔۔۔

"لیکن جمشید ماہا کا نکاح۔۔۔"

صفیہ بیگم کچھ کہتے کہتے رک گئی سب لوگوں کے چہرے پر فکر پھیل گئی تھی۔۔۔

"ہاں وہ قانونی طور پر بھی ماہا کو واپس بلا سکتا ہے فلحال ماہا کا یہاں سے چلے جانا بہتر ہے پھر ہم خلع کا کیس فائل کر دے گے"۔۔۔

جمشید خان کچھ سوچتے بولے خلع کے نام پر ماہا کا دل ڈوب کر ابھرا تھا وہ خاموشی سے اندر چلی گئی تھی دل بہت بے چین ہو رہا تھا نا اُس کے پاس جانا چاہتی تھی نا الگ ہونا چاہتی تھی۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"ایگزینڈر ایسی خبر آئی ہے کہ جمشید خان اپنی بیٹی کو ملک سے باہر بھیج رہا ہے"۔۔۔

قاسم ہاتھ میں بندھی پٹی کو دیکھتے بولا اُسے خوف محسوس ہو رہا تھا ایگزینڈر سے جس کے لبوں پر سرد سی مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔

"وہ بھاگ رہی ہے تو کیوں نا اُسے روکا جائے"۔۔۔

وہ طنزیہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے بولا قاسم نے چونک کر اُسے دیکھا تھا۔۔۔

"مجھے کسی بھی قیمت پر وہ واپس چاہیے اپنی پوری گینگ بلاؤ کہو ڈیڈلی گینگسٹر نے بلایا ہے انہیں پورے ملک میں ہر جگہ پھیلنے کو کہو کوئی بھی گاڑی کوئی بھی چیز مجھے سڑک پر چلتی نظر نا آئے بند کر دو ہر راستے حتی کہ ایک سائیکل بھی نہیں"۔۔۔

الیگزینڈر سرد سنجیدہ آواز میں بولا تھا قاسم نے چونک کر پھر اُسے دیکھا کیا وہ واقعی بدلے کے لیے یہ سب کر رہا تھا یا پھر وجہ کچھ اور تھی۔۔

قاسم نے فون کیا اگلے آدھے گھنٹے میں ہر چیز رک گئی وہ خود سڑک کے درمیان میں کھڑی کے اوپر چڑھ کر بیٹھا تھا لبوں میں سگار دبائے اُس نے پوری سڑک کو دیکھا جہاں گاڑیاں رکی ہوئی تھی اور پھر آدمیوں کو جو ہاتھ میں گنز اور رائفلز لیے کھڑے تھے ہر کوئی خوف میں مبتلا ہوا تھا۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

"ہر شہر بند ہے وہ کہی نہیں جا سکتے"۔۔۔

قاسم نے اُسے آتے اطلاع دی تھی۔۔

"گڈ کمشنر کو کال کرو"۔۔۔

وہ سگار پھینکتے بولا تھا قاسم نے سر اثبات میں ہلاتے جمشید خان کو کال کی۔۔۔

"کیسے ہو سسر صاحب"۔۔

وہ عام سے انداز میں بولا تھا دوسری جانب اُس کی آواز سنتے جمشید خان کا خون کھول اٹھا تھا ٹی وی پر وہ نیوز سن رہے تھے جہاں ہر جگہ بتایا جا رہا تھا کہ ہر چیز بند ہو گئی ہے کمشنر نے ٹی وی سکرین کو دیکھا جہاں وہ گاڑی کے اوپر بیٹھا تھا سر پر ہیٹ لیے اُس کا آدھا چہرہ واضع نہیں تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میری بیوی سے تو بات کروانا ذرا مجھے یاد آ رہی ہے اُس کی"۔۔۔۔

وہ لب دبا کر بولا تھا ماہا کا سانس سوکھ گیا جمشید خان نے دانت کچکائے تھے۔۔۔

"یہاں کئی ایمبولینس بھی اٹکی ہوئی ہے کمشنر"۔۔۔

وہ بھنویں سکڑیں بولا تھا آنکھیں زور سے میچے جمشید خان نے فون سپیکر پر لگا دیا۔۔۔

"کیا ہے"۔۔۔

ماہا۔ کو قطرہ قطرہ خود میں خوف اترتا محسوس ہو رہا تھا دوسری جانب وہ گہرا مسکرایا جو ماہا نے اسکرین پر دیکھا تھا۔۔۔

"اچھے سے تیار ہو کر دلہن بن کر میرے گھر پہنچو بڑ فلائی شوہر انتظار میں ہے کچھ حساب بھی تو نکلتے ہے نا"۔۔۔۔۔

وہ سرد ٹھنڈے ٹھار لہجے میں بولا صفیہ بیگم نے بیٹی کا بازو پکڑا تھا جیسے وہ ابھی بھاگ جائے گی یا وہ اُسے لے جائے گا۔۔۔

"ن۔ہیں ہر گز نہیں"۔۔۔

ماہا لڑکھڑاتے لہجے میں بولی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میری شرعی و قانونی بیوی ہو تم ماہا ماحل رانا لے کر تو میں تمھیں ویسے بھی جا سکتا ہوں لیکن وہ کیا ہے نا اِس صورت میں وہ جو تھوڑی سی شرافت ہے نا مجھ میں وہ بھی ضائع ہو جائے گی"۔۔۔۔

وہ سائیڈ سمائل لبوں پر سجا کر بولا تھا ماہا کا دل گھبرا اٹھا تھا۔۔

"ٹی وی دیکھو"۔۔۔

وہ پھر سے بولا ماہا سمیت سب نے سکرین کی جانب دیکھا جہاں اُس کے آدمی کئی لوگوں کو قبضے میں لیے ہوئے تھے وہاں پولیس بھی تھی لیکن لوگوں کو قبضے میں کرنے کی وجہ سے وہ کچھ نہیں کر پا رہے تھے وہاں کئی ایمبولینس اٹکی ہوئی تھی ماہا کو اپنا دل پھٹتا محسوس ہوا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"اگر میری جان مجھے نا ملی تو کئی جانیں جائے گی"۔۔

وہ مدھم لہجے میں بولا ماہا کا سانس اٹک گیا تھا آنسو گالوں پر لڑھک آئے۔۔۔۔

"ا۔اوکے"۔۔

وہ اٹکتے لہجے میں بولی اور اُس نے فوراً فون بند کر دیا وہ صفیہ بیگم کے ساتھ لگی پھوٹ پھوٹ کر رو دی

۔۔۔

"ایکسکیوز می"۔۔۔

اُن سب لوگوں نے نظر اٹھا کر دروازے کی جانب دیکھا تھا وہاں ایک لڑکا شاپنگ بیگ پکڑے کھڑا تھا وہ آگے آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ماہارانا"۔۔۔۔

وہ بولا تو ماہا نے اُس کی جانب دیکھا وہ دوسرے لفظ پر اٹک گئی تھی "رانا" سسکی اُس کے لبوں سے خارج ہوئی تھی۔۔۔

ماہا نے اُسے دیکھا تو لڑکے نے وہ بیگ اُس کی جانب بڑھا دیا وہ دیکھنے میں ایک اچھے شریف گھر سے لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

"میم پلیز چلے جائے میرا پانچ سال کا بیٹا گن پوائنٹ پر ہے"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

لڑکے نے بیگ اُسے دیتے آہستہ آواز میں التجا کی تھی اُس کی آنکھوں میں نمی تیر گئی ماہا کا دل غم سے پھٹ جانے کو ہوا تھا وہ کس قدر سفاکیت پسند تھا۔۔۔

"ماہا پریشان نہیں ہو تم جاؤ تم میری بیٹی ہو بہادری سے جاؤ ہمت رکھو اب ہم قانونی کروائی ہی کرے گے بہت جلد تمھیں چھڑ والے گے"۔۔۔

جمشید خان نے ماہا کے روتے وجود کو ساتھ لگایا تھا وہ اثبات میں سر ہلا گئی فلحال اُس کے پاس کوئی چارہ نہیں تھی۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖

وہ سج سنور گئی تھی گہرا سانس بھرتے اُس نے خود کے عکس کو آئینے میں دیکھا بلڈ ریڈ کلر کے لہنگے میں وہ حد سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی کالی آنکھیں جو کناروں سے سرخ ہو رہی تھی سو گوارے حسن میں وہ کسی کو بھی چاروں شانے چت کر سکتی تھی۔۔۔

"ماہا چلو"۔۔۔۔

آرزو نے اُسے کندھوں سے تھاما تھا وہ ضبط کر گئی وہ رونا نہیں چاہتی تھی اُس کے فادر نے صیح کہا تھا وہ پولیس والے کی بیٹی تھی وہ اتنی کمزور تو نہیں تھی کہ وہ اُسے ڈرا دے۔۔۔

"چلو"۔۔۔

گہرا سانس بھرتے اُس نے چادر اٹھا کر خود کے وجود پر لپیٹ لی تھی آرزو نے غم زدہ نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔

وہ لوگ باہر ہال میں نکل آئے تھے صفیہ بیگم نے روتے ہوئے بیٹی کو دیکھا وہ اُسے روک رہی تھی جبکہ جمشید خان نے اُنہیں ایسا کرنے سے منع کیا تھا وہ اُن کے کندھوں پر ہاتھ رکھے کھڑے تھے

۔۔۔

"میم"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دروازے پر کھڑے آدمی نے نظریں جھکا کر پکارا تھا ماہا نے کسی کی جانب نہیں دیکھا وہ آگے کو بڑھ گئی اگر وہ کسی کی جانب دیکھ لیتی تو شاید اُس کا دل جانے پر آمادہ نا ہوتا۔۔۔

وہ باہر بلیک مرسڈیز میں جا کر بیٹھ گئی تھی اُس کی آنکھ سے ایک آنسو گرا اور ماہا نے فیصلہ کیا تھا وہ اُس کا آخری آنسو ہی ہو گا وہ اب نہیں روئے گی ہر گز نہیں۔۔۔۔۔۔

گاڑی گھر سے دور ہوتی گئی ماہا نے دیکھا وہ واحد گاڑی تھی جو سڑک پر چل رہی تھی وہاں جگہ جگہ آدمی کھڑے تھے ماہا کا دل سوکھے پتے کی مانند لرزنے لگا تھا گاڑی شہر سے قدرے دور ایک گھر کے آگے رکی تھی۔۔۔

وہ گاڑی سے باہر نکلی وہ گھر بہت شاندار تھا بلکل کسی محل کی طرح لیکن اُس میں رہتا تو ایک بیسٹ ہی تھا ایک درندہ اور اب وہاں ایک پری قید ہونے جا رہی تھی۔۔۔

"میم آپ رکے پلیز"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ایک آدمی نے اُسے انٹرس پر روک دیا ماہا سانس روکے رک گئی تھی وہ خود اندر چلا گیا۔۔۔

"میم آ گئی ہے سر"۔۔

آدمی ایک کمرے کے باہر کھڑا ہوتے بولا۔۔۔

"اندر لے آؤ"۔۔۔۔

وہ سرد آواز میں بولا باہر شہر کی حالت پھر سے نارمل ہو گئی یوں جیسے وہاں کچھ ہوا ہی نا ہو۔۔۔

وہ آدمی واپس ایا ماہا نے اُسے دیکھا اور اُس کے کہنے پر وہ ایک کمرے کے سامنے رک گئی وہ آدمی وہاں سے چلا گیا جبکہ ماہا نے دروازے کا ناب گھمایا ہاتھوں میں پسینے آگے تھے ڈر سے اُس کا وجود کپکپانے لگا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُس نے جونہی دروازہ کھولا تو حیرت اور غم کی شدت سے اُس کی آنکھیں پھیل گئی سامنے وہ کسی لڑکی کے ساتھ کھڑا تھا اُس کے بہت نزدیک اُس کی گردن میں منہ دیے ماہا نے دھندلائی نظروں سے اُس دل چیر دینے والے منظر کو دیکھا۔۔۔

جبکہ وہ لڑکی کی گردن سے دو انچ کا فاصلہ رکھے ہوئے تھے سرخ نظریں اٹھا کر اُس نے سامنے دیکھا اُسی وقت دو آنسو ٹوٹ کر زمین پر گرے وہ شخص اذیت دینا خوب اچھے سے جانتا تھا۔۔۔

"جاؤ"۔۔۔

اُس نے لڑکی کو اشارہ کیا تو لڑکی ماہا کو ایک نظر دیکھتے وہاں سے نکلتی چلی گئی جبکہ ماہا اب بھی دروازے کے وسط میں کھڑی تھی۔۔۔

"جب تم شوہر پر توجہ نہیں دو گی تو ایسا ہی ہو گا نابٹر فلائی"۔۔۔

وہ کندھے آچکا کر بولا اُس گھر میں اب کوئی نہیں تھا سوائے اُن دونوں کے ماہا کا حلق تک کڑوا ہو گیا قدم پیچھے لے جاتے وہ یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی۔

www.urdunovelsmania.com

"کوشش بھی مت کرنا"۔۔۔

اُس کے پیچھے لے جاتے قدموں کو دیکھ وہ سرد وحشی لہجے میں بولا جبکہ ماہا پیچھے کی جانب بھاگ گئی چادر اتر کر زمین بوس ہو گئی اُسے کون سی خبر تھی اُسے تو بس یہاں سے بھاگنا تھا کتنا خود کو مضبوط کیا تھا لیکن دل کتنا نرم نکلا اُسے کسی اور کے ساتھ دیکھ کر ہی موم بنتا تڑپنے لگا تھا۔۔۔

"بڑ فلائی"۔۔۔

وہ کمرے سے باہر نکلا اور ماہا آگے بھاگ رہی تھی لہنگے میں پاؤں الجھا اور وہ فرش پر گر گئی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے الیگزینڈر دو قدم کے فاصلے پر رک گیا پھر جھک کر اُس کے قریب بیٹھ گیا وہ شدت سے رو رہی تھی دل پر سوئیاں چبھ رہی تھی۔۔۔۔

"تم تو کہتی تھی تمھیں مجھ سے محبت نہیں ہے پھر اتنا رو کیوں رہی ہو"۔۔۔۔

ماہا کو اپنے پاؤں میں شدید درد اٹھتا محسوس ہوا جبکہ وہ آبرو آچکا کر بولا تھا ماہا گھٹنوں میں سر دیے رونے لگی تھی وہ تو ماہا نے کہا تھا نا دل تھوڑی نا اِس بات پر متفق تھا۔۔۔

الیگزینڈر نے جھک کر نرمی سے اُسے بازوؤں میں اٹھالیا تھا دلہن بنے وہ قہر ڈھا رہی تھی دل بے قابو ہو رہا تھا جبکہ ماہا کا وجود ہولے سے لرز رہا تھا الیگزینڈر نے ایک کمرے میں جاتے اُسے بیڈ پر بٹھایا تھا خود اُس کے پاس سامنے بیٹھ گیا۔۔۔

ماہا نے نظر اٹھا کر اُسے دیکھا اُس کی آنکھوں میں درد تکلیف دیکھ الیگزینڈر کا دل کانپ اٹھا تھا وہ نظریں چرا گیا وہ آنکھیں ظالم تھی۔۔۔

"ک۔ کیوں بلایا ہے یہاں"۔۔۔

ماہا روتے ہوئے بولی تھی الیگزینڈر نے آگے بڑھتے اُس کی آنکھوں سے آنسو صاف کیے۔۔۔

"رو کیوں رہی ہو میں نے تمھیں مارا تھوڑی ہے"۔۔۔

وہ لبوں پر مسکراہٹ کھینچتے بولا تھا ماہا نے شکوہ کناہ نظروں سے اُسے دیکھا جو وہ تھوڑی دیر پہلے کر چکا تھا وہ مارنے سے بھی زیادہ تکلیف دہ تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"یہ دل تمھارے علاوہ کسی کو چھونے کا خواہش مند نہیں ہے بٹر فلائی اور میری اتنی جرت میں اُس کے خلاف بغاوت کروں"۔۔۔۔

وہ آہستگی سے جھکتے اُس کے بہتے آنسوؤں کو لبوں سے چن گیا ماہا کے جسم میں سنسنی سی دوڑ گئی وہ اُس کے لفظوں میں اٹک گئی تھی وہ کتنا بڑا فراڈ تھا۔۔۔

"بھاگ کر تم نے اچھا نہیں کیا خیر چھوڑو بھوک لگی ہے تمھیں"۔۔۔۔۔

وہ اُسے دیکھتے نرمی سے بولا ماہا کو لگا تھا وہ نجانے اُسے کیا سزا دے گا بھاگنے کی لیکن وہ اُس سے اِس قدر نرمی سے بات کر رہا تھا کہ ماہا کو حیرت ہو رہی تھی۔۔۔

"چلو کھانا کھاتے ہے"۔۔۔

ماہا کو اٹھاتے وہ کمرے سے باہر نکلا جبکہ وہ سانس روکے اُس کی اتنی نرمی دیکھ رہی تھی جو ماہا کو ہضم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔

کچن میں رکھے ایک چھوٹے سے ڈائننگ ٹیبل کی کرسی پر اُس نے ماہا کو اتار دیا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ماہا نے اُسے دیکھا وہ اب رو نہیں رہی تھی الیگزینڈر نے فریج سے سامان نکالا اور اب وہ جلدی جلدی ہاتھ چلاتے کچھ بنا رہا تھا ماہا حیرت آنکھوں میں بھرے اُسے دیکھ رہی تھی جو اتنی مہارت سے کام کر رہا تھا۔۔۔

آدھے گھنٹے بعد اُس نے مایا کے آگے پلیٹ کی جیسے ماہا دیکھ رہی تھی نجانے اُس نے کیا بنایا تھا اُس کی تو سمجھ سے باہر تھا۔۔۔

"منہ مت بناؤ کھانا کھاؤ"۔۔

وہ ہاتھ دھوتے کرسی پر بیٹھتے بولا بھوک تو اُسے لگی تھی خیر اگر وہ ناٹک کر رہا تھا تو ماہا اُسے بعد میں دیکھ لے گی

اُس نے چمچ اٹھا کر کھانا شروع کیا اُس کی آنکھیں میں چمک دوڑ گئی وہ جو بھی تھا کافی ٹیسٹی تھا ماہا سب بھلائے کھانا کھا رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

جبکہ الیگزینڈر آہستگی سے کھا رہا تھا اُس نے ماہا کو دیکھا جس کے چہرے پر بھی کھانا لگ چلا تھا الیگزینڈر نے نفی میں سر ہلایا چیئر سے اٹھتے آگے جھکا اور ماہا کے چہرے کو انگھوٹے سے صاف کیا تھا ماہا ساکت نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"جلدی کھاؤ مجھے تمھیں کچھ بتانا ہے پھر"۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا ماہا نے چونک کر اُسے دیکھا دل میں تجسس پیدا ہوا تھا وہ کھانے سے ہاتھ روک گئی

۔۔۔

"پورا کھاؤ"۔۔۔

وہ سرد نظریں اُس پر رکھ کر بولا ماہا کے اندر ایک خوف کی لہر پھیلی تھی وہ پھر سے کھانا کھانے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

بیڈ پر وہ کتابیں پھیلائے بیٹھی تھی جبکہ وہ صوفے پر ہاتھ کی دو انگلیاں لبوں پر جمائے اُسے دیکھ رہا تھا آرزو بار بار اُس کی نظروں سے پزل ہو رہی تھی پچھلے آدھے گھنٹے سے یہی ہو رہا تھا وہ نظریں ہٹا ہی نہیں رہا تھا آرزو کبھی کتاب آگے کرتی تو کبھی سر جھکا لیتی لیکن وہ معنی خیزی سے اُسے دیکھ رہا تھا

۔۔۔۔

"کیا مسلہ ہے کیا ہے آپ کو"۔۔۔

آخر تھک ہار کر وہ مزید پندرہ منٹ ضائع کرنے کے بعد خفگی سے بولا تھی۔۔۔

"میں نے کیا کیا"۔۔۔

وہ اٹھتے قدم اُس کی جانب لیتے انجان بنے بولا آرزو نے اُسے گھورا تھا۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"ایسے آنکھیں پھاڑ کر کیوں دیکھ رہے ہے مجھے لو فر لگ رہے ہے قسم سے"۔۔۔۔

آرزو منہ بنائے بولی اُس کی گوہر افشانی پر دانیال نے آنکھیں چھوٹی کیے اُسے دیکھا۔۔۔

"تو میں اپنی بیوی کو دیکھ رہا ہوں جس پر میں جان چھڑکتا ہوں"۔۔۔۔

اُس کے پاس جاتے وہ اُس کے روبرو کھڑے ہوتے بولا آرزو بیڈ کے اوپر کھڑی ہوئی تھی اُس کی بات سنتے آرزو کا دل تیزی سے دھڑکتا چہرہ سرخ اناری ہوا تھا۔۔۔

"مجھ پر اتنا یقین ہے تمھیں"۔۔۔۔

بیڈ پر بیٹھتے وہ اُس کا ہاتھ کھینچتے اُسے خود پر گرائے بولا آرزو کو اپنا دل ہتھیلیوں میں دھڑکتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

"یقین تو ہے لیکن میں تو اُس نتاشا کو تھپڑ مارنا چاہتی تھی کب سے۔۔!! کیسے چپک رہی تھی آپ کے ساتھ"۔۔۔

آرزو اُس کی ہلکی بڑھی بیئرڈ کو چھوتے لب دبا کر بولی تھی دانیال کا قہقہہ گونجا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"مان لو کہ تمھیں جلن ہوتی ہے"۔۔۔

ہاتھ بڑھا کر اُس کی کمر پر گرفت بناتے وہ آبرو اچکاتے بولا تھا آرزو نے اُس کی تپش بھری سانسیں خود پر محسوس کرتے دل کو سنبھالنا چاہا تھا۔۔۔

"جلے میری جوتی ہر گز نہیں میرے علاوہ آپ کو کوئی پسند نہیں کر سکتا"۔۔۔۔۔

آرزو منہ پھلائے بولی تھی دانیال اُس کے اتنے کانفیڈنس پر اُسے سراہتی نظروں سے دیکھنے لگا تھا

۔۔۔۔

"ایسا ہے تو شرط لگا لیتے ہے پھر"۔۔۔۔۔

دانیال اُس کا چہرہ خود پر جھکاتے اُس کے لبوں سے لب رب کرتے مدھم آواز میں بولا آرزو کا دل شدت سے دھڑکا تھا وہ تو کسی اور کے ساتھ برداشت نا کرے اُسے اپنی ایگو بھی تو دیکھانی تھی نا۔۔۔۔

"ٹھیک ہے"۔۔۔

اُس کی آنکھوں میں دیکھتے وہ سر ہلا کر بولی دانیال نے دانتوں تلے لب دبائے۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ٹھیک ہے اگر تمھیں جلن ہوئی تو تمھیں وہی کرنا ہو گا جو میں کہوں گا اور اگر تمھیں جلن نا ہوئی تو تم میری ہر بات ماننا"۔۔۔۔

وہ اُس کی ناک لبوں سے چھوتے بولا اُس کی بات پر آرزو نے گھور کر اُسے دیکھا۔۔۔

"کتنے چالاک بن رہے ہو آپ اگر مجھے جلن نا ہوئی تو میں جو کہو گی آپ کو کرنا ہو گا"۔۔۔۔

آرزو انگلی اٹھائے بولی دانیال نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے گڈ لک"۔۔۔۔

اُس کی گال پر لب رکھتے وہ مسکرا کر بولتا اُس کی دھڑکنیں بڑھا گیا آرزو نے اُس کی چمکتی آنکھوں میں جھانکا تھا۔۔۔۔

"مجھے بھی بولو گڈ لک"۔۔۔

کمر پر گرفت سخت کرتے وہ آرام سے فرمائش کر گیا آرزو نے نفی میں سر ہلایا نظریں جھکائے وہ لب کاٹ کر رہ گئی۔۔۔۔

"آج دوپہر تو خود ہی بول دیا تھا"۔۔۔۔۔

وہ لب دبا کر بولا آرزو نے نظریں اٹھا کر اُسے گھورا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"اگر تو ں مجھ سے شرماتی رہے گی

محبت ہاتھ سے جاتی رہے گے۔۔۔۔۔۔!!

"اگر تو ں مجھ سے شرماتی رہے گی

محبت ہاتھ سے جاتی رہے گے۔۔۔۔۔۔!!

یہ جنگلی پھول میرے بس میں کب ہیں۔۔؟

یہ لڑکی یوں ہی جذباتی رہے گی"۔۔۔۔

وہ اُس کا چہرہ خود پر جھکائے کان کے قریب سرگوشی کرتے گرم لمس کان کی لو پر چھوڑ گیا آرزو کے جسم میں سنسنی سی دوڑ گئی تھی وہ سانس روک گئی جبکہ وہ۔ مدہوشی میں اُس کی گردن پر لب رکھ گیا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تو نہیں بولو گی گڈ لک پھر"۔۔۔۔۔

وہ ٹھنڈی آہ بھرتے بولا آرزو نے سر اٹھا کر اُس کی آنکھوں میں دیکھا محبت کا ایک الگ جہاں آباد تھا وہ محبت جو اُسے اپنے دل میں دھڑکتی محسوس ہو رہی تھی وہ محبت جو اُس کی دھڑکنیں بڑھا رہی

تھی آرزو لب کاٹ کر رہ گئی ہیزل نظریں اٹھا کر اُسے دیکھا تو وہ آنکھیں میچ گیا سر پیچھے ڈھلکا گیا

۔۔۔۔

"نازک ہونٹوں کو دانتوں میں چبایا جا رہا ہے

بڑی دیر سے میرا ضبط آزمایا جا رہا ہے۔۔۔!

ایک بوسہ رخسار کی تو ساری بات ہے

معاملہ خوامخواہ بڑھایا جا رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!

وہ ہاتھ بڑھاتے اُس کے لبوں کو آزادی بخشتے دلکشی سے بولا تھا آرزو نے بے ساختہ اُس کی آنکھوں پر ایک ہاتھ جمایا اور جھک کر اُس کی گال پر نرم گداز لب رکھ دیے دانیال کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی گرفت ڈھیلی محسوس کرتے وہ وہاں سے اٹھتی باہر چلی گئی تھی پیچھے وہ اب بھی بیڈ پر پڑا اُس کے لمس کو محسوس کر رہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ی۔یہاں کی۔ کیوں لائے ہو"۔۔۔۔

اندھیرے کمرے میں کھڑے وہ لڑکھڑاتے لہجے میں بولی تھی الیگزینڈر نے ہاتھ بڑھا کر لائٹ آن کی تو کمرہ برقی قمقموں سے روشن ہو گیا ماہا نے دیکھا اُس پورے کمرے میں بس دو تصویریں تھی ماہا نے چونک کر اُسے دیکھا وہ لانگ کوٹ سے گن نکال کر اُسے صاف کرتے اب سامنے رکھے قد آور آئینے پر فائر کر گیا ماہا نے خوف سے سہمتے کانوں پر ہاتھ جمایا تھا۔۔۔

"تم بار بار پوچھتی ہو نا کیوں کر رہا ہے ہوں یہ سب میں تمھیں بتاؤں گا لیکن اُس کے بعد مجھے میرے ایک سوال کا جواب چاہیے وہ بھی ہاں یا نا میں"۔۔۔۔

وہ سرد لہجے میں بولا اُس کے لہجے میں کچھ تو تھا کہ ماہا ساکت سی نظروں سے اُسے دیکھے گئی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"یہ میری مام ہے اور یہ میری بہن"۔۔۔۔

وہ بولا تو اُس کے لہجے میں ناچاہتے ہوئے بھی اذیت آ گئی ماہا نے چونک کر اُسے دیکھا وہ پہلی بار اُس کے ایسے لہجے کو سن رہی تھی ماہا نے تصویروں کو دیکھا جیسے وہ اپنی مام بتا رہا تھا وہ بہت خوبصورت تھی

۔۔۔

"تمھارے نانا نے مار دیا انہیں میری آنکھوں کے سامنے میرے بابا پر جھوٹا الزام لگا کر"۔۔۔۔۔

وہ بولا اور گن لانگ کوٹ کی جیب میں رکھ دی ماہا نے دیکھا اُس کی سبز کائی جمی آنکھوں میں ایک پتلی سی پانی کی پریت چڑھنے لگی تھی۔۔

"ن۔نہیں"۔۔۔

ماہا کے لبوں سے بے حد آہستگی سے نفی میں جواب نکلا مگر کمرے میں اِس قدر وحشت ناک خاموشی تھی کہ وہ مدھم آواز بھی الیگزینڈر کے کانوں میں ہتھوڑے کی مانند پڑی تھی اُس نے غصے اور وحشت سے ماہا کو دیکھا اُسے لگا وہ خود پر سے قابو کھو دے گا۔۔۔

"سچ ہے یہ"۔۔۔۔

وہ دانت پیستے بولا اُس کی سبز آنکھوں میں سرخی دوڑنے لگی تھی قدم ماہا کی جانب بڑھاتے وہ اُس کے سامنے کھڑا ہو گیا ماہا حیران کن نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میری مما چیختی رہی لیکن تمھارے نانا نے سب برباد کر دیا میرے سامنے میری آنکھوں نے وہ دلدوز منظر دیکھا"۔۔۔۔۔

وہ شدت گریہ سے بولا تھا لہجہ غم سے تر ہوتا بھاری ہو گیا وہ لب بھینچ گیا جیسے خود کو ہمت دے رہا ہو ۔۔۔

"میرے بابا جو نیئر تھے تمھارے نانا سے لیکن وہ کئی مشن میں ساتھ کام کر چکے تھے اور جلد میرے بابا سب کی نظروں میں آگے فیض خان کو شاید تبھی حسد ہوا تھا شیر ازرانا سے سب ٹھیک تھا میں، میری مما میری چھوٹی پانچ سالہ بہن ہم سب خوشی سے رہتے تھے پھر ایک دن سب برباد ہو گیا میرے بابا پر الزام لگایا گیا ملک سے غداری کا اور الزام لگانے والا فیض خان تھا"۔۔۔۔

الیگزینڈر بولا اور کرب کی کئی لکیریں اُس کے چہرے پر پھیل گئی وہ آنکھیں زور سے میچ گیا جیسے وہ دردناک لمحے واپس سے اُس کے سامنے چلنے لگے ہو۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"میرے بابا کی ترقی شاید اُن سے ہضم نہیں ہو رہی تھی بڑے آفیسرز میرے بابا کے طریقوں کو زیادہ اہمیت دینے لگے تھے پورے عملے میں شیر از رانا چھایا ہوتا تھا بہت بہادر تھے میرے بابا جب اُن پر الزام لگا میں پندرہ سال کا تھا مجھے اچھے سے یاد ہے وہ دن میرے بابا نے کتنا کہا تھا فیض خان سے وہ ایسے نہیں ہے انہوں نے کوئی انفارمیشن لیک نہیں کی جو بھی ہے انو سٹیگیشن کی جائے لیکن فیض خان۔۔۔!!

ہاہاہاہاہاہا"۔۔

وہ زور سے ہنسا ماہا کو لگا جیسے اُس کا دل درد سے بند ہو جائے گا وہ ہنس نہیں رہا تھا وہ رو رہا تھا وہ ہنسی تھوڑی تھی وہ چیخیں تھی رونے کی۔۔۔

"فیض خان نے بغیر کسی انو سٹیگیشن کے میرے بابا کو مار دیا اُنہوں نے پل میں ہمارا گھر تباہ کر دیا انہوں نے مجھے یتیم کر دیا مجھے سڑکوں پر بھیک مانگنے تک کو مجبور کر دیا۔۔۔

صرف اتنا ہی نہیں ماہا خان تمھاری مما اِن سب میں کچھ قصور تو اُن کا بھی ہے تمھاری ماں میری ماں "ماہ روش" کی بہت اچھی دوست تھی جب اُن کی شادی ہوئی تو انہیں اولاد نہیں ہو رہی تھی تب میں

بڑا تھا لیکن میری چھوٹی بہن "گل رانا" وہ چھوٹی تھی میری مما نے تمھاری ماں کو سہارا دیا "گل رانا" زیادہ تر تمھاری ماں کے پاس رہتی تھی تمھاری ماں بہت اٹیچ ہو گئی تھی اُس سے انہوں نے میری مما سے میری بہن مانگی تھی لیکن انہوں نے دینے سے صاف انکار کر دیا تمھاری ماں بیمار رہنے لگی تھی گل رانا تمھاری ماں کو بہت عزیز تھی جب فیض خان نے میرے بابا کو مارا میری ماں تڑپتی رہی اُن کی آنکھوں کے سامنے میرے بابا کی لاش زمین پر پڑی تھی۔۔۔

"میری ماں تب مر گئی"۔۔۔

وہ ایک سسکی لے کر بولا تھا وہ نیچے بیٹھ گیا اُس کی آنکھیں لال سرخ ہو رہی تھی اذیت ہی اذیت تھی ماہا نے نفی میں سر ہلایا اُسے یقین نہیں آرہا تھا لیکن وہ ہارا ہوا شخص اور پھر اُس کی وہ تباہی مچاتی آنکھیں کیا وہ جھوٹ تھی جن سے آنسو نکلنے کو مچل رہے تھے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ن۔نہیں"۔۔۔

ماہا نے نفی میں سر ہلایا تھا ایسا ہر گز نہیں ہو سکتا تھا اُسے لگا وہ جھوٹ بول رہا تھا لیکن مقابل شخص کا ایک ایک لفظ سچ تھا۔۔

"بکواس بند کرو اپنی ایسا ہی ہوا ہے ابھی تم پوری داستان سن تو لو"۔۔۔۔۔

وہ یک دم کھڑے ہوتے ماہا کے بال مٹھی میں جکڑتے اُس کے چہرے پر پھنکارا تھا۔۔۔

"میری ماں کو صدمہ لگا تھا ہارٹ اٹیک سے وہ مر گئی اُس دن صرف ایک حسد میں دو جانیں ہی نہیں گئی دو بچے بھی لاوارث ہوئے تھے ماہا خان حسد، جلن انسان کو برباد کر دیتے ہے صرف اُس انسان کو ہی نہیں وہ اپنے ہر قریبی رشتے کو برباد کر دیتے ہے۔۔۔

"تمھاری ماں کی طبیعت خراب رہنے لگی اپنی بہن کا پیٹ پالنے کو میں نے ہر جگہ نوکری تلاش کرنے کی کوشش کی پندرہ سال کے لڑکے کو کون نوکری دیتا میں اپنی پانچ سالہ بہن کو بھوکا سولاتا تھا اور پھر پندرہ سال کے لڑکے کو غلط کام کہا گیا میری بہن بھوک سے رو رہی تھی میرے نے وہ کر دیا لوگ بہت ظالم ہوتے ہے صحیح کرنے پر شاباش دیتے ہے اور چلے جاتے ہے پلٹ کر یہ نہیں پوچھتے کہ ہم کس حال میں ہے لیکن برے لوگ وہ اِن حالاتوں سے گزرے ہوتے ہے ماہا خان وہ پوچھتے ہے بھوک تو نہیں لگی۔۔۔"

www.urdunovelsmania.com

ماہا کے بال اب بھی اُس کی گرفت میں تھے ماہا وہ درد بھلائے اُس کی آنکھ سے نکلا پہلا آنسو دیکھ رہی تھی وہ رو دیا تھا الیگزینڈر رو دیا تھا۔۔۔

"جب ایک دن فیض خان کی ہم پر نظر پڑ گئی تمھاری ماں کو ہاسپٹل لے کر گیا تھا وہ بیمار رہنے لگی تھی گل رانا کو بہت یاد کرتی تھی تمھاری ماں وہ بہت اٹیچ تھی اُس سے جب فیض خان نے ہمیں دیکھا وہ میری بہن کو مجھ سے چھین کر لے گیا وہ یک دم آیا اور میرے جینے کا آخری سہارا بھی لے گیا وہ گل رانا کو لے گیا اپنی بیٹی کے لیے تمھاری ماں کے لیے"۔۔۔۔

الیگزینڈر نے اُس کے بالوں پر سے گرفت ڈھیلی کر دی ماہا نے شدت سے روتے اُسے دیکھا ماہا کی ہچکیاں کمرے میں گونجنے لگی تھی۔۔۔

"میں نے کیا بگاڑا تھا مجھے کس چیز کی سزا ملی صرف حسد کی اگر میرے بابا پر الزام لگ بھی گیا تھا تو فیض خان تو بابا کو اچھے سے جانتا تھا نا پھر انہوں نے بغیر کسی انوسٹیگیشن کے میرے بابا کو کیوں مارا۔۔۔"

www.urdunovelsmania.com

وہ ماہا کے دونوں بازوؤں کو جھنجھوڑتے بولا تھا ماہا نے نم آنکھوں سے اُسے دیکھا۔۔۔

"گ۔گل رانا"۔۔۔۔

ماہا کے لبوں سے آہستگی سے سسکی نکلی تھی وہ جاننا چاہتی تھی آخری گل رانا تھی کون۔۔۔۔

"وہ مر گئی میں نے بہت ڈھونڈا لیکن میں چھوٹا تھا میری کس نے سننی تھی اور پھر پانچ سال بعد جب مجھے ہر چیز کی سمجھ آنے لگی جب میں برائی میں حد سے زیادہ گر گیا تب مجھے پتہ چلا گل رانا مر گئی میری بہن گئی ماہا خان"۔۔۔۔

وہ چیخ پڑا تھا دہشت سے لبریز اذیت سے بھرپور چیخ جیسے کسی کی موت کی داستان ہو ماہا نے روتے ہوئے سر جھکا لیا اِس سے اچھا تھا وہ اُس سے پوچھتی ہی نا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"اخبار میں میری مری بہن کی خبر آئی اُس کی بند آنکھوں کو دیکھا تھا میں نے پانچ سال بعد اُس کے بے سدھ وجود کو دیکھا"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے درد برداشت کرتے دبی دبی آواز میں بولا ماہا کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے

۔۔۔

"تم مجھے بتاؤ وہ عہدے میں اوپر تھے میرے بابا تو اتنے عہدے پر نہیں تھے ہاں اُن کے پاس دماغ تھا ایسی کیا جلن تھی انہیں کہ انہوں نے انو سٹیگیشن کرنا ضروری نہیں سمجھا اُن کا کیا گیا بس سسپینڈ ہوا اور میرے بابا میری مما میری گل رانا وہ کیا"۔۔۔۔

وہ دھاڑا تھا ماہا کی سانس اٹک گئی وہ آنکھوں میں سفاکیت لیے بولا تھا۔۔۔

"اِس لیے ہر غلط کام کیا صحیح کام سے میرے بابا کو کچھ نہیں ملا مجھے کیا ملنا تھا فیض خان کو برباد کرنا چاہتا تھا لیکن وہ بے غیرت شخص مر گیا پھر ایک اور جواز تمھاری ماں کو تڑپانا چاہتا تھا جس کی وجہ سے میری گل رانا مجھ سے دور ہوئی اور مجھے تم ملی تمھیں تڑپاؤں گا تو تمھاری ماں بھی تڑپے گی تم سے جڑے ہر شخص کو تڑپتا دیکھنا چاہتا ہوں میں"۔۔۔۔۔

وہ اُس کے کندھوں پر ہاتھ جمائے غرایا تھا ماہا نے ساکت نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔

"م۔ی۔ میرے ساتھ ت۔ تو تم بھی جڑے ہو"۔۔۔

وہ آنکھوں۔ میں اذیت لیے بولی تھی اُس کی بات پر الیگزینڈر نے اُسے دو پل دیکھا۔۔۔

"میں تو پہلے سے ہی تڑپ رہا ہوں"۔۔۔۔

وہ لب بھینچ گیا گرفت اُس کے بازوؤں سے ہٹا گیا ماہا کو اُس کی آنکھوں اور لہجے سے اذیت کا اندازہ بخوبی لگ رہا تھا۔۔۔

"سزا بنتی ہے یا نہیں"۔۔۔۔

وہ واپس سرد لہجے میں بولا ماہا کا۔ رواں رواں کانپ اٹھا تھا آنکھوں سے آنسو پھسل گیا اُس کی ماں خود غرض تھی اُس کے نانا خود غرض تھے۔۔۔

"بنتی ہے اور شروعات مجھ سے کر دو"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ بولی اور پھر ایک آنسو ساتھ ہی ٹوٹ کر آنکھ۔سے گر گیا الیگزینڈر نے پلٹ کر اُسے دیکھا وہ لب بھینچ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"یہاں سے ساتھ والے کمرے میں جاؤ وہاں سے ڈریس نکال کر تیار ہو جاؤ مجھے ایک پارٹی میں جانا ہے تمھارے ساتھ"۔۔۔۔۔۔

وہ سرد اور سنجیدہ لہجے میں بولا ماہا نے متحیر نظروں سے اُسے دیکھا اُس کا لہجہ اتنا نارمل تھا کہ یقین کرنا مشکل تھا کہ وہ کچھ دیر پہلے پاگل ہو رہا تھا۔۔۔

م۔ماحل"۔۔۔۔۔

وہ سسکی تھی اُس کے لبوں سے پھڑ پھڑاتا نام آزاد ہوا تھا الیگزینڈر نے خون آشام نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔

"خبردار ہمدردی نہیں ورنہ میں کھال ادھیڑ دوں گا تمھاری"۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ انگلی اٹھائے ٹھنڈے ٹھار وحشیانہ لہجے میں بولتا ماہا کو سہما گیا وہ خود کمرے سے نکل گیا تھا ایک آگ بنے جس میں نجانے اب کون کون سلگے گا۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖 💖

"ہاں ہیلو پلوشہ"۔۔۔

ڈائنگ ہال میں بیٹھے اُس نے فون کان کو لگاتے ذرا بلند آواز میں کہا تھا بریک فاسٹ کرتے آرزو کے کان فوراً کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

جمشید خان اور سفیر صاحب کورٹ گے ہوئے تھے باقی سب بریک فاسٹ نا ہونے کے برابر ہی کر رہے تھے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ہاں میں آفس آرہا ہوں اچھا ہوا تمھیں بلوالیا میں نے تمھارے بغیر تو میرا کام ہی نہیں ہوتا"۔۔۔

وہ لب دبا کر بولا لیکن چہرے پر سنجیدگی تھی یونیفارم میں ملبوس آرزو نے ماتھے پر بل ڈالے تھے

۔۔۔۔

"اوکے میں آرہا ہوں"۔۔۔

وہ فون رکھتے کرسی سے اٹھا آرزو نے گہرا سانس بھرا دماغ کہہ رہا تھا وہ تمھیں پریشان کر رہا ہے جبکہ دل کہہ رہا تھا اگر واقعی وہ پلوشہ واپس آگئی تو آرزو نے زور سے سر جھٹکا۔۔۔

"میں بھی آفس جاؤں گی مجھے دیکھنا ہے آفس کیسا ہے"۔۔۔۔

وہ کرسی سے کھڑے ہوتے بولی وہ ڈائننگ روم کے دروازے میں کھڑا تھا قہقہہ روکنے کو دانتوں تلے لب دبا گیا پھر سنجیدگی سے پلٹ کر اُسے دیکھا۔۔۔

"اِس یونیفارم میں"۔۔۔۔

وہ اُسے دیکھتے بولا آرزو نے خود پر نظر ڈالی ہائے اُس کی جلد بازیاں۔۔۔

"کیوں یونیفارم میں نہیں جاسکتے کیا"۔۔۔۔

آرزو خود کو سنبھالتی تڑخ کر بولی تھی دانیال نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

"بلکل جاسکتے ہے چلو آؤ"۔۔۔۔

وہ اثبات میں سر ہلاتا آگے کو بڑھا وہ تو پہلے ہی یہی چاہتا تھا اُس کی آفت اُس کے سامنے رہے۔۔۔

"گاڑی میں ڈرائیو کروں؟"۔۔۔

گاڑے کے سامنے رکتے وہ چہک کر بولی تھی دانیال نے کار کا ڈور اوپن کرتے اُسے دیکھا وہ سیدھا ہوا

۔۔۔

"ابھی اللہ کے پاس نہیں جانا چاہتا"۔۔۔

وہ مسکرا کر بولا آرزو نے بھنویں سکیڑ کر اُسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"اللہ کے پاس نہیں جانا گھر تو آنا ہے ناشوہر جی یا کمرے سے باہر سونے کا ارادہ ہے"۔۔۔

آرزو آبرو آچکا کر لاپرواہی سے بولی اُس کی بات پر دانیال کا دل عش عش کر اٹھا تھا۔۔۔

"ہاں سو جاؤں گا بلکہ کمرے سے کیا گھر سے باہر سو جاؤں گا ویسے بھی میری کافی امپائرز ہے جنہیں رات میں ڈر لگ جاتا ہے"۔۔۔۔

وہ مسکرا کر کہتا گاڑی میں بیٹھ گیا آرزو نے دانت کچکائے تھے وہ ڈور کو زور سے بند کرتی گاڑی میں بیٹھ گئی سارے راستے وہ اُس کے خوشی سے بھرپور چہرے کو دیکھتی رہی تھی۔۔۔

"پلوشہ نا ہو گئی دو روپے کی چاکلیٹ ہو گئی جیسے ملنے کی اتنی خوشی ہے"۔۔۔

وہ بڑبڑا گئی تھی دانیال نے اُس کا کلستاروپ دل میں اتارا تھا وہ بظاہر سنجیدگی سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا لیکن آنکھوں میں شرارت تھی۔۔۔

"اترو آفس آ گیا میرے خیالوں میں بعد میں کھو جانا"۔۔۔

سائیڈ سمائل چہرے پر سجائے وہ آنکھوں میں چمک لیے گاڑی سے اترا۔۔۔

"ابھی مجھے جن زاد کو خیالوں میں لانے کا کوئی شوق نہیں چڑھا"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

مصنوعی سا مسکرا کر چہرہ بگاڑتی وہ گاڑی سے اترتی اُس کے پیچھے چلنے لگی تھی جہاں جہاں سے وہ گزر رہا تھا ہر کوئی اُسے سلام کے ساتھ گڈ مارننگ وش کر رہا تھا اور کئی لڑکیاں اُس مسکرا کر گھور رہی تھی آرزو نے منہ ٹیڑھا کیا جبکہ دانیال لب دبائے چل رہا تھا۔۔۔

آفس روم میں پہنچتے اُسنے آرزو کو صوفے پر بیٹھنے کو کہا تھا آرزو شال اتارے آرام سے صوفے پر پھیل کر بیٹھ گئی جبکہ دانیال کی نظریں اُس کے وجود پر ٹک گئی۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی چیئر پر بیٹھا اور فون اٹھا کر کان کو لگایا۔۔

"جی مس رانیہ میرے آفس میں آئے"۔۔۔

وہ فون رکھتا فائل کھول کر اپنے سامنے کر گیا آرزو نے منہ کھولے اُسے دیکھا وہ اُسے نظر انداز کر رہا تھا۔۔۔

"سر مے آئی کم اِن"۔۔۔

باریک سی آواز پر آرزو سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔۔

"یس یومے"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ نہایت نرمی سے بولا آرزو اُس کی ہر ایک حرکت کو نوٹ کر رہی تھی۔۔۔

آفس میں ایک دبلی پتلی لڑکی داخل ہوئی تھی فیئر رنگت کی مالک وہ لڑکی بھوری آنکھوں سے دانیال کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"رانیہ رفیق انکل کیسے ہے"۔۔۔

رانیہ کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے وہ نرمی سے بولا اُس کے لہجے میں تشویش پھیل گئی آرزو نے بغور اُسے دیکھا اُس نے رانیہ کو ایک بار ہی بہت پہلے دیکھا تھا جب وہ چھوٹی تھی البتہ رفیق انکل کو وہ جانتی تھی

۔۔۔

"سر وہ ٹھیک ہے"۔۔۔۔

رانیہ دھیما سا مسکرا کر بولی تو آرزو نے دانیال کو دیکھا جس کی نظریں رانیہ پر جمی ہوئی تھی۔۔۔

"سر مت بلاؤ کال می خان"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ رانیہ کے ہاتھوں سے فائل لیتے بولا آرزو نے آنکھیں چھوٹی کرتے شاکی نظروں سے اُسے دیکھا

۔۔۔

رفیق صاحب کی طبیعت خراب تھی اِس لیے انہوں نے رانیہ کو اپنی جگہ بھیجا تھا۔۔۔

"میں شام کو چکر لگاؤں گا بلکہ ایسا کرنا آپ میرا ویٹ کرنا میں ہی آپ کو ڈراپ کر دوں گا"۔۔۔

وہ فائل دیکھتے بولا پھر کچھ ضروری پیپر اٹھا کر رانیہ کی جانب کیے آرزو نے اُس کے ہاتھ کو دیکھا جو رانیہ کے ہاتھ کو بس ذرا سا ٹچ ہوا تھا وہ گہرا سانس بھر گئی۔۔۔

"خان"۔۔۔

وہ اونچی آواز میں بولی خان سمیت رانیہ نے بھی چونک کر اُسے دیکھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"کافی چاہیے مجھے"۔۔۔

وہ دانت پیستے ایک ایک لفظ چبا کر ادا کرتے بولی دانیال نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

"آپ جائیے"۔۔۔

رانیہ کو بھیجتے اُس نے قدم صوفے کی جانب بڑھائے وہ آرزو کے پہلو میں ٹک گیا اُس کا سرخ ہوتا چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔۔

"کیا ہے"۔۔۔

وہ نہایت نرمی سے اِس کے چہرے پر جھولتی لٹوں کو انگلی پر لپیٹتے بولا آرزو نے ہیزل آنکھیں اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔۔

"کچھ بھی تو نہیں"۔۔۔۔

وہ نفی میں سر ہلاتے بولی دانیال نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔

"اچھا کافی بھجواتا ہوں تمھارے لیے"۔۔۔۔

اُس کی گال پر بیئر ڈر گڑے وہ نرم مدھم لہجے میں بولا آرزو نے سانس روک لی تھی وہ اٹھ گیا۔۔۔

ٹیبل کے پاس آیا فون اٹھا کر کان کو لگایا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ایک کافی بھیجو اور ایسا کرو رانیہ کو بولو میٹنگ کے پیپر ریڈی کرے ہم پانچ منٹ میں نکل رہے ہیں ۔۔۔"

فون رکھتے اُس نے گاڑی کی چابی اٹھائی سن گلاسز اٹھاتے اُسنے پلٹ کر آرزو کو دیکھا۔۔۔

"کافی انجوائے کرو وائٹ روز میں ٹنگ پر جا رہا ہوں دو گھنٹے میں لوٹ آؤں گا"۔۔۔۔

وہ بولتے۔۔۔!!بغیر اُس کی سنے آفس سے باہر نکل گیا آرزو اٹھتے آگے کو بڑھی جب وہ رانیہ کے ساتھ لفٹ میں جاتا دیکھائی دیا تھا آرزو لب بھینچ گئی وہ اُسے اگنور کر رہا تھا اُسے جلن ہو رہی تھی لیکن دل ماننے سے انکاری تھی وہ واپس آفس میں آتی صوفے پر بیٹھ گئی پیون کافی رکھ کر چلا گیا آرزو اب کافی والے مگ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

" کتنا لوفر ہے"۔۔۔

کافی کا گھونٹ بھرتے وہ بڑبڑائی پھر جلدی سے ٹیبل پر کافی رکھی اور ناک چڑھائی کافی تو اُسے پسند ہی نہیں تھی وہ تو جلدی جلدی میں بول گئی تھی دل میں بار بار عجیب سے خیال آ رہے تھے

آرزو کو آفس میں بیٹھے دو گھنٹے گزر گے لیکن دانیال نجانے کہاں غائب تھا اب تو جلن ایک سائیڈ پر رکھتے اُسے غصہ آنے لگا تھا کوئی ایسا بھی کرتا ہے کیا آفس میں گھوم کر وہ سب کچھ دیکھ رہی تھی زیادہ تر اُس کی نظریں لڑکیوں پر جمی تھی جو ایک دوسرے سے جب بھی بات کرتی تو دانیال کو اب سر کہنے کے بجائے خان کہہ کر پکارتی تھی جیسے دیکھ آرزو شدید غصے میں انہیں گھورتی اب وہ عاجز آ چکی تھی واپس سے دانیال کے آفس روم میں جاتے اُس کی ریوالوینگ چیئر پر بیٹھ گئی۔۔۔

"جاہل کہی کا"۔۔۔

وہ بڑبڑا کر بولی تھی مزید آدھا گھنٹہ گزر گیا تھا دل بے چین ہو رہا نجانے وہ کہاں رہ گیا تھا بار بار نظریں بھٹک کر دروازے کی طرف اٹھ رہی تھی ٹیبل پر سر رکھے اُس نے منہ بگاڑا اُس کے ذہن میں بار بار رانیہ کی بھوری آنکھیں جو دانیال پر اٹھی تھی اُن کا عکس واضع ہو رہا تھا جیسے وہ سر جھٹک کر غائب کرنے کی پوری کوشش میں تھی۔۔۔

"اب بس بہت ہو گیا"۔۔

وہ ٹیبل پر نازک ہاتھ جماتے بھنویں سکڑیں دبا دبا سا چیخی تھی۔۔۔

"کیا تمام ہو گیا"۔۔۔

وہ آفس میں چہکتے ہوئے داخل ہوا تھا آرزو نے ماتھے پر بل ڈالے اُسے دیکھا وہ خفگی سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو زیادہ خوبرو لگ رہا ہوں کیا"۔۔۔

قدم قدم چلتے وہ بلکل اُس کے پاس جاتے ٹیبل کے ساتھ پشت ٹکائے بولا آرزو نے منہ بنایا۔۔۔

"یہی تو مسلہ ہے دل کرتا ہے آگ لگادوں آپ کے حسین چہرے کو"۔۔۔

آرزو منہ پھلائے بولی اُس کی بات سنتے دانیال کا قہقہہ گونجا تھا اُس نے آرزو کا بازو تھام کر نرمی سے اُسے کھڑا کیا اور خود کرسی پر بیٹھتے اُسے پھر سے کھینچتے گود میں بیٹھایا تھا۔۔۔

"کیوں میرے چہرے سے پتہ ہے کتنی لڑکیوں کو عشق ہے"۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ لب دبا کر بولا آرزو کلس کر رہ گئی تھی۔۔۔

"رہنے دے بس"۔۔۔

وہ منہ پھلا کر بولی دانیال نے اُسے آبرو آچکا کر دیکھا۔۔۔۔۔

"اُن میں سے تو ایک کتنے سکون سے میرے قریب بیٹھی ہے"۔۔۔۔

وہ لب دبائے بولا تھا آرزو نے اُسے گھور کر دیکھا جبکہ وہ مسکراتی نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"بولو نہیں ہے مجھ سے محبت تمھیں آج اظہار کر ہی دو"۔۔۔۔

اُس کا چہرہ خود پر جھکاتے وہ نہایت نرم لہجے میں پھولوں کے مترادف لبوں سے اُس کی گال کو چھوتے بولا کہ آرزو کو یک دم اُس کے بدلتے تیور دیکھ گھبراہٹ سی ہونے لگی تھی دل پسلیوں میں دھڑکنے لگا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"د۔دانیال ا۔آفس"۔۔۔۔

اُس نے کچھ بولنا چاہا تھا جب دانیال نے آہستگی سے اُس کے گلابی لبوں کو چھوا وہ خود میں سمیٹی تھی

۔۔

"میرا آفس ہے میری ہی بیوی ہے کوئی مسلہ ہے کسی کو تو بولیں"۔۔۔۔

وہ آبرو اٹھا کر خمار نظروں میں بھرے بولا آرزو کو اپنی دھڑکنیں کانوں میں دھڑکتی سنائی دی تپتے صحرا میں جیسے اُس نے میٹھے پانی کے کنواں کو چھو لیا تھا وہ اُس کے نازک لبوں کو دسترس میں لیتے اُس کے بالوں میں انگلیاں پھنسائے اُس پر جھکتا چلا گیا خمار دل میں اترتا دل کو جذبوں سے تر کر گیا خود کو سراب کرتے اُس نے شدت سے اُس کی شہہ رگ پر ہونٹ رکھے تھے۔۔۔

"وائٹ روز بہت تڑپا رہی ہو تم مجھے بس تمھارے پیپرز کا ویٹ کر رہا ہوں پھر میں تمھیں اپنی چاہت سے روشناس کرواؤں گا میں تمھیں بتاؤں گا تمھارا عشق میرے اندر کس قدر اپنی جڑیں گاڑے بیٹھا ہے"۔۔۔

وہ بہکی مدھم گھمبیر آواز میں بولتا اُس کی گردن کی ابھرتی نسوں کو دیکھنے لگا جو قیامت خیز منظر پیش کرتے اُسے مزید بہک رہی تھی۔۔۔

"خ۔خان م۔جھے گھر جانا ہے"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُس کے جذبوں سے لبریز نیلی آنکھوں میں دیکھتے آرزو کو اپنا آپ سلگتا محسوس ہوا تھا اُس کی انگلیاں اپنی کمر پر رینگتی محسوس کرتے وہ خود میں سمیٹی تھی۔۔۔

"تو تم اظہار نہیں کرو گی"۔۔۔

وہ اُس کے بھیگے لبوں کو انگوٹھے سے سہلاتے بولا آرزو کا دل تیزی سے دھک دھک کر رہا تھا پلکیں لرز سی گئی تھی آرزو نے ہیزل آنکھیں اٹھا کر اُسے دیکھا ایک جذبوں کا طوفان سا اُس کی آنکھوں میں بسا تھا۔۔۔

"دو پل کی بھی دوری گوارہ نہیں ہے مجھے تم سے"۔۔۔

وہ اُس کی آنکھوں پر لب رکھتے بولا ہاتھ کی گرفت اُس کی کمر پر سخت تر کی تھی آرزو کی ہتھیلیاں پسینے سے بھیگ گئی وہ تو اُس سے لڑنا چاہتی تھی لیکن مقابل شخص تو سرگوشیاں کرتا اُس کی جان لبوں پر لے آیا تھا۔۔۔

"ابھی تو آپ نے دو گھنٹے گزارے ہے"۔۔۔

کچھ یاد آنے پر وہ بھنویں سکڑیں بولی اُس کی بات پر دانیال نے اُسے بد مزہ ہو کر دیکھا۔۔۔

"تمھارا تو میتھ اچھا نہیں تھا"۔۔۔

وہ لب دبا کر بولا آرزو نے نظریں اُس کے چہرے پر گاڑھی۔۔۔۔

"کچھ حساب دل سے ہوتے ہے وہاں اندازے خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہے"۔۔۔

وہ اُس کے مسکراتے چہرے کو دیکھتے جذب سے بولی تھی دانیال نے کھل کر مسکراتے اُس کی ناک کو لبوں سے چھوا۔۔۔

"اوکے پھر کچھ حساب تو اِس طرح میرے بھی نکلتے ہے میرا دل بھی کہہ رہا ہے جاؤ گھر آ کر لوں گا"۔۔۔۔

اُس کے گرد سے حصار ہٹاتے وہ بولا آرزو اٹھ کر صوفے کے پاس گئی شال اٹھا کر خود کے گرد لپیٹی تھی دانیال نے چمکتی آنکھوں سے اُس کے وجود کو دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ اُسے دیکھتی آفس سے نکل گئی باہر نکلی تو رانیہ آفس کی طرف فائل لے کر بڑھ رہی تھی آرزو لب بھینچے وہاں سے لفٹ کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖

وہ بلیک کلر کی فراک پہنے مکمل تیار تھی پیٹ کا زخم اب بھر رہا تھا لیکن اُسے تو اُس زخم کی پڑی تھی جو اُس کے دل میں ماحل رانا کے لفظوں نے کیے تھے اُسے اپنے دل پر خنجر چلتے محسوس ہو رہے تھے اُس کا دل اُسے سمجھا رہا تھا کہ وہ اُس شخص سے اظہار محبت کر دے لیکن وہ تو اٹک گئی تھی کہ وہ بس ہمدردی کر رہی ہے اُسے اُس شخص سے محبت تھوڑی ہے ماہا خان نے کتنی ہی بار اِس جذبے کو جھٹلایا تھا جسے جھٹلانا بہت مشکل تھا محبت اُس کی نسوں میں اترتی اُسے اپنی آغوش میں لے رہی تھی

۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ باہر ہال میں آئی تھی اب وہاں رکنا گھبراہٹ کا سامان پیش نہیں کر رہا تھا اب ماہا کا دل وہاں رکنا چاہتا تھا وہ وہاں رک کر اُس ٹوٹے بکھرے شخص کو سمیٹ لینا چاہتی تھی وہ چاہتی تھی وہ اُس کو محبت دے اُس کی زندگی کی خلا کو پُر کر دے۔۔۔۔

ماحل نے قدموں کی آواز پر پلٹ کر اُسے دیکھا وہ نظریں ہٹانا بھول گیا تھا آسمان سے اترتی کوئی پری اُس کی جانب چل کر آ رہی تھی وہ اُس کے دل کو جکڑتے اُن میں جذبوں کا شور پیدا کر رہی تھی ماحل نے نظریں چرائی تھی۔۔۔

پھر ماتھے پر بل ڈالے اُسے دیکھا وہ اُس کے مقابل آ کھڑی ہوئی تھی بلیک فراک میں اُس کا نازک سا سراپہ واضع ہو رہا تھا ماحل نے سرد نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔

"عزت۔۔!! کہاں ہے تمھاری شال"۔۔۔

وہ استہزاء انداز میں بولا ماہا نے خود کے وجود کو دیکھا وہ نظریں چرا گئی تھی وہ استہزاء ہنسی سے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"جاؤ لے کر آؤ اور دوبارہ اِس طرح باہر نکلی تو ٹانگیں توڑ دوں گا تمھاری"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ آنکھوں میں تپش بھرے بولا ماہا لب کاٹتے اوپر اُسی کمرے میں گئی الماری کھولی اور وہاں سے ایک سکین کلر کی شال کھینچ کر خود کے وجود پر لپیٹ لی ایک ہلکی مسکراہٹ اُس کے لبوں پر پھیل گئی۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھتے اُس نے باہر کھڑے اپنے آدمیوں کو ہاتھ کے اشارے سے وہی رکنے کو کہا تھا ماہا گاڑی میں بیٹھی اُسے دیکھ رہی تھی وہ اُس سے بات کرنا چاہتی تھی لیکن مقابل کے چہرے پر نو لفٹ کا بورڈ لگا ہوا تھا۔۔۔

"ماحل"۔۔۔۔

وہ انگلیاں چٹخاتے مدھم آواز میں بولی وہ ماتھے پر بلوں کا جال ڈالے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"ہمم"۔۔۔

ہنکارا بھرتے اُس نے بس اِسی پر اکتفا کیا تھا وہ نظریں اُس کے وجود سے چرا رہا تھا ورنہ ایک محرم رشتے کی کشش اُسے ماہا ماحل رانا کی جانب کھینچ رہی تھی وہ ضبط کے کڑے امتحان سے گزر رہا تھا

۔۔۔۔

"آپ کا نام کتنا عجیب ہے"۔۔۔

وہ ناک چڑھاتے بولی ماحل نے اُسے ایک نظر دیکھا اُس کے انداز پر ماحل کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔

"مطلب"۔۔۔

وہ تیوری چڑھائے بولا ماہا نے اُس کے ماتھے پر پھیلتی لکیروں کو ملاحظہ کیا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

"جیسے ماحل نہیں محل ہو"۔۔۔

وہ لب دبائے بولی اُس کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی آنکھوں میں نمی تیر گئی اُس کی بات سنتے ماحل کے لب دھیرے سے مسکراہٹ میں پھیل گے۔۔۔۔

"اور اُسی محل میں تم قید ہو"۔۔۔

وہ نظریں اُس کے سراپے پر ڈالتے بولا ماہا نے اُسے دیکھا اُس کی آنکھوں میں جنون کی داستان تھی ماہا نے گھبرا کر نظریں موڑ لی۔۔۔

گاڑی منزل پر رک گئی وہ گاڑی سے باہر نکلی شال اب بھی خود کے گرد لپیٹی ہوئی تھی وہ ایک گھر میں داخل ہوئے تھے جہاں پارٹی ہو رہی تھی ماہا نے دیکھا وہ سب لوگ بہت ڈیسنٹ تھے ماہا کو حیرت ہوئی تھی۔۔۔

"ہاؤ آر یو ماحل"۔۔۔

وہ ایک شخص کے پاس رکا تھا اُسنے ہاتھ آگے بڑھایا جیسے ماحل نے تھام لیا اُنہوں نے انکھوں ہی آنکھوں میں کچھ اشارہ کیا تھا۔۔۔

"شی از مائی وائف"۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

اُس آدمی کی نظریں ماہا پر دیکھ وہ کرخت لہجے میں بولا تو وہ شخص نظریں جلدی سے پھیر گیا کہ مبادا الیگزینڈر اُس کی درگت نابنادے ماہا اُس کے ساتھ کھڑی یہ سب دیکھ رہی تھی وہ زیادہ عمر کے کئی لوگ تھے وہاں ینگ لوگ بہت کم تھے اُن کے ہاتھوں میں وائن کے گلاس تھے ماہا نے نفرت سے منہ موڑتے ماحل کو دیکھا اُسے اپنا دم یکدم یہاں گھٹتا محسوس ہونے لگا۔۔۔

"م۔ماحل میرا دل بہت گھبرا رہا ہے"۔۔۔

وہ برا سا منہ بناتے بولی تھی دل عجیب ہی ہو رہا تھا ماحل نے بھنویں سکڑیں اُسے دیکھا۔۔۔

"مجھے گھر جانا ہے"۔۔۔

ابھی دس منٹ ہی گزرے تھے انہیں آئے ہوئے جب ماہا نے گھر جانے کی ضد لگادی اُسے یہاں بلکل بھی اچھا فیل نہیں ہو رہا تھا وہ گھر جانا چاہتی تھی اُسنے ماحل کا بازو پکڑے جھنجھوڑا۔۔۔

"چلو"۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُسے درشتگی بھری نظروں سے دیکھتے وہ اُسکا ہاتھ پکڑے باہر نکل آیا تھا گاڑی میں لب بھینچے بیٹھے اُسنے گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔۔

"کیا مسلہ ہو گیا تھا تمھیں۔۔!! تمھیں تو عادت ہونی چاہیے اِن سب چیزوں کی تمھاری ماں کا بھی خون شامل ہے تمھاری رگوں میں تمھارے نانا کو ایسی پارٹیز بہت پسند تھی"۔۔۔

وہ طنزیہ لہجے میں بولا ماہا نے نم آنکھوں سے اُسے دیکھا وہ سر جھکائے بیٹھی رہی تھی جب اچانک فائر کی آواز خاموش فضا میں گونجی ماہا کا دل دھک سے رہ گیا الیگزینڈر نے ڈیش بورڈ سے گن اٹھائی تھی اُسے ماہا کی فکر تھی جو ڈر کے مارے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"ریلکس کچھ نہیں ہو گا"۔۔۔

ماہا کو تسلی دیتے اُس نے باہر ہاتھ بڑھا کر فائر کیا تھا ماہا کو اپنا وجود خوف کی شدت سے لرزتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُس نے پیچھے مڑ کر دیکھا کئی گاڑیاں اُن کے پیچھے آ رہی تھی ماہا کا دل سوکھے پتے کی مانند لرزا تھا الیگزینڈر ہاتھ باہر نکالے پیچھے فائر کر رہا تھا ماہا کی چیخیں گونجنے لگی تو الیگزینڈر نے شدید وحشت سے اُسے آنکھیں دیکھائی تھی۔۔۔

"اگر اب تم چیخی تو سب سے پہلے تمھیں مار کر گاڑی سے باہر پھینکوں گا"۔۔۔۔

وہ جبڑے بھینچے انتہائی سفاکیت سے بولا تھا ماہا کے لبوں سے خوف سے سسکی نکلی تھی وہ منہ پر ہاتھ جما گئی گاڑی پر مسلسل فائرنگ ہو رہی تھی الیگزینڈر نے کوٹ سے دوسری گن نکالی گاڑی روکے وہ باہر نکلنے لگا جب ماہا نے پھیلتی آنکھوں سے اُسے ایسا کرنے سے روکا۔۔۔

"م۔ماحل م۔مت جائے"۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے بولی ماحل نے اُس کی کالی برستی آنکھوں میں دیکھا دل موم پڑنے لگا تھا۔۔۔

"میں کچھ نہیں ہونے دوں گا تمھیں بٹر فلائی میں ہوں نا بس تم اپنے کانوں پر ہاتھ رکھو اور آنکھیں زور سے بند کرو میں ابھی لوٹ آؤں گا تمھارے پاس"۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ نرمی سے اُس کی حالت کا اندازہ لگاتے اُس کی گال پر ہاتھ جمائے بولا اُس کی آنکھوں میں آنچ دی ماہانے مان سے اُس پر یقین کرتے آنکھیں بند کی اور کانوں پر ہاتھ جمالیا۔۔۔

وہ چھپتے گاڑی سے باہر نکلا اور پل میں نشانہ لیتا فائر کرنے لگا تھا اُس کے لونگ کوٹ سے گنز ایسے نکل رہی تھی جیسے وہاں گنز کا سٹاک ہو جب ایک سنسناتی ہوئی گولی ایک سائیڈ سے ہوتی اُس کے بازو میں پیوست ہوئی تھی۔۔۔۔

"آہہہہ"۔۔۔

اُس نے بازو سے بہتے خون کو دیکھا اور پھر اپنے پیچھے چیخ سنی تھی غصے سے اُس کی رگیں سلگ گئی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"تم باہر کیوں آئی ڈیم اٹ"۔۔۔

وہ چیخا اور آگے بڑھتے اُس کو رکیا تھا اُسے بس کچھ منٹ تک انہیں سمبھالنا تھا جو وہ بخوبی کر بھی رہا تھا لیکن وہ نازک لڑکی باہر نکل آئی تھی اُس نے قاسم کو کال کر دی تھی جب پیچھے سے اُن کی گاڑیاں

آتی نظر آئی تو وہ ماہا کا بازو دبوچے اُسے گاڑی میں پھینک گیا قاسم اُن آدمیوں کو دیکھ رہا تھا وہ گاڑی بھگاتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"گ۔گولی لگی ہے"۔۔

ماہا بولتے بولتے رک گئی اُس نے لہو رنگ آنکھوں سے ماہا۔کو دیکھا تھا دل میں ٹھیس سی اٹھی اگر کچھ ہو جاتا اُسے تو وہ ایک ہاتھ سے ڈرائیور کر رہا تھا بازو میں ہوتی تکلیف کو بھلائے وہ دل میں اٹھتی تکلیف کو محسوس کو رہا تھا۔۔۔

"چپ کر کے بیٹھی رہو ورنہ حشر کر دوں گا تمھارا مجھ سے دور رہو منع کیا تھا نا گاڑی سے باہر نکلنے کو خبردار اگر دوبارہ تم میرے معاملات میں پڑی"۔۔

وہ اُس کے بال دبوچے چیخا تھا ماہا کا وجود ہولے سے کانپ رہا تھا دل خوف سے بند ہونے کو تھا وہ اُس کے بال چھوڑتے واپس گاڑی ڈرائیو کرنے لگا درد بلائے طاق رکھتے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

گاڑی گھر کے آگے روکتے اُس نے ماہا کو نیچے اتارا خود اُن لوگوں سے نپٹنے کا ارادہ تھا جنہوں نے اُس پر حملہ کرنے کی جرت کی تھی بات صرف اب اُس کی نہیں تھی بات اُس کی بڑ فلائی کی بھی تھی ماہا اُسے باہر جاتے دیکھ اُس کے پیچھے لپکی وہ گاڑی بھگا تا نکل گیا تھا ماہا کے وجود میں خوف سے سنسنی دوڑ گئی۔۔۔

وہ شدت سے پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی اُسے گولی لگی تھی ماہا کو اپنی سانس اٹکتی محسوس ہوئی اور وہ کس قدر غصے میں باہر گیا تھا ماہا نے گھر سے باہر قدم بڑھائے تھے وہ پاگلوں کی طرح چل رہی تھی وہ یہ بھی نہیں جانتی تھی وہ کہاں جا رہی تھی۔۔۔۔

جب سنسان سڑک پر پہنچے کانچ کی بوتل اُس کے آگے ٹوٹی تو بہتی آنکھوں سے اُسے ہوش آیا تھا اُس نے آس پاس دیکھا وہاں تین لڑکے کھڑے تھے فل نشے میں دھت ماہا کی آنکھیں خوف سے پھیل گئی وہ تو سڑک پر گاڑی لے کر نکلا تھا نجانے کہاں ہو گا مگر وہ کیوں پاگلوں کی طرح اُس کے پیچھے چل دی تھی صرف ہمدردی کی وجہ سے۔۔؟؟

وہ اور کتنا جھوٹ بولتی وہ اُس سفاک شخص سے محبت کرنے لگی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

لڑکوں کو دیکھ ماہا کی روح کانپ اٹھی جو اُسی کی جانب آرہے تھے ماہا نے بھاگنا چاہا تو پاؤں شل ہوتے محسوس ہوئے لیکن ہمت کرتے وہ بھاگنا شروع کر چکی تھی اُن میں سے ایک لڑکا تو لڑکھڑا کر وہی گر گیا جبکہ دو لڑکے کچھ ہوش میں تھے وہ اُس کے پیچھے بھاگ رہے تھے ماہا کو اپنا دل ڈوبتا محسوس ہوا تھا وہ عزت جس کی دہائی وہ اپنے ہی شوہر کو دیتی تھی آج اُسی عزت کے پیچھے درندے لگے تھے وہ سرپٹ بھاگ رہی تھی لیکن پیٹ میں شدید درد بھی ہونے لگا تھا زخم تو بھر رہا تھا لیکن زیادہ بھاگنے کی وجہ سے اب درد ہونا شروع ہو چکا تھا۔۔۔۔

جب پیچھے سے ایک دلخراش چیخ بلند ہوئی ماہا نے خوف سے سہمتے پیچھے مڑ کر دیکھا گاڑی کی ہیڈ لائٹ خود کی آنکھوں میں چبھتی محسوس ہوئی تھی وہ غصے سے سرخ رنگ آنکھوں سے اُسے گھور رہا تھا وہ تو اُس کے آدمی نے اُسے بتا دیا تھا کہ میم روتے ہوئے گھر سے باہر نکل گئی ہے تبھی وہ پاگل ہوتا اُسے ڈھونڈ رہا تھا اور اب شعلہ جوالہ بنا اُسے گھورتے گاڑی سے نکلا تھا ماہا نے اُس کے سفاک روپ کو دیکھا اُسنے دو لڑکوں کو گاڑی سے اڑا دیا تھا ماہا پھٹی پھٹی آنکھوں سے یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ ماہا تک پہنچتے اُسے شدید غصے سے گھور رہا تھا اگر اُسے دیر ہو جاتی تو کیا ہو تا دل سوچ کر ہی تڑپ اٹھا تھا

"دماغ ہے تمھارے پاس یا نہیں۔۔۔!!

وہ شدید غصے میں ہاتھ ہوا میں ہی روک گیا آنکھیں سرخ ہو رہی تھی ماہا اُسے اتنے غصے میں دیکھ خوف سے آنکھیں میچ گئی۔۔۔۔

"کیا لینے آئی تھی تم یہاں ہاں منع کیا تھا نا میں نے میرے معاملات سے دور رہو سنائی نہیں دیتا تمھیں"۔۔۔

ضبط کے باوجود وہ دانت پیسے ماہا کا بازو غصے سے دبوچے اُس کی بند آنکھوں کو دیکھ چیخا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"جواب دو کچھ پوچھ رہا ہوں کیوں آئی میرے پیچھے تم۔۔۔۔؟"

اُس کے بازو پر جھٹکا لگاتے وہ لب بھینچے غرایا ماہا نے خوف سے لبریز آنکھیں کھول کر اُسے دیکھا۔۔

"و۔وہ م۔میں"۔۔۔۔

اُس کی سرد لہو چھلکاتی آنکھوں میں دیکھ ماہا کو اپنا سانس رکتا محسوس ہوا الفاظ منہ میں ہی رہ گے

۔۔۔

"بہت پارسا بن رہی تھی تم میرے سامنے بہت عزت کی باتیں کر رہی تھی یہاں کیوں گھوم رہی تھی پھر اگر میں وقت پر نا آتا تو یہ لوگ تمھیں کہی منہ دکھانے کے قابل نا چھوڑتے"۔۔۔۔۔

اِس کا بازو جھٹکے سے چھوڑے وہ حکارت بھری نظروں سے ماہا کو دیکھتے پھنکارا غصے سے ماتھے پر تین بل نمودار ہوئے وہی جبڑے بھینچے ہوئے تھے۔۔۔

اُس کی بات سنتے ماہا نے نم تکلیف دہ نظروں سے مقابل شخص کو دیکھا کتنے سخت الفاظ بولتا تھا وہ شخص لیکن وہ سچ بول رہا تھا جیسے سن کر ماہا کو تکلیف ہو رہی تھی

"م۔میں یہاں تمھاری وجہ سے آئی تھی گولی لگی تھی تمھیں"۔۔۔۔۔

ماہا روتے ہوئے زکام زدہ سی گھٹی گھٹی آواز میں بولی ساتھ بری طرح گال رگڑے شاید ہی کسی نے آج تک اُس سے اس طرح سخت لہجے میں بات کی ہو جب تک کہ یہ ڈیڈلی گینگسٹر اُس کی زندگی میں داخل نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

"میں نے کہا تھا میرے پیچھے آؤ میں اپنی حفاظت کرنا جانتا ہوں مجھ سے زیادہ ہمدردی مت کرو ۔۔۔"

انگلی اٹھائے وہ اِسے کرخت نظروں سے دیکھتے وارن کر گیا وہ رات کے اِس پہر سڑک کے درمیان میں کھڑے تھے سرد ہوا نے ماہا کی روح کا کپکپا دیا کچھ سامنے والے کی سرد برفیلی نظروں کا کمال تھا کہ وہ کانپ کر رہ گئی۔۔۔۔۔۔

"مجھ سے محبت کرنے کی جرت مت کرنا میں برباد کر دوں گا تمھیں تم پچھتاؤ گی اپنے جذبوں کی توہین پر ماہا جمشید خان"۔۔۔

اُس کی کانچ آنکھوں میں جھانکتے وہ سرد ترین لہجے میں خطرناک تاثرات لیے بولا ماہا کے لب دھیرے سے پھڑ پھڑا اٹھے تھے ماہا خان ساکت سی اُس کی آنکھوں میں اتری سفاکت کو دیکھنے لگی تھی وہ کیسے سب جان جاتا تھا وہ ایسی باتیں بھی جان گیا تھا جنہیں ماہا جمشید خان نے خود سے بھی چھپا کر رکھا تھا وہ جذبے جنہیں وہ خود بھی جھٹلا رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

سرد موسم میں زور سے بادل گرجے تھے اور چھم سے بارش کی بوندیں زمین پر اترتی ان دونوں کو اپنی لپیٹ میں لے گئی۔

"ہاں کرتی ہوں محبت۔۔۔!! محبت کرنا گناہ ہے کیا"۔۔۔

وہ چیخی تھی شدید تکلیف میں دل اب تو جذبے چھپاتے تھک گیا تھا تبھی گرم سیال کے ساتھ سچ بھی باہر نکل آیا تھا ماحل نے اُسے دیکھا بارش کی بوندیں اُسے کے چہرے کو بھگو کر ماحل رانا کے دل کو عجیب ہی بے چینی میں مبتلا کر رہی تھی۔۔۔

"محبت کرنا گناہ نہیں ہے۔۔۔!! محبت مجھ سے کرنا گناہ ہے تمھیں کچھ حاصل نہیں ہو گا"۔۔۔۔

وہ بولا تو لہجے میں درد تھا کرب تھا ماہا کو وہ خود کے قریب آنے سے روکنا چاہتا تھا جانے انجانے میں وہ اُسے نقصان نہیں پہنچانا چاہتا تھا۔۔۔۔

"مجھے ہر خسارہ قبول ہے تمھارے ساتھ"۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ اُس کے قریب جاتے اُس کے چوڑے سینے سے لگ گئی ماحل کا دل تیزی سے دھڑکا بارش نے زور پکڑا تھا وہ دونوں بھیگ رہے تھے ماہا رو رہی تھی جبکہ وہ اُس کے جذبوں کو بے لگام کر رہی تھی جن جذبوں سے وہ نظریں چرائے گھوم رہا تھا۔۔۔

💖 💖 💖 💖 💖

مت کرو ماہا ایسا بہت پچھتاؤ گی. پانی کی بوندوں نے گرتے اُس کے بے قابو ہوتے جذبات کو مزید بے لگام کیا تھا جبکہ ماہا اُس کے گرد اپنا حصار مزید تنگ کر گئی اُس کی آنکھ سے خاموش بے آواز آنسو بہا تھا

مجھے منظور ہے. وہ چہرہ اوپر اٹھائے اُس کی سرخ پڑتی نظروں میں دیکھتے بولی تھی ماحل نے خمار سے سرخ ہوتی آنکھوں سے اُسے دیکھا وہ سختی سے لب بھینچ گیا وہ لڑکی معصومیت میں بھی بہت چالاک نکلی تھی پہلے اُس کے سینے میں جذبات جگائے اور اب وہ اُسے خود کے قریب آنے پر مجبور کر رہی تھی

ماحل نے سختی سے اُسے خود سے دور کیا تھاماہا نے درد آنکھوں میں بھرے اُس ظالم دیو کو دیکھا جو ماتھے پر بل ڈالے کھڑا تھا۔۔۔

تم جل جاؤ گی ماہا۔۔۔!خاک ہو جاؤ گی تم۔وہ نظریں اُس کے دلکش سراپے پر سے ہٹائے سخت لہجے میں بولا ماہا سر جھکائے رونے لگی تھی وہ رو رہی تھی اور ماحل کو وہ آنسو اپنے دل پر گرتے محسوس ہوئے تھے دل شدت سے تڑپ رہا تھا اُسے چھو کر محسوس کرنے کو لیکن وہ تو صدا کا ٹھہرا انا پرست مغرور بادشاہ کہاں دل کو اجازت دے رہا تھا وہ

دل بہت ظالم ہے کسی کے ساتھ بھی لگ جاتا ہے اُسے کہاں پتا تھا سامنے والا بے حس ہے۔وہ آنکھیں رگڑتے بولی تھی اُس کا خوبصورت وجود ہولے سے لرزنے لگا تھا آنکھیں لال سرخ ہو گئی بالوں کی لٹیں چہرے کے اطراف چپکی ہوئی تھی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

لے لیں بدلہ آپ لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی ہو گی ماحل۔ وہ روتے ہوئے آگے کو بڑھ گئی وہ اُس کے پاس سے گزر گئی ٹھنڈی ہوا کا جھونکا بنے صحرا میں بارش بنے وہ گزر گئی اپنا حصار چھوڑ کر اُس کے بازوؤں کی نرماہٹ وہ اب بھی اپنے قریب محسوس کر سکتا تھا

وہ جا کر خاموشی سے تھوڑے فاصلے پر کھڑی گاڑی میں بیٹھ گئی آنسو بے آواز بہانے لگی تھی وہ میٹھیاں بھینچے چلتا آیا اور ڈرائیونگ سیٹ سمبھالی دل بوجھل ہو رہا تھا اُس کے ساتھ کا تمنائی ہو رہا تھا دل گڑ گڑا رہا تھا اُسے پانے کو وہ لب بھینچے انتہائی بوجھل دل کے ساتھ گاڑی چلانے لگا ماہا کی سسکیاں گاڑی میں گونجنے لگی تھی پہلی محبت دل میں پیدا ہونے والا انوکھا سا جذبہ اچھوتا سا احساس جواب مقابل کی مہربانی کے چلتے مرنے لگا تھا مرجھانے لگا تھا وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی

www.urdunovelsmania.com

رونا بند کرو۔ وہ جبڑے بھینچے اُس کے ہچکیاں کھاتے وجود کو دیکھتے بے زار لہجے میں بولا ماہا نے سرخ نظریں اٹھا کر اُسے دیکھا کیا وہ واقعی سفاک تھا کیا ماہا خان نے ایک غلط انسان سے محبت کی تھی کیا بدلے کے آگے اُسے کچھ نظر نہیں آتا تھا

کیوں گلا گھونٹ کر مار دو گے مجھے وہ آنکھیں رگڑتے بولی تھی ماحل نے ماتھے پر تیوری چڑھائے اُسے دیکھا دل یک دم تڑپ گیا تھا وہ سرد نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ واپس سڑک پر نظریں جمائے گاڑی چلانے لگا تھا گھر کے آگے تیس سیکنڈ گاڑی روکی گیٹ تیزی سے کھلا اُس نے پورچ میں گاڑی روکی اور ماہا جلدی سے بھاگتی ہوئی اندر چلی گئی تھی وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھتی اُسی کمرے میں چلی گئی جس کمرے میں وہ تیار ہوئی تھی

پیچھے وہ لب بھینچے بنے ایک روم میں داخل ہو گیا الماری سے کپڑے نکالے اور واشروم میں بند ہو گیا اُسے اپنا جسم سلگتا محسوس ہو رہا تھا اُس سے بھی زیادہ اپنا دل کوئلوں پر جلتا محسوس ہو رہا تھا وہ فریش ہوتے باہر نکلا آئینے میں خود کو دیکھا وہ ایک خوبرو وجاہت کا شہکار مرد تھا اور وہ لڑکی حُسن میں اپنی مثال آپ کیا الیگزینڈر کو محبت کرنے کا حق نہیں تھا اگر وہ اُس سے محبت کرتا ہے کیا اظہار کرنے کا حق نہیں تھا اُسے

وہ بیڈ پر آتے لائٹ بند کرتے لیٹ گیا بار بار کروٹیں بدلنے لگا تھا دل بہت بے چین ہو رہا تھا آخر اُس لڑکی کی ہمت کیسے ہوئی تھی اُسے چھونے کی وہ اٹھ کر بیڈ پر بیٹھ گیا بالوں میں شدید بے چینی سے انگلیاں چلائی تھی چین سکون سب تباہ ہو گیا ایک لمحے میں کچھ لفظوں کی وجہ سے اُس کے اظہار کی وجہ سے اُس نازک وجود کی وجہ سے۔۔۔

سائیڈ ڈراسے سیگریٹ نکال کر سلگاتے لبوں میں دبائی وہ آج پہلی بار سیگریٹ پی رہا تھا وہ ہمیشہ سگار لبوں میں دباتا تھا لیکن آج سیگریٹ اُس کے لبوں میں تھی ایک، دو پھر تین اُس نے کئی سیگریٹ پھونک دی لیکن دل کا سلگنا بند ہی نہیں ہو رہا تھا دل گھبرا رہا تھا شدید بے چینی میں۔۔۔

یہ تم نے کیا کیا بٹر فلائی وہ گہری سانس بھرتے بولا پورے کمرے میں سیگریٹ کی سمیل پھیل گئی اُس نے دل کے مقام پر ہاتھ رکھا دل بہت تیز رفتاری سے دھک دھک کر رہا تھا اُس نے سیگریٹ غصے سے دور پھینک دی۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

بیڈ سے اترتے وہ کمرے میں ٹہلنے لگا تھا ماتھے پر پسینے کی ننھی ننھی بوندیں واضع ہو رہی تھی دی ڈیڈلی گینگسٹر کو پہلی بار سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے پہلی بار دل بے چین تھا وہ لب بھینچے بالکنی میں آتا واپس سے سیگریٹ سلگا گیا ٹھنڈی ہوا نے اُس کے وجود کو منجمد کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اُس کا جسم تپ رہا تھا

کہا بھی تھا میں نے تم پچھتاؤ گی سرخ ہوتی آنکھوں کے ساتھ وہ اُسے تصور کرتے ہنکارا بھرتے بولا دو گھنٹے گزر گے بے چینی بڑھتی ہی جا رہی تھی رات گہری ہو رہی تھی بارش اب بند ہو چکی تھی لیکن موسم کافی ٹھنڈا ہو چکا تھا

وہ تن فن کرتا وہاں سے ہٹا اور پھر کمرے سے باہر نکل گیا غصہ سر پر سوار ہوا تھا

www.urdunovelsmania.com

آخر تمھاری ہمت کیسے ہوئی یہ سب کرنے کی وہ میٹھیاں بھینچے بڑبڑایا تھا اُس نے اوپر دیکھا اُس کی نظر کمرے کی طرف اٹھی تھی قدم کمرے کی طرف بڑھائے وہ کمرے کے سامنے کھڑا تھا دل اندر جانے کا بول رہا تھا اور دماغ پلٹ جانے کو

اُس نے دروازے کا ناب گھومایا دروازہ کھلتا چلا گیا کمرے میں نیم اندھیرا تھا وہ اندر داخل ہوا بے ساختہ نظر بیڈ پر گئی تھی وہ کمفرٹر اوڑھے اُس کا سکون برباد کیے سو رہی تھی اُس کے چہرے پر اضطراب بکھرا ہوا تھا میٹھیوں میں کمفرٹر دبائے وہ کسی بچی کی مانند سو رہی تھی بھاری قدم اٹھاتے وہ پاگل ہوتے دل کے ساتھ بیڈ پر جا بیٹھا تھا بلکل اُس کے پاس

تم خود تو جلنے کی خواہش مند ہو تم نے مجھے بھی گھسیٹ لیا بٹر فلائی وہ اُس کے معصوم چہرے پر نظریں جمائے بولا آنکھیں سرخ ہو رہی تھی اُس کے چہرے کو دیکھ آنکھوں میں ٹھنڈک اترتی محسوس ہوئی دل سکون حاصل کرنے کے بجائے مزید بے چین ہو گیا وہ آہستگی سے جھکا اور اُس کے چہرے کے ہر نقوش کو لبوں سے عقیدت سے چھو گیا دل میں ٹھنڈے پانی کے چھینٹے پڑے تھے سکون ہی سکون تھا لیکن وہ ہیزل گرین آنکھیں کناروں سے سرخ پڑنے لگی وحشت سی اُس کے دل پر قبضہ جمانے لگی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

تم مجھ سے زیادہ خطرناک ہو میں لوگوں کو مار دیتا ہوں تم اڈیکٹ بنا لیتی ہو عادت لگا دیتی ہو تمھیں چھونے تمھیں محسوس کرنے کو جی چاہتا ہے وہ اُس کی پلکوں پر انگلی پھیرتے مدھم سرگوشی کرتا بوجھل لہجے میں بولتا کان پر جھکتے سلگتا لمس چھوڑ گیا ماہا کسمسائی تھی وہ دھیرے سے ہنسا۔۔

آہستگی سے اُس پر چھاتے اُس کی گردن میں منہ دے گیا تھا ماہا کو خود پر بوجھ محسوس ہوا آنکھیں کھول کر دیکھا سر شدید درد سے پھٹ رہا تھا روتے روتے اُس کی آنکھ لگی تھی اب کون سی مصبت تھی جس نے اُسے اٹھا دیا وہ مصبت تھی الیگزینڈر ڈیڈلی گینگسٹر ایک کلر

اُس نے خود پر جھکے وجود کو دیکھا دل ہولے سے لرز گیا جلتا سا لمس محسوس کرتے دل کی دھڑکنیں مدھم پڑنے لگی

ی۔یہ ک۔ کیا کر۔رہے ہو ماہا کا لہجہ لڑکھڑا گیا تھا سانسیں بھاری ہونے لگی سلگتے لب اپنی گردن پر محسوس ہوئے تو جان حلق میں اٹک گئی۔۔

www.urdunovelsmania.com

تمھاری ہی وجہ سے میری وحشتوں میں اضافہ ہوا بٹر فلائی اب انہیں سہنا بھی تمھیں ہی پڑے گا میں نے کہا تھا نا مت کرو مجھ سے محبت اب بھگتو

وہ ہاتھ بڑھاتے اُسے گردن سے پکڑے اُس کا چہرہ اوپر اٹھاتے اپنی ہیزل گرین آنکھیں اُس کے حیرت سے ڈوبے چہرے پر رکھتے گھمبیر بھاری سرگوشی کر گیا اُس کی لہجے میں دھونس تھی اور نظریں ماہا کے لرزتے نرم و گداز لبوں پر جمی تھی

تمھ۔ تمھیں م۔ مجھے سے م۔ محبت نہیں۔ وہ اٹکتے لہجے میں اُس کی سانسوں کی تپش اپنے لبوں پر محسوس کرتے گھبراہٹ سے تر آواز میں بولی

عادت تو ہو گئی ہے نا بٹر فلائی ایسی عادت جس کے بغیر گزارہ نا ممکن سا لگتا ہے نشہ سا ہو گیا ہے مجھے تمھارا وہ اُس کے لبوں کو شدت سے چھوتے بولا ماہا کو اپنی وحشتوں سے ملوا گیا تھا ماہا کو اپنی سانس کم ہوتی محسوس ہوئی دھڑکنیں اب شور مچانے لگی تھی وہ آہستگی سے اُس سے الگ ہوا

www.urdunovelsmania.com

میرے وجود میں ایک حصہ تمھارا ہے میرے سینے میں جو یہ دھڑک دھڑک کر پاگل ہو رہا دل ہے نا وہ تمھاری ہی وجہ سے تو پاگل ہو رہا ہے اُس کے کندھے پر نرمی سے لمس چھوڑتے وہ نہایت نرم مگر سرد لہجے میں بولا ماہا کو اپنا دل ہتھیلیوں میں دھڑکتا محسوس ہوا تھا

جب تک میرا وجود ہے نا تب تک یہ دل دھڑکے گا اور تب تک یہ دل صرف تمھارے لیے دھڑکے گا وہ اُس کے کان میں سرگوشیاں کرنے لگا تھا ماہا کے چہرے پر خوف کے بجائے گلال بکھر گیا ماحل نے اُس کے چہرے کو دیکھا جو سرخ انار ہو رہا تھا اس نے جھکتے اُس کی ناک کو لبوں سے چھوا۔۔

مجھے سمیٹ لو ماہا میں ٹوٹ کر بکھر گیا ہوں اُس کی آنکھوں میں پانی کی پریت چڑھ گئی ماہا نے شدید دکھ سے اُسے دیکھا وہ کرب زدہ نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

م۔ میں بہت محبت کرتی ہوں آپ سے اور ہمیشہ کرتی رہوں گی اپنی آخری سانس تک وہ اُس کے سینے میں منہ چھپائے بولی ماحل نے اُس کے گرد حصار کھینچا تھا دل میں سکون سا اترا تھا ماہا کے

www.urdunovelsmania.com

چہرے پر شرم سے مسکراہٹ پھیل گئی وہ اُس کی عادت میں مبتلا ہو چکا تھا اور محبت بس ایک قدم کی دوری پر تھی ماہا کو یقین تھا وہ اُسے خود سے محبت کرنے پر بھی مجبور کر دے گی۔۔۔۔۔۔

اپنی بات یاد رکھنا بٹر فلائی وہ اُس کے ماتھے پر لمس چھوڑے پھر چہرے کے ہر نقوش کو چھوتے آخر میں تھوڑی پر دانت گاڑتے بولا ماہا نے گھبراہٹ میں اُسے دیکھا وہ آنکھوں میں وحشتیں لیے اُسے دیکھ رہا تھا وہ آنکھوں میں ادھورا پن لیے اُسے سے مکمل کرنے کرنے کا خواہشمند ہوئے اُسے دیکھ رہا تھا

ماہا کے دل کی دھڑکنیں مدھم پڑنے لگی تھی ہتھیلیاں پسینے سے بھیگنے لگی اُس نے شرٹ اتارتے دور اچھالی وہ کالی گھٹا کی مانند اُسے اپنی آغوش میں لے گیا اپنی ساری وحشتیں ماہا کو سونپ دی تھی وہ محبت و نرمی سے اُس کے ہر نقوش کو چھونے لگا تھا ماہا نے گھبرا کر اُس کے سینے میں منہ دیا تھا رات بیت رہی تھی اور وہ اُسے خود میں مکمل الجھا رہا تھا

www.urdunovelsmania.com

منہ پھلائے وہ گھوم رہی تھی وہ مکمل اُسے نظر انداز کر رہا تھا ایسے جیسے اُسے جانتا ہی نا ہو تیار ہو کر باہر نکل جانا کمرے میں لیپ ٹاپ لے کر بیٹھ جانا اور پھر لڑکیوں کے نام پکار کر اُن سے باتیں کرنا اب بھی وہ صوفے پر بیٹھی تھی منہ پھلائے پیپر ہونے میں تھوڑے دن رہ گے تھے اور پڑھائی میں ذرا دل نہیں لگ رہا تھا وہ سامنے لیپ ٹاپ گود میں رکھے کچھ ٹائپ کر رہا تھا صبح کے سات بج رہے تھے وہ دانت پیستے اُسے اپنی ہیزل آنکھوں سے گھور رہی تھی جیسے سالم نگل جائے گی۔۔

ہنہہہ منہوس مارے کا لا منہ نیلے پیر ہو سب کے وہ منہ پھلائے بڑبڑائی اُسکی بڑبڑاہٹ صاف اُس کے کانوں تک پہنچی تھی وہ لب دبا گیا چہرہ ہنسی ضبط کرنے کی شدت سے سرخ پڑنے لگا آنکھوں میں چمک دوڑ گئی میڈم جل رہی تھی لیکن بتا نہیں رہی تھی

www.urdunovelsmania.com

ہاں ہیلو رانیہ جی جی ایک ریکوسٹ تھی آپ سے موبائل کان کو لگائے وہ سنجیدہ آواز میں بولا آج آرزو کا ٹیسٹ تھا تبھی کتابیں کھولے بیٹھی تھی کہ کالج جانے سے پہلے تھوڑا پڑھ ہی لے اب سارا دھیان ہٹ

گیا اب دھیان کیسے کتابوں میں لگتا جب من پسند شخص سامنے بیٹھے کسی اور سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہا تھا۔۔۔

جی میں آج آپ کے گھر آؤں گا جی مجھے یہ کہنا تھا مجھے کھیر پسند ہے میں نے رفیق انکل سے سنا ہے آپ کھیر بہت اچھی بناتی ہے میرے لیے وہ بنائیے گا
وہ مسکرا کر بولا آرزو نے غصے سے میٹھیاں بھینچے لبوں پر جمائی غصے سے دماغ پھنک رہا تھا وہ آنکھیں پھیلائے اُسے دیکھ رہی تھی کیسے فرمائشیں کر رہا تھا۔۔

اُس نے بہت زور سے کتابیں ٹیبل پر دے ماری جس سے دانیال نے سر اٹھا کر چونک کر اُسے دیکھا وہ مصنوعی سا مسکراتی جلتی کڑھتی کمرے سے باہر نکل گئی

پیچھے اُس نے لب دباتے کندھے آچکاتے تھے چلو کھیر تو کھانے کو ملے گی نا وہ دل میں سوچ کر رہ گیا اس کا خود کے لیے پوزیسیو ہونا خان کو سکون پہنچا رہا تھا

www.urdunovelsmania.com

وہ منہ بنائے نیچے کچن میں آ گئی جہاں نور بیگم کھڑی کچھ بنا رہی تھی وہ منہ پھلائے وہی کھڑی ہو گئی دل اندر سے اداس ہو رہا تھا

کیا کر رہی ہے بڑی مما وہ گہرا سانس بھرتے اداسی بھرے لہجے میں بولی نور بیگم نے پلٹ کر اُس کی اداس شکل کو ملاحظہ کیا یقیناً پھر سے لڑائی ہی ہوئی ہو گی اُس کے بیٹے بہو کے درمیان یہ تو چلتا ہی رہتا تھا

کچھ نہیں بیٹا بس دانیال کے لیے کھیر بنا رہی ہو اُسے بہت پسند ہے نا کافی دنوں سے بنائی نہیں کہہ رہا تھا وہ نور بیگم مسکرا کر بولی تھی آرزو نے برا سا منہ بنایا کھیر سے اُسے بے اختیار اُس کی فون پر رانیہ سے کی گئی فرمائش یاد آ گئی وہ منہ پھلائے سلب سے ٹیک لگا گئی۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

بڑی مما میں بھی ہلپ کروں کیا وہ عام سے لہجے میں انہیں دیکھتے بولی اُس کا دل اداس ہو رہا تھا اُسے تو کچھ خاص بنانا بھی نہیں آتا تھا تبھی وہ کسی اور سے فرمائشیں کر رہا تھا اسی بہانے وہ سیکھ بھی لے گی ورنہ وہ یوں باہر ہی کھیر کھاتا رہے گا

ہاں بیٹا کیوں نہیں نور بیگم کے جواب نے اسے خیالی دنیا سے باہر نکالا تھا وہ مسکراتے اثبات میں سر ہلا گئی پھر سلب سے ٹیک چھوڑ کر سیدھی ہوئی

اچھا مجھے وہ چاول پکڑاؤ نور بیگم چاولوں کی طرف اشارہ کرتے بولی آرزو نے اثبات میں سر ہلاتے چاول انہیں پکڑائے جنہیں انہوں نے دودھ میں ڈال دیا آرزو شوق سے کھڑے سب دیکھ رہی تھی آخر کو سیکھنا جو تھا کہ کھیر باہر نا کھائی جائے ہائے یہ جلن بھی بہت ٹیڑھی چیز ہے ہر کام کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔۔۔

آرزو بیٹا چینی پکڑاؤ وہ اپنے ہی خیالوں میں گم تھی کہ دانیال کتنا خوش ہو گا جب اُسے پتہ چلے گا اُس نے بھی مدد کی ہے کھیر بنوانے میں آرزو نے اثبات میں سر ہلایا پھر مسکراتے چہرے سے چینی اٹھا کر نور بیگم کو دی تھوڑی دیر بعد کھیر بن گئی تھی

www.urdunovelsmania.com

چھوٹی بی بی دانیال کہہ رہے ان کا ناشتہ آج کمرے میں لے آئیے گا فیروزہ کچن میں آتی بولی آرزو نے اثبات میں سر ہلایا تھا پھر ناشتہ بنتے ہی اُس نے کھیر بھی ٹرے میں رکھی

آرزو لاؤ مجھے دو آج میں اپنے بیٹے کو خود کھیر کھلاؤں گی کب سے بول رہا تھا مجھے نور بیگم اُس کے ہاتھوں سے ٹرے لیتی بولی آرزو نے انہیں ٹرے پکڑائی اور خود اُن کے پیچھے چلنے لگی

کمرے کے سامنے جاتے نور بیگم ہلکی دستک کے ساتھ اندر داخل ہوئی آرزو بھی پیچھے تھے کچھ فاصلے پر کھڑی ہو گئی نور بیگم کو دیکھتے دانیال نے لیپ ٹاپ بند کرتے سائیڈ ٹیبل پر رکھا

میں نے آج کھیر بنائی ہے تمھارے لیے نور بیگم نہایت خوشی سے بولی کھیر کے نام پر دانیال نے ایک نظر کچھ فاصلے پر کھڑی آرزو کو دیکھا جو اُسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

www.urdunovelsmania.com

بہت شکریہ مما میرا بہت دل کر رہا تھا وہ آرزو کو دیکھتے جتاتے لہجے میں بولا آرزو نے منہ بنایا نور بیگم نے سب سے پہلے کھیر ہی اٹھائی چمچ بھرتے دانیال کی جانب کی جیسے اُس نے آرزو کو باور کروانے والی نظروں سے دیکھتے منہ میں رکھا

یک دم ہی اُسے اپنے منہ کا ذائقہ جاتا محسوس ہوا کھیر میں چینی نہیں نمک تھا کڑواہٹ منہ میں گھلتا محسوس ہوا نور بیگم مسکراتی نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی جبکہ آرزو نے آبرو اٹھائے سینے پر بازوؤں کو باندھا

کیسی بنی ہے بیٹا۔۔؟ نور بیگم مسکراتے چہرے کے ساتھ سوالیہ ہوئی تھی دانیال نے بامشکل کھیر گلے سے نیچے اتاری تھی وہ آفت کو دیکھنے لگا پھر ماں کو دیکھا صبح صبح انہوں نے اِس کے لیے کھیر بنائی تھی اب وہ ماں کا موڈ خراب نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

ارے بڑی مما تھوڑی اور کھلائے اتنی جلدی کیسے پتہ چلے گا کہ کیسی بنی ہے اور کھلائے آرزو قریب آتے آنکھوں میں چمک لیے بولی نور بیگم نے اثبات میں سر ہلاتے چمچ بھر کر دانیال کی جانب بڑھایا

www.urdunovelsmania.com

تھا اب ناوہ کھا سکتا تھا نا منع کر سکتا تھا آگے کنواں پیچھے کھائی والا حساب ہو گیا تھا کڑوا گھونٹ بھرتے اُس نے نمکین کھیر کا چمچ منہ میں رکھ لیا ایک دو اور پھر تیسرا ابھی آرزو ہونٹوں کو باہم دبائے مسکراہٹ ضبط کرنے کی کوشش کر رہی تھی

بہت شوق تھا نا کھیر کھانے کا اب کھائے کھیر وہ بھی سپیشل بیوی کے ہاتھ کی بنی ہوئی تبھی اُس نے چینی کی جگہ دانے دار نمک دے دیا تھا اور بس نور بیگم نے بھی کھیر چیک نہیں کی اُس کی تو لاٹری نکل آئی تھی

کیسی بنی ہے دانیال میں نے سپیشل ہلپ کی ہے وہ مسکرا کر بولی نور بیگم نے بے ساختہ اُس کا ماتھا چوما اور اثبات میں سر ہلایا تھا

بہت میٹھی دانیال اُسے دیکھتے بولا وہ جان گیا تھا کون سی سپیشل ہلپ ہوئی ہے اُس کی آنکھوں میں سرخی کے ساتھ لو دیتی جذبوں کی آنچ بھی تھی آرزو نے نظریں پھیر لی نور بیگم کھیر کی کٹوری واپس

www.urdunovelsmania.com

ٹرے میں رکھتے باہر جانے لگی جب آرزو بھی اُن کے ساتھ ہی لپکی دانیال نے بیڈ سے اٹھتے اُس کی کلائی دبوچی

میرے کپڑے نکال دو آفس جانا ہے مجھے وہ مسکرا کر بولا آرزو کو اپنی جان جاتی محسوس ہوئی تھی نور بیگم نے پلٹ کر دیکھا انہوں نے نفی میں سر ہلایا اور کمرے سے نکل گئی جبکہ اُس کی جلتی انگلیاں آرزو کو اپنی کلائی جلاتی محسوس ہوئی

وہ اُسے گھور رہا تھا آرزو نے بامشکل ڈرتے ہوئے نظریں اٹھا کر اُسے دیکھا وہ نیلی آنکھوں کے سرخ گوشے لیے اُسے دیکھ رہا تھا

کھیر تو کھلادی تم نے وائٹ روز لیکن میٹھا تھوڑا کم تھا وہ تو پورا کر دو وہ اُس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے اُسے خود کے قریب کرتے شدت سے اُس کے نازک لبوں پر جھکا آرزو کی آنکھیں متحیر ہوئی دھڑکنیں منتشر ہوئی تھی جبکہ وہ پوری شدت سے اُس کی سانسوں کو دسترس میں لے گیا تھا اُس کے ہاتھوں کی

www.urdunovelsmania.com

انگلیاں آرزو کی کمر پر رینگ رہی تھی جب سانس کم ہوتا محسوس ہوا تو آرزو نے اُس کی شرٹ کو جھٹکا تھا وہ آہستگی سے اُس سے الگ ہوا

بے شرم ہے آپ وہ سرخ اناری چہرہ لیے بوکھلاہٹ چھپانے کو سر جھکائے بولی وہ گہری نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا پھر اُس کا چہرہ اوپر اٹھاتے اُس کی پیشانی پر لب رکھے

تمھارے معاملے میں بہت زیادہ وہ اُس کی شرم سے لرزتی پلکوں کو دیکھتے سکون طاری کرتے لہجے میں بولا۔

تمھارے معاملے میں، میں ہر چیز میں آخری حد پر کھڑا ہوں وائٹ روز چاہے وہ بے شرمی ہو عشق ہو یا نفرت وہ اُس کے کان کے قریب مسمرائز کرتی آواز میں سرگوشی کرتا اُس کا چہرہ دہکا گیا

وہ بے اختیار اُس کے سینے سے لگی تھی شرم سے پاؤں پر کھڑے رہنا محال ہو گیا

www.urdunovelsmania.com

کہ انکار کے ڈر سے وہ اظہار نہیں کرتی

پیار تو کرتی ہے مگر اقرار نہیں کرتی

جب سے سنا ہے اُس لڑکے کو سادگی پسند ہے

تب سے ایک لڑکی سنگھار نہیں کرتی

وہ حصار کھینچے سحر زدہ سی آواز میں بولتا اُس کی دھڑکنیں مزید بڑھا گیا شرم سے گال مزید دہک اٹھے تھے کتنا خوبصورت احساس تھا وہ شخص اُس کا ہے اور وہ فقط اُس کی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

سورج کی کرنیں کھڑکی سے ہوتی سیدھا اُس کے چہرے پر پڑی تھی وہ یوں ہی دو منٹ لیٹا رہا پھر آہستگی سے آنکھیں کھولے اُس نے اِدھر اُدھر دیکھا نظر ساتھ لیٹے وجود پر ٹھہر سی گئی تھی وہ اُس کے سینے پر سر رکھے نیند میں تھی چہرے پر سکون بکھرا ہوا تھا ماحل نے بڑی نرمی سے اُس کے بالوں

میں انگلیاں چلائی تھی اُس کا ہر درد اُس نازک اندام لڑکی نے خود میں سمیٹ لیا تھا وہ خود کو بہت ہلکا محسوس کر رہا تھا

آہستگی سے کروٹ لیتے اُس نے اپنی بڑ فلائی کے بال ماتھے سے پیچھے کرتے ایک سلگتا لمس اُس کی پیشانی پر چھوڑ دیا

بڑ فلائی ہم دونوں وہاں کھڑے ہے جہاں بربادی ہم سے ایک قدم کی دوری پر ہے وہ اُس کے کان میں سرگوشی کرتے کان کی لو کو لبوں سے کاٹتا اُس کے خوبصورت معصوم چہرے کو دیکھنے لگا تھا لبوں پر ایک مسکراہٹ بکھر گئی

جب ٹیبل پر پڑا موبائل زوروں شوروں سے بجنے لگا تھا اُس کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے تھے اُس کے پاس سے اٹھتے اُس نے موبائل اٹھا کر کان کو لگایا۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

اور کتنی دیر تک انہیں پکڑ کر رکھنا ہے دوسری جانب سے قاسم تھا وہ بہت بے زار لہجے میں بولا رہا تھا ماحل نے پیچھے مڑ کر ایک نظر سوئی ہوئی ماہا پر ڈالی تھی وہ لب بھینچ گیا آنکھوں میں سرد پن ٹھہر گیا۔۔۔

آرہا ہوں بیڈ سے اٹھتے اُس نے موبائل بند کرتے سائیڈ ٹیبل پر رکھا بازو پر بندھی پٹی کو اگنور کرتے وہ فریش ہوا کالے کپڑوں میں اُس نے سر پر ہیٹ رکھی اور کمرے سے باہر نکل گیا سڑھیاں اترتا وہ نیچے گیا پھر ہال سے گزرتا باہر لان میں آیا ایک سائیڈ آتے اُس نے قاسم کو دیکھا جو سر جھکائے لب دبائے کھڑا تھا۔۔۔

کیا تکلیف پڑ گئی تھی وہ لب بھینچے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں بولا قاسم نے آنکھوں سے پاس درخت سے بندھے دو آدمیوں کو دیکھا وہ وہی آدمی تھے جنہوں نے کل رات حملہ کیا تھا کچھ تو مارے گے بس وہ دو آدمی بچ گے تھے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ایک ہی سوال پوچھوں گا کس نے بھیجا تھا وہ لانگ کوٹ میں ہاتھ ڈالے سنجیدگی سے بولا آدمی درخت۔ کے ساتھ بندھے اپنے آپ کو آزاد کروانے کی کوشش کر رہے تھے اُن کے چہرے پر خوف کی لکیریں پھیل گئی۔۔۔

ن۔ نواب نے خ۔ خاور کے بڑے بھائی نے اُن میں سے ایک آدمی لڑکھڑاتے لہجے میں بولا اُس کے ماتھے پر پسینے کے قطرے نمودار ہوئے تھے۔۔۔

کوشش اچھی تھی لیکن اتنی بھی نہیں کہ مجھے مار سکے نہایت نرمی سے وہ بولا تھا کہ قاسم نے چونک کر اُس کے سکون دیتے نرمی بھرے لہجے پر اُسے دیکھا لیگزینڈر نے لانگ کوٹ سے ہاتھ باہر نکالا اُس کے ہاتھ میں ریوالور تھی اُس نے درخت سے بندھے دونوں آدمیوں پر فائر کر دیا ہوا میں گولیوں کی آواز گونج اٹھی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آہہہہ۔۔۔!!وہ چیخی تھی الیگزینڈر نے پلٹ کر دیکھا وہ کانوں پر ہاتھ رکھے حیرت سے اُسے دیکھ رہی تھی یہ دوسری بار تھا جب اُس نے الیگزینڈر کو کسی کو مارتے دیکھا تھا ماہا نے خوف سے پھیلی آنکھوں سے اُسے دیکھا کتنا سکون تھا اُس کے چہرے پر جیسے اُس نے کچھ کیا ہی نا ہو۔۔۔

اُس کی آنکھ کھلی تو پہلی نظر بیڈ کی دوسری سائیڈ پر پڑی تھی لیکن وہاں کوئی نہیں تھا وہ اٹھ کر بیٹھی کمرے میں بھی کوئی نہیں تھا ماہا نے منہ بسورا وہ اٹھی اور فریش ہونے واش روم چلی گئی باہر آتے وہ الیگزینڈر کو ڈھونڈتے ساتھ گھر کو دیکھتے چل رہی تھی گھر کافی خوبصورت تھا جب قدم باہر نکالتے وہ رک گئی سامنے ہیٹ کو دیکھتے وہ سمجھ گئی تھی وہ الیگزینڈر ہی تھا لیکن جب اُس نے آرام سے دو آدمیوں پر گولی چلادی ماہا کو اپنا سانس اٹکتا محسوس ہوا۔۔۔

یہاں کیا کر رہی ہو تم وہ دانت پیستے بولا ماہا کے جسم میں خوف پھیل گیا اور جسم کپکپانے لگا تھا وہ اُس کی جانب قدم بڑھا گیا ایک بار پلٹ کر قاسم کو دیکھا جس کا مطلب سمجھتے وہ لاشوں کو ٹھکانے لگا تھا ماہا کی آنکھ سے آنسو گرا وہ اب بھی سفاک تھا

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

تم نے مار دیا ان لوگوں کو۔ کیوں ماہا حیرت سے بولی تھی الیگزینڈر نے بے زار نظروں سے اُسے دیکھا ماہا روتے ہوئے اُسے دیکھ رہی تھی کتنی خوش تھی وہ اُس نے تو سوچ لیا تھا وہ اُسے ان سب چیزوں سے روک لے گی اپنی محبت سے اپنی چاہت سے لیکن اُس کی خوشی کی پہلی صبح ہی اُس کے شوہر نے کسی کی جان لے لی تھی

انہوں نے مجھے مارنا چاہا تھا اور جو مجھے تکلیف دے میں انہیں بس ایک ہی چیز ریٹرن کرتا ہوں موت وہ سکون آمیز لہجے میں بولتا ریوالور واپس لونگ کوٹ میں رکھ گیا ماہا حیرت سے پھیلی آنکھوں سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

تم بہت برے ہو وہ حیرت زدہ لہجے میں بولی جیسے اُس جواب کی توقع نا ہو اُسے الیگزینڈر سے وہ دھیرے سے ہنسا وہ مسکراہٹ دل و روح گھائل کرنے والی تھی ماہا حیرت سے اُسے دیکھ رہی تھی وہ دو قدم پیچھے ہوا پھر ہیٹ اتار کر بازو ہلکے سے کھول کر ذرا سا جھکتے داد وصول کی ماہا سانس روکے اُس کے کیے گے عمل کو دیکھنے لگی تھی

www.urdunovelsmania.com

تم ہمیشہ سچ بولتی ہو بٹر فلائی وہی جملہ اُس کے انداز پر ماہا کو جھرجھری سی آئی تھی

الیگزینڈر کچھ فاصلے سے قاسم کی آواز ابھری جب ہیٹ واپس رکھتے اُس نے ہنکارا بھرا قاسم تذبذب کا شکار کھڑا تھا کہ وہ اُسے بتائے یا نا بتائے۔۔۔

باہر کمشنر کھڑا ہے قاسم تھوک نگلتے مدھم سی آواز میں بولا ماہا نے مین گیٹ کی جانب دیکھا وہ شدید خوف میں مبتلا تھی وہ آگے بڑھنے لگی جب الیگزینڈر نے اُس کی کلائی تھامے اُسے اپنی جانب کھینچا وہ سیدھا اُس کے چوڑے سینے سے آلگی تھی

کدھر بٹر فلائی اجازت نہیں لوگی شوہر سے وہ آبرو آچکا کر بولا ساتھ ایک انگلی اُس کی گال پر گھوماتے سہلانے لگا تھا ماہا کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ سی ہوئی

م۔جھے م۔ملنا ہے وہ نم آنکھوں سے بولی لہجے میں آہستہ آہستہ خوف پھیلنے لگا الیگزینڈر نے اُس کی کلائی چھوڑ دی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

سسر جی بہت چالاک ہے مجھ تک ہمیشہ پہنچ جاتے ہے لیکن دیری سے خیر قاسم انہیں باعزت اندر لاؤ

وہ رعب دار لہجے میں بولا ساتھ ماہا کی کلائی پکڑتے اُسے کھینچتے اندر لے آیا ہال میں رکھے صوفے پر اُسے بٹھائے وہ خود بھی بیٹھ گیا ماہا شدت سے اپنے بابا کا انتظار کر رہی تھی

بٹر فلائی جو بھی بات کرنا سوچ سمجھ کر کرنا وہ اُس کے کندھوں پر بازو پھیلائے اُسے خود کے ساتھ لگائے بولا تھا کوئی اور وقت ہوتا تو ماہا کو خوشی کا احساس ہوتا لیکن اِس وقت وہ اُسے دو لوگوں کو مارتے دیکھ چکی تھی خوشی تو دور کی بات تھی اب

بابا ماہا کے لبوں سے بے چین سی سسکی نکلی الیگزینڈر نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا سامنے ہی دروازے میں جمشید خان کھڑے تھے آنکھوں میں غصہ بھرے وہ قدم اٹھاتے آگے بڑھے اور سامنے رکھے ایک صوفے پر خود ہی بیٹھ گے ماہا نے الیگزینڈر کی طرف دیکھا جس نے ٹانگ پر ٹانگ چڑھا لی تھی

کہیے سسر جی کوئی کام تھا کیا وہ آبرو آچکا کر بولا جمشید خان نے کھاجانے والی نظروں سے اُسے دیکھا ماہا نے اپنے بابا کو دیکھا۔۔۔

میں اپنی بیٹی کو لینے آیا ہوں وہ روکھے لہجے میں بولے تھے ماہا نے بے ساختہ اُسے دیکھا اُس کے چہرے کے تاثرات کو جانچنا چاہا تھا۔۔۔

آپ کی بیٹی اب میری بیوی ہے اور میری اجازت کے بغیر وہ یہاں سے نہیں جائے گی چلے چھوڑے اُسی سے پوچھ لیتے ہے وہ مجھے چھوڑ کر جانا چاہتی ہے یا نہیں

الیگزینڈر نے ماہا کے کندھے سے بازو ہٹایا اور رخ اُس کی جانب کیے اُسے دیکھا

بٹر فلائی جانا چاہتی ہو مجھے چھوڑ کر وہ آبرو اٹھا کر سرد لہجے میں بولا ماہا کو سمجھ نہیں آئی وہ اُس سے پوچھ رہا تھا یا اُسے دھمکی دے رہا تھا

ب۔باباک۔

وہ بولتے بولتے رک گئی جب الیگزینڈر نے اُس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالوں میں بھرا اُسے اپنے دل کی رفتار مدھم ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔

مجھے چھوڑ کر گئی تو ہمیشہ کے لیے جاؤ گی میں واپسی کے راستے ابھی اسی وقت بند کر دوں گا سرد سا لہجہ دھمکی آمیز یاد ھونس سے بھرا ماہا کے گلے میں گلٹی ابھری اُس نے سر گھوما کر باپ کو دیکھا وہ سخت غصے سے الیگزینڈر کو دیکھ رہے تھے ماہا جانا چاہتی تھی سب سے ملنا چاہتی تھی لیکن الیگزینڈر کی بات نے اُس کے دل کو بے چین کر دیا تھا وہ اُسے چھوڑ نہیں سکتی تھی اگر وہ چلی گئی تو وہ یہاں واپس نہیں آسکے گی

www.urdunovelsmania.com

ماہا تم آؤں میرے ساتھ جمشید خان صوفے سے اٹھتے درشت لہجے میں بولے ماہا نے الیگزینڈر کو دیکھا اُس نے اُس کا چہرہ آزاد کر دیا

وہ اب سیدھا ہو کر بیٹھ چکا تھا سیگریٹ نکالتے اُس نے اپنا میوزیکل لائٹر نکالتے سیگریٹ سلگائی اور لبوں میں دبالی ماہا عجیب کشمکش میں تھی

بابام۔۔مجھے نہیں جانا وہ سر جھکائے بولی اُس کی آنکھ سے ایک آنسو گرا جمشید خان نے بے یقینی سے بیٹی کو دیکھا

ماہا یہ تم کیا بول رہی ہو بیٹا تم یہاں رہنا چاہتی ہو اِس شخص کے ساتھ تمھیں پتہ ہے یہ کیسا شخص ہے جمشید خان نے بیٹی کو بے یقینی سے دیکھتے جیسے الیگزینڈر کے بارے میں بہت کچھ باور کروانا چاہا تھا۔

بس بہت ہو گیا وہ آپ کے ساتھ نہیں جانا چاہتی سن لیا نا اب جائے یہاں سے الیگزینڈر کھڑے ہوتے ماہا کو واپس خود سے لگاتے کرخت لہجے میں رعب سے بولا جمشید خان نے بیٹی کو دیکھا جو نم آنکھوں سے اُنہیں دیکھ رہی تھی

www.urdunovelsmania.com

با۔بابام۔ میں ٹ۔ ٹھیک ہوں یہاں وہ مدھم آواز میں بولی تھی جمشید خان نے خونخوار نظروں سے الیگزینڈر کو دیکھا انہیں لگ رہا تھا اُن کی بیٹی اُس کے ڈر سے یہ سب بول رہی ہے وہ لب بھینچے وہاں سے نکل گے الیگزینڈر نے میز پر رکھی ایش ٹرے میں سیگریٹ پھینکی

رو کیوں رہی ہو میں ہوں ناخاموش ہو جاؤ اُس کا رخ اپنی جانب کرتے وہ نرمی سے بولتے اُس کے آنسو صاف کر گیا

چلو تمھیں بریک فاسٹ کرواؤ اُسے حصار میں لیتے وہ آگے کی جانب بڑھ گیا اُسے نہیں پتہ تھا وہ کیا کر رہا ہے بس کچھ باتیں ایسی تھی جنہیں وہ پوشیدہ رکھنا چاہتا تھا گہری راز کی باتیں

www.urdunovelsmania.com

آرزو نے آنکھیں مسلتے جمائی روکی آج اتوار تھا بیڈ سے اٹھتے اُس نے الماری سے کپڑے لیے اور فریش ہونے واش روم میں بند گئی پھر تھوڑی دیر بعد وہ فریش سی باہر نکلی

آئینے میں خود کو دیکھا پھر کچھ سوچا کیوں نا دانیال کو آج تنگ کیا جائے وہ مسکرائی تھی جس سے گال کا گڑھا گہرا ہوا

تیار ہوتے وہ باہر نکلی ہال میں سب لوگ بیٹھے تھے وہ کسی ضروری مسلے پر بات کر رہے تھے کل سفیر صاحب کی طبیعت خراب ہو گئی تبھی دانیال ان کے پاس بیٹھا تھا پھر جمشید صاحب نے ماہا کے ٹھیک ہونے کی نوید دی جس سے صفیہ بیگم کو کچھ سکون آیا تھا لیکن وہ اب بھی اپنی بیٹی سے ملنا چاہتی تھی جس کے بارے میں جمشید صاحب بات کر رہے تھے

آرزو لب کاٹتے آگے بڑھی دانیال نے نظر اٹھا کر اُسے دیکھا وہ اُسے اگنور کر رہا تھا تاکہ اُس کی دوری کا آرزو کو احساس ہو لیکن یہاں تو آفت اُسے چاروں شانے چت کرنے پر تلی تھی دانیال کی نظریں اُس کے سراپے پر ٹھہر گئی وہ لب دبا گئی تھی وہ اچھے سے تیار ہی اُس کے لیے ہوئی تھی آنکھوں میں کاجل کی لکیر کھینچی تھی دانیال نے نظریں پھیری وہ اُسے کافی زیادہ اگنور کر رہا تھا کل سے اور اب ضبط کرنا مشکل لگ رہا تھا

www.urdunovelsmania.com

اُس نے چہرے پر سرد تاثرات سجائے اور اُس کے وجود سے نظریں ہٹالی آرزو نے اُسے گھورا جو اب صوفے پر سرد تاثرات لیے بیٹھا تھا اُس کا دل بار بار بغاوت کر رہا تھا اندر سوئے جذبات کو وہ تھپک تھپک کر سولا رہا تھا۔۔۔

سنے آرزو کی پتلی سی باریک آواز پر دانیال نے سر اٹھا کر اُسے سرخ ہوتی آنکھوں سے گھورا سب لوگ ہال میں بیٹھے تھے اُس کے ایسے پکارنے پر اُن کے چہروں پر دبی دبی ہنسی ابھری۔۔۔۔

خان آرزو پھر سے بولی دانیال نے ضبط سے میٹھیاں بناتے ہاتھ باہم جوڑ لیے اُس نے آرزو کی طرف دیکھا جو صوفے کی پشت پر کھڑی تھی

بابا۔۔!!خان بابا وہ مسکرا کر بولی اُس کی بات پر سب نے دانتوں تلے لب دبائے تھے جو خان کہنے کے چند سیکنڈ بعد بابا کہہ دیتی تھی

www.urdunovelsmania.com

جی بابا آپ ریسٹ کرے آپ کو ریسٹ کی ضرورت ہے دانیال اُس پر سے نظریں ہٹاتے سامنے صوفے پر بیٹھے سفیر صاحب کو دیکھتے سنجیدگی سے بولا

خان آرزو بلند آواز میں پھر سے اُسے دیکھتے بولی دانیال نے نظر اٹھا کر اُسے دیکھا عالی نے قہقہہ رو کا تھا

خان بابا کہاں ہے آپ وہ لب دبا کر بولی اُس کے گال کا گڑھا گہرا ہوا اور دانیال سفیر خان کو اپنا آپ اُس میں ڈوبتا محسوس ہوا تھا وہ اُس کی شرارت صاف سمجھ رہا تھا جو خان پکارنے کے بعد دانیال کے دیکھتے ہی "بابا" پکار دیتی تھی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

جی آرزو بیٹا خان بابا دروازے پر کھڑے بولے آرزو نے لب کاٹے

خان آپ کو سنائی کیوں نہیں دے رہا

آرزو منہ بناتے بولی تھی خان بابا حیرانگی سے اُسے دیکھ رہے تھے اُس نے کبھی اکیلا انہیں خان نہیں کہا تھا

کیا ہے دانیال بری طرح ڈسٹرب ہو رہا تھا کچھ جذبات بوجھل سے ہو رہے تھے وہ منہ پھاڑ سر جھاڑ انداز میں بولا

خان بابا مجھے کل کالج نہیں جانا بس یہی بتانا تھا

آرزو دانیال کو مکمل نظر انداز کرتے بولی خان بابا بیچارے سر ہلاتے پلٹ گے

ہاہاہاہاہاہا سب سے پہلے آغا جی کا قہقہہ گونجا اور اُس سے پیچھے باقی سب کا دانیال کا چہرہ سرخ پڑ گیا جبکہ آرزو دانت نکال رہی تھی

خان آرزو پھر سے بولی دانیال اپنی جگہ سے اٹھا تھا آرزو اُس کا ارادہ بھانپتے پیچھے کی جانب بڑھی

www.urdunovelsmania.com

بولو کیا مسلہ ہے وہ ٹیبل کے پاس سے گھومتا اب بھاگنے کے سے انداز میں اُس کی جانب لپکا اور اُتنی ہی پھرتی سے آرزو خان وہاں سے بھاگی اب وہ آگے بھاگ رہی تھی اور دانیال سفیر خان اُس کے پیچھے وہ باہر نکل آئی تھی اُس کا قہقہہ گونج رہا تھا دانیال سفیر خان کو زچ کرنے کا اپنا ہی مزہ تھا وہ پچھلے لان میں چلی آئی تھی پیچھے دیوار ہونے کی وجہ سے دیوار کے ساتھ لگ گئی جبکہ دانیال کے قدم بھی آہستہ ہو گے تھے وہ بہت بوجھل نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا وہ ایک جست میں اُس تک پہنچا تھا

۔۔۔۔

وہ ایک قدم کے فاصلے پر رک گیا آرزو دیوار کے ساتھ چپک گئی جیسے دیوار میں ہی کہی پیوست ہو جائے گی۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

بولو سن رہا ہوں اب سکون سے بولو

سحر طاری کرتی مدھم گھمبیر آواز پر آرزو کا دل تیزی سے دھڑ کا تھا اُس نے اُس کی نیلی آنکھوں میں دیکھا جہاں خماری کا نشہ چھلک رہا تھا آرزو خان کے گلے میں گلٹی ابھری تھی جبکہ وہ بوجھل ہوتے جذبات پر قابو کھوتے اُس کے گداز ہونٹوں کو سہلانے لگا تھا

کچھ کہہ رہی تھی تم وہ اُس کی ہیزل آنکھوں کو دیکھتے جھکتے اُس کے لبوں کو نہایت نرمی و جذبات سے چھو گیا آرزو کا دل شدت سے دھڑکا تھا وہ آفت کبھی باز نہیں آسکتی تھی وہ تو اُسے اچھا خاصا اگنور کرنے والا تھا لیکن ایسا کہا ممکن تھا

دانیال نے اُس کی کاجل لگی آنکھوں میں پھر سے جھانکا کیا آنکھیں تھی ایک ساتھ سارے جذبات نچھاور کرنے کو مجبور کر دیتی کشش رکھنے والی وہ گہری آنکھیں۔۔!!سکون چین برباد کر دینے والی وہ آنکھیں

چاندی سونا ایک طرف، تیرا ہونا ایک طرف
ایک طرف تیری آنکھیں، جادو ٹونا ایک طرف

وہ اُس کے بال کانوں کے پیچھے کرتے گھمبیر لہجے میں سرگوشی کرتے تپش بھری سانسیں کان پر چھوڑتا اُس کے رخسار کو شدت سے چوم گیا تھا آرزو نے زور سے آنکھیں میچی۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

د۔دانیال م۔جھے پڑھنا ہے اس کی بڑھتی گستاخیوں کو محسوس کرتے وہ لڑکھڑاتے لہجے میں بولی

خان دھیرے سے مسکرایا

جب تمھارے فائنلز ہو جائے گے پھر میں دیکھوں گا تم کون سا بہانہ لگا کر مجھے روکتی ہو اُس کی سرخ پڑتی گال کو دیکھتے وہ اُس کی پیشانی سے پیشانی ٹکائے گہرا سانس بھرتے اُس کی خوشبو کو خود میں اتارتے بولا آرزو نے شرم سے نظریں جھکا لی تھی

جاؤ وہ خفگی سے اُسے دیکھتے بولا آرزو نے اُس کی آنکھوں میں خفگی دیکھی تو کچھ کہنا چاہا جب وہ پلٹ گیا آرزو بھی کندھے آچکاتے وہاں سے چلی گئی لیکن گال اب بھی دہک رہے تھے وہ اندر نہیں جانا چاہتی تھی تبھی لان کے چکر لگانے لگی

www.urdunovelsmania.com

فائنلز نزدیک آرہے تھے ایسے میں وہ بہت کم کسی سے بات کر رہی تھی مروہ سے بھی بس کالج میں بات ہوتی وہ بھی پڑھائی کے متعلق وہ پڑھتی رہتی تھی لیکن مجال ہے جو فارمولے اُس کے ذہن میں جاتے فزکس نے تو اُسے تگنی کا ناچ نچوادیا تھا جو یاد کرتی بھول جاتی یوں بھی وہ کافی ڈسٹرب تھی وجہ اُس کا شوہر تھا وہ بہت کم توجہ دے رہا تھا اُس پر شرط اپنی جگہ لیکن اب آرزو کو اُس کا خود کو نظر انداز کرنا کھٹکنے لگا تھا وہ کمرے میں نہیں آتا تھا زیادہ وقت سٹڈی میں گزارتا جو کمرے کے بلکل ساتھ تھی آرزو بہت بے چینی سے بیڈ پر کتابیں پھیلائے پڑھنے کی کوشش کرتی رہتی لیکن وہ ٹھیک سے پڑھ بھی نہیں پا رہی تھی

شام کا وقت تھا جب وہ کمرے میں داخل ہوا آرزو نے نظر اٹھا کر اُسے دیکھا تین دن گزر چکے تھے وہ اُس کے ساتھ ایسا روایہ رکھے ہوئے تھا ایسا کیوں وہ کر رہا تھا آرزو کو سمجھ نہیں آرہی تھی شرط گئی بھاڑ میں آج تو وہ اُس سے پوچھ کر ہی رہے گی آخر ایسی بھی کیا شرط

دانیال ک۔

www.urdunovelsmania.com

اُس کے الفاظ منہ میں ہی رہ گے جب وہ اپنا ڈریس لیتا واش روم میں گھس گیا آرزو کی انکھوں میں نمی تیر گئی کیا شرط اُس سے زیادہ ضروری تھی یا پھر اُس کا دل بھر گیا تھا اُس سے عجیب غلط غلط سے خیال دل میں آنے لگے تھے

وہ دس منٹ بعد باہر نکلا تھا آئینے کے سامنے وہ اپنے بال سیٹ کر رہا تھا آرزو اُس کے پاس چلی آئی تھی دل عجیب ہی ہو رہا تھا اُس کی ناراضگی برداشت ہی نہیں ہو رہی تھی وہ ناراض کیوں تھا اُسے سمجھ نہیں آ رہی تھی

دانیال کیا ہوا ہے وہ انگلیاں چٹخاتے اداسی سے بولی دانیال نے ایک نظر اُسے دیکھا اور پھر پرفیوم اُس کی جانب بڑھایا جیسے نا سمجھی سے آرزو نے پکڑ لیا

www.urdunovelsmania.com

پرفیوم لگا دو مجھے

وہ کف لنکس ٹھیک کرتے بولا آرزو نے لب کاٹتے پرفیوم اُس پر سپرے کیا اُسے تیار ہوتے دیکھ اُسے بہت عجیب لگ رہا تھا دل بیٹھا جا رہا تھا کیا دانیال کی نظروں میں اب وہ کسی اہمیت کی حامل نہیں جو وہ اُسے بلانا بھی گوارہ نہیں کر رہا

خیریت۔۔۔؟؟ وہ پرفیوم لگاتے بولی تھی دانیال نے آئینے میں اپنا عکس دیکھا آرزو نے بھی سر گھوما کر دیکھا وہ بہت پرکشش لگ رہا تھا آرزو کا دل شدت سے دھڑکا آئینے میں اُن دونوں کا عکس واضع ہوا لیکن کچھ تو کمی تھی شاید دانیال کے چہرے پر چھائی سنجیدگی کے چلتے

ہمم ذرا اور لگاؤ سنجیدگی سے کہتے اُس نے آرزو کی طرف دیکھا آرزو نے نم آنکھوں سے اُسے دیکھا تھا

اتنا پرفیوم نہیں لگاتے وہ لب کاٹتے بولی دانیال نے چونک کر اُسے دیکھا جیسے اُس کی بات کو سمجھ نا پایا ہو

کیوں۔۔۔؟؟ وہ سوالیہ ہوا تھا

آپ نے سنا نہیں زیادہ پرفیوم لگانے سے چڑیلیں چمٹ جاتی ہے وہ منہ پھلائے بولی ایسے جیسے بہت اہم بات بتائی ہو اُسے

ہمم انداز ہے مجھے اُس کے سراپے کو بغور دیکھتے وہ سر کو اثبات میں ہلاتے بولا ساتھ ہی پرفیوم پکڑ کر اُس پر سپرے کیا آرزو چونکی تھی

وہ آہستگی سے جھکا اور اُس کے کندھے پر لمس چھوڑتے گہرا سانس بھرا دلفریب خوشبو محسوس کرتے وہ ہلکا سا مسکرایا اُس کے عمل پر آرزو نے زور سے آنکھیں میچی تھی وہ سائیڈ ہوتا کمرے سے باہر نکل گیا آرزو نے آنکھیں کھولیں تو وہ وہاں نہیں تھا لیکن اُس کی خوشبو اب بھی آرزو کے اعصاب پر سوار تھی وہ اب بھی اُسے اپنے حصار میں لے رہا تھا

www.urdunovelsmania.com

لیکن آرزو خان اب بھی بے چین تھی کیا تھا اگر وہ اُس کی آنکھوں میں آئی نمی کو محسوس کرتے اُس سے وجہ پوچھ لیتا وہ کافی بدل گیا تھا بے ساختہ یہ سوچتے آرزو کی آنکھوں سے گرم سیال بہہ نکلا کیا وہ واقعی بدل گیا تھا کتنا تکلیف دہ احساس تھا وہ آرزو کو اپنی سانس اٹکتی محسوس ہوئی تھی

وہ بیڈ پر گرتے رونے لگی تھی اُس کا نا بولنا اُسے نا ماننا بہت تکلیف دے رہا تھا دل چیر رہا تھا

ماحل وہ دھیرے سے بولی تھی چہرے پر خوشی پھیلی ہوئی تھی کالی آنکھیں خوشی کے جذبوں سے چمک رہی تھی

ہمم وہ اُس کی کندھے پر تھوڑی رکھتے ہنکارا بھرتے بولا اُسے باہوں میں بھرے وہ پُرفسوں ماحول میں بیٹھے تھے پول سائیڈ پر پول کے کنارے وہ اِسے باہوں میں بھرے تھوڑی اُس کے کندھے پر ٹکائے بیٹھا تھا ماہا بہت خوش تھی ایک ہفتے سے وہ اُس کا بہت خیال رکھ رہا تھا اپنی ہتھیلی کا چھالہ بنا کر رکھا ہوا تھا اب تو ماہا کا دل اُس کی محبت میں ڈوبتا ہی جا رہا تھا

اُس نے پلٹ کر ماحل کو دیکھتے اُس کی گال پر ہاتھ رکھا جیسے تھام کر ماحل نے لبوں سے لگاتے آنکھیں بند کر لی تھی

ماحل آپ مجھ سے محبت کرتے ہے وہ آنکھوں میں امید لیے بولی پچھلے ایک ہفتے سے وہ جس طرح اُس کا خیال رکھ رہا تھا اُسے کوئی بھی دیکھتا تو یہی کہتا ماحل رانا ماہا کی محبت میں پور پور ڈوب چلا ہے ماہا کے دل کو سکون تھا لیکن وہ اُس کے لبوں سے اقرار چاہتی تھی وہ اُس احساس کو محسوس کرنا چاہتی تھی چاہے جانے کے احساس کو دل میں اتارنا چاہتی تھی

تمھیں کیا لگتا ہے۔۔۔؟؟ وہ اُسے دیکھتے سوالیہ ہوا تھا ہلکا سا نیچے جھکتے اُس کی ناک سے ناک رگڑ ڈالی ماہا کے گال پر گلال بکھرا

نہیں آپ مجھے بتائے آپ مجھ سے محبت کرتے ہے ماہا کو اپنے گال دہکتے محسوس ہو رہے تھے پلکیں لرزنے لگی تھی ماحل نے دھیرے سے اُس کے گال کو چھوا

ہمم میں سب کے سامنے بتاؤں گا بٹر فلائی میرے دل میں تمھارے لیے کیا جذبات ہے اُس کے ماتھے پر سلگتا لمس چھوڑے وہ باری باری اُس کی آنکھوں کو چوم گیا

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

کب۔۔۔؟ماہا کے لبوں سے بے ساختہ نکلا تھا وہ شدت سے انتظار کر رہی تھی اُس کے اقرار کا اُس کی جلد بازی پر وہ ہنس دیا تھا

بتائے نا ماحل کب کرے گے آپ اقرار آپ کو پتا ہے آپ کے بغیر میں اب ہر گز نہیں جی سکتی ماہا اُسے دیکھتے بے چینی سے بولی ماحل نے اُس کی بیتابی سے بیتابی ٹکائی اور گہرا سانس بھرا

آج دوپہر آپ کے گھر جائے گے وہاں سب کے سامنے بڑ فلائی میں آپ کو اپنے احساسات بتاؤں گا وہ اُس کے لبوں کو ہلکے سے چھوتے بولا پھر ایک گہرا سانس بھرا ماہا سانس روک گئی وہ گھر جائے گے ماہا یہ سن کر بہت خوش ہوئی تھی

ماحل آپ یہ سب چھوڑ دے کچھ سوچتے وہ ڈرتے ڈرتے بولی تھی وہ اس وقت ماحل کی ذرا سی بھی ناراضگی برداشت نہیں کر سکتی تھی تبھی بہت سوچ سمجھ کر بولی

www.urdunovelsmania.com

ہمم چھوڑ دوں گا وہ اُس کی گردن پر لب رکھے مسرور لہجے میں بولا ماہا کی آنکھوں میں چمک دوڑ گئی

سچ...!!وہ خوشی سے اُس کے گلے لگی تھی جس پر ماحل نے اُس کے گرد حصار تنگ کر لیا جلتے ہونٹ اُس کے کندھے پر رکھے تو وہ کسمسا کر رہ گئی

ہاں سچ آج کے بعد میں اِن سب سے آزاد ہو جاؤں گا ماہا کے بالوں کو سہلاتے وہ سنجیدگی سے بولا اُس کے لہجے میں پُر اسراری تھی

بیڈ پر بیٹھے اُس کی آنکھ میں آنسو تھے دل درد سے بھرا پڑا تھا جنہیں آنسوؤں کے راستے وہ باہر نکال رہی تھی اپنی عادت لگا کر وہ شخص یوں انجان بنا بیٹھا تھا جیسے وہ اُسے جانتا ہی نا ہو یوں دور ہوا جیسے ہوا کا جھونکا جو بس ایک بار چھو کر گزر جائے اب ہر چیز سے وہ چڑ چڑی ہو رہی تھی دل کہی بھی نہیں لگ رہا تھا کل پہلا پیپر تھا اور اُس کی تیاری بھی اتنی خاص نہیں تھی اُسے اچھے سے یاد تھا ایک ہفتے سے وہ

اُس سے منہ موڑے بیٹھا تھا وجہ کیا تھی آخر وہ کچھ بولتا کیوں نہیں آرزو کو شدت سے رونا آیا اُس نے آنکھیں رگڑی کئی بہانے دل کو دے لیے لیکن دل تو ڈھیٹ تھا نا نہیں مان رہا

ابھی پرسوں ہی اُن کے درمیان بات ہوئی تھی جیسے سوچتے آرزو کا دل غم سے اب پھٹنے والا ہوا تھا اُس نے اُن لمحات کو یاد کیا تھا

دانیال بات کیوں نہیں کر رہے ٹھیک سے میرے ساتھ دل بھر گیا ہے کیا آپ کا وہ لب بھینچے بولی وہ کافی زیادہ ڈسٹرب ہو گئی تھی ذہنی طور پر اس لیے جو منہ میں آیا بول گئی دانیال نے سرخ ڈورے لیے آنکھوں سے اُسے دیکھا

جا کر پڑھائی کرو تمھارے فائنلز ہونے والے ہے ناوہ میٹھیاں بھینچے بولا تھا آرزو نے غصے سے اُسے دیکھا اور اُس کے سامنے آگئی جو کمرے سے باہر جا رہا تھا

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

مجھے نہیں پڑھنا مجھے بتائے ایسے کیوں کر رہے میرے ساتھ کیا دل بہلانے کو پاس آئے تھے آرزو چیخی ساتھ ہی ایک آنسو اُس کی آنکھ سے گرا دانیال نے لہو رنگ آنکھوں سے اُسے دیکھا تھا

آرزو دماغ خراب مت کرو جاؤ جا کر سٹڈی کرو آرزو کی بازو دبوچے اُس نے انتہائی غصے سے اُسے سائیڈ پر کیا تھا حیرت ہی تو ہوئی تھی آرزو کو وہ جو بہت نرمی سے اُس سے بات کرنے لگا تھا جس کی عادت ہونے لگی تھی اب کیوں بے رخی برت رہا تھا دل چیر رہا تھا وہ شخص

نہیں مجھے بتائے آخر کیا مسلہ ہے آپ کیوں ایک ہفتے سے میرے ساتھ ایسا کر رہے ہے بتا دے مجھے آخر میری زندگی کیوں برباد کی اگر یہی سب کرنا تھا
وہ غصے سے لب بھینچے اُس کے سامنے جاتی ہذیانتی انداز میں چیخی تھی کہ اُس کی آنکھوں سے ساتھ پانی بھی بہہ گیا

شٹ یور ماؤتھ ہاں بہلا رہا تھا دل اور کچھ اب ہٹو سامنے سے آرزو کو سائیڈ کرتے وہ کمرے سے نکل گیا اور پھر دو دن گزر گے وہ کمرے میں نہیں آیا تھا بلکہ وہ گھر ہی نہیں آیا تھا دل میں درد بھرتے

www.urdunovelsmania.com

نجانے وہ شخص کہاں غائب ہو گیا آرزو تو اُس کے آخری جملے میں ہی اٹک گئی تھی تو کیا وہ بس دل بہلانے کو تھی کیا آرزو خان نے جلد بازی کر دی تھی اُس سے محبت کرنے میں

باہر سے آتی آوازوں پر وہ حال میں لوٹی تھی اُسے پتہ ہی نا چلا کب اُس کی آنکھوں سے آنسو بہے تھے اُسے بس ایک چیز کا خدشہ تھا کہی دانیال کو آفس میں کوئی پسند تو نہیں آ گئی یہ خدشہ بھی اُس کے ذہن نے خود بنایا تھا جب اُس نے پرسوں دانیال کے موبائل پر ان گنت کالز دیکھی تھی وہ بھی رانیہ کے نمبر سے تب سے آرزو کے ذہن میں عجیب خیال آ رہے تھے باہر سے آتی تیز آوازوں پر وہ چونکی تھی

وہ اٹھتی باہر بھاگی سڑھیاں اترے اب وہ سیکنڈ فلور پر کھڑی تھی اُس کی آنکھیں دھندلا گئی تھی سیکنڈ فلور کی دوسری سیڑھی پر کھڑے اُس نے شکستہ کانپتے ہاتھوں سے ریلنگ کو پکڑا

دانیال منہ بند رکھو ورنہ مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا سفیر صاحب دانیال پر ہاتھ اٹھاتے اٹھاتے رکتے ساتھ ہی انتہائی طیش میں چیخے تھے

بابا آپ جو مرضی سزا دے لیکن مجھے دوسری شادی کرنی ہی ہے وہ بولا اور ریلنگ پر موجود آرزو کا ہاتھ لڑکھڑا گیا ہاتھ کے ساتھ اب جسم بھی کانپنے لگا تھا آنکھوں میں پانی بھرنے لگا اور کانوں میں جیسے کسی نے پھگلا سیسہ انڈیل دیا ہو

دانیال دماغ خراب ہو گیا ہے تمھارا اپنی بیوی کا سوچو آغا جی نے اُسے دیکھتے کرخت لہجے میں کہا وہ انتہائی سرخ آنکھیں لیے وہاں سب کے سامنے ڈٹ کر کھڑا تھا

آپ لوگوں نے خود وعدہ کیا تھا آپ میرے اور اُس کے معاملے میں نہیں بولے گے یاد ہے نا آپ سب کو بس آپ لوگ اس معاملے سے دور رہے میں دوسری شادی کا فیصلہ کر چکا ہوں

وہ جبڑے بھینچے تنے اعصاب لیے بولا آرزو کو لگا بس موت اُس کے سامنے ہے دل بند ہونے لگا دھڑکنیں مدھم پڑنے لگی اُس کا جسم کانپنے لگا تھا ریلنگ پر جما ہاتھ نیچے گر گیا گلے میں پھندا سا اٹکتا محسوس ہوا

www.urdunovelsmania.com

غور سے سنو آرزو خان دانیال سفیر خان کی روح میں بسنے لگی ہو تم تمھاری دوری مجھے گوارہ نہیں ہے آرزو دانیال سفیر خان مجھے تم میری ہر صبح میری ہر شام میں چاہیے میں چاہتا ہوں تمھاری ہر آتی جاتی سانس سے میری خوشبوں آئے میرا دل تمھارے دل کے ساتھ دھڑکے

اُس کی کی گئی سرگوشی آرزو کے سماعتوں سے ٹکرائی تو یہ وجہ تھی اُس کی بے رخی کی آخر اُس نے سچ بولا تھا واقعی دانیال کا دل اب اُس سے بھر چکا تھا وہ دل بہلانے کو تھی

دانیال اِس چیز کی اجازت نہیں دیتے ہم تمھیں نور بیگم بھی بیٹے کی بات سنتے بھڑک اٹھی تھی جبکہ رخسار بیگم باقاعدہ رو رہی تھی بیٹی کو برباد ہوتے وہ کیسے دیکھ سکتی تھی اُن کا دل ڈوب رہا تھا

ٹھیک ہے پھر میرے مرجانے پر ماتم کیجئے کیوں کہ اب اگر آپ لوگوں نے مجھے روکا تو میری لاش ہی ملے گی آپ لوگوں کو وہ دھمکی آمیز لہجے میں بولا نور بیگم نے دل پر ہاتھ رکھا سب لوگ ششدر چہرے سے اُسے دیکھ رہے تھے

آنسو آرزو کی گالوں سے ہوتے اب زمین پر گرنے لگے تھے کیا وہ محبت وہ توجہ وہ سب دھوکا تھا کیا آرزو کا وجود اُس کے لیے کچھ نہیں تھا کچھ بھی نہیں

ا۔ آرزو مدھم سی آواز پر سب لوگوں نے پلٹ کر دیکھا وہ دوسری سیڑھی پر کھڑی تھی بے یقین سی خالی چہرہ لیے وہ حیران نہیں تھی نا ہی یقین ٹوٹنے کا درد تھا وہ چہرہ خالی تھا وہ آنکھیں ویران تھی جیسے صرف بات کر کے ہی دانیال نے اُس کے جسم سے رو کھینچ لی تھی

آرزو نے نم کرب سے بھرپور ہیزل آنکھیں اٹھا کر اُسے دیکھا اُس کے دل نے شدت سے چاہا کہ وہ سب جھوٹ ہو مذاق کر رہا ہو یا وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہو لیکن ہر خواہش بھی کہاں پوری ہوتی ہے

www.urdunovelsmania.com

میں دوسری شادی کر رہا ہوں وہ اپنی جگہ سے بس ایک قدم آگے آتے بولا اتنی آواز میں کہ آرزو تک اُس کی آواز پہنچ جائے اور آرزو کو لگا بس زندگی تمام وہ آواز تھی یا موت کی نوید جو کانوں تک پہنچائی گئی تھی پہنچائی بھی کس نے خود زندگی نے

اجازت م۔مانگ رہے ہے کوشش کے باوجود اُس کا لہجہ لڑکھڑا گیا ویسے بھی اُس کے ایسے روایے کی تو عادت ہونے لگی تھی اُسے ایک ہفتے سے اوپر وہ اُس کے ساتھ یہی سب تو کر رہا تھا بے رخی بے اعتنائی

میں اجازت لینے کا قائل نہیں وہ پھر سے گویا ہوا اُس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی آرزو نے پلکیں جھپکنی چاہی لیکن ناکام رہی آنسو آنکھوں میں بھرتے چلے گے

تو بتانے کا تکلف بھی نا کرے وہ لب بھینچے بولی دل کٹ کر رہ گیا اُسے نہیں پتا تھا اُس نے یہ الفاظ کیسے بولے لیکن دانیال کی سرکشی سے سرخ ہوتی آنکھیں اور اُن آنکھوں میں موجود اٹل فیصلہ بتا رہا تھا آرزو خان برباد ہو گئی ہے وہ سب جھوٹ تھا اور سب ختم ہو چکا ہے

دو منٹ کی خاموشی چھا گئی ایسی خاموشی جس سے بہتر چیخوں بھرا شور ہو سکتا تھا ایسی دل چیرنے والی خاموشی تھی

www.urdunovelsmania.com

آرزو نے قدم نیچے بڑھایا اُس کی آنکھوں دھند لا گئی تھی کان سائیں سائیں کر رہے تھے دل و جسم کانپ رہا تھا جب سیڑھی سے پاؤں سلپ ہوا اور وہ پھسلتے ہوئے نیچے جا گری سب لوگ سانس روکے اُسے دیکھ رہے تھے جو اب نیچے گراؤنڈ فلور پر پڑی تھی سر سے خون بہتا فرش پر بکھر گیا تھا اُس کی آنکھیں بند ہو رہی تھی اور اُن بند آنکھوں نے آخری بار اُس شخص کا چہرہ دیکھا تھا جس سے دل کی دھڑکنیں جُڑی ہوئی تھی

آرزو شہیر صاحب چیختے بیٹی کی جانب بڑھے جبکہ وہ یوں ہی ساکت سا وہاں کھڑا رہا تھا سب لوگ اُس کی جانب بڑھے شہیر صاحب نے بیٹی کو اٹھایا اور ہاسپٹل کی جانب بھاگے اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گے تھے اُن کا دل کانپ اٹھا تھا آرزو خان کا وجود بے جان ہونے لگا تھا وہ اب بھی وہی کھڑا تھا جہاں کھڑے اُس نے آرزو خان کو موت کی نوید دی تھی اُس کی سانسیں اُس سے کھینچی تھی

www.urdunovelsmania.com

بارہ بجے کا وقت تھا وہ صوفے پر بیٹھا تھا جب ماہا اوپر سے سیڑھیاں اترتے نیچے آئی تھی اُسے واپس اُس حلیہ میں دیکھ ماہا نے ناگواری سے منہ بنایا تھا وہ ہال میں آتی صوفے پر بیٹھ گئی

ماہا کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی تھی وہ شراب پی رہا تھا ماہا نے گھور کر اُسے دیکھا اُس کے سر پر ہیٹ تھی ماہا مایوس ہو گئی وہ کبھی سدھر سکتا تھا کیا۔۔؟؟

تم ایسے کیوں ہو ماحل وہ ماتھے پر ناگواری سے بل لیے بولی تھی منہ بنائے جبکہ ماحل اپنے کام میں لگا ہوا تھا

میں تم سے ہی کہہ رہی ہو تم ایک پل کو میری ہر بات ماننے کو تیار ہو اور دوسرے ہی پل تم یہ سب شروع کر دیتے ہو

اسے جواب نا دیتے دیکھ کر ماہا چڑتے ہوئے بولی تھی ماحل نے شراب کا گلاس لبوں کو لگایا

www.urdunovelsmania.com

تم شروع سے ایسے ہو یا صرف مجھے تنگ کر رہے ہو وہ پھر سے بولی تھی لیکن وہ تو خاموش تھا آج گل رانا کا جنم دن تھا اور ماحل شدید دکھی ہر سال وہ اِس دن اپنے گھر کو تہس نہس کر دیا کرتا تھا اُسے سمبھالنا بہت مشکل ہو جاتا تھا ایسے میں قاسم بھی اُس کے سامنے نہیں آتا تھا اور اب ماہا بیٹھی اُسے شدید غصہ دلا رہی تھی اُس کے سر پر ہیٹ تھی اُس کی ہیزل گرین آنکھیں سرخ پڑنے لگی تھی دل درد سے بھر گیا تھا ماہا کو دیکھتے اُسے صفیہ بیگم کی یاد آئی تھی وہ لب بھینچ گیا

ماحل ماہا چیخی تھی وہ چپ رہا وہ کچھ ایسا ویسا نہیں بولنا چاہتا تھا جیسے سن کر وہ دکھی ہو جائے ورنہ ماحل کا دل کر رہا تھا وہ ماہا کو تڑپائے تاکہ وہ سب لوگ تڑپے بلکل ویسے جیسے وہ تڑپ رہا تھا

تمھاری یہ ہیٹ مجھے زہر لگتی ہے

وہ ناک چڑھا کر تیکھی نظریں اُس کی ہیٹ پر رکھتی بولی الیگزینڈر کے لبوں پر سائیڈ سمائل ابھری

وہ کیوں

گلاس میں بچے شراب کے آخری گھونٹ کو گلے میں اتارتے وہ آبرو آچکا کر بولا اتنی دیر میں وہ اُس کے عجیب روایے کو برداشت کرتے پہلی بار بولا تھا

www.urdunovelsmania.com

یہ ہمیشہ تمھارے سر پر سوار رہتی ہے

اُس کی نظریں اب بھی کالی ہیٹ پر تھی

تمھاری طرح

وہ اُس کی کالی آنکھوں میں اپنی ہیزل گرین آنکھیں گاڑھے بولتا اُس کا دل دھڑ کا گیا

ماحل تم نے کہا تھا تم سب چھوڑ دو گے وہ سر جھٹکتے بولی تھی اُسے شدید ناگوار گزر رہی تھی وہ شراب

ہمم کہا تھا لیکن آج ضرورت ہے مجھے وہ لہجے کو نارمل رکھتے بولا تھا پھر خاموش ہو گیا ماہا منہ پھلا گئی

تم کب سے شراب پیتے ہو وہ کچھ سوچتے بولی تھی دل عجیب ہو رہا تھا مگر وہ خاموش پی رہا تھا ماہا نے نوٹس کیا وہ یوں بیٹھا شراب پی رہا تھا جیسے وہاں اُس کے علاوہ کوئی نا ہو اُسے کسی کا ہوش نا تھی

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

تم کبھی کبھار پیتے ہو کیا ماہا پھر سے بولی ماحل کی ماتھے پر تیوری چڑھی تھی اِس وقت وہ خاموش رہنا چاہتا تھا

نہیں روز وہ اکتاہٹ لہجے میں بھرے بولا ماہا کو مایوسی ہوئی تھی اُسے ٹھیک کرنا بہت مشکل تھا ماہا نے دل میں سوچا

تو تم شراب بھی پیتے ہو

وہ ایک بار پھر گلاس میں بھری شراب کو دیکھتے کچھ سوچتے بولی تھی ماحل نے گہرا سانس بھرا ماحل کو لگا جیسے وہ نا سننا چاہتی ہو

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

ہاں

لیکن ماحل نے بوتل کا ڈھکن کھول کر جیسے اُس کی بات کی تائید کی تھی پھر سے اور شراب گلاس میں انڈیل دی

ماہا نے برا سا منہ بنایا اُسے واقعی اِس جواب کی امید نا تھی

اس سے نقصان ہوتا ہے کچھ دیر کی مدہوشی کے لیے بعد میں کتنا بڑا خمیازہ سہنا پڑتا ہے

وہ جتاتے لہجے میں بولی ماحل نے سرخ پڑتی نظریں اٹھا کر اُسے دیکھا جن میں وحشت تھی لیکن ماہا اب بے خوف تھی اُس کی نرمی کا تھوڑا اثر تھا

کچھ چیزیں مجبوراً سہنی پڑتی ہے

وہ گھونٹ گھونٹ شراب پیتے بولا تھا لہجے میں وحشت کے ساتھ بے زاری شامل ہو گئی

مثلاً

وہ الجھن زدہ لہجے میں چونک کر بولی

مثلا تمھاری بک بک وہ سوچنے والے انداز میں ذرا ٹھہر کر بولا پھر گلاس میں بچی شراب بھی پی گیا ماہا نے آنکھیں چھوٹی کرتے اُسے گھورا اور صوفے سے کھڑی ہو گئی

www.urdunovelsmania.com

تم بہت برے ہو ماہا ناک پھلائے بولی وہ دھیرے سے ہنسا کرب بھری ہنسی تھی پھر سر سے ہیٹ اتاری اور بازو پھلائے ہلکا سا جھکا

تم ہمیشہ سچ بولتی ہو بٹر فلائی

وہ سر کو اثبات میں ہلاتے بولا ماہا نے لب دانتوں تلے کچلے وہ اپنی ہر ادا میں کمال تھا

اللہ پاک ناراض ہوتے ہے ماحل وہ یاسیت بھرے لہجے میں بولی ماحل نے نظریں اٹھا کر اُسے دیکھا

ہمم اُس نے بس ہنکارا بھرا

تم نے کبھی نماز پڑھی ہے ماہا سنجیدگی سے اب اُسے دیکھ رہی تھی ماحل خاموش رہا

نہیں وہ نفی میں سر ہلا گیا ماہا خاموش ہو گئی اُسے شدید دکھ ہوا تھا

www.urdunovelsmania.com

اللہ تمھیں جنت نہیں دے گے

ماہا کھڑے ہوتے ہی افسوس سے بولی وہ دھیرے سے ہنسا اُس کی معصومیت پر شاید

کیوں۔۔۔؟؟اُس کا دل کیا وہ اُسے سنے تبھی وہ اب اُسے دیکھتے پوچھ گیا

تم نماز نہیں پڑھتے نا۔۔۔!!وہ سر جھکائے بولی جیسے ماحل کے کبھی نا نماز پڑھنے کا دکھ ماہا کو ہو

کبھی کبھی ایک اچھا کام بھی بہت ہوتا ہے ضروری نہیں صرف نماز سے ہی جنت ملے وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا ماہا نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا

مجھے کبھی نماز کی ضرورت نہیں پڑی میرے پاس سب کچھ ہے میں کیا مانگوں وہ کندھے آچکا کر بولا ماہا کی آنکھیں نم ہوئی نجانے کیوں

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

تم خود غرض ہو اگر اُس نے تمھیں سب دیا تو تم نے شکریہ بولنے کے لیے بھی نماز نہیں پڑی وہ تمھیں معاف نہیں کرے گا ماہا لب بھینچے آنسو ضبط کرتے بولی تھی نجانے کیوں دل بوجھل ہونے لگا تھا ماحل دھیرے سے ہنسا ماہا کو لگا وہ پاگل ہے

میں خود غرض ہوں ماہا اللہ خود غرض نہیں ہے جو میرے شکریہ نا بولنے پر مجھے معاف نا کرے وہ دھیرے سے ہنستے ہوئے اٹھ گیا ماحل کی آنکھوں میں ہلکی نمی تھی اُس کا دل اداس تھا وہ دن ہی منحوس تھا اُسنے ماہا کو اشارے سے ساتھ چلنے کو بولا اتنی شراب پینے کے باوجود اُسے چڑھی نہیں تھی وہ ایسا ہی تھا عجیب بلکہ عجیب تر

لیکن ماہا تو اُس کے بولے گے جملے میں ہی اٹک گئی تھی واقعی اللہ خود غرض تھوڑی ہوتا ہے وہ تو بے نیاز ہوتا ہے رحیم ہوتا ہے جو ایک بار سچے دل سے معافی مانگنے پر معاف کر دیتا ہے بس ایک ندامت کے آنسو پر ساری زندگی کے گناہ معاف کر دیتا ہے خود غرض تو انسان ہوتا ہے جو ضرورت کے وقت یاد کرتا ہے اور پھر ضرورت پوری ہونے پر بھول جاتا ہے

www.urdunovelsmania.com

ہم کہاں جا رہے ہے ماہانم آنکھوں سے بولی وہ جیسا دیکھتا تھا وہ ویسا نہیں تھا ماہا نے شدت سے محسوس کیا

تمھیں تمھارے گھر والوں سے ملوانے وہ آہستگی سے بولتا باہر کھڑی گاڑی میں بیٹھ گیا ماہا بھی ڈور کھولتے فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھی اُس نے شدت سے فیصلہ کیا وہ ضرور ماحل کو ٹھیک کرلے گی

ہم کہاں جا رہے ہے ماحل وہ گاڑی سے باہر نظریں جمائے بولی پھر دوسری نظر ماحل پر ڈالی جو خاموشی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا اُس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی حد درجے سرخ شاید شراب کی وجہ سے اور کچھ غم کی وجہ سے

ہاسپیٹل وہ لب بھینچے یک لفظی جواب دیتا واپس سے ڈرائیونگ پر توجہ دیتے بولا ماہا حیرت سے اُسے دیکھنے لگی

www.urdunovelsmania.com

کیوں۔۔۔؟؟ماہا نے بے چینی سے پوچھا تھا ماحل نے ایک نظر اُسے دیکھا وہ کچھ نہیں بولا وہ خاموشی سے پھر سے سامنے دیکھنے لگا تھا

ماحل بول کیوں نہیں رہے بتاؤنا کیوں جا رہے ہیں ہم ہاسپیٹل ماہا شدید بے چینی سے دوبارہ بولی دل بیٹھا جا رہا تھا جیسے کچھ غلط ہوا ہو اور وہ اُس سے چھپا رہا ہو۔۔۔

تمھاری فیملی وہی ہے وہ ہاسپیٹل کے سامنے گاڑی روکتے سرسری سے انداز میں بولا ماہا نے چونک کر اُسے دیکھا اِس سے پہلے وہ ماحل سے کچھ پوچھتی وہ گاڑی سے اتر گیا ماہا بھی جلدی سے گاڑی سے اترتی اُس کی سائیڈ آئی تھی

www.urdunovelsmania.com

ک۔ی۔ کیوں دھڑکتے دل کے ساتھ وہ لڑکھڑاتے لہجے میں بولی اُس کی کالی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے تھے

اتنا نہیں پتا مجھے چلو ماحل نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور چلنے لگا تھا ماہا کو اپنا دماغ ماؤف ہوتا محسوس ہوا نجانے کون ہو گا ہاسپیٹل وہ تو ماحل نے اپنے آدمیوں کو نظر رکھنے کو بولا تھا خانزپر تبھی اُسے پتہ تھا

وہ ہاسپیٹل کے اندر داخل ہوئے کوریڈور کے سامنے کھڑے ہوتے ہی ماحل نے سرد سرخ نظریں سامنے ڈالی جہاں وہ تقریباً سب لوگ ہی موجود تھے ماہا اب باقاعدہ رونے لگی تھی

ب۔بابا وہ آگے بڑھنا چاہتی تھی جب ماحل نے اُس کا ہاتھ مظبوطی سے جکڑ لیا ماہا نے نم آنکھوں سے اُسے دیکھا وہ ہیزل گرین آنکھوں سے اُسے ہی دیکھ رہا تھا

اُس کا ہاتھ پکڑے ہی وہ آگے بڑھنے لگا تھا وہ بلکل اُس کے پاس جا تا رک گیا سب سے پہلے صفیہ بیگم نے ماہا کو دیکھا وہ سب لوگ ایک دم ہی متوجہ ہوئے تھے

م۔ماہا صفیہ بیگم تڑپتی ہوئی آگے بڑھی تھی ماحل نے اُس کا ہاتھ چھوڑا تو ماہا جلدی سے جا کر ماں کے گلے لگتی رونے لگی تھی

www.urdunovelsmania.com

م۔ مماک۔ کون ہے وہ۔ ہاسپیٹل وہ اُن لوگوں کو دیکھتے نم سرخ آنکھیں لیے بولی وہ سب لوگ شدید پریشانی سے بیٹھے تھے جبکہ رخسار بیگم تو یوں گم صم بیٹھی تھی جیسے سب کچھ چھین گیا ہو اُن سے۔۔۔

آرزو صفیہ بیگم اُس کا ماتھا چومتے بولی ماہا الجھن بھری نظروں سے اُنہیں دیکھنے لگی تھی جس پر فلحال انہوں نے اِسے نظروں سے پی خاموش رہنے کو بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ماہا نے پیچھے مڑ کر دیکھا وہ سرخ آنکھیں لیے اُس تک آیا سب لوگ سانس روکے کھڑے تھے جمشید خان نے غصے سے اُسے گھورا وہ ماہا کے عین سامنے کھڑا ہوا تھا

بربادی مبارک وہ ذرا سا نیچے جھکا اور اُس کے کان کے قریب سرگوشی کرتے بولا ماہا کی آنکھیں یک دم کھلی تھی وہ سیدھا ہوا ماہا نا سمجھی سے اُسے دیکھ رہی تھی وہ لونگ کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال گیا

www.urdunovelsmania.com

ک۔ کیام۔ مطلب ماحل ماہانا سمجھی سے اُسے دیکھنے لگی جو الٹے قدم واپس لے رہا تھا ماہا کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا

میں نے فارسی تو نہیں بولی ماہا خان جو تم سمجھ رہی ہو وہی مطلب ہے تمھیں بتانا چاہتا ہوں میرے دل میں تمھارے لیے کیا جذبات ہے نفرت ہے مجھے تمھاری فیملی سے اور تم سے بھی
وہ انگارے چباتے بولا ماہا کو لگا وہ ابھی گر جائے گی اُس کی آنکھوں سے گرم سیال بہنے لگا کانوں میں جیسے پھگلا سیسہ ڈال رہا تھا وہ شخص

ماحل۔ن۔ نہیں ت۔ تم نے کہا تھا ت۔ تم م۔ میرے لیے سب چ۔ چھوڑ دو گے تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے

وہ اُس کی جانب قدم بڑھانے لگی تھی دل کی دھڑکنیں مدھم پڑنے لگی آنکھوں کے سامنے دھند چھانے لگی تھی دل چیخیں مار کر رونے لگا تھا

www.urdunovelsmania.com

ہنہہہ تم کہتی ہو نا میں بہت برا ہوں تو دیکھ لو ماہا خان تم سچ بولتی ہوں میں واقعی بہت برا ہوں

وہ بول کر پلٹ گیا وہ دور جا رہا تھا ماہا کو اپنا سانس رکتا محسوس ہوا بے ساختہ اُس نے اپنے گلے پر ہاتھ رکھا تھا وہ گہرے سانس بھرنے لگی تھی وہ یقین دہانی کروانے لگی تھی خود کہ وہ زندہ ہے وہ مر نہیں گئی لیکن جسم تو ہولے سے لرز رہا تھا دل تو بند ہو رہا تھا دل کہہ رہا تھا وہ مر گئی ہے

ماحل وہ چیخی وہ اُس کے پیچھے بھاگی وہ اُس کالے سایے کے پیچھے بھاگی صفیہ بیگم بیٹی کی حالت دیکھتے زمین بوس ہوئی تھی جمشید صاحب ماہا کے پیچھے بھاگے۔۔

ماحل تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے میں مر جاؤں گی دیکھو تمھارے بغیر میں مر جاؤں گی

وہ ماحل تک لڑکھڑاتے قدموں سمیت جاتی اُس کا ہاتھ پکڑتے دبی دبی سسکیوں کے درمیان بولی وہ طنزیہ ہنسا وہ ہنس رہا تھا ماہا ساکت ہو گئی ہاسپٹل میں موجود ہر کوئی اُس لڑکی کو دیکھ رہا تھا جو غم سے شدید بکھر رہی تھی

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

نا۔۔۔نا ماہا خان اتنی جلدی مت مرنا تھوڑا تڑپ تڑپ کر مرنا تا کہ تمھیں دیکھ وہ سب لوگ تڑپے اور مجھے سکون آئے

وہ ماہا کا ہاتھ جھٹکتے بولا ماہا کو اپنی سماعتوں پر یقین نہیں ہوا تھا وہ تو اتنا چاہنے لگا تھا اُسے وہ تو ایک منٹ بھی اُس کے بغیر نہیں جی سکتی تھی وہ کیسے کتنے آرام سے اُس کے مر جانے کا بول سکتا تھا

ماحل رانا نے ہاتھ کیا جھٹکا ماہا خان زمین بوس ہو گئی وہ بے یقینی سے نیچے گر گئی جیسے اعتبار مان سب کچھ ٹوٹ گیا ہو وہ آگے بڑھ گیا وہ دھندلاہٹ میں اُس کے دور ہوتے وجود کو دیکھنے لگی تھی سانس روکنے لگا اُسے دنیا اپنی آنکھوں کے سامنے گھومتی محسوس ہوئی واقعی وہ شخص بے حس تھا ماہا خان کو روگ لگا کر وہ چلا گیا اُسے اکیلا چھوڑ کر

ن۔نہیں م۔اماحل تم ا۔ایسے نہیں جا سکتے وہ اٹھی وہ پاگلوں کی طرح بھاگنے لگی تھی بلکل پاگلوں کی طرح اُس کا یہ حال بھی اُس کی محبت کی کرم نوازی تھی۔۔۔۔۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

اُسے اپنی ٹانگیں لرزتی محسوس ہوئی ماہا کو لگا جیسے اُس کا وجود کالے دھوئیں میں کھونے لگا ہے وہ وہی زمین بوس ہو گئی

اُس کی ساری توجہ ساری محبت محض ایک بدلہ تھا ماہا خان کی سانس روک گئی جسم بے سدھ ہو گیا جمشید خان نے نم آنکھوں سے ماہا کو اٹھایا تھا وہ اُسے چھوڑ کر چلا گیا یہ آخری بات تھی جو ماہا کے ذہن میں تھی اور یہی آخری بار تھوڑی تھی وہ آخری بار موت کے مترادف تھی جیسے موت ہی ہو

بھاری ہوتے سر کے ساتھ اُس نے آنکھیں کھولیں وہ چند منٹ چھت کو گھورتی رہی اُس کے گرد ہر کوئی جمع تھا لیکن اُس نے کہاں دیکھا تھا ہر کسی کو وہ تو بس ایک شخص کو دیکھنا چاہتی تھی اور وہ ایک شخص وہاں نہیں تھا وہ چھت کو گھورتی رہی اُس کے بولنے کا انتظار سب لوگ شدت سے کر رہے تھے لیکن وہ کچھ نہیں بولی بلکہ چند آنسو ضرور ٹوٹ کر گرتے بالوں میں جذب ہو گے وہ سب لوگ سمجھ گے وہ مکمل ہوش میں ہے وہ آنسو بتا رہے تھے اُس کے درد کی داستان۔۔۔۔

دوپہر سے رات اور رات سے صبح ہو گئی وہ دونوں جو دوستیں تھی جو کزنز تھی شاید دونوں کے دکھ بھی ایک جیسے تھے اب ماہا خان کہہ سکتی تھی۔۔۔!!

آرزو میں سمجھ سکتی ہوں۔۔!!اور آرزو خان اب ماہا خان کا درد سمجھ سکتی تھی

آرزو نے گردن موڑ کر دیکھا اُس کی ماں نے اُس کا ہاتھ پکڑا تھا رخسار بیگم نے اُس کی آنکھوں میں ویرانی دیکھی عجیب ویرانی تھی وہ آرزو نے سب پر نظر ڈالی وہ کمرے میں نہیں تھا وہ تلخی سے مسکرا دی اور آخری آنسو ٹوٹ کر گرا بے شک وہ غلط تھی

جب دروازہ دھکیلنے کی آواز پر آرزو سمیت سب نے دروازے کی سمت دیکھا وہ جس کی راہیں نظریں تک رہی تھی وہ دیدار کروانے آ ہی گیا تھا شکستہ سے حالیہ تھا آنکھیں سرخ ہو رہی تھی اُس نے آرزو کو نہیں دیکھا اور آرزو کو لگا جیسے ہر چیز نے اُسے نظر انداز کیا ہو

www.urdunovelsmania.com

کب تک یہاں رہنے کا ارادہ ہے آپ سب کا گھر چلے آج میری مہندی ہے وہ لب بھینچے بولا سب لوگ نم حیرت بھری نظروں سے اُسے دیکھنے لگے آرزو نے زور سے آنکھیں میچ لی وہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لینا چاہتی تھی

بکواس بند کرو اپنی ابھی تک تمھیں سکون نہیں آیا اور کیا مار دینا چاہتے ہو تم میری بیٹی کو برداشت نا کرتے اِس پورے معاملے میں پہلی بار شہیر صاحب غرائے تھے۔۔۔

دانیال نے اب نظر اٹھا کر بیڈ پر زرد چہرہ لیے اُسے ایک نظر دیکھا وہ اُسے وائٹ روز کہتا تھا لیکن آہ دانیال سفیر خان نے اُس سے وہ رنگ بھی چھین لیا

میں کچھ غلط نہیں کہہ رہا میری وجہ سے نہیں گری اپنی غلطی سے گری ہے میں دوسری دلہن کو بھی دھوم دھام سے آنے کا شوق ہے اِس گھر میں آج مہندی ہے اور کل بارات سو آپ لوگ پلیز تیاریاں کرے بابا

www.urdunovelsmania.com

وہ شہر صاحب کو اگنور کرتے سفیر صاحب کو دیکھتے بولا اُس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی سفیر صاحب نے قہر آلود نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔

ویسے بھی مر تو نہیں گئی نا ی۔۔!!

چٹاخ۔۔۔!!

وہ بولتے بولتے رک گیا جب ایک بھاری ہاتھ اُس کے چہرے پر نقش ہوا سب لوگوں نے ڈرتے حیرت کے مارے منہ پر ہاتھ رکھا دانیال نے سرخ چہرہ لیے سامنے کھڑے آغا جی کو دیکھا جو کرخت نظروں سے اُسے گھور رہے تھے

کاش یہ تھپڑ تمھیں پہلے مار دیتے یا کاش تم سے وعدہ نا کرتے دانیال ہماری عزت تم خود خاک میں ملا رہے ہو شادی کرنی ہے نا تمھیں کرو شادی لیکن شادی کے بعد تم ہر گز یہاں نہیں رہو گے اپنی بیوی کو لے کر دفع ہو جانا یہاں سے۔۔۔!!

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

آگے جی نہایت غصے سے اُسے گھورتے بولے تھے سب لوگ ششدر رہ گے نور بیگم نم آنکھوں سے دانیال کو دیکھ رہی تھی وہ میٹھیاں بھینچ گیا وہ پلٹ گیا تھا آرزو نے کرب سے آنکھیں بند کی

"تم ہمیشہ مجھے تکلیف دینا ہی جانتے ہو"

وہ اُسے گھورے ہوئے بولی

"میں تکلیف سمیٹ بھی لیتا ہوں"

دور کہی بولا گیا اُس کا ایک جملہ آرزو کے کانوں میں باز گشت کرنے لگا تھا وہ پھر کیوں نہیں تکلیف سمیٹ رہا تھا وہ کیوں اُسے اذیت دے رہا تھا اگر ایسا ہی کرنا تھا تو کیوں اُس کے قریب آیا تھا وہ

چپ کرو بیٹا ہم ہے نا آغا جی نے آرزو کے ساتھ پر ہاتھ رکھا تو وہ ضبط کھوتی ہچکیوں سے رونے لگی اُس کی اذیت دیکھ وہاں سب ہی نم آنکھوں سے اُسے دیکھنے لگے تھے۔۔۔

جمشید خان کمرے میں داخل ہوئے تو سب لوگ اُن کی طرف متوجہ ہوئے تھے وہ خاصے پریشان لگ رہے تھے انہیں شدید غصہ آرہا تھا اِس وقت ماحل پر جنہوں نے اُن کی بیٹی کی یہ حالت کر دی تھی

ماہا ٹھیک ہے صفیہ بیگم بے چینی سے بولی تھی دل بہت گھبرا رہا تھا اُن کا

ہاں ٹھیک ہے سٹریس کی وجہ سے بے ہوش ہو گئی تھی میں نے اُسے کہا تھا وہ اچھا انسان نہیں میں چھوڑوں گا نہیں اُس بے غیرت انسان کو

جمشید خان شدت سے دبی دبی آواز میں بولے تھے سفیر صاحب نے اُن کے کندھے پر ہاتھ رکھتے اُنہیں تسلی دینی چاہی تھی نجانے گھر ہو کیا رہا تھا ایک طرف دانیال کو دوسری شادی کا بھوت سوار ہوا تھا تو دوسری طرف ماہا اب یوں بے سدھ ہوئی پڑی تھی

www.urdunovelsmania.com

س۔ سر آپ کی پیشنٹ ہاسپٹل سے بھاگ گئی نرس ہڑبڑاتے ہوئے اندر داخل ہوتے بولی صفیہ بیگم نے بے ساختہ دل پر ہاتھ رکھا جبکہ جمشید خان باہر بھاگے تھے۔۔۔

ہوش آتے ہی وہ خود پر لگی ڈرپ کو نوچ کر پھینکتی کمرے سے نکل گئی بے شک وہ ٹھیک سے چل نہیں پا رہی تھی لیکن وہ ماحل کے پاس جانا چاہتی تھی وہ اُس سے پوچھنا چاہتی تھی وہ اپنے دل کو بار بار تسلی دے رہی تھی کہ ماحل مذاق کر رہا ہو گا

صیح کہتے ہے لوگ محبت اندھی ہوتی ہے جب محبت ہوتی ہے تو محبت کے ستائے لوگ محبوب کے سوا کچھ نہیں دیکھتے

وہ روتے سسکتے ٹیکسی روکتے اُس میں بیٹھی تھی اُس کی اجڑی بکھری حالت کے چلتے ٹیکسی ڈرائیور نے ترس کھاتے اُسے بیٹھا کیا تھا بار بار آنسو گالوں پر بہہ رہے تھے جنہیں وہ صاف کر رہی تھی

www.urdunovelsmania.com

تمھیں تو مجھ سے محبت تھی تم ایسا نہیں کر سکتے میرے ساتھ ماحل د۔ دیکھو تمھارے بغیر مر جاؤں گی میں۔۔۔

وہ کس قدر اذیت میں منہ پر ہاتھ جمائے اپنی آواز دبانے کی کوشش کرتے بول رہی تھی اُس کا دل لرز رہا تھا گہرے گہرے سانس بھرتے اُس نے خود کو نارمل کرنا چاہا تھا وہ اُسے سمجھا سکتی ہے ہاں وہ اُسے سمجھائے گی کہ وہ اُس سے محبت کرتی ہے وہ خاموشی سے بیٹھ گئی گود میں رکھے ہاتھ اب بھی لرز رہے تھے آنکھوں سے کئی بار کوشش کے باوجود انسو بہہ رہے تھے

سنے انکل پ۔پانی ملے گا خشک لبوں سے زبان پھیرتے وہ با مشکل بولی تھی جس ٹیکسی ڈرائیور نے پانی کی بوتل ہاتھ پیچھے کرتے اُس کی جانب بڑھائی تھی اُس لڑکی پر اُسے ترس آرہا تھا

ماہا نے بوتل لی اور منہ کو لگا لی تین گھونٹ بھرنے کے بعد اُسنے بوتل واپس سیٹ پر رکھ دی ایک گھر کے آگے ٹیکسی ڈرائیور نے گاڑی روکی تھی جب ماہا باہر نکلی اُس کے پاس پیسے نہیں تھے

www.urdunovelsmania.com

م۔میرے پ۔پاس پ۔پیسے نہیں ہے آپ یہ رکھ لے ماہا نے اپنی فنگر سے ایک سونے کی رنگ اتارتے اُسے دینی چاہی تھی وہ جلد از جلد۔س اندر جانا چاہتی تھی وہ ماحل کو دیکھنا چاہتی تھی اُس سے کئی سوال پوچھنا چاہتی تھی۔۔۔

کوئی بات نہیں بیٹی تم جاؤ ٹیکسی ڈرائیور نے اثبات میں سر ہلایا ماہا اندر کی جانب بڑھ گئی وہاں کھڑے ماحل کے آدمیوں نے حیرت سے اُسے دیکھا تھوڑی دیر پہلے ماحل شدید غصے میں اضطراری کیفیت میں گھر آیا تھا اور اب ماہا بکھرے حلیہ میں خود کو رونے سے بعض رکھتی اندر جا رہی تھی

وہ اُس کمرے میں آئی جہاں اُسے الیگزینڈر کے ہونے کی امید تھی وہ دروازے کے سامنے کھڑی تھی دروازے پر ہاتھ رکھا تو دروازہ کھل گیا

ا۔الیگزینڈر نرم ہونٹوں سے شدت بھری سسکی کے ساتھ پکار نکلی وہ جو دل کو ڈپٹ کر سمجھ رہا تھا کہ وہ صبح کر کہ آیا ہے اپنے ضمیر کو جواب دے رہا تھا اُسکی آواز پر پلٹا اُسکے دل نے سکون کی سانس بھری جیسے مراد بر آئی ہو لیکن الیگزینڈر نے تیزی سے چہرے پر سرد تاثرات سجائے

یہاں کیوں آئی ہو تم؟ وہ بھنویں سکڑیں سرد لہجے میں بولا ماہا کی آنکھیں بھیگنے کو بے قرار ہوئی تھی لیکن وہ ضبط کر گئی

www.urdunovelsmania.com

ایسا کیوں کیا میرے ساتھ آپ مذاق کر رہے ہے نا

وہ دو قدم آگے بڑھتے ولی تھی الیگزینڈر نے نظریں پھیری دل شدت سے چاہ رہا تھا وہ اُسکے ٹوٹے بکھرے سراپے کو خود میں سمیٹ لے خود میں بسالے اُسے کچھ نا بولے بس خاموش رہے لیکن دماغ نفی کر رہا تھا

میں مذاق نہیں کرتا وہ برفیلے تاثرات چہرے پر سجائے سپاٹ لہجے میں بولا اُس کا لہجہ ہر قسم کے جذبات سے عاری تھا ماہا کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے وہ جو آخری امید تھی وہ ٹوٹ گئی اور ماہا خان بھی بس ٹوٹ کر بکھر ہی گئی دنیا میں شاید ہی اُس نے اتنے اذیت ناک لفظ سنے ہو گے جو آج الیگزینڈر کے بولے گے لفظ اُسے لگ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

محبت نہیں کرتے مجھ سے آپ

وہ بچوں کی طرح رو دی اُس کی آنکھوں میں خود کے لیے سرد پن دیکھ کر ماہا کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہونے لگا وہ زمین پر ڈھے گئی اُس کی آنکھوں سے آنسو پھسل گے۔۔۔۔

نہیں

اپنے قدموں میں بیٹھی ماہا کو دیکھتے وہ برفیلے لہجے میں بولا ایک دم اُس کی ہیزل گرین آنکھیں سرخ پڑنے لگی اور ماہا کو شدت سے آکسیجن کی کمی اپنے آس پاس محسوس ہونے لگی وہ گہرے سانس بھرنے لگی تھی لیکن سانس تھا کہ بہت مشکل سے آرہا تھا۔۔۔

م۔یں مرجاؤں گی

وہ اٹکتے لہجے میں آنسوؤں اور سانس کی شدید کمی کے درمیان بولی الیگزینڈر لب بھینچ گیا۔۔۔

فرق نہیں پڑتا

وہ بولا تو اُس کی آواز سرد تھی اور ماہا کو لگا جیسے دنیا ختم ہونے لگی ہے وہ نفی میں سر ہلاتی شدت سے ہنکارا بھر گئی اچانک سانس اکھڑ گیا تو گہرے گہرے سانس بھرنے لگی۔۔

بٹر فلائی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ جھٹ سے نیچے بیٹھا تھا اُس کے وجود کو چھونا چاہا جب ماہا نے نفی میں سر ہلاتے اُس کا ہاتھ جھٹکا

۔۔۔۔

ن۔ نہیں چاہیے آپ کی ہ۔ ہمدردی

وہ اُس کا ہاتھ پرے کرتے لمبے لمبے سانس بھرتے بولی الیگزینڈر نے ہاتھ کی مٹھی بنائے بھینچ لیا۔۔۔

کاش آپ کے بازوؤں میں میرا دم نکلے اور آپ میرے لیے تڑپتے رہے لیکن میرا چہرہ آپ کو کبھی نظر نا آئے

وہ روتے ہوئے سرخ آنکھیں لیے بولی الیگزینڈر کی لبوں سے سسکی آزاد ہوئی وہ گویا اُسے کانٹوں پر گھسیٹ لائی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ماہا

وہ سختی سے اُس کا بازو دبوچ گیا ماہا کے ڈھیلے پڑتے وجود سے سسکی کے درمیان ایک مسکراہٹ بر آمد ہوئی وہ آنکھوں میں نمی لیے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

الیگزینڈر

وہ جھٹکا کھاتے اٹکتے لہجے میں بولی اُس نے اپنا ہاتھ منہ کے آگے رکھا تھا اور پھر جیسے ہی ہاتھ ہٹایا وہاں خون کا دھبا تھا الیگزینڈر کی آنکھیں پھیل گئی وہ ساکت سا اُس کے ہنستے چہرے کو دیکھ رہا تھا

۔۔۔

ہیپے بڑ فلائی کیا ہوا تمھیں یہ کیا کیا تم نے

وہ اُس کا چہرہ تھپتھپاتے بولا اُس کی آنکھوں میں خوف لپکنے لگا تھا ایک دم ہی چہرہ سرخ پڑ گیا ماہا کی آنکھیں آہستہ آہستہ بند ہو رہی تھی۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

بڑ فلائی ایسا نہیں کر سکتی تم دیکھو اِدھر میری طرف دیکھو نا ماہام۔ میں کرتا ہوں محبت تم سے اٹھو اِدھر دیکھو

وہ اِس کے منہ سے نکلتا خون دیکھ ہذیانی انداز میں چیختا اُسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگا تھا جو اب آنکھیں بند کیے لیٹی تھی الیگزینڈر کے منہ سے الفاظ تک نکلے تھے جب اُن کی کوئی اہمیت نہیں تھی کچھ بعید نہیں تھا کہ وہ لفظ بھی اُس نے ماہا خان کو بچانے کے لیے نکالے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیپے برتھ فلائی

وہ اُسے بازوؤں میں اٹھائے باہر کی جانب بھاگا اور الیگزینڈر کو پتا چلا کہ سانسیں بند ہونا کیسے کہتے ہے پہلی بار الیگزینڈر دی ڈیڈلی گینگسٹر کی آنکھوں میں خوف تھا کسی کو کھو دینے کا خوف۔۔۔۔

"میرے قریب رہا پھر بھی مجھ کو پڑھ نا سکا
میرا وجود تو محفوظ ایک کتاب میں تھا۔۔۔۔!!
کھولا جو نامہء اعمال حشر میں میرا
بس ایک جرم محبت میرے حساب میں تھا۔۔۔۔!!

وہ جو کچھ دیر پہلے اُسے ٹھکرا کر آیا تھا اب اُسے بازوؤں میں بھرے پاگلوں کی طرح بھاگ رہا تھا وہ جھوٹ بولتا تھا الیگزینڈر جھوٹ بولتا تھا وہ کہتا تھا اُسے ماہا سے محبت نہیں ہے جبکہ الیگزینڈر کو ماہا

خان سے محبت ہے وہ اُس سے محبت کرتا تھا اور اُس نے وہ تب بیان کی جب سب کچھ ہاتھ سے نکل گیا جب وہ آخری بار اُس کے پاس آئی تھی محبت کی بھیک مانگنے وہ آخری بار تھا اور شاید اب ماہا خان اُس سے منہ موڑ لے وہ ماہا خان کے سچے جذبوں کی توہین کر چکا تھا وہ خود کو خود برباد کر چکا تھا

💔💔💔💔

گاڑی تیز رفتاری میں چلاتے وہ بار بار بیک سیٹ پر پڑی ماہا کو دیکھ رہا تھا جو نیم جان ہو رہی تھی وہ کہتا تھا اُسے فرق نہیں پڑتا اُس نے کہا تھا وہ مذاق نہیں کرتا اور پھر چند پلوں نے ثابت کر دیا اُسے فرق پڑتا ہے وہ مذاق بھی کر لیتا ہے لیکن وہ چند پل بہت دیر سے آئے تھے الیگزینڈر کے ماتھے پر پسینے کے ننھے قطرے نمودار تھے سٹیرنگ پر جما اُس کا ہاتھ کانپ رہا تھا وہ ڈر رہا تھا وہ کہتا تھا وہ سب کو خوف میں رکھتا ہے اور اُس کی بڑ فلائی نے اُسے خوف میں مبتلا کر دیا اتنا خوف کے اُس خوف میں الیگزینڈر کو اپنا دل ڈوبتا محسوس ہوا

وہ بار بار پیچھے مڑ کر دیکھ رہ تھا وہ دیکھ رہا تھا اِس یقین دہانی کے لیے کہ اُسے زندہ رہنا ہے یا مر جانا ہے کیوں کہ اُس کی سانسوں کی ڈور اُس کی بٹر فلائی کے ساتھ جوڑ دی گئی تھی

اچانک گاڑی رک گئی الیگزینڈر نے شدت سے سٹیر نگ پر مکا مارا تھا وہ باہر نکلا گاڑی کا ٹائر پنکچر ہوا تھا اور دوسرا ٹائر بھی نہیں تھا

الیگزینڈر لب بھینچ گیا وہ اِس وقت کیا کرتا وہ ایک خالی سڑک پر تھا جہاں سے گاڑیاں بہت کم گزر رہی تھی اُس نے بیک ڈور اوپن کیا اور نازک لڑکی کے وجود کو بازوؤں میں بھر اوہ چلنے لگا تھا یا وہ ڈوڑنے لگا تھا وہ بس کسی طرح ہاسپیٹل پہنچ جانا چاہتا تھا اُسے پرواہ نہیں تھی اُس کی کالی ہیٹ گر گئی تھی اُس پرواہ نہیں تھی کہ اُسی ہیٹ کے اتر جانے پر اُس نے ایک انسان کو موت دے دی تھی وہ تو بس پاگلوں کی طرح اُسے لیے چل رہا تھا۔۔۔۔۔

ت۔ تم بٹر فلائی آنکھوں میں دیکھتی آنکھوں کے پار دیکھتی دل کی دھڑکنیں سنتی تمھیں چھوڑتے ہی مر گیا تھا

www.urdunovelsmania.com

وہ مدھم لہجے میں بڑبڑایا وہ تیزی سے چل رہا تھا پاگلوں کی طرف دوسری سمت میں دو گاڑیاں گزری تھی جن میں بیٹھے لوگوں نے حیرانگی سے اُسے دیکھا

میں غلط ہوں تم۔ تمھارے۔ بغیر نہیں رہ سکتا

وہ نفی میں سر ہلاتے بولا ایک گاڑی اُس کے پاس رکی الیگزینڈر نے اُس جانب دیکھا اُس کی آنکھیں خالی تھی بلکل ساکت

کہی جانا ہے کیا

گاڑی میں بیٹھی ایک لڑکی نے اُسے دیکھتے کہا الیگزینڈر نے اثبات میں سر ہلایا تو اُس نے بیک سیٹ کی طرف اشارہ کیا وہ تیزی سے ڈور کھولتا ماہا کو لیے گاڑی میں بیٹھا ماہا کا سر گود میں رکھے اُس نے کانپتا ہاتھ ماہا کے چہرے پر رکھا

کیا ہوا انہیں لڑکی گاڑی چلاتے بولی اُسے بہت عجیب لگا تھا اُس شخص کی آنکھوں میں خالی پن

www.urdunovelsmania.com

ہاسپیٹل چلے وہ بولا تو لہجہ سرد نہیں تھا چیختا ہوا تھا وہ لہجہ چیخ رہا تھا کہ اُس نے بہت غلط کیا ہے

یہ ہوش میں کیوں نہیں ہے لڑکی سر ہلاتی بولی شاید اُسے تجسس ہو رہا تھا ماحل نے ساکت نظروں سے مرر میں دیکھا جہاں وہ لڑکی اُسے دیکھتے پھر گاڑی چلانے لگی

تم محبت کرتے ہو اِس سے

پھر سے سوال گونجا پھر گہری خاموشی چھا گئی الیگزینڈر کو لگا وہ آخری موقع ہے وہ آخری سوال ہے اگر وہ انکاری ہوا تو سب فنا سب ختم

ہاں۔۔۔!بے ساختہ اُس کے لبوں سے نکلا اُس کے دل نے شدت سے کہا ہاں الیگزینڈر کو محبت ہے ماہا خان سے اُسے فرق پڑتا ہے اُس کے مرنے سے اُس کے جینے سے

اللہ سب بہتر کرے وہ لڑکی دھیرے سے مسکرائی الیگزینڈر تلخی سے مسکرایا

www.urdunovelsmania.com

اللہ خود غرض نہیں ہے وہ معاف کر دیتا ہے لیکن بندے۔۔۔۔؟؟

وہ ہولے سے بڑبڑایا تھا اُس نے گود میں رکھے ماہا کے سر کو دیکھا وہ بھی تو اللہ کی بندی تھی وہ بھی غلط کر چکا تھا وہ بھی تو موقع گنوا چکا تھا

ہاسپیٹل آ گیا آواز گونجی تو اُس نے چونکتے نظریں اٹھائی وہ تیزی سے اُسے لیے گاڑی سے باہر نکلا وہ پلٹا نہیں اُس نے شکریہ نہیں بولا شاید شکریہ بولنا اُس کی عادت نہیں تھی وہ بازوؤں میں بھرے اُسے اندر لایا تھا۔۔۔

ڈاکٹر وہ چیخا یہ آخری آواز تھی اُس کی جو اتنی بلند تھی اور اب الیگزینڈر نے سیکھنا تھا کہ آواز نیچی رکھ کر کیسے بات کی جاتی ہے

www.urdunovelsmania.com

وارڈ بوائے آیا تو اُس نے ماہا کے وجود کو سٹریچر پر لٹا دیا ڈاکٹر نے ماہا کو دیکھا اور پھر وارڈ بوائے کو اشارہ کیا وہ سر ہلاتا سٹریچر کھینچا آگے کو بڑھ گیا اور ماحل کو لگا جیسے اُس کی سانسیں اُس سے دور ہو رہی ہو

شاید انہوں نے زہر لے لیا ہے اور ہیوی ڈوز لی ہے شاید اُن کے حد سے زیادہ نیلے پڑتے ہونٹ

۔۔!!

ڈاکٹر رک گیا پھر اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے آگے بڑھ گیا اُس کے ضمیر نے اُسے جنجھوڑ دیا تھا اُسے ہاسپیٹل کی ہر چیز خود پر ہنستی محسوس ہوئی

اُسکا دل اُس پر ہنس رہا تھا اُس کا دل اُسے لتاڑ رہا تھا بول رہا تھا اب دیکھاؤ طاقت کا گھمنڈ اب واپس لے کر آؤ اُسے۔۔۔۔

وہ ساکت سا پاس رکھے بینچ پر بیٹھ گیا اور پھر پایا گیا کہ ماحل رانا کانپ رہا تھا اُس کے چہرے پر رکھے اُس کے ہاتھ کانپ رہے تھے اُسکی آنکھوں کے سامنے دھند چھا گئی بلکل ویسی ہی دھند لاہٹ جیسی ماہا خان کی آنکھوں میں تھی تو بغیر کچھ کیے ماہا خان نے اُسے ہرا دیا وہ ہار گیا تھا

www.urdunovelsmania.com

آدھا گھنٹہ گزر گیا دل میں عجیب عجیب خیالات پیدا ہونے لگے تھے اُسے لگا تھا وہ اُس سے بدلہ لے گا اُسے تڑپائے گا اُسے دیکھ کر باقی سب تڑپے گے اُس کا بدلہ پورا اُسے سکون ملے گا بات ختم وہ بھول گیا جو لوگ دل میں بسے ہو نا اُن کے تڑپنے سے دل کو تڑپ ہوتی ہے دل خون کے آنسو روتا ہے وہ بھول گیا تھا اور آج اُسے یاد دہانی کروائی تھی اُس کے کانپتے دل نے کہ اندر زندگی اور موت سے لڑتی لڑکی ہی نہیں تڑپی تھی وہ بھی تڑپ رہا تھا بس فرق یہ تھا کہ وہ جھٹلا رہا تھا مظبوط اعصاب کا ہو کر بھی وہ جھٹلا رہا تھا قبول نہیں کر رہا تھا اور وہ لڑکی نازک لڑکی قبول کر گئی ہر حد سے پار چلی گئی۔۔

اُس نے کہا تھا وہ مر جائے گی اور الیگزینڈر کو لگا وہ سچ بول رہی ہے وہ سوچ تھی وہ سوچ نہیں تھی وہ روح کو قید کر لینے کی بات تھی جسے سوچتے ماحل رانا لڑکھڑا گیا اُس نے سختی سے بینچ پر ہاتھ جما لیا تھا کیا اُسے ڈر تھا گرنے کا تو اب وہ یہاں بھی غلط تھا وہ گر گیا تھا

www.urdunovelsmania.com

ڈاک۔ٹر وہ ڈاکٹر کو گزرتے دیکھ بولا ڈاکٹر رک گیا ماحل کا لہجہ لڑکھڑا گیا تھا دل پھٹنے والا ہوا تھا ابھی اُس نے سہا ہی کہا تھا ابھی تو سہنا باقی تھا نا

ہم کو کوشش کر رہے ہے آپ بھی دعا کرے ڈاکٹر کہتے آگے بڑھ گیا پانچ منٹ بعد وہ پھر سے اُس روم میں چلے گے جہاں ماہا کو لے جایا گیا تھا ماحل اُن کے لفظوں میں اٹک گیا "دعا" ایک دن پہلے اُسے ماہا سے ہوئی اپنی بات یاد آئی۔۔۔۔۔

میرے پاس سب کچھ ہے میں کیا مانگوں

اُسے اپنے لفظوں کی بازگشت اپنے کانوں میں ہوتی محسوس ہوئی

ہاہاہاہاہاہاہاہا وہ قہقہ لگا کر ہنسا اُس کی آنکھوں میں پانی بھر گیا اور وہ پانی دو قطروں میں نیچے گر گیا ماحل نے اُن قطروں پر پاؤں رکھ دیے

بہت غرور تھا نا اُسے اپنی طاقت پر اُس کے پاس سب کچھ ہے وہ کیا مانگے بہت غرور تھا اُسے کہ وہ ہر کام کر سکتا ہے جو چاہے حاصل کر سکتا ہے اور اب وہ یوں پاگل ہوا ہنس رہا تھا کہ لوگ اُسے عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

اور غرور کہاں اللہ کو پسند ہوتا ہے اب۔۔۔!!اب تو مانگو گے نا یا اب بھی کہو گے میرے پاس سب کچھ ہے

دل نے شدت سے دہائی دی اُس نے سر جھکا لیا

اب تو کچھ بھی نہیں ہے کچھ بھی نہیں وہ نہیں ہے تو ہر چیز بے کار ہے ہر چیز بے معنی ہے

اُسنے جھکے سر کے ساتھ اعتراف کیا دو آنسو مزید گرے تو آخر آج اُسے احساس ہو گیا غرور کا سر نیچا ہوتا ہے اللہ نے اُسے کس پستی پر پھینک دیا

وہ دعا مانگنا چاہتا تھا لیکن اُس کے ذہن میں ایک سوال تھا کیا اللہ اُسے معاف کرے گا۔۔؟؟ پھر اُس نے خود ہی تو کہا تھا اللہ خود غرض نہیں ہوتا وہ شکستہ قدموں سے چلنے لگا وہ چال جس میں کروفر تھا آج شکستہ تھی وقت ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا ہمیں وہی چیزیں برداشت کرنی پڑتی ہے جو ہم دوسروں کو دیتے ہے وہی لفظ وہی لہجے لوٹ کر آتے ہے جو دوسروں کو ہم دیتے ہیں

www.urdunovelsmania.com

وہ سرخ آنکھیں لیے ہاسپیٹل سے نکل گیا ایک قریبی مسجد سے اذان کی آواز بلند ہوئی اُس نے سر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا اُسے اپنی سانس بند ہوتی محسوس ہوئی اُس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے وہ مسلسل آسمان کو دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا

اللہ اُسے پکار رہا تھا اُسے اپنے قدم من من کے بھاری ہوتے محسوس ہوئے وہ کیوں جا رہا تھا اللہ کے پاس اور واقعی انسان خود غرض ہے جب ضرورت ہو تبھی اللہ کو یاد کرتا ہے وہ بھی تو کسی کو مانگنے جا رہا تھا

وہ مسجد کے سامنے کھڑا تھا بلکل سامنے اُس کی آنکھیں اب خشک تھی لیکن سرخ تھی ٹانگیں کانپنے لگی تھی اندر جانا یوں لگا جیسے وہ ابھی حساب دینے جا رہا ہو وہ کیسے نظریں ملائے گا وہ کیا کہے گا اللہ سے

www.urdunovelsmania.com

وہ اندر چلا گیا وہ خاموش بھی تو رہ سکتا تھا نا اللہ تو دل کے حالوں سے واقف ہوتا ہے تو وہ خاموش بھی تو رہ سکتا تھا نا باجماعت نماز ادا کی اُسے یاد تھا اُسنے آخری نماز پندرہ سال کی عمر میں ادا کی تھی وہ اللہ سے گیارہ سال دور رہا

اُسکے دل نے شدت سے اُس سے منہ موڑا اُسے بد لہ یاد تھا یہ یاد نہیں تھا وہ گیارہ سال اللہ سے دور رہا ہے نماز ادا کرتے اُس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے وہ کچھ نہیں بول رہا تھا الفاظ نہیں تھے لب بھینچ گیا لیکن آنکھیں۔۔۔!!

آنکھیں گہرا درد بیان کر رہی تھی دل کہہ رہا تھا وہ معافی مانگ لے جھک جائے اللہ کے سامنے وہ معاف کر دے گا کتنا یقین تھا دل کو اللہ پر لیکن پھر بھی اُسنے کبھی دل کی نہیں سنی آج جب دل کو محسوس کرتے دل پر بن آئی وہ یہاں آ گیا

"اللہ"

وہ مدھم سسکی میں بولا بس ایک لفظ پھر آنکھوں میں پانی جمع ہو گیا وہ زیادہ کچھ بول نہیں پا رہا تھا اُس کا دل بول رہا تھا معافی مانگ رہا تھا

www.urdunovelsmania.com

میرے پاس سب کچھ نہیں ہے نا ہو سکتا ہے مجھے آپ کی ضرورت ہے پلیز معاف کر دے مجھے پلیز اللہ جی

سسکی لبوں سے آزاد ہوئی وہ ستائیس سال کا لگ ہی نہیں رہا تھا وہ واپس پندرہ سال کے بچے کی طرح بول رہا تھا وہ مانتا تھا اُس نے غلط کیا

م۔ مجھے میری ب۔ بیوی واپس کر دے م۔ میں سب بھول جاؤں گا م۔ میں مانتا ہوں میں کمزور ہوں

اُس کی ہتھیلی پر اُس کا ایک آنسو گرا وہی ندامت کا ایک آنسو لیکن وہ بھول گیا تھا اللہ تو معاف کر دیتا ہے لیکن پہلے اللہ کا بندہ تو معاف کرے اُس نے لرزتے سسکتے دل کے ساتھ چہرے پہ ہاتھ پھیر لیا اُس نے کچھ زیادہ نہیں بولا تھا نا ہی بولا جانا تھا وہ باہر نکل گیا دل غم سے پھٹنے والا ہوا تھا

www.urdunovelsmania.com

جمشید خان ماہا کو ڈھونڈنے میں لگے تھے جب انہیں کال آئی تھی کہ نواب کو اُسکے اڈے پر دیکھا گیا ہے وہ درمیان میں اٹک گے ایک طرف باپ کا فرض تھا تو دوسری طرف ملک کا اور پھر انہوں نے سفیر صاحب کو کال کی کہ وہ ماہا کو تلاش کرے اور وہ خود اسٹیشن چلے گے تھے وہاں سے ٹیم کو لیتے وہ نواب کے اڈے کی طرف گے تھے جو ریڈ لائٹ ایریا کی طرف تھا وہ کسی بھی قیمت پر اسے پکڑنا چاہتے تھے

دوسری جانب سفیر صاحب نے خان بابا کو بولا تھا ماہا کا پتہ کرنے کو اور جو خبر اُن لوگوں کو ملی وہ بھی سوہان روح تھی جو خود ماحل کے کہنے پر قاسم نے انہیں دی تھی

صفیہ بیگم کو بغیر کچھ بتائے سفیر صاحب اور خان بابا اُس ہاسپیٹل کی طرف گے جہاں ماہا تھی وہ تیزی سے اندر کی جانب بڑھے وہاں سامنے ہی اب قاسم کھڑا تھا وہاں الیگزینڈر نہیں تھا

کہاں ہے ماہا سفیر صاحب شعلہ بار نظریں اُس پر ٹکائے بولے قاسم خاموشی سے کھڑا تھا ماحل نے اُسے وہاں بھیج دیا تھا۔۔

میم اندر ہے ان کی طبیعت بہت خراب ہے قاسم اب بھی سر جھکائے بولا تھا سفیر صاحب نے پریشانی سے خان بابا کو دیکھا

گھر فون مت کرنا وہ شکستہ بے بس لہجے میں بولے وہ جانتے تھے اگر صفیہ بیگم کو پتہ چلا تو اُن کی طبیعت بھی خراب ہو گی جب اُن کا خود کا موبائل بجنے لگنے تھا انہوں نے بڑی مشکل سے ناچاہتے ہوئے یس کر کے کان کو لگایا

م۔ماہا کہاں ہے سفیر بھائی صفیہ بیگم کی لڑکھڑاتی آواز تھی سفیر صاحب سختی سے ہونٹ بھینچ گے

ماہا ٹھیک ہے صفیہ بہن وہ دوائیوں کے زہر اثر سو رہی ہے آپ لوگ فکر نا کرے میں ادھر دوسرے ہاسپیٹل میں ہوں

انہوں نے موبائل پر گرفت سخت کرتے جھوٹ بولا تھا اُن کا خود کا دل بہت اداس تھا وہ سمجھتے تھے اُن کی سچویشن کیوں کہ وہ خود اُس فیز سے گزر رہے تھے اُن کا بیٹا اُن کی عزت کا دشمن بنا بیٹھا تھا

م۔ میری بات کروادے دوسری جانب سے بولا گیا جملہ سفیر صاحب کو لگا وہ اب شاید رو دے کتنی اذیت تھی اُن لفظوں میں

وہ دوائیوں کے زیر اثر ہے وہ سو رہی ہے اُسے آرام کرنے دے وہ سختی سے لب ایک دوسرے میں پیوست کرتے بولے صفیہ بیگم نے ہنکارا بھرتے بس ہمم کہنے پر اکتفا کیا تھا۔۔۔۔

انہوں نے فون رکھ دیا وہ بینچ پر جھکے کندھوں سے بیٹھ گے وقت بہت جلدی بدلتا ہے کبھی ہمارے حق میں تو کبھی ہمارے خلاف

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دوپہر سے شام ہو گئی کوئی بھی گھر نہیں گیا تھا سب لوگ چپ چاپ بیٹھے تھے اُس کے سرہانے وہ بھی تو خاموش تھی بلکل چپ ہو گئی بولنے لائق چھوڑا تھا کیا.....؟؟

آغا جی ڈس چارج کروائے آرزو سپاٹ لہجے میں بولی سب لوگوں نے چونک کر اُسے دیکھا وہ بے تاثر چہرے سے لیتی تھی اُس کے سر پر پٹی تھی آنکھیں ویران خشک کیا وہ وہی آرزو خان تھی تباہ کر دینے والی شرارتوں میں اول ایسا لگ رہا رہا جیسے اُس کے ساتھ کوئی شرارت ہو گئی ہو وہ شخص آیا اور خاموشی سے واپس چلا گیا اُس کا کیا گیا۔۔۔؟؟سارے خسارے تو اُسے ہوئے نا

بیٹا طبیعت ٹھیک نہیں ہے تمھاری آغا جی محبت سے بولے آرزو نے نظریں اٹھا کر انہیں دیکھا اُن آنکھوں میں کیا نہیں تھا دل چیرنے والا شکوہ،درد،اذیت نجانے کیا کیا کہ آغا جی نظریں پھیر گے

پیپر ہو رہے ہیں آغا جی ا۔اور گھر میں شادی بھی ہے وہ بہت مشکل سے ہنسی اُس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی کیا وہ ہنس رہی تھی ارے نہیں وہ رو رہی تھی وہ ایک مسکراہٹ کے پیچھے اذیت چھپانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن آرزو خان ایسا نہیں کر سکتی وجہ اُس کا دل تھا جو ایسے لفظ بولنے پر ہی تڑپ گیا تھا

آرزو کیسی باتیں کر رہی ہو نور بیگم نے اُس کا ہاتھ پکڑتے اُسے مصنوعی آنکھیں دیکھائی وہ دھیرے سے ہنس دی

فیل ہو جاؤں گی بڑی مما پلیز آغا جان یہاں دم گھٹ رہا ہے میرا مجھے لگ رہا ہے میں مر جاؤں گی مجھے گھر جانا ہے

وہ نفی میں سر ہلاتے بولی تھی بار بار پلکیں جھپکنے کی کوشش کرتے وہ آنسو پیچھے دھکیل رہی تھی رخسار بیگم منہ پر ہاتھ رکھتے رو دی

میری قسمت میں یہی تھا مما روک۔ کیوں ہی میں آرزو خان اُسے اجازت دیتی ہوں دوسری شادی کی وہ بول گئی وہ بغیر خود کی پرواہ کیے بول گئی تھی دل یک دم بند ہو گیا جیسے اُس میں جان نا ہو پھر شدت سے دھڑکا اور ایسا دھڑکا کہ آرزو خان کو پھٹتا محسوس ہوا۔۔۔۔

آرزو رخسار بیگم نم آواز میں بولی وہ ہلکے سے کندھے آچکا گئی

چلے مجھے گھر جانا ہے مجھے مہندی میں شامل ہونا ہے آغاجان چلے نا آپ میری ہر بات تو مانتے ہے پلیز چلے نا اگر میں نا گئی تو واقعی مر جاؤں گی دھوم دھام سے شادی کرے اُس کی پہلی شادی پر بھی اُس ک۔ کے س۔ ساتھ ناانصافی ہوئی تھی

دل نے پسلیوں سے سر پٹخا وہ اُسے سرزنش کرنے لگا وہ کیا بول رہی تھی وہ اذیت لینا چاہتی تھی وہ ہر حد سے پار ہو جانا چاہتی تھی آغاجان نے اُسے ساتھ لگا لیا ایک آنسو گرا جیسے وہ چپکے سے صاف کر گئی

وہ بتانا چاہتی تھی وہ آرزو خان ہے وہ برباد کر دینے میں مشہور ہے پھر چاہے وہ خود کو ہی برباد کیوں نا کر رہی ہو۔

وہ ڈس چارج ہو گئی ڈاکٹر نے بہت منع کیا لیکن وہ بضد تھی شہیر صاحب اُسے سہارا دے رہے تھے ورنہ وہ شاید گر جاتی اب کون جانے وہ گر کس وجہ سے رہی تھی چوٹ کی وجہ سے یا اُن زخموں کی وجہ سے جو اُس کے دل پر لگے تھے

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

وہ لوگ گھر آگے گاڑی سے اترتے اُس نے گھر کو دیکھا خان منشن کو سجایا جارہا تھا انور کھڑا کئی آدمیوں کو ہدایت دے رہا تھا بس وہ تو یہی مرجانے کو تھی اور وہ کہہ رہی تھی وہ اُسے کسی اور کا ہوتے ہوئے دیکھے گے اتنی ہمت اُس میں۔۔۔؟؟

سب لوگوں کے چہروں پر سخت پن ابھر گیا وہ کرب سے ہنس دی اپنے بابا کے سہارے تھی ورنہ گر جاتی وہ

آغاجان پلیز آپ سب میں سے کوئی بھی اُسے کچھ نہیں کہے گا شادی میں شرکت کرے گے ہم سب وعدہ کرے

اُسنے مظبوطی سے اپنے بابا کا بازو جکڑ لیا وہ جانتی تھی وہ جو بول رہی تھی دل قبول نہیں کرے گا وہ تو محبت کرنے لگی تھی نا محبت جو اذیت دے رہی تھی کاش وہ اپنی ساری یادداشت مٹادے کاش وہ کہی گم ہوجائے وہ سڑکوں پر اُسے تلاش کرے لیکن آرزو خان دانیال سفیر خان کو نا ملے

www.urdunovelsmania.com

ہمم آغا جی نے اُس کے پھیلے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر پھر سے ایک وعدہ کیا ایک وعدہ انہوں نے پہلے کیا تھا جس میں وہ آرزو کی محبت کی خاطر اُسکی شادی دانیال سے کروانے والے تھے وہ بابا کے سہارے آگے بڑھ گئی سر بھاری ہو رہا تھا شکر تھا چوٹ زیادہ گہری نہیں تھی لیکن کمزوری تھی

وہ اندر داخل ہوئے ہر چیز کو سجا دیا گیا تھا وہ لب بھینچ گئی وہ سختی سے لب بھینچ گئی کہ کہی اُس کی سسکی نا نکل جائے

م۔مجھے کمرے میں جانا ہے تیار ہونا ہے آپ سب بھی تیار ہو وہ زکام زدہ سی سانس اندر کھینچتے بولی اُس کی باتیں عجیب تھی اور پھر آرزو تو عجیب تر تھی نا سب کچھ سمبھال لینے والی لیکن صرف دوسروں کی مشکلات میں اپنی باری وہ بس رو دیتی تھی ہمیشہ اور وہ شخص۔۔۔۔!! آرزو نے کندھوں کی طرف دیکھا کیسے شال اتار کر رکھ دیتا تھا اپنی ہمیشہ اُس کے جھکے سر کو اوپر اٹھاتا آج اُس نے دل ہی نوچ کر پھینک دیا

شہیر صاحب اُسے کمرے میں چھوڑ آئے سب لوگ ہی کمروں میں بند ہو گے وہ لوگ آئے ہے اِس کی خبر انور نے دانیال کو دی تھی وہ سر ہلا گیا بس۔۔۔

وہ کب سے وہاں بیٹھے تھے ہاتھ کو باہم جوڑے گھر کی انہیں پل پل کی خبر مل رہی تھی وہاں ماحل ابھی تک نہیں آیا تھا قاسم بھی وہی بیٹھا تھا سفیر صاحب کا دل گھبرا رہا تھا آخر ماہا انہیں بھی تو عزیز تھی

جب ڈاکٹر باہر نکلے تو وہ فوراً اُن کی جانب لپکے قاسم بھی ڈاکٹر کی طرف بڑھا جس پر سفیر خان نے سخت نظروں سے اُسے دیکھا وہ خاموش ہی رہا تھا لیگزینڈر اُسے یہاں رہنے کو بول کر گیا تھا وہ اُس کے خلاف ہر گز نہیں جا سکتا تھا وہ ڈھیٹ بنا رہا اور پھر جلدی سے فون پر کچھ نمبر ڈائل کیے

زہر تو نکال دیا ہے ہم لوگوں نے لیکن تھوڑی دیر ہو گئی تھی اُن کی باڈی سروائیو نہیں کر پا رہی پوری نیلی پڑ رہی ہے اب اگر انہیں ہوش نا آیا تو۔۔۔!!ایم سوری۔۔۔!!

ڈاکٹر نے سفیر صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھا وہ سوری بول رہے تھے وہ چلے گے دوسری جانب موبائل پر ڈاکٹر کی باتیں سنتے الیگزینڈر کے ہاتھ لڑکھڑا گے

ب۔بٹر فلائی۔۔۔!!

سسکی نکلی اور پھر کئی آنسو دور کھڑی اُسکی مغروریت سر جھکا گئی زندگی اُس پر ہنسنے لگی تھی اُسے اپنا دل جلتا محسوس ہوا تو بٹر فلائی اڑ گئی اُسکی قید سے رہا ہو گئی وہ کیوں زندہ رہنا نہیں چاہتی تھی وہ جانتا تھا وجہ وہ خود تھا برباد کر دیا اُسنے واقعی برباد کر دیا ماہا خان کو ایسے مارا کہ وہ تڑپ تڑپ کر مر گئی اُس کے کان سائیں سائیں کرنے لگے دل کی رفتار مدھم پڑنے لگی وہ بس خاموش تھا چیخ تو دل رہا تھا آنکھیں داستانِ ستم بیان کر رہی تھی

اُسے وہ دن یاد آیا جب وہ بڑی محبت سے اُسکے پاس بیٹھی تھی اور وہ سگریٹ پی رہا تھا ماہا نے ناک سکیڑی تھی

تم تو سگار پیتے تھے وہ کچھ سوچتے بولی اُسنے ہمیشہ اُس کے لبوں میں سگار دیکھی تھی پھر کچھ دن سے سگریٹ دیکھ وہ پوچھ بیٹھی

ہمم لیکن میں چاہتا ہوں مجھے تڑپ تڑپ کر دھیرے دھیرے موت آئے

وہ گہرا کش بھرتے بولا پھر ماہا کی طرف دیکھا جس کا چہرہ سفید پڑنے لگا تھا اُس کے اتنے سکون میں بولے گے جملوں پر

م۔ مطلب وہ نا سمجھی سے گہرا سانس بھرتے بولی سگریٹ کی سمیل اُس کے نتھنوں سے ٹکرائی

سگار انسان کو جلدی موت کی طرف لے کر جاتی ہے اور میں پل پل تڑپانے کا قائل ہوں اِس لیے سگریٹ چُن لی اُس میں انسان آہستہ آہستہ موت کی طرف جاتا ہے

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

اُس نے پھر سے گہرا کش بھرا ماہا حیرانگی اور نم آنکھوں سے اُسے دیکھنے لگی تھی وہ کتنی آرام سے موت کو بیان کر رہا تھا وہ بھی خود کی

تمھیں تو اندازہ ہو گا بٹر فلائی تڑپ تڑپ کر اذیت حاصل کرنے کا
سگریٹ پھینک کر وہ اُسکی کالی آنکھوں میں دیکھتا بولا ماہا بس ساکت سی اُسے دیکھے گئی وہ صیح کہہ رہا تھا اُسے تو اندازہ ہو گا تڑپا کیسے جاتا ہے پل پل تڑپتے موت کے جیسا محسوس کیسے کیا جاتا ہے

وہ نیچے زمین پر بیٹھ گیا بلکل ہارے ہوئے شخص کی طرح اب اُس کے خیالوں میں ماہا خان نہیں تھی وہ اکیلا ہو گیا تھا تو یعنی اللہ نے اُسے معاف نہیں کیا تھا کیوں۔۔۔۔۔۔؟؟
کیوں کہ اللہ کی بندی اُسے سزا دے رہی تھی وہ اٹھنا چاہتا تھا لیکن جسم جواب دے رہا تھا وہ مضبوط اعصاب کا مالک شخص بس خاموشی سے فقیروں کی مانند زمین پر بیٹھا تھا

وہ م۔ مر جائے گی

وہ آہستگی سے بولا وہ بولا اور ساتھ ہی دل نے تڑپنا شروع کر دیا صرف سگریٹ ہی نہیں پل پل تڑپاتی بس چند لفظ بھی ہمیں پل پل تڑپا سکتے ہے موت کی طرف لے جا سکتے ہیں

وہ اُس کے چہرے کو دوبارہ نہیں دیکھ پائے گا

وہ سوچ تھی وہ قیامت تھی جو الیگزینڈر کے وجود پر گزر گئی کیا حاصل کیا اُسنے بدلے سے خود کو بھی کھو دیا اور بٹر فلائی بھی اڑ گئی سب ختم سب فنا الیگزینڈر کا سانس مدھم پڑنے لگی آنکھیں سرخ ہونے لگی

وہ ہمت کرتے اٹھا اُسے اٹھنے کے لیے دیوار کا سہارا لینا پڑا وہ باہر کی جانب بھاگا تھا وہ اُس کے پاس جانا چاہتا تھا وہ اُسے بچانا چاہتا تھا وہ بہت کچھ ایسا چاہتا تھا جو اُس کے اختیار میں نہیں تھا اُس کا دل اللہ سے التجا گو تھا ماتھے پر پسینے کے قطرے تھے

اُس کا دل بس ایک ہی دعا کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

بٹر فلائی واپس آجائے اُس کے پاس

www.urdunovelsmania.com

وہ بس بھاگ رہا تھا پھر ہاتھ دیکھا کر ٹیکسی روکی اور اُس میں بیٹھ گیا جیسے کل وہ ٹیکسی میں بیٹھ کر اُس کے پاس آئی تھی امید کی آخری ڈور لے کر کچے دھاگے اُسے پکڑانے لیکن اُس نے کیا کیا ٹھکرا دیا اور اب وہ ٹھکرایا جائے گا ہر طرف سے کئی بار سو بار۔۔۔!!

او تجھے عشق ہو خدا کرے
اور کوئی تجھے اُس سے جدا کرے
پھر تُو گلی گلی پھیرا کرے
پھر تُو اُسے تسبیحوں میں پڑھا کرے
پھر تُو اسی کا نام جپا کرے
پھر میں کیوں عشق ایک
ڈھونگ ہے۔۔۔۔!!
اور تُو نہیں نہیں کہا کرے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

💖
💔 😶 🔥 💥 💥 💞 💞

ہر طرف پھول تھے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے پھولوں کی وادیوں میں وہ پہنچ گئی ہو پھر یک جہاں سے بھی وہ گزرنے لگی ہر پھول مرجھانے لگا سوکھے پھولوں کی پتیاں زمین پر گرنے لگی بلکل اُس کی طرح وہ بھی تو مرجھا گئی تھی ایک شخص کی وفائی نے اُسے کیسے ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا تھا

شام کا وقت تھا ہر کوئی بڑے بوجھل غم سے لبریز دل کے ساتھ تیار ہوا تھا ماہا کے پاس سفیر صاحب اور خان بابا تھے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

آرزو نے آئینے میں خود کو دیکھا اورنج کلر کی فراک میں ساتھ ہم رنگ دوپٹہ کندھوں پر پھیلائے بالوں کو ہلکے سے باندھے کچھ لٹیں چہرے کو اطراف تھی پاؤں میں ہم رنگ نازک سی سینڈل پہنے اُس نے سوگوار انکھوں میں درد کو چھپانے کو کاجل کی ایک لکیر کھینچ دی پھر دوسری آنکھ میں بھی

خود کا جائزہ لیا وہ اچھی لگ رہی تھی لیکن وہ شوخی چنچل پن کہی غائب تھا اُس نے ڈریسنگ ٹیبل پر ہاتھ رکھتے گہرا سانس کھینچا

وہ کسی اور کا ہونے جا رہا تھا یہ سوچ ہی سوہان روح تھی اُس کے لیے کجا وہ تو اُس کی مہندی میں تیار ہو کر پہنچنے والی تھی

آرزو اپنے نام کی پکار پر اُس نے پلٹ کر دیکھا عائشہ کھڑی تھی دروازے میں افسوس و شرمندگی بھری نظروں سے اُسے دیکھتے

تم ایسے کیوں کھڑی ہو تمھارے بھائی کی شادی ہے ڈانس نہیں کرنا کیا وہ لبوں کو دبائے پھر آنکھیں بند کرتی کھولتی بہت عام سے لہجے میں بولی وہ عائشہ کو لگا جیسے وہ سسک رہی ہو وہ لہجہ جیسے دھاڑیں مار کا رو رہا تھا اُس کے لبوں پر ایک مسکراہٹ تھی

www.urdunovelsmania.com

پل۔ پلیز ا۔ ارزو خان ویر پتا نہیں کیوں ا۔ ایسے کر رہے ہے عائشہ آگے بڑھتی اُس کے گلے لگی رونے لگی تھی آرزو نے سختی سے لب بھینچے لیکن آنکھوں کے سامنے دھند لاہٹ چھا گئی وہ بار بار پلکیں جھپکنے لگی تھی

اُس کا حق شادی کرنا تم کیوں رو رہی ہو تم تھوڑی کر رہی ہو آرزو نے کرب زدہ لہجے پر قابو پاتے اُسے خود سے دور کیا اور اُس کے آنسو صاف کیے عائشہ نے بے بسی سے اُسے دیکھا

چلو چلیں کل میرا پیپر ہے کتاب بھی کھولنی ہے رات کو وہ دھیرے سے بولی عائشہ نے اُسکے سر کی جانب دیکھا وہاں اب ایک چھوٹی پٹی بندھی ہوئی تھی

میں ٹھیک ہوں وہ مسکرا کر بولتی آگے کو بڑھ گئی حالانکہ اُسے کئی دفعہ اپنا سر چکراتا محسوس ہوا تھا لیکن وہ سرے سے اگنور کر گئی یہاں سر کی پرواہ کسے تھی پرواہ تو دل کی تھی جو بس مرنے والا ہوا تھا

وہ باہر گئی لان میں قدم رکھنے سے پہلے ایک گہرا سانس بھرا لیکن آنسوؤں کا پھندا گلے میں اٹک گیا وہ لب بھینچ گئی اذیت ہی اذیت تھی لیکن مل بھی تو من پسند شخص کی طرف سے تھی۔۔۔۔

وہ آگے بڑھ گئی یوں جیسے وہ بہت ہمت والی ہو اور ایسا ہی تھا وہ اپنے شوہر کو اپنی آنکھوں کے سامنے کسی اور کا ہوتے دیکھ رہی تھی وہ شوہر جس نے کسی اور کا بننے کے لیے اپنی جان کی دھمکی دے دی تھی

لان کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا سب لوگ ایک مایوس چہروں سے کھڑے تھے آرزو نے نظریں جھکائی ہوئی تھی نظریں اٹھانے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی اگر نظر اٹھائی تو وہ کسی اور کے ساتھ ہو گیا دل سوچتے ہی دھڑکنوں کا ساتھ چھوڑنے لگا۔۔

www.urdunovelsmania.com

پھر آرزو خان نے کمال کر دیا اُس نے پلکوں کی جھالر اٹھائی نظریں اٹھی اور ویران ہو گئی خالی چیختی اذیت دیتی نظریں آنسو کو کوشش کے باوجود ٹوٹ کر گر گیا لب ٹوٹا پتا نہیں

اُسے اپنا سر گھومتا محسوس ہوا وہ لب بھینچ گئی نازک ہونٹوں سے سسکی نکلی دلدوز سسکی وہ نظریں پھیر گئی

سامنے ہی وہ وائٹ کرتے میں کندھے پر شال رکھے اپنی پوری وجاہت سے بیٹھا تھا اور اُس کے ساتھ بیٹھی لڑکی بھی مہندی کے جوڑے میں ملبوس تھی وہ رانیہ تھی رانیہ رفیق۔۔۔!!

مہندی کی رسم شروع کرے آغاجان وہ آغاجان کو دیکھتے بولا آرزو کو اپنے کان سائیں سائیں کرتے محسوس ہوئے اور وہ آئی تھی بڑے دل کی لڑکی اُسے کسی اور کا ہوتے دیکھنے اور چند جملے اُس سے سنے نہیں گے

آغاجی نے کرخت نظروں سے دانیال کو دیکھا جو سرخ آنکھیں لیے بیٹھا تھا آغاجی نے ناچاہتے ہوئے بھی بس ایک وعدے کے چلتے رسم شروع کر دی وہ سامنے کھڑی تھی اور اُس کی جگہ پر کوئی اور تھا دانیال نے سامنے دیکھا آنکھیں دو پل کو مل گئی پھر پلٹ گئی خالی ہاتھ چھوڑ گئی وہ آنکھیں

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

وہ قدم قدم آگے بڑھنے لگی تھی سر میں اٹھتے درد کو بھلائے وہ درد بہت چھوٹا تھا اُس درد کے آگے کو دل میں اٹھ رہا تھا

وہ سٹیج پر جاتے بلکل اُس دونوں کے سامنے کھڑی ہو گئی رانیہ نے نظر اٹھا کر اُسے دیکھا جبکہ دانیال سفیر خان نے تو نظریں ہٹائی ہی نہیں تھی اور پھر آرزو خان نے خود پر مزید ستم کیا وہ دھیرے سے ہنسی نیچے جھکی اور مہندی رانیہ کو لگادی دانیال کی آنکھیں حیران تاثر دینے لگی

وہ مڑی اور اُس نے دانیال کو دیکھتے بھی مہندی کی رسم ادا کی رخسار بیگم باقاعدہ رونے لگی ہر کوئی اداس ہو گیا۔۔۔

شادی مبارک

وہ ہنسنے کی کوشش کرنے لگی تھی لیکن ہنسا ہی نہیں جا رہا تھا وہ اُسے دیکھتا رہ گیا کیا برداشت تھی اُس میں کئی لمحے خاموشی کے نظر ہو گے وہ سٹیج سے نیچے اتری۔۔۔

وہ اُسے جاتا دیکھتا رہا ہوں ہی خاموش بیٹھے

www.urdunovelsmania.com

میوزک چلادے میراج

وہ میراج کو دیکھتے بولی جو قہر آلود نظروں سے دانیال کو دیکھ رہا تھا اُس کی بات پر چونکا

ا۔ آرزو وہ لڑکھڑا گیا اور وہ مسکرادی اُس نے آبرو آچکائی تو گویا آرزو خان خود کو برباد کرنا ہی چاہتی تھی وہ دیکھنا چاہتی تھی وہ کس حد تک جا سکتی ہے اور وہ ہر حد سے گزر جانا چاہتی تھی

"عشق مبارک"۔۔

میراج میوزک سسٹم کی جانب بڑھا جب وہ بولی میراج نے بے بسی سے سانسیں خارج کی یہ وہی سونگ تھا جو اُن کی شادی پر میراج نے لگایا تھا جب دانیال نے اُس کا گھونگھٹ اٹھایا تھا اور آج آرزو خان پھر سے وہی لگانے کو بول رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

"ایسا لگتا ہے کیوں تیری آنکھیں

جیسے آنکھوں میں میری رہ گئی

کبھی پہلے میں نے نا سنی جو

ایسی باتیں کہہ گئی۔۔۔۔!!

تو ہی تو ہی جو ہر طرف میرے

تو تجھ سے پرے میں جاؤں کہاں

اے میرے دل مبارک ہو۔۔۔!!

یہی تو پیار ہے۔۔۔!!

اے میرے دل مبارک ہو۔۔۔!!

یہی تو پیار ہے۔۔۔!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ ڈانس کرنے لگی تھی عجیب تھی وہ نہیں عجیب تر تھی وہ اُس کے ہاتھ فضا میں تھی دھیرے دھیرے سے سٹپ لیتے وہ اذیت سے نظریں پھیر گئی اور دانیال سفیر خان میٹھیاں بھینچے سرخ آنکھوں سے اُسے دیکھ رہا تھا ہر کوئی اُسے اذیت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

جہاں پہلے پہل تو آملا تھا

ٹھہرا ہوں وہی میں ابھی

تیرا دل وہ شہر ہے جس شہر سے

جا کر لوٹا نا میں کبھی۔۔۔۔!!

لاپتہ سا مل جاؤں کہی تو

مجھ سے بھی مجھے ملا دے ذرا

اے میرے دل مبارک ہو۔۔۔!!

یہی تو پیار ہے۔۔!!

اے میرے دل مبارک ہو

یہی تو پیار ہے۔۔۔۔!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ آخری لائنز پر گھومنے لگی تو اُس کا دوپٹہ اُس کے کندھوں سے جدا ہو تا زمین پر گر گیا وہ آنسو بہاتے گھوم رہی تھی جب دانیال میٹھیاں بھینچے سٹیج سے نیچے اترا اُس کے پاس جاتے اُس نے اُس

کا نازک بازو پکڑے اُسے روک دیا وہ اُسے قہر ڈھاتی نظروں سے دیکھ رہا تھا اور وہ خالی ہیزل آنکھوں سے دانیال نے اُس کی آنکھوں میں جھانکا آج کا جل بکھر گیا تھا وہ جبڑے بھینچ گیا

پھر شال کندھے سے اتار کر اُس کے گرد پھیلادی اور بس قصہ تمام دو آنسو بغاوت کرتے اُس کی آنکھوں سے گرے وہ شخص نادور جانے دیتا تھا ناپاس آنے دیتا تھا

وہ کرب سے آنکھیں رگڑ گئی پھر نظر اٹھا کر اُسے دیکھا دل شدت سے دھڑکا اور پھر دھڑکنوں مدھم پڑنے لگی وہ آگے کو بڑھ گئی وہ اُسکے پاس سے گزر گئی اُسے ساکت کیے وہ پلٹا اور پھر اُس نے آرزو خان کو خود سے جدا ہوتے دیکھا اُسنے عورت کا کمال ضبط دیکھا آرزو نے اپنے کندھوں سے شال اتار کر رانیہ کے گرد پھیلادی خان سانس روک گیا وہ دھیرے سے ہنسی سٹیج سے اتری اور بغیر دوپٹہ کو اٹھائے وہ تیز تیز چلنے لگی پھر بھاگنے لگی اندر کی جانب جاتے اپنے کمرے میں بند ہوئی

www.urdunovelsmania.com

دروازے کو بند کرتے اُس کے ساتھ ٹیک لگائے وہ منہ پر سختی سے ہاتھ رکھ گئی اذیت سے سسکیاں کو شش کے باوجود کمرے میں گونجنے لگی تھی وہ آج اُسے کسی اور کے حوالے کر آئی تھی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے

دل سوچتے ہی تڑپنے لگا تھا خون کے آنسو رونے لگا پھر وہ منہ پر ہاتھ رکھے روتے ہوئے زمین پر دوہری ہونے لگی اذیت سے اُسے اپنا دل پھٹتا محسوس ہونے لگا۔۔۔

وہ اٹھی اور جا کر یوں ہی بیڈ پر لیٹ گئی آنکھوں پر بازو رکھے شاید وہ سو جائے وہ اذیت بھول جائے وہ اٹھے اور سب ٹھیک ہو لیکن نیند جو اُس کی محبت تھی وہ بھی شاید آج روٹھی ہوئی تھی اُس سے۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ ہارے ہوئے مسافر کی طرح ہاسپیٹل پہنچا تھا اور اب وہ قدم قدم چلنے لگا تھا تھکے ہارے شخص کی طرح کیا کہا تھا اُس نے مر جاؤ اور کیا کیا اُس لڑکی نے مرنے والی ہو گئی بجا کے اُس کی خواہش بھی پوری کرنے کی ہمت رکھتی تھی وہ

تم یہاں کیوں آئے ہو اُسے یوں پاگلوں کی طرح آتے دیکھ سفیر صاحب چیخے قاسم نے پریشانی سے اُسے دیکھا اور یہ نظارہ بھی اُس نے پہلی بار کیا تھا اُسے یوں ویران خالی، دکھی دیکھ کر۔۔

ب۔بڑ فلائی

وہ سر اٹھائے بولا۔اُس کی آنکھوں میں سرخی چھائی ہوئی تھی آنکھیں نم تھی لب کپکپا رہے تھے سفیر صاحب لب بھینچ گے۔۔

www.urdunovelsmania.com

مر گئی وہ

سفیر صاحب سخت لہجے میں بولا اور پھر یک دم ہی الیگزینڈر کی آنکھوں میں غصہ، وحشت، سفاکیت بنانے لگی وہ تند و تیز نظروں سے سفیر صاحب کو گھورنے لگا تھا۔۔۔

تمھاری وجہ سے

سفیر صاحب نے اُسے دیکھتے جملہ مکمل کر دیا وہ وحشت،سفاکیت سب شرمندگی اور احساس جرم میں چھپ گئی وہ صیح تھے اور وہ اِس بات کو جھٹلا نہیں سکتا تھا۔۔۔

اُس نے قاسم کو جانے کا اشارہ کیا

اسے بچالے انکل پلیز آپ د۔دعام۔مانگے میری ن۔نہیں سن رہا اللہ م۔میں نے اُس کی بندی کا دل دکھایا ہے آپ ن۔نے کچھ نہیں کیا آپ بولے اللہ کو۔پلیز

وہ کرب سے اُن کے قدموں میں گر گیا نم آنکھیں اٹھا کر دیکھا التجا تھی اُس کے لہجے میں اذیت و کرب وہ مرنے والا ہو گیا تھا جیسے اُسے سانس آ ہی نہیں رہی تھی

www.urdunovelsmania.com

سچ کہا ہے کسی نے انسان کو تب قدر ہوتی ہے جب وہ میسر چیز کو کھودے

وہ نفی میں سر ہلاتے بولے ایک پل کو وہ حیران تھے کس قدر گھمنڈ دیکھا تھا انہوں نے اُس کے چہرے پر اور آج کا قدر اذیت و شرمندگی تھی اُس کے چہرے پر۔۔۔

پ۔ پلیز م۔ میں معافی مانگنا چاہتا ہوں اُس سے پلیز اُسے کہے ایسے مت کرے مجھے ایک موقع دے لڑکھڑاتے لفظ خوف سے بھرپور لہجہ کل وہ سب کو ڈراتا تھا آج وہ خود ڈر رہا تھا وہ کس اذیت سے یہاں پہنچا تھا وہی جانتا تھا۔۔۔۔

معافی اور تم ہر اذیت کی معافی نہیں ہوتی بہتر ہے اُسے اُس کی آخری سانسیں سکون سے گننے دے سفیر صاحب نظریں پھیرتے بولے تھے ورنہ وہ شخص اِس قدر اجڑی حالت میں تھا کہ سفیر صاحب کو اُس پر رحم آنے لگا تھا جو پاگلوں کی طرح اُن کے پاؤں میں بیٹھا رو رہا تھا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

بڑ فلائی

وہ چیخا اتنی شدت سے کہ ہر کسی نے پلٹ کر اُسے دیکھا وہ چیخنے لگا تھا پاگل ہو رہا تھا وہ جب اُس کا موبائل زوروں شوروں سے بجنے لگا

اُسے کہاں ہوش تھی اُس کی وہ تو اندر روم میں لیٹی لڑکی کی سانسوں کی ڈور کی واپسی کی امید لگائے بیٹھا تھا فقیروں کی طرح۔۔۔

وہ دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھ گیا سفیر صاحب خاموشی سے بیٹھے تھے وہ تو صفیہ بیگم کا سوچ رہے تھے نجانے کیا ہو گا اُن کے ساتھ جب ماہا کی حالت کا انہیں پتہ چلے گا۔۔۔

جب آدھے گھنٹے بعد قاسم اُس کے پاس دوڑتے ہوئے آیا تھا۔۔۔۔
الیگزینڈر وہ نیچے جھکتے اُسے دیکھنے لگا تھا وہ خالی نم آنکھوں سے قاسم کو دیکھنے لگا

تمھاری تلاش ختم ہو گئی
قاسم بول کر سیدھا ہو گیا اُس کی آنکھوں میں کچھ پل کے لیے زندگی سے بھرپور چمک دوڑ گئی پھر وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔

ڈاکٹر

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

ڈاکٹر کو نکلتے دیکھ سفیر صاحب جلدی سے اُن کی جانب لپکے جو کچھ دیر پہلے ماہا کے کمرے میں گے تھے

شاید دعا رنگ لے آئی وہ اب خطرے سے باہر ہے لیکن بہت ویک ہے آپ لوگ اُن کا خیال رکھے ڈاکٹر مسکرا کر بولتا چلا گیا سفیر خان نے ہاتھ اٹھا کر اللہ کا شکر ادا کیا تھا وہ کس مصبت سے ہوش میں آئی تھی نجانے کس کی دعائیں لگی تھی شاید سامنے بیٹھے فقیر کی۔۔۔

بڑ فلائی

وہ سب کو نظر انداز کیے روم میں داخل ہوا سفیر خان اُس کے پیچھے اُسے روکنے کو بڑھے جب ماحل نے سامنے اُسے لیٹے دیکھا کیسے چہرہ زرد ہو گیا تھا جیسے سارا خون کسی نے نچوڑ کر باہر نکال لیا ہو

www.urdunovelsmania.com

ماہا نے خالی آنکھیں اٹھا کر سامنے دیکھا اُس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی۔۔۔

بڑ فلائی

وہ آگے بڑھا جب ماہا بیڈ پر پی کھسکنے لگی تھی

ک۔ کیوں آئے ہو یہاں د۔ دفع ہ۔ ہو جاؤ

وہ لب بھینچے بولی سر شدید درد کرنے لگا تھا اُس کے ہاتھ میں ڈرپ لگی ہوئی تھی ماحل نے کرب سے آنکھیں بند کی وہ آگے بڑھا اور ماہا نے نفرت سے منہ موڑ لیا۔۔

بٹرف۔ فلائی معاف کر دو پلیز

وہ اُس کے ہاتھ کو تھامنا چاہتا تھا جب ماہا نے ہاتھ جھٹکا کمزوری کی وجہ سے اُس کا نازک ہاتھ کانپ رہا تھا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

محبت کرتا ہوں تم سے

وہ سر جھکائے اعتراف کر گیا ماہا نے چہرہ موڑ کر اُسے دیکھا خالی آنکھیں مزید خالی ہو گئی دھڑکنیں شدت اختیار کر گئی اذیت سے وہ آنکھیں میچ گئی

فرق نہیں پڑتا

وہ لب بھینچے بولی ماحل نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا وہ سنجیدہ نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی وہ وہی لوٹا رہی تھی جو اُسے ملا تھا

م۔جھے ن۔ نہیں رہنا تمھارے س۔ساتھ بابا صیحت۔تھے تم نہیں سدھر س۔سکتے م۔مجھے آزادی چاہیے تم سے

وہ اٹکتے لہجے میں بولی وہ پتھر دل ہو رہی تھی ماحل نے شدید تنی رگیں لیے اُسے دیکھا اُس کی بات کا مطلب سمجھتے وہ جبڑے بھینچ گیا

تمھارے بغیر نہیں جی سکتا بہتر ہے میں مر جاؤں تا کہ تم بیوہ ہو جاؤ ہر گز تمھیں آزادی نہیں دوں گا تم تو سانسیں مانگ رہی ہو میری

وہ شدت گریہ سے سرخ ہوتی آنکھیں لیے بولا اور روم سے نکل گیا پیچھے وہ رونے لگی تھی شدید تکلیف ہو رہی تھی اُسے کس قدر اذیت میں مبتلا کرتا تھا وہ شخص اُسے

www.urdunovelsmania.com

صبح وہ تیار ہوئی اُسے پیپر دینے جانا تھا یا وہ بہانہ تلاش کر رہی تھی آج کے دن سے بچنے کا کچھ واقعات کچھ لمحوں سے نجات کا۔۔۔

وہ کالج یونیفارم میں تیار ہوتی میڈیسن لیتی باہر۔ کلی بلکل سکون میں چہرے پر سکون تھا اور دل میں دل ٹوٹ گیا تھا وہ سکون چھوڑو کچھ محسوس نہیں کر رہا تھا

وہ باہر نکلی تو نکاح کی تیاریاں عروج پر تھی دانیال نے اُسے یونیفارم میں دیکھا پھر اُس کے ماتھے پر بندھی پٹی کو وہ اُس کی جانب بڑھا

www.urdunovelsmania.com

کہاں جا رہی ہو

وہ نرمی سے بولا وہی نرمی جس کی عادت ڈالی تھی اُس نے اور اسی نرمی کو اذیت میں بدل دیا تھا خود اُسی نے۔۔۔۔

پیپر ہے میرا ہر جگہ فیل نہیں ہو سکتی

وہ ایک نظر اُسے دیکھتے بولتی آگے کو بڑھ گئی وہ اُسے بہت کچھ باور کروا گئی تھی اور یہ بھی سچ تھا کہ آرزو خان نے کتاب کو ہاتھ بھی نہیں لگایا تھا وہ تو دوپہر میں ہونے والے نکاح سے بچنے کے لیے جا رہی تھی تاکہ وہ اُن اذیت ناک لمحوں کا حصہ نا بنے

ورنہ دل کہاں برداشت کرتا اُسے کسی اور کے ساتھ تبھی وہ گھر سے نکل گئی۔۔۔

آغا جی دیکھے کیا ہو رہا ہے آپ نے کہا تھا میری بیٹی یہاں رہے گی تو محفوظ رہے گی کیا کیا دانیال نے وہ دوسری شادی کر رہا ہے آپ سب چپ ہے

رخسار بیگم آج برداشت نا کرتے ہوئے چیخ کر بولی تھی نور بیگم نے اُنہیں سہارا دینا چاہا جب وہ اُن کا ہاتھ جھٹک گئی

بولے آغا جی جواب دے آرزو کے ساتھ غلط ہو رہا ہے اگر میری بیٹی کو کچھ بھی ہوا میں کسی کو معاف نہیں کروں گی

رخسار بیگم روتے ہوئے بولی تھی شہیر صاحب نے انہیں ساتھ لگائے خاموش کروانا چاہا لیکن وہ شدت سے رونے لگی تھی

ایک بجے نکاح تھا اور اب بارہ بج رہے تھے

میں کیا کروں دانیال مرنے کی دھمکی دے رہا ہے اور آرزو تم سے دور نا ہو تبھی میں نے یہ فیصلہ کیا تھا

آغا جی نہایت بے بسی سے بولے تھے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

جبکہ وہ دور ہو چکی ہے

وہ لوگ ایک روم میں تھے جب دروازہ کھلنے کی آواز پر سب نے چونک کر دروازے کی جانب دیکھا مقابل سخت نظروں سے اُن سب کو دیکھ رہا تھا

گل خانم کو واپس لینے آیا ہوں

وہ بولا تو رخسار بیگم نے پھیلی آنکھوں سے اُسے دیکھا جو خوف اُن کے سینے میں کب سے تھا وہ سامنے کھڑا تھا۔۔۔۔

ک۔ کیا مطلب ہے تمھارا

وہ لڑکھڑاتے لہجے میں بولی وہ یہاں سے آرزو کو لے کر غائب ہو جانا چاہتی تھی۔۔۔۔

وہی جو آپ سب نے سنا صرف اِس لیے میں نے سب کو معاف کیا کیوں کہ آپ نے گل خانم کا اتنے سال خیال رکھا ہے

وہ چلتا ہوا آگے آیا اور صوفے پر بیٹھتے گن میز پر رکھی اور اپنے آدمی کو دروازہ بند کرنے کو کہا جس پر وہ دروازہ بند کرتے دروازے کے آگے کھڑا ہو گیا

اتنے سفاک دل کیسے ہو گے آپ سب

وہ آنکھوں میں آگ کی لپٹیں رکھے بولا تھا رخسار بیگم کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

پہلے میری بہن اور پھر میری کزن دونوں کو آپ لوگوں نے چھینا اگر میں آپ کی بیٹی کو پورا سچ بتا دوں تو وہ نفرت کرے گی آپ سے سنا آپ نے صفیہ خان

وہ انگلی اٹھا کر بولا وہ لوگ نظریں پھیر گے اُن سب میں سے سر صرف صفیہ بیگم نے جھکایا تھا کیوں کہ غلط بھی تو انہیں کی طرف سے ہوا تھا

م۔میں ا۔اپنی بیٹی نہیں دوں گی

رخسار بیگم لڑکھڑاتے لہجے میں نفی سے سر ہلانے لگی اُن کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے دل پھٹنے والا ہوا تھا وہ دھیرے سے ہنس دیا جان لیوا ہنسی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

گل خانم میری کزن ہے میری خالہ کی بیٹی اور آج میں اُسے واپس لینے آیا ہوں

وہ لب بھینچے لفظوں پر دباؤ دیتا بولا رخسار بیگم نے دل کے مقام پر ہاتھ رکھا تھا وہ نفی میں سر ہلانے لگی تھی۔۔۔۔۔

آرزو میری ب۔ بیٹی ہے س۔ سنا تم نے آرزوم۔ میری بیٹی ہے ش۔ شہیر بولے نا اِسے کیا بول رہا ہے یہ آرزو میری بیٹی ہے نا

رخسار بیگم نفی میں سر ہلاتی شہیر خان کا بازو پکڑے انہیں جھنجھوڑتے ہذیانتی ہو رہی تھی

تم نے پہلے میری ایک پوتی کی زندگی تباہ کی اور اب تم دوسری کے پیچھے پڑ گے ہو آرزو میری پوتی ہے

رخسار بیگم کی بگڑتی حالت کو دیکھتے آغا جی سخت لہجے میں بولے تھے وہ طنزیہ ہنسا

www.urdunovelsmania.com

آپ کی پہلی پوتی میری بیوی ہے اور دوسری میری کزن کیا یہ سچ نہیں ہے آپ کی بہو کا باپ میری خالہ کی موت کی وجہ ہے کیوں مسز جمشید خان

وہ ہاتھوں کو باہم جوڑے سخت لہجے میں بولا اُس کی آنکھیں سرخ ہونے لگی تھی وہ لمحے جیسے اُس کے ذہن میں چلنے لگے بے شک اُس نے اُن اذیت ناک لمحوں کو دیکھا نہیں تھا اور یہ ایک طرح سے ٹھیک تھا ورنہ شاید وہ اب بھی بدلے آگے کچھ نا دیکھتا

بولے سچ نہیں کیا کہ آرزو آپ کی بیٹی نہیں ہے

وہ ٹیبل پر ہاتھ مارتے دھاڑا رخسار بیگم شدت سے رو دی تھی جس کا ڈر تھا وہی ہوا آخر آرزو اُن سے دور ہونے والی تھی وہ تو مر جاتی اُن کے سینے میں درد ہونے لگا تھا دل بے چین ہونے لگا

www.urdunovelsmania.com

جب میری خالہ انگلینڈ سے آئی تھی ہم لوگوں سے ملنے یاد ہی ہو گا آپ کو مسز جمشید آپ کو بہت اچھے سے یاد ہو گا میں بھی کیا پوچھ رہا ہوں وہ ہمیں ڈھونڈ نہیں سکی کیسے ڈھونڈتی میرے بابا، مما تو مر گے تھے نا

اُس کی آنکھوں کے سامنے پانی کی پریت چڑھنے لگی دل میں جیسے واپس کوئی سوئیاں چھبونے لگا تھا وہ اذیت سے آنکھیں میچ گیا

وہ آپ سے ملنے آئی تھی لیکن بد قسمتی دیکھو اُس دن انہوں نے آپ کی آپ کے حاسد باپ کی باتیں سن لی تھی اِس لیے مار دیا نا آپ کے باپ نے مار دیا انہیں اُن کی ایک سال کی بیٹی تڑپ رہی تھی لیکن آپ کے باپ کو خیال نہیں آیا

بولو سچ ہے کہ جھوٹ

وہ شیشے کے ٹیبل کو ٹھوکر مارتے شدت سے غرایا رخسار بیگم کا سانس رک سا گیا تھا صفیہ بیگم سر جھکا گئی وہ مانتی تھی کہ اُن کے والد نے غلط کیا وہ تو بھول گئی تھی لیکن اللہ۔۔۔!! اللہ نہیں بولتا وہ ہمارے ہر غلط کام کا انجام دنیا میں یا آخر میں ہمیں دے ہی دیتا ہے

میں کچھ پوچھ رہا ہوں سچ ہے یا جھوٹ

www.urdunovelsmania.com

وہ واپس سے دھاڑا اُس کی آنکھ سے آنسو گرا وہ تو خان منشن کے ایک پرانے ملازم نے بہت تلاش کرنے کے بعد قاسم کو انفارمیشن دی تھی وہ تو کب سے گل کو ڈھونڈ رہا تھا وہ کیسے اپنی آنی سے باتیں کرتا تھا اُنہوں نے ہی تو بتایا تھا ایک گڑیا آئے گی اور الیگزینڈر نے اُسے دیکھا بھی نہیں اُسے دیکھنے سے پہلے سب ختم ہو گیا

س۔ سچ ہے صفیہ بیگم روتے ہوئے بولی تھی تب اُس فیری کو انہوں نے اپنے پاس رکھ لیا شہیر صاحب کی شادی ہوئی رخسار بیگم ماں نہیں بن سکتی تھی تبھی انہیں ہیزل آنکھوں والی گڑیا دے دی گئی تھی وہ تو رخسار بیگم کی جان بن گئی تھی اُسے دیکھے بنا تو وہ پاگل ہونے لگتی تھی اور آج وہ شخص اُس تک آن پہنچا۔۔۔۔

اسی بات کا ڈر تھا انہیں کہ کوئی گل خانم کو لینے نا آجائے انگلینڈ سے آنے والے گل خانم کے والد کو یہ بتایا گیا کہ اُن کی بیوی ایک ایکسیڈنٹ میں مر گئی اور ساتھ بچی بھی وہ تو روتے دھوتے واپس چلے گے لیکن الیگزینڈر کی گینگ میں ایک آدمی ایسا بھی تھا جس کے تعلق خان منشن کے نوکر سے تھے اُن دونوں کی باتوں سے آدھی سچائی تو اُسے پتا چل ہی گئی تھی لیکن گل خانم کون تھی وہ نہیں جانتا تھا اور

اِس کے پیچھے کیا سچ ہے وہ جاننا چاہتا تھا لیکن ملازم تک پہنچنے سے پہلے ہی وہ مر گیا لیکن ایلگزینڈر کہاں رکنے والا تھا اُس کی ساری ڈیٹیل پھر اُس کے ساتھ کام کرنے والے ملازم کو ڈھونڈنا کتنا عرصہ لگا اور پھر وہ اپنے بدلے میں گل خانم کو تقریباً بھولنے لگا تھا لیکن ماہا خان۔۔۔

پھر سب واپس لے آئی اُس کا بدلہ اور اُس کی کزن ایک ہی جگہ تھے بس وہ جاننا چاہتا تھا گل خانم کو مار دیا یا پھر وہ زندہ ہے وہ انگلینڈ تک گیا تھا اُسکی کوئی تصویر لینے اُس کی ساری انفارمیشن لینے اور آخر جس دن ماہا خان ہاسپیٹل میں تھی اسی دن اُسے گل خانم مل گئی

آپ کی بیٹی کہتی ہے میں برا ہوں اُسے جا کر بتائے کون برا ہے اُسے بتائے آپ لوگ کتنے شریف ہے صرف آپ لوگ اس وجہ سے زندہ ہے کہ گل خانم کو آپ لوگوں نے کچھ نہیں کیا اور دوسرا میں اُس مقام پر کھڑا ہوں جہاں بدلہ لوں گا تو زندہ نہیں رہوں گا

www.urdunovelsmania.com

غور سے سنے ماحل رانا نے آپ لوگوں کو معاف کیا

وہ آنکھیں بند کرتے کھولتے سرد لہجے میں بولا تھا وہ سختی سے لب بھینچ گیا دانت کچکاتے وہ آنسو روک لینا چاہتا تھا وہ اذیت دبا لینا چاہتا تھا

لیکن گل خانم اب یہاں نہیں رہے گے میری کزن کو بہت تکلیف پہنچ رہی ہے یہاں

وہ طنزیہ ہنسا اور اٹھ گیا رخسار بیگم نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

اُس نے گارڈز کو اشارہ کیا انہوں نے سر ہلاتے دروازہ کھول دیا اور دروازہ کھلا تو سامنے وہ نچلا لب دانتوں تلے دبائے کھڑی تھی وہ اپنا آدھے سے زیادہ پیپر چھوڑ آئی تھی اور باقی پتہ نہیں کیسا کیا ہو گا جب روم سے آتی شور کی آواز پر وہ دروازے میں کھڑی ہوئی تھی آرزو خان ہمیشہ دوسروں کی باتیں کیوں سنتی تھی ہر کوئی ششدر چہرہ لیے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

چلے۔۔۔؟اُس نے ماحل کو دیکھا اور رخسار بیگم کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا کو شش کے باوجود اُس کی آنکھ سے آنسو بہہ گیا وہ اذیت اور حیرت سے گھر والوں کو دیکھ رہی تھی

آرزو تم کہی نہیں ج۔جاو گی ب۔بیٹا

رخسار بیگم پاگلوں کی طرح آگے بڑھی تھی وہ تو اُن کی پیاری بیٹی تھی وہ اُس کے چہرے پر ہاتھ رکھتے بولی آرزو نے سسکی بھری

اِس لیے آپ لوگ دانیال سے میری ش۔شادی کروانا چاہتے تھے اورم۔۔یں پاگل م۔جھے اُس شخص سے محبت ہو گئی ک۔کیا ہوا میری زندگی گاہ۔ہو گئی برباد

وہ نفی میں گردن ہلاتے بولی وہ رودی تھی آنسو آنکھوں سے بہہ نکلے رخسار بیگم نے نفی میں سر ہلایا اُس نے اُن کا ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹا دیا

میں خود کو برباد ہوتے دیکھنا چاہتی ہوں چلے نکاح ہ۔ہو رہا ہے آپ کے لاڈلے بھتیجے کا وہ دھیما سا ہنسی آنسو صاف کیے رخسار بیگم کا ہاتھ پکڑا اور چلنے لگی تھی ہر کوئی اُس کے پیچھے باہر نکلا ہال میں نکاح کا انتظام تھا قاضی صاحب آچکے تھے دلہن بیٹھی تھی دلہا بیٹھا تھا دانیال نے سرخ ہوتی آنکھیں اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔

www.urdunovelsmania.com

قاضی صاحب شروع کرے نکاح

وہ گہری سسکیاں بھرتے بولی تھی پھر وہ لب بھینچ گئی آرزو خان نے صبر کا دامن پکڑ لیا اُس نے دانیال سفیر خان کو چاروں شانے چت کیا وہ کمال ضبط سے کھڑی تھی بغیر آنسو چہرے پر لائے

۔۔۔۔

رانیہ رفیق ولد محمد رفیق کیا آپ کو دانیال سفیر خان ولد محمد سفیر خان سے دس لاکھ حق مہر یہ نکاح قبول ہے

قاضی صاحب نے نکاح پڑھوانا شروع کیا رانیہ نے گھونگھٹ کے پار کھڑی آرزو کو دیکھا

ق۔ قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ بول گئی آرزو کے ہاتھ کی گرفت اپنی ماں کے ہاتھ پر سخت تر ہو گئی آنکھوں میں پانی تیر گیا دل شدت غم سے رک گیا وہ ویران آنکھوں سے دانیال کو دیکھنے لگی آرزو خان مر گئی اُس کی روح زخمی ہو گئی

دانیال سفیر خان ولد سفیر خان کیا آپ کو رانیہ رفیق ولد محمد رفیق سے یہ نکاح قبول ہے۔۔۔!!

قاضی صاحب نے دانیال کو دیکھا وہ نظریں پھیرے بیٹھا تھا آرزو کا دل یک دم تھم گیا آنکھیں ساکت ہو گئی

قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ بول گیا آرزو نے رخسار بیگم کا ہاتھ چھوڑ دیا دل پھر جو رک گیا تھا شدت سے دھڑکا پاگلوں کی طرح وہ ساکت ویران آنکھوں سے اُسے دیکھنے لگی آنسو باہر آنے کو مچل اٹھے اور وہ انہیں اندر روکنے کی کوشش کرنے لگی کانوں میں اُس شخص نے پگھلا سیسہ انڈیل دیا اور پھر آرزو خان نے خود کی بربادی کو دیکھا اُس نے اپنی محبت کو ختم ہوتے دیکھا اُسے کسی اور کا ہوتے دیکھا آرزو خان حد سے پار کھڑی تھی

وہ سختی سے لب بھینچ گئی دل تھا کہ یہی بیٹھ کر دھاڑیں مار کر رونے کو کر رہا تھا لیکن وہ اب دل کی سننے کہاں والی تھی

چلو ماحل وہ پلٹ گئی اُس نے ماحل کو کہا وہ جانے لگی تھی ساری سچائی تو آغا جان نے دانیال کو بتا دی تھی کہ آرزو اِس گھر کی بیٹی نہیں ہے بہت پہلے وہ کھڑا اُسے جاتے دیکھ رہا تھا

آرزو لب پھڑ پھڑائے وہ سخت لہو رنگ آنکھوں سے اُس کی پشت کو دیکھ رہا تھا وہ چل رہی تھی وہ رکی نہیں تھی وہ رک کر رونا نہیں چاہتی تھی وہ رک کر مرنا نہیں چاہتی تھی

اگر تم گئی تو تم ہمیشہ کے لیے مجھ سے الگ ہو جاؤں گی وہ جبڑے بھینچے بولا آرزو خان رک گئی پلکیں جھپکاتے آنسو پیچھے دھکیلنے لگی پھر پلٹ گئی

اُس نے دانیال کی نیلی آنکھوں میں دیکھا جس کے کنارے سرخ ہو رہے تھے
ہاہاہاہاہاہا ایک قہقہہ لگایا تو آنسو اُس کی آنکھ سے پھسلا زمین پر گر گیا

جس دن آپ نے کسی اور کو سوچا تھا اُسی دن ہم الگ ہو گے تھے یہ تو بس فارمیلٹی ہے خان خیر نکاح مبارک
وہ سر کو اثبات میں ہلاتے مسکرا کر بولی تھی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تم مجھے کھو دو گی۔۔!!
وہ جانے لگی جب وہ پھر سے بولا آرزو نے نیلی آنکھوں میں دیکھا ہیزل آنکھیں اب آنسوؤں سے لبریز ہو گئی گلے میں پھندا سا اٹک گیا گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔۔۔

کھو دیا ہے خان

وہ مدھم آواز میں بولی ٹوٹی بکھری حالت میں وہ آنکھیں میچ گئی وہ لب بھینچ گئی بس ہمت ختم اب اگر رکتی تو شاید مر جاتی

آپ سب نے بہت غلط کیا مما آپ ناراض ہوئی تھی نا جب میں نے انکار کیا تھا بابا آپ بھی آپ سب غلط ہے میرا آپ سب سے کوئی تعلق نہیں اور جو ایک تعلق مجھے یہاں باندھے رکھ رہا ہے نا۔۔

وہ رک گئی بولتے بولتے آنکھوں میں مزید پانی بھر گیا زبان ساتھ دینے سے انکاری ہو گئی دل روٹھ کر بیٹھ گیا کیسے بات کہے گی وہ اُس کی آتی جاتی سانس میں بسا تھا وہ شخص

www.urdunovelsmania.com

وہ بھی میں توڑ دوں گی

اور پھر دل کو نظر انداز کیے سانسوں کی پرواہ کیے بغیر وہ اذیت سے لفظ ادا کر گئی آنسو ٹوٹ کر گرا وہ پلٹ گئی وہ دور چلی گئی آرزو چلی گئی دور دانیال سے دور

میں زندہ جلادوں گا خود کو بھی تمھیں بھی تمھاری غلط فہمی ہے تمھیں چھوڑوں گا میں مار دوں گا خود کو تمھیں چھوڑنے کی نوبت آئی تو

وہ پیچھے سے دھاڑا تھا ساتھ ٹیبل کو ٹھوکر ماری وہ ہنسی اذیت ناک ہنسی پھر وہاں سے چلی گئی وہ دونوں کزن بہت خطرناک تھے ظالم سفاک دل چوٹ کھائے ہوئے۔۔۔۔۔

وہ اوپر تھرڈ فلور کے فرسٹ روم میں چلا گیا رخسار بیگم سسکیوں سے فرش پر بیٹھتی رونے لگی تھی روتے روتے وہ بے ہوش ہو گئی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دن گزرنے لگے تھے وہ گھر سے کیا چلی گئی اپنے ساتھ ہر رونق لے گئی ہر کچھ ویران چھوڑ گئی وہ اب ماحل کے اتنے بڑے گھر میں رہتی تھی وہ سب سے شکوہ کناں تھی وہ کیا تھی اور کیا بن گئی تھی اُس نے ماحل کو دیکھا تھا وہ بھی تو ویراں حالت میں پڑا رہتا تھا اُن میں بات چیت نا ہونے کے برابر تھی

وہ ہال میں بیٹھی تھی جب وہ اُس کے ساتھ آ کر فاصلہ رکھتے بیٹھ گیا

کل تمھارا آخری پیپر ہے اور تم ٹی وی دیکھ رہی ہو

وہ ہاتھ پر بندھی مہنگی ترین گھڑی کو دیکھتے بولا آرزو نے اُسے دیکھا

ہمم پڑھنے کا دل نہیں ہے تم بتاؤ

وہ کندھے چکاتے بولی تھی وہ اندھیرے کمرے میں روتی تھی وہ اُس کے سامنے نہیں رو سکتی تھی

وہ گھر آ گئی ہو گی کیا؟

وہ سر جھکائے بولا یا شاید پوچھ رہا تھا آرزو نے اُس کے جھکے سر کو دیکھا

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

ہاں آ گئی ہے کل مما آئی تھی انہوں نے بتایا

وہ دھیمے نم لہجے میں بولی کل رخسار بیگم آئی تھی اُس سے ملنے ساتھ لے جانے آرزو نے دروازہ ہی نہیں کھولا وہ روتے ہوئے چلی گئی انہوں نے کتنے لوگوں کا واسطہ دیا تھا آرزو کو لیکن آرزو خان پتھر دل ہو گئی انہوں نے بتایا تھا ماہا پوچھ رہی تھی اُس کا

کیسی ہے وہ۔۔؟؟ اذیت میں ڈوبا دوسرا سوال وہ ہاتھ باہم جوڑے بیٹھا تھا آرزو نے لب کچلے

کیسا چھوڑا تھا تم نے

وہ سوال کر رہی تھی یا طنز کہنا مشکل تھا ماحل نے بے ساختہ سر اٹھا کر اُسے دیکھ وہ ہنس دیا

www.urdunovelsmania.com

ہمارا خون ایک جیسا ہے ہم دوسروں کے زخموں پر چوٹ کرنے میں ماہر ہے

وہ سر ہلاتے بولا آرزو کندھے آچکا گئی

تم واپس جانا چاہتی ہو وہ کچھ سوچتے ہوئے پوچھ بیٹھا آرزو نے نم آنکھوں سے اُسے دیکھا دل نے بے ساختہ ہاں کہا تھا وہ اُس شخص کو دیکھنا چاہتا تھا آرزو کی سانسیں تھمنے لگی

صیح کہا تم نے تم بھی زخموں پر چوٹ کرتے ہو وہ ہنس دی وہ ہنستی گئی اتنا ہنسی کے رونے لگ گئی وہ منہ پر ہاتھ رکھے رونے لگی تھی وہ وہاں سے اٹھ گیا

سنو میرا ایک کام کرو گے وہ آنسو صاف کرتے بولی ماحل نے پلٹ کر اُسے دیکھا اُسے لگا آرزو کوئی دوسری مخلوق ہے وہ پل میں بدل گئی تھی وہ رو رہی تھی اور اب وہ بہت نارمل تھی کیا وہ پاگل ہو رہی تھی؟

خلع کے پیپر بھیج دو اُس کے آفس

وہ لب بھینچے بظاہر لاپرواہی سے بولی ماحل نے اُسے دیکھا وہ اُسے دیکھتا رہ گیا جس کا چہرہ سرخ پڑنے لگا تھا

www.urdunovelsmania.com

تم رہ لوگی اُس کے بغیر

وہ اُس کی ہیزل آنکھوں میں کچھ تلاش کرنے کی کوشش کرنے لگا تھا آرزو نے بے ساختہ پانی سے بھری آنکھوں سے اُسے دیکھا وہ خاموش ہو گئی دل بند ہونے لگا عجیب بہت عجیب

شاید

اُس نے انکار نہیں کیا نا اقرار کیا اُس نے درمیان کا راستہ چنا اُس کا جواب سنتے وہ ہنس دیا

سنو۔۔۔!!

وہ بولا تو آرزو نے گہرا سانس بھرتے اُسے دیکھا

جب اُس نے بولا کہ تم اُسے کھو دو گی تب اُس کی آنکھوں میں خوف تھا جیسے وہ تمھیں نہیں خود کو کہہ رہا ہو وہ تمھیں کھو دے گا

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

وہ بول کر پلٹ گیا وہ چلا گیا آرزو نے ہال میں رکھی ہر چیز تہس نہس کر دی وہ ہی جانتی تھی وہ کیسے خود کو سمبھال کر بیٹھی تھی کیسے پیپر دیے اور ماں کیسے اُن کو اذیت تھی وہ وہاں نہیں جانا چاہتی تھی جہاں دانیال تھا جہاں اُس کی ادھوری محبت تھی جہاں سب بکھرا پڑا تھا۔۔۔

سریہ نوٹس انور نوک کر کے آفس میں داخل ہوا تھا اُسنے دانیال کو دیکھا آنکھیں سرخ ہو رہی تھی زیادہ سگریٹ پینے کی وجہ سے ہونٹ سیاہ پڑنے لگے تھے الجھے ہوئے بال اُس کی حالت بہت عجیب تھی چہرے پر سختی لیے اُس نے انور کے ہاتھ سے لفافہ لیا اور اُسے جانے کو بولا

لفافہ کھول کر دیکھا پیپر اوپن کیے اُس کی آنکھیں ساکت ہو گئی اتنی جلدی وہ اُسے چھوڑنے والی تھی وہ سختی سے لب بھینچ گیا ماحل رانا نے اپنا طریقہ استعمال کرتے تیزی دیکھائی تھی

پیپر پر اُس کے ہاتھوں کی گرفت سخت تر ہو گئی جبڑے بھینچے وہ لہو رنگ آنکھوں سے پیپر کو زمین پر پھینک گیا

ایسا ہر گز نہیں ہو گا وائٹ روز

وہ ٹیبل کا سارا سامان نیچے پھینک چکا تھا پاگل ہوتے وہ شدید غصے میں وہ پیپر اٹھائے آفس سے باہر نکلا تھا بلڈینگ سے باہر آتے وہ گاڑی میں بیٹھا رش ڈرائیو کرنے لگا تھا سینے میں دل مچل اٹھا تھا وہ خود وہ سب کر چکا تھا پھر کیوں دل تکلیف میں تھا شاید اُسے اندازہ نہیں تھا جب دوسروں کو برباد کرتے ہیں نا تو کچھ خسارے ہمارے حصے میں بھی آتے ہیں

وہ ایک جگہ پہنچا آندھی طوفان بنا انسٹیوٹ کے اندر داخل ہوا سیدھا ایک آفس میں پہنچا

www.urdunovelsmania.com

آرزو دانیال سفیر خان

وہ ایک ٹیبل ہر جھکتے شدید طیش میں بولا تھا سامنے بیٹھی پرنسپل نے تھوک نگلا وہ پیپر دے رہی تھی آخری پیپر تھا اور آج نجانے کیا ہونے والا تھا اُس کے ساتھ وہ تو ہر پل اُس پر نظر رکھے ہوئے تھی

سیکنڈ فلور فرسٹ روم

کچھ دیر بعد ہی پرنسپل بولی تو وہ پلٹ گیا وہ تیزی سے سیکنڈ فلور کے فرسٹ روم کی جانب بڑھا اندر داخل ہوا اُسے دیکھتے ہی ہر کوئی اُس کی طرف متوجہ ہوا تھا آرزو نے اُسکی شدید غصے میں تنی رگیں دیکھی وہ قہر ڈھاتی نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

دو ہفتے سے وہ سکون میں تھا کیا؟ یہ سب کر کے وہ کتنا اذیت میں تھا کوئی اُس سے پوچھتا دل کیسے بار بار بند ہونے کی نوید دے رہا تھا

وہ شعلہ جوالہ بنا اُس کی چیئر تک آیا اُسکی کلائی پکڑے اُسے اپنے ساتھ لے کر جانا چاہا جب وہ ڈھیٹ بنی وہی اٹک گئی وہ مظبوطی سے چیئر کو پکڑ گئی دانیال نے تند و تیز نظروں سے اُسے دیکھا تھا

م۔یرا۔پ۔پیپرہ۔ہو رہا ہے

وہ نم آنکھوں سے بولی پورے دو ہفتے بعد اُسے دیکھ رہی تھی دل تو بس دیکھنے کو مچل رہا تھا لیکن عزت نفس اُسے دور کرنا چاہتی تھی

تمھارے پیپر کی ایسی کی تیسی

وہ جبڑے بھینچے دبی دبی آواز میں بولا اور جھک کر اُسے اٹھاتے کندھے پر ڈالے وہاں سے لے گیا آرزو اُس کی بے باکی پر مچل کر رہ گئی سب لوگ منہ کھولے دیکھ رہے تھے جبکہ اُس نے انسٹیوٹ کے باہر لاتے اُسے گاڑی کے پاس اتارا۔۔۔

یہ سب کیا ہے؟

اُسنے گاڑی سے پیپر نکال کر آرزو کے سامنے ٹکروں میں تقسیم کر دیے آرزو نم آنکھوں سے اُس کی لہو رنگ آنکھوں میں دیکھ رہی تھی

آپ کی آزادی کا پروانہ آزاد ہو کر کھل کر جیے

وہ نظریں پھیرتے بولی دانیال نے سختی سے اُس کا بازو دبوچا۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

ہاتھ چھوڑو میرا پیپر دینے جانا ہے مجھے وہ نظریں پھیرتے بولی دل عجیب ہو رہا تھا اُسے سامنے دیکھ دل بغاوت کرنے پر اتر آیا تھا وہ سرخ سوجھی آنکھوں سے اُس کی بازو پر گرفت مزید سخت کر گیا

ہر گز نہیں پہلے میرے سوال کا جواب دو کیوں بھیجا تم نے یہ وہ دانت پیستے بولا تھا دل میں آگ سی چھڑ گئی تھی سلگتی آن دیکھی راکھ میں بدل رہی تھی دل کو آرزو نے نظریں اٹھا کر اُسے دیکھا

مجھے شراکت پسند نہیں وہ لب بھینچے بامشکل بولی تھی آنسو باہر آنے کو مچلنے لگے تھے وہ اُسے کئی لمحے دیکھتا رہا

گھر چلو چھوٹی مما کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ نظریں پھیرتے بولا آرزو زخمی سا مسکرائی تھی وہ اب بھی اپنے کیے پر صفائی نہیں دے رہا تھا کیا اُسے کوئی پرواہ نہیں تھی کیا سارے خسارے اُس کے حصے آئے تھے

نہیں جان۔جانام۔مجھے چھوڑو مجھے ورنہ شور مچادوں گی

اپنا بازو اُس کی گرفت سے آزاد کروانے کی کوشش کرتے وہ مچل کر بولی تھی دانیال نے ماتھے پر تیوری چڑھائے اُسے دیکھا

کیا کہو گی تمھارا شوہر تمھیں اپنے ساتھ تمھارے سسرال لے کر جارہا ہے

وہ آبرو آچکا کر بولا ہلکا سا ہنسا آرزو نے شدید ناگواری سے اُسے دیکھا

نہیں تم مجھے کڈنیپ کر رہے ہو میں نہیں جانا چاہتی تمھارے ساتھ

وہ اُس کے ہاتھ پر ناخن مارتے بولی تھی دانیال نے آنکھیں چھوٹی کرتے اُسے گھورا

www.urdunovelsmania.com

ایسی بات ہے تو پہلے تمھیں بے ہوش کر دیتا ہوں پھر تم کہہ دینا تمھیں کڈنیپ کر کے لے کر جا رہا ہوں ہاتھ اُس کی گردن ہر لے جاتے مخصوص نس دبائی کے اُس کے لب جو کچھ کہنے کو وا ہوئے تھے وہی بند ہو گے وہ اُس کے بازوؤں میں جھول گئی جب دانیال نے ٹھنڈی آہ بھرتے انتہائی سرخ رنگ آنکھوں سے اُسے دیکھا تھا اُسے گاڑی میں ڈالا اور گاڑی بھگا لے گیا۔۔۔

خان منشن آتے اُسنے جھک کر اُسے بازوؤں میں اٹھایا تھا اُسے اندر لے جانے لگا جہاں گھر ویران تھا اور ویران گھر بھی تو اُسی کی وجہ سے ہوا تھا ہال میں سر جھکائے بیٹھی رانیہ نے اُس منظر کو دیکھا وہ مکمل سب کو نظر انداز کیے اوپر کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

اُسے اوپر لٹائے وہ نیچے آیا تھا سب سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھ رہے تھے

www.urdunovelsmania.com

وہ بیوی ہے میری جہاں میں رہوں گا وہی وہ رہے گی آپ لوگ مجھے ایسے مت دیکھے وہ ماتھے پر تین بل ڈالے بولا تھا آغا جان نے نفی میں سر ہلایا

تم نے کیا کیا اُس کے ساتھ شہیر صاحب غصے سے بولے تھے وہ لب سختی سے بھینچ گیا وہ باہر لان میں نکل گیا تھا بغیر کوئی جواب دیے بغیر کچھ کہے سب لوگ ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گے رانیہ نے تھرڈ فلور کے فرسٹ روم کو دیکھا وہ خاموشی سے اٹھتی اوپر کی جانب بڑھ گئی آہستگی سے دروازہ کھولا۔۔۔

سامنے ہی وہ اُس کے بیڈ پر بڑے استحقاق سے لیٹی ہوئی تھی رانیہ اُس کے پاس ٹک گئی وہ اُس کے چہرے کو دیکھنے لگی تھی وہ بہت خوبصورت لڑکی تھی اور وہ بہت بہادر بھی تھی رانیہ دھیرے سے مسکرائی۔۔۔

ایک گھنٹہ گزر گیا وہ اُس کے پاس بیٹھی رہی تھی جب الجھن زدہ سی آنکھیں کھولتے آرزو نے چھت کو گھورا پھر سامنے دیکھا وہ آنکھیں چھپکائے بغیر سامنے دیوار کو دیکھ رہی تھی

www.urdunovelsmania.com

جہاں اُس کا دیوار گیر پورٹریٹ تھا وہ ہنس رہی تھی اُس میں ایک مکمل مسکراہٹ ہیزل آنکھیں چمک رہی تھی اُس کے دل میں درد کی ایک ٹھیس اٹھی تھی دوسری سائیڈ دیکھا وہاں رانیہ بیٹھی اُسے ہی دیکھ رہی تھی

آرزو جلدی سے بیڈ سے اٹھی کوشش کے باوجود آنکھوں میں نمی چھا گئی چہرہ سرخ ہو گیا دل زور سے دھڑکنے لگا تھا

آرزو رکو۔۔۔!!رانیہ بیڈ سے اٹھتے بولی تھی آرزو کے قدم وہی زنجیر ہوئے وہ رک گئی آنسو پلکوں کے پیچھے دھکیلے وہ اُس لڑکی کے سامنے ہر گز کمزور نہیں پڑنے والی تھی۔۔۔

وہ کمرے کے وسط میں کھڑی تھی جب رانیہ اُس کے سامنے آتی کھڑی ہوئی پھر ایک نظر اُسے دیکھ کر ہنس دی اُسکی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے تھے

میں۔۔!!وہ یک لفظی بولی پھر دانتوں تلے لب دبائے لیکن سسکی نکل ہی آئی آرزو نے ناسمجھی سے اُسے دیکھا

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

میں پریگننٹ ہوں وہ سر جھکائے بولی تھی آرزو کا دل درد سے بڑھ گیا وہ شخص اتنا آگے پہنچ گیا تھا آرزو پھٹی پھٹی نظروں سے رانیہ کے وجود کو دیکھنے لگی آنسو ٹوٹ کر گر گیا وہ بھرم ٹوٹ گیا سب کچھ بکھر گیا

دانیال کے بچے کی نہیں۔۔۔!!رانیہ نظریں اٹھائے بولی آرزو نے ساکت نظروں سے اُسے دیکھا وہ شدت سے رو رہی تھی وہ لب بھینچ گئی جب دروازہ کھلنے کی آواز پر رانیہ نے پلٹ کر دیکھا وہاں دانیال کھڑا تھا سرخ آنکھیں لیے

تمھیں ریسٹ کی ضرورت ہے یہاں کیا کر رہی ہو تم رانیہ کو دیکھتے وہ سخت کرخت لہجے میں بولتے آگے بڑھا اور اُس کی بازو پکڑے اُسے وہاں سے لے جانا چاہا تھا جب رانیہ نے سختی سے اپنا بازو چھڑوایا۔۔۔

بس کرے بہت کر لیا آپ نے میرے لیے یوں اذیت میں نہیں دیکھ سکتی آپ کو میں ماں بننے والی ہوں لیکن دانیال میرے بچے کا باپ نہیں ہے

www.urdunovelsmania.com

رانیہ شدت سے بولی تھی آرزو نے اُس کے کانپتے وجود کو۔ دیکھا پھر دانیال کی آنکھوں میں لگاتار پھیلتی سرخی کو۔۔۔

میں۔م۔ میں کسی سے محبت کرتی تھی ل۔ لیکن ا۔اُس شخص نے م۔ میرا استعمال کیا

احمد سے محبت کرتی تھی م۔ میں ایک دن اُس نے مجھے پارٹی پر بلایا تھا اپنی محبت کا یقین دلایا اُس نے جو بولا میں نے کیا میں بھول گئی ہر پابندی ہر حد، میں بھول گئی میں ایک مسلمان لڑکی ہوں میں کیسے بھول گئی ایک مسلمان عورت کو تو غیر محرم سے بات بھی کرتے وقت لہجہ زہر کی طرح رکھنا چاہیے اور میں بغیر رشتے کے۔۔۔۔۔۔۔!!

www.urdunovelsmania.com

وہ بولتے بولتے رک گئی وہ شدید رونے لگی تھی شدت سے زمین پر بیٹھ گئی آرزو ساکت نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

میں پریگننٹ ہوئی میں نے احمد کو بتایا وہ ٹال مٹول کرنے لگے پھر ایک دن وہ غائب ہو گیا میرا سب کچھ چھین کر اُس کے دوست سے بات کرتے وقت میرے بابا نے ہماری باتیں سن لی اُس دن دانیال سر ہمارے گھر آنے والے تھے میرے بابا کو میجر ہارٹ اٹیک ہوا۔۔۔!!

وہ شدت سے رو دی پھر سسکی اُس نے نظریں اٹھا کر آرزو کو دیکھا۔۔

بابا مر گے وہ ہچکیاں لیتے رونے لگی تھی دانیال میٹھیاں بھینچ گیا وہ سخت نظروں سے اُسے گھورنے لگا تھا لیکن وہاں پرواہ کیسے تھی؟

دانیال نے انہیں ہاسپیٹل شفٹ کروایا وہ زیادہ تر ہاسپیٹل رہے تھے بابا کو م۔ میں ن۔ نے ش۔ شرمندہ کر دیا اپنی آخری سانسوں میں ان۔ نہوں نے دانیال کو فورس کیا م۔ مجھ سے ش۔ شادی کرنے کو وہ س۔ سر نہیں مان رہے تھے ل۔ لیکن بابا کی وجہ سے مان گے بابا نے وعدہ لیا تھا ہم سے ہم کسی کو کچھ نہیں بتائے گے۔۔۔ س۔ سر وعدہ نہیں توڑے گے ل۔ لیکن۔۔۔!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

رانیہ سر ہاتھوں میں گرائے رو دی آرزو نے دانیال کو دیکھا اُس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی

م۔ میں نے دی۔ دیکھا ہے انہیں اذیت میں ت۔ تمھاری تصویر کے آگے بیٹھ کر روتے ہوئے ب۔ بھی مجھے نہیں پتا تھا مرد اتنی شدت سے روتا ہے کہ س۔ سانسیں اکھڑنے لگے وہ بھی کسی عورت ک۔ کے لیے سب کی غلط نظروں کو سہتے دیکھا میں نے انہیں سب کچھ برداشت کرتے دیکھا ہے راتوں کو اٹھ کر ٹہلتے دیکھا م۔ یری وجہ سے ہوا سب میں نے دو ہفتوں میں اذیت کو عملی طور پر دیکھا میں نے دانیال سفیر خان کو آرزو خان کے لیے تڑپتے دیکھا روتے دیکھا تمھاری تصویر کے آگے گڑگڑاتے دیکھا

وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے آرزو

وہ زکام زدہ سی گہری سانس اندر کھینچتے بولی آنسو بے آواز بہہ رہے تھے

www.urdunovelsmania.com

وہ صرف تمھاری نہیں ہر عورت کی عزت کرتا ہے ہماری شادی ہوئی ہے لیکن صرف میرے بچے کو اُس کا نام ملے گا بلکہ شاید اس نام پر اُس کا بھی حق نہیں ہے مجھ سے مزید بوجھ برداشت نہیں ہوتا آرزو خان دل پھٹنے کو ہے اِس لیے میں نے وعدہ توڑ دیا اتنے گناہ کیے ایک اور صیح۔۔۔۔!!

وہ اٹھ کھڑی ہوئی اُس نے دانیال کو دیکھا وہ اُس کے سامنے آ گئی دانیال نے نظریں پھیر لی آرزو نے بے ساختہ وہ عمل دیکھا اُس کا دل شدت سے دھڑ کا

کمرے میں گہری خاموشی چھا گئی بس سانسوں کی آواز کچھ تیز چلتی سانسیں تو کچھ مدھم پڑتی۔۔۔

ایم س۔ سوری شاید سوری لفظ بہت چھوٹا ہے لیکن میرے پاس اِس لفظ کے علاوہ اُور کوئی لفظ نہیں بغیر کسی تعلق کے آپ نے میرے بابا کی عزت رکھی میری عزت رکھی اپنے خاص رشتے کو تکلیف دی احسان مند ہوں آپ کی

www.urdunovelsmania.com

رانیہ آنسو صاف کرتے بولی وہ کمرے سے نکل گئی وہ دونوں کمرے میں کھڑے تھے بغیر کچھ بولے وہ دونوں فاصلے پر تھے وہ دونوں ایک دوسرے کو بس دیکھ رہے تھے شاید جذبات بیان کر رہے ہو

تم نے آنکھوں میں کیوں نہیں دیکھا تم نے خوف محسوس کیوں نہیں کیا تم نے محسوس نہیں کیا سانسیں مدھم رفتاری سے چل رہی تھی دھڑکنیں بند ہونے لگی تھی تم نے لفظوں کو یاد کیوں نہیں کیا وائٹ روز

وہ فرطِ جذبات میں بولا ایک آنسو اُس کی نیلی آنکھ سے گرا اور زمین بوس ہوا وہ اُسے دیکھتی رہ گئی

میں نے کہا تھا دل تمہارے اختیار میں ہے تم نے دل کی دھڑکنوں کو اپنے دور جانے پر محسوس نہیں کیا۔۔!!

وہ سوالیہ ہوا وہ ایک قدم اُس کی جانب بڑھا ایک خاموش آنسو بہا اُس کی نیلی آنکھیں سرخ پڑنے لگی آرزو ساکت نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی کان سائیں سائیں کر رہے تھے

تمھیں یاد ہے نا تمھارے کندھوں پر شال رکھ دیتا تھا تب بھی جب تم میری بیوی نہیں تھی میں کیسے کسی عورت سے تب دل لگی کرتا جب تم فقط میری تھی

وہ اُس کے دونوں بازوؤں پر ہاتھ رکھتے اُسے جھنجھوڑ گیا آرزو شدت سے سر جھکائے رو دی

دل بند ہونے والا تھا تم تو مار کے چلی گئی تھی مجھے تم نے میرا یقین نہیں کیا تم آرزو خان تم نے خود کو نہیں مجھے بھی برباد کرنے کا سوچا مجھے کانٹوں پر گھسیٹا آرزو خان تم نے سوچ بھی کیسے لیا میرا دل تمھارے علاوہ کسی کے لیے دھڑکے گا کیا میری آنکھیں تمھیں فریب محبت بیان کر رہی تھی کیا میرے لمس سے تمھیں ہوس نظر آئی تھی

وہ اِس کے بازوؤں پر گرفت سخت تر کر گیا آرزو کو اُس کی فولادی انگلیاں اپنی بازو میں دھنستی محسوس ہوئی اُس کا دل عجیب ہو رہا تھا بہت عجیب سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے اُس نے نظر اٹھا کر دیکھا وہ دیکھتی رہ گئی وہ آنکھوں میں نمی لیے کھڑا تھا عجیب آنکھیں تھی ستم گر جیسے کہانی بیان کر رہی تھی وہ

www.urdunovelsmania.com

تمھارے بغیر مرجانے کو دل کیا ہر رات اذیت میں کٹی ہر دن سوہان روح بنا لمحے عذاب بنے ایک بار بس ایک بار سمجھ لیتی مجھے

وہ اذیت سے لب بھینچے بولا تھا آرزو نے اُس کی آنکھوں سے آنسو گرتے ہوئے دیکھے آرزو خان ساکت رہ گئی وہ لڑکی جھوٹ تھوڑی بول کے گئی تھی وہ رو رہا تھا اذیت ہی اذیت تھی آنکھوں میں آرزو کو لگا بس وہ ہی تڑپ رہی ہے لیکن ایسا نہیں تھا وہ تڑپ رہا تھا اور ایسا تڑپ رہا تھا کہ آرزو کو لگا وہ تو کچھ بھی نہیں تڑپی وہ کتنی اذیتوں کا شکار ہوا تھا آرزو خان کی نفرت، گھر والوں کی ناراضگی دل کا ٹکڑوں میں تقسیم ہونا۔۔۔

مجھ سے علیحدگی چاہتی ہو نا تم دے دوں گا خلع تمھیں آزاد کر دوں گا تمھیں بھی خود کو بھی

وہ جبڑے بھینچے انتہا کو پہنچتے بولا اُسے خود کی آواز کسی گہری کھائی سے آتی معلوم ہو رہی تھی گلے میں گلٹی سی ابھر گئی اُس کا دل یک دم مدھم رفتاری سے دھڑکنے لگا یوں جیسے سب فنا ہونے والا ہو یوں خوف محسوس ہو رہا تھا جیسے صرف آرزو خان اُس سے دور نہیں جائے گی جیسے دنیا کی ہر چیز اُس سے روٹھ جائے گی دور چلی جائے گی۔۔۔۔

عزت بچانا گناہ ہے۔۔۔!وہ استہزاء ہنستے ہوئے بولا گہرا سانس بھرا اور کمرے سے نکل گیا اُسے چھوڑ کر آرزو اُس کے آخری جملے میں اٹک گئی وہ صیح کہہ رہا تھا کیا؟ جب دراب خان نے آرزو کی عزت خراب کرنی چاہی تب کون تھا آرزو کے ساتھ وہی تو تھا اُس کے گرد اپنی عزت پھیلادی تھی جب بھی اُسے ضرورت پڑی تب کون تھا دانیال سفیر خان ہمیشہ اُس کا ساتھ دینے والا اُس نے ہمیشہ اُسے عزت دی اُس کے غلط طریقے پر بھی کبھی اُسے رسوا نہیں ہونے دیا اُس نے آرزو خان کو پابندیوں میں رکھا لیکن پابندیاں آرزو خان کو بے عزت ہونے سے بچا گئی ورنہ آج کیا ہوا رانیہ کا اپنے بچے کے لیے کسی کے نام کہ ضرورت تھی اُسے کیا وہ شخص کیا وہ واقعی غلط تھا۔۔۔۔؟؟یا واقعی عزت بچانا گناہ ہے.....؟؟

آرزو نے اپنا پورٹریٹ دیکھا وہ شدت سے آنکھیں میچ گئی وہ شخص بس چند جملے بول کر گیا تھا اور یوں دل کو لگا جیسے سارے الفاظ بے معنی کر گیا ہو جیسے وہ جملے نہیں موت کا پیغام ہو اور چند پل بعد وہ مرنے والی ہو آنسو ٹوٹ کر فرش پر گرنے لگے تھے وہ دھڑکنیں بس دھڑکنیں سے انکاری ہونے لگی

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

تیری ہونے سے سمجھتی تھی کہ دنیا تم ہو
ویسے دنیا کو میں بے کار کہا کرتی تھی
تم سے جب بچھڑ گئی تو بہت روئی ہوں میں
ویسے رونے والوں کو میں فنکار کہا کرتی تھی

💖

یہاں کیا کرنے آئے ہو۔۔۔؟؟ جمشید خان اُسے سامنے دیکھ چیخے تھے وہ لب بھینچے سرد نظروں سے انہیں دیکھتے کھڑا تھا

اپنی بیوی کو لینے وہ سرد لہجے میں بولا ماہا جو کمرے سے باہر نکل رہی تھی اُس کی آواز پر ٹھہر گئی عائشہ لب دبائے کھڑی تھی وہاں اُس وقت گھر کے صرف چند افراد تھے

خبر دار میری بیٹی تمھارے ساتھ ہر گز نہیں جائے گی جمشید خان انگلی اٹھائے بولے تھے الیگزینڈر نے گردن ٹیڑھی کر کے دیکھا کالے آنچل کو دیکھتے وہ ہلکا سا مسکرایا تھا تڑپ کسک ایسی تھی کہ دل بس اُسے دیکھنے کو مچل رہا تھا وہ مانتا تھا وہ غلط ہے لیکن کیا اُس کے ساتھ صیح ہوا تھا....؟

بڑ فلائی ادھر آؤ گھر چلے

وہ عجلت میں بولا اُس کی لاپرواہی پر جمشید خان نے غصے سے دانت کچکاتے اُسے ایک تھپڑ جڑ دیا تھا عائشہ لبوں پر ہاتھ جما گئی جبکہ ماہا نے باہر نکلتے پھیلی آنکھوں سے اُس ستم گر کو دیکھا وہ نظریں اُس پر مرکوز کر گیا اُسے دیکھتے ہی دل میں جیسے سکون اتر گیا تھا وہ اُسے دیکھتا رہ گیا

م۔جھے نہیں جانا وہ اُس کے سامنے آتی بولی وہاں اب صفیہ بیگم اور نور بیگم کھڑی تھی وہ ماحل کو دیکھ رہی تھی وہ اچھے سے جانتی تھی اگر قصوروار ماحل تھا تو وہ بھی قصوروار تھی جن کی وجہ سے وہ ایسا بن گیا تھا لیکن اُس نے ماہا کو کچھ بھی بتانے کی جسارت نہیں کی تھی

www.urdunovelsmania.com

تم سے پوچھ نہیں رہا تمھیں لینے آیا ہوں بتا رہا ہوں کہ ہم گھر جا رہے ہیں۔۔۔!!وہ اُس کی بازو پکڑنے والا تھا جب ماہا پیچھے کو اچھلی وہ سخت تاثرات لیے اُسے دیکھ رہی تھی ماحل نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔۔

تم نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا۔۔۔؟؟وہ لب بھینچے آنکھوں میں نمی لیے بولی تھی دل تو اب بھی تڑپ رہا تھا مقابل کی اجڑی ویران حالت عجیب ہو رہی تھی اب آنکھوں میں سرد پن نہیں تھا وہاں خوف تھا الیگزینڈر کی آنکھوں میں خوف تھا مضحکہ خیز۔۔۔!!یا پھر واقعی وہ ڈر رہا تھا۔۔۔؟؟

غ۔غلطی ہو گئی چلو میرے ساتھ وہ آگے کی جانب بڑھا جب وہ پیچھے ہو گئی الیگزینڈر کو لگا سانس روک جائے گا وہ دور جا رہی تھی وہ پاس نہیں آنا چاہتی تھی

www.urdunovelsmania.com

میرا کیا قصور تھا۔۔۔؟؟اگلا سوال سخت لہجہ۔۔!!

ماحل سر جھکا گیا سوال تھا جس کا کوئی جواب نہیں تھا لفظ ہی کچھ ایسے تھے

تم۔ تمھاری فیملی نے غلط کیا میرے ساتھ بٹر فلائی وہ اذیت سے آنکھیں میچ گیا آنسو ٹوٹ کر اُس کی شیو میں جا سمویا ماہا کی آنکھیں بھیگ گئی

میں نے پوچھام۔ میرا کیا قصور تھا میں نے یہ نہیں پوچھا میری فیملی نے کیا کیا بس میرا قصور کیا تھا ؟

وہ واپس سوالیہ ہوا وہ سر جھکا گیا کوئی جواب ہوتا تو دیتا وہ گہرا سانس بھر گیا یوں لگا جیسے ہوا میں آکسیجن نا ہو یوں لگا جیسے سانسیں تھمنے لگی ہو

میرا قصور کیا تھا پھر کیا میرے ماں باپ کا مرنا میرا قصور تھا کیا بھوکے رہنا میرا قصور تھا کیا میری بہن کا مرنا میرا قصور تھا بولو میری کیا غلط تھی جو مجھے اِس طرح بنایا گیا

وہ اُس بار اُسے دور جانے سے پہلے تھام گیا اُسے چھوا تو دل نے دھڑکنوں کا ساتھ دیا آنکھیں سرخ ہو رہی تھی ماہا سانس روک گئی وہ اذیت دیتے لفظ تھے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

بولو جواب دو میری آنکھوں۔ کے سامنے سب ختم ہو گیا میرا قصور تھا میری چھوٹی بہن بھوک کی وجہ سے روتی رہی تھی میرا قصور تھا ہاں بدلے کا راستہ چنا غلط تھا لیکن صحیح راستہ بتانے والا کوئی نہیں تھا میرے سر پر کسی نے ہاتھ نہیں رکھا بٹر فلائی میں روز اذیت کاٹتا تھا تم نے کہا تھا نا میں دعا کیوں نہیں مانگتا۔۔۔

وہ اُس کے چہروں کو ہاتھوں کے پیالوں میں بھر گیا اذیت سے لبریز آنکھیں ماہا کی آنکھوں میں گاڑھی

کوئی چیز کھونے لائق تھی ہی نہیں جس کی واپسی کے لیے جس کے دور ہونے کے خوف سے دعا کرتا پھر تم آئی تمھارے لیے کی میں نے دعا ہر وہ چیز جو تمھیں میرے پاس واپس لے آئے بٹر فلائی میں نے تمھارے ساتھ غلط کیا اِس کا حساب تم مجھ سے لے رہی ہو میرے ساتھ غلط ہوا میں کس سے حساب لوں بولو جواب دو میرے ساتھ تو قانون نے ہی غلط کیا نا۔۔۔۔۔۔!!

www.urdunovelsmania.com

وہ اُس کے چہرے سے ہاتھ ہٹا گیا اُس کی آنکھوں سے آنسو گرا وہ ضبط سے آنکھیں میچ گیا وہ ساکت ہو گئی تھی۔۔۔

نہیں رہنا چاہتی نا میرے ساتھ تمھیں چھوڑنے کا حوصلہ ہوتا تو کب کا بدلہ پورا کر چکا ہوتا بہتر ہے میں مر جاؤں۔۔۔۔۔!!

وہ جبڑے بھینچے بولا لانگ کوٹ میں ہاتھ ڈالا ریوالور باہر نکالی ماہا کی آنکھیں پھیل گئی ہر کوئی ساکت نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا

میرے پاس تمھارے علاوہ کوئی نہیں ہے اگر تم چلی گئی نا بٹر فلائی میں پھر برا بن جاؤں گی اور اِس بار شاید میں برائی کی انتہا پر جاؤں بہتر ہے میرا وجود ختم ہو جائے

وہ ریوالور اپنی کن پٹی پر رکھ گیا ماہا نے بے ساختہ نفی میں سر ہلایا وہ مذاق نہیں کر رہا تھا اُس نے کئی بار بولا تھا میں مذاق نہیں کرتا اور وہ سچ بولتا تھا ماہا کی دھڑکنیں رکنے لگی تھی

ا۔ الیگزینڈر۔۔۔۔۔!!

وہ اُس کی جانب بڑھی جب اُس نے ہاتھ کے اشارے سے اُسے دور ہو جانے کا بولا تھا وہ اذیت سے اُسے دیکھ رہا تھا اُس کے پاس کچھ نہیں تھا وہ خالی ہاتھ تھا ایک وجود تھا اُس کے پاس جیسے وہ کھونے کے دہانے پر تھا اور اگر وہ وجود چھوٹ گیا تو سامنے تو موت کھڑی تھی

تم نے کہا تھا اللہ کا وہ مجھے معاف نہیں کرے گا اِس لیے نہیں کہ میں نے نماز نہیں پڑھی اِس لیے کہ تم نے مجھے معاف نہیں کیا بڑ فلائی

وہ غم سے لبریز لہجے میں بولا ماہا لب بھینچ گئی دل عجیب ہونے لگا وہ جادو گر تھا وہ کایا پلٹ دیتا تھا ماہا کو اپنا سانس رکتا محسوس ہوا وہ پلٹ گئی وہ یہاں سے چلی جانا چاہتی تھی وہ اُس کے رعب دیتے انداز کو یوں اذیت و غم میں ٹوٹتا بکھرتا ہر گز برداشت نہیں کر سکتی تھی وہ پلٹ گئی اور الیگزینڈر کو سب ختم ہوتا محسوس ہوا نا انصافی تو اُس کے ساتھ بھی ہوئی تھی نا وہ کس سے حساب لیتا شاید ہر کوئی اُس کے زخموں کو اُس کی دہشت میں چھپا کر بھول گیا تھا

www.urdunovelsmania.com

گولی چلنے کی آواز آئی ماہا خان کے قدم ساکت رہ گے وہ وہی رک گئی پیچھے دیکھنا محال لگنے لگا دل میں نشتر سے چبے دھڑ کنیں مدھم پڑ گئی۔۔۔۔۔۔

کہ راہ دیکھے گے تیری

چاہے زمانے لگ جائے

زمانے لگ جائے

زمانے لگ جائے

یا تُو آجائے یا ہم

ہی ٹھکانے لگ جائے۔۔۔!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

خاموشی سے کھڑا تھا وہ شخص بلکل خاموش چہرے پر سختی لیے یا پھر اذیت کو سختی کے پیچھے چھپائے وہ ایک درخت کی طرف دیکھ رہا تھا تیز ہوا چلتی دل کو سکون پہنچانے میں ناکام ہو رہی تھی سینے میں ایک الاؤ دہک رہا تھا۔۔۔

سر میں یہاں سے کل جا رہی ہوں وہ ہاتھ باندھے جھکے سر کے ساتھ بلکل اُس کے پیچھے کھڑے ہوتے بولی وہ خاموش ہی کھڑا تھا

میری وجہ سے وہ دانتوں تلے لب دبا گئی شاید وہ لڑکی وضاحت دینا چاہتی تھی اپنے گناہ کا لیکن بار بار دہرانا اُسے اذیت دے رہا تھا

تمھیں اِس حالت میں کہی نہیں جانا چاہیے تمھاری وجہ سے کچھ نہیں ہوا جو ہماری تقدیر میں ہوں ہمیں اُس کا سامنا کرنا پڑتا ہے جا کر ریسٹ کرو تم

www.urdunovelsmania.com

وہ سنجیدگی سے بولا پھر پاکٹ سے سیگریٹ نکال کر سلگائی اور لبوں میں دبا گیا اُس نے گردن اٹھا کر کھڑکی کی طرف دیکھا شاید کسی کے انتظار میں کسی کی دید کی خاطر

وہاں کوئی نہیں تھا وہ شدید اذیت میں مبتلا ہوا تھا وہ نظریں جھکائے رانیہ کے پاس سے گزر گیا وہ گھر سے باہر نکل گیا تھا رانیہ انگلیاں چٹختی رہ گئی

وہ گھر سے دور جانا چاہتا تھا شاید ایسی جگہ جہاں سکون مل جائے لیکن سکون تو کہی میسر نہیں آرہا تھا وہ شخص اچھے سے جانتا تھا اُس سے دوری اُسے اندر ہی اندر مار دے گی اُس سے دور جانے کی سوچ ہی کرب زدہ ہوتی تھی اور وہ اُس سے دور جانے کی بات کر آیا تھا اُس نے موبائل نکال کر نمبر ڈائل کیا اور کان کو لگایا

www.urdunovelsmania.com

جلد از جلد پیپر ریڈی کر دے وہ لب بھینچے بولا پھر موبائل بند کرتے جیب میں ڈال دیا اُس نے آسمان کی طرف دیکھا وہاں چاند نہیں تھا آسمان خالی تھا وہ استہزاء سا ہنسا وہ بھی تو خالی تھی اُس کے بغیر اپنی دماغ لڑکی کے بغیر آفت کے بغیر۔۔۔!!

تم نا لگا پاؤ گے اندازہ میری تباہی کا
تم نے دیکھا ہی کہاں ہے مجھے شام ہونے کے بعد!

❤️

ایلگزینڈر۔۔۔!!اُس نے بے ساختہ پیچھے مڑ کر دیکھا تھا جسم سے جیسے جان نکل گئی ہو آنکھیں پھیل گئی وہ گھٹنوں کے بل زمین پر گرا ہوا تھا ماہا نے پھیلی آنکھوں سے اُسے دیکھا وہ سر جھکائے گھٹنوں کے بل زمین پر تھا ماہا شدت سے رو دی سانس ہی تو بند ہو گئی تھی اُس کی جان نکل گئی تھی سوچتے ہی کہ وہ مر گیا۔۔۔!!

www.urdunovelsmania.com

بڑ فلائی میں مر جاؤں گا وہ سر اٹھا کر بولا بے انتہا اذیت آنکھوں میں پانی جو گالوں پر پھسل گیا سرخ آنکھیں ماہا سسکیاں لینے لگی تھی اُس نے ہوا میں فائر کیا تھا۔۔۔

اپنی ہر غلطی سدھار لوں گا بس ایک بار میرے پاس واپس آجاؤ بٹر فلائی الیگزینڈر مر جائے گا تمھارے بغیر

وہ اٹھ گیا خود کے وجود کے بوجھ کر گھسیٹتا اُس کے سامنے کھڑا ہو گیا بہتی آنکھوں سے اُسے دیکھا پھر اُس کے قدموں میں گر گیا بلکل ویسے جیسے وہ گری تھی اُس کے قدموں میں ماہا لب بھینچ گئی۔۔۔

ایک موقع خدا بھی دیتا ہے نا تم مجھے ایک بار معاف کر دو میں سب قبول کرتا ہوں تم سے محبت ہے میں قبول کرتا ہوں تمھارے بغیر مر جاؤں گا میں قبول کرتا ہوں تم نس نس میں شامل ہو تمھارے بغیر نہیں رہ سکتا

وہ جھکے کندھے لیے بولا ماہا آنکھیں میچ گئی وہ اذیت سے پُر لہجہ غم سے لبریز لفظ تھے وہ ماہا لبوں پر ہاتھ جما گئی۔۔۔

یہ تو بس سر ہی مانگتا ہے میاں

عشق پر کربلا کا سایہ ہے۔۔۔۔۔۔!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

فرماتے ہے۔۔!!

کیا کہا عشق کر بیٹھے ہو۔۔۔۔۔۔؟؟

انا للہ وانا الیہ راجعوں۔۔۔۔۔

ہیبے بٹر فلائی کر دو معاف سر اٹھاتے وہ نم آنکھوں سے بولا ہیزل گرین آنکھیں سرخ ہو رہی تھی غم سے بوجھل آنکھیں ماہا کا دل شدت دھڑکا

تم و۔اپس ایسا کرو گے وہ نفی میں سر ہلاتی سسکی تھی اُس نے آنکھیں اُس کی کالی نم آنکھوں میں گاڑھی اور پھر دو آنکھوں سے آنسو پھسل گے وہ ہاتھ آگے کر گیا اُس نے آنسو ہتھیلی پر لے لیے۔

اگر تمھیں تکلیف دی تو میں خود کو اُسی وقت اِس روح سے آزاد کر دوں گا وہ سپاٹ لہجے میں بولا ماہا یک دم سہمی تھی وہ ایسا کیوں کرتا تھا وہ ہمیشہ اُسے ڈرا دیتا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

بٹر فلائی۔۔۔!!وہ دھیرے سے ہنسا وہ دانتوں تلے لب دباتے سسکی روک گئی وہ نیچے بلکل اُس کے سامنے بیٹھ گئی تھی

تم جو کہو گی وہی کروں گا پلیز مان جاؤ مجھ سے تمھاری دوری برداشت نہیں ہوتی میں سدھر جاؤں گا پلیز وہ اُس کے کندھے پر سر رکھے بولا ماہا نے اپنے کندھے پر نمی محسوس کی تھی دل میں اذیت بھر گئی

آپ مذاق ک۔ کر رہے ہے وہ ہچکی بھرتے بولا وہ دھیرے سے ہنسا سر اٹھا کر اُسے دیکھا ایک ہاتھ اُس کے چہرے پر رکھتے انگھوٹے سے آنسو صاف کیے جو بہے جا رہے تھے۔۔۔۔۔

میں مذاق نہیں کر تا بٹر فلائی وہ گہرا سانس لیتے بولا کالی آنکھوں نے شکوہ کیا تھا وہ اذیت سے نظریں جھکا گیا۔۔۔

م۔معاف کیا میں نے آپ کو اِس لیے کہ میری مما غلط تھی اِس لیے کہ آپ کو اذیت دینے والی میری فیملی تھی

www.urdunovelsmania.com

وہ لب بھینچ گئی ماحل نے الجھن زدہ نظروں سے اُسے دیکھا اُسے کیسے پتہ چلا۔۔۔؟؟ آرزو خان سیڑھیوں پر کھڑی مسکرا دی وہ ابھی ابھی کمرے سے نکلی تھی وہ ہمیشہ دوسروں کے ساتھ اچھا کرتی تھی۔

سوری۔۔۔!!وہ اُس کے ماتھے سے ماتھا ٹکائے شدت سے رو دی تھی الیگزینڈر نے مظبوطی سے اُس کے گرد بازو حمائل کیے جیسے وہ بھاگ جائے گی وہ شدت سے اُس کے سر پر لب رکھ گیا اور بدلہ،انا، مغروریت سب کو اکیلی ایک محبت نے شکست دے دی وہ کئی لمحے یوں ہی ساتھ روتے رہے تھے

۔۔۔

آپ بہت برے ہے وہ اُس سے الگ ہوتے نم آنکھوں میں چمک لیے بولی دل کو سکون تھا آرزو خان نے بہت پہلے اُسے سچ بتا دیا تھا اگر غلطی اُس کی تھی تو ناانصافی اُس کے ساتھ بھی تو ہوئی تھی نا وہ بھی اُس کی اپنی ماں کی طرف سے۔۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

تم ہمیشہ سچ بولتی ہو بٹر فلائی وہ الگ ہوا ہیٹ نہیں تھی لیکن بازوؤں کو تھوڑا سا کھولتے وہ جھک کر بولا وہ روتے ہوئے ہنس دی تھی اُسے ایک موقع دینے کی دو وجوہات تھی پہلی ماحل رانا غلط نہیں تھا اُسے غلط بنایا گیا تھا دوسری ایک موقع تو اللہ بھی دیتا ہے اور اگر برا شخص برائی چھوڑ کر اچھائی کی طرف آنا چاہے تو ہمیں اُسے قبول کرنا چاہیے۔۔۔

ہمیں برائی سے مسلہ ہونا چاہیے اُس سے نہیں جس نے برا کیا۔۔
وہ اُسے بازوؤں کے حلقے میں لیتے اٹھ گیا جمشید خان اُسے سختی سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

میں سب کچھ بتانے کو تیار ہوں کمشنر خان آپ مجھے اریسٹ کر سکتے ہے وہ سنجیدگی سے بولا ماہا نے پھیلتی آنکھوں سے اُسے دیکھا وہ کیا بول رہا تھا ماہا سسکی

www.urdunovelsmania.com

ال۔ الیگزینڈر نہیں۔۔۔!! وہ نفی میں سر ہلاتی اُس کا بازو مظبوطی سے پکڑ گئی دل بیٹھنے لگا تھا الیگزینڈر نے رخ اُس کی طرف کیا چہرے کو ہاتھوں کے پیالوں میں بھرا اُس کے آنسو صاف کیے گہرا سانس بھرا۔۔۔

تم چاہتی ہو نا میں اچھا بن جاؤں میں نے بہت کچھ غلط بھی کیا ہے مجھے سزا ملنی چاہیے مجھے مت روکو بٹر فلائی میں تم سے وعدہ کرتا ہوں تمہارے پاس لوٹ کر آؤں گا صرف تمہارے لیے اپنی سانسوں کے لیے میرا انتظار کرنا کروں گی نا۔۔۔؟؟

وہ محبت سے بولا اُس کی آنکھوں میں محبت کا جہاں آباد تھا ایسا جہاں جس کی ایک ہی ملکہ تھی اُس کی بٹر فلائی وہ سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھنے لگا تھا ماہا شدت سے رو دی اب جب وہ اُس کے پاس واپس آ گیا تھا اُس کا پھر سے دور چلے جانا ماہا کے دل میں سوئیاں چبھنے لگی دل میں درد سا اٹھا تھا۔۔۔

ہ۔ہاں وہ روتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئی وہ سکون سے مسکرایا تھا جھک کر عقیدت و محبت سے اُس کی پیشانی پر بوسہ دیا وہ آنکھیں بند کر گئی دو آنسو ٹوٹ کر آنکھوں سے گر گے

www.urdunovelsmania.com

وہ اُسے چھوڑ چلتا ہوا کمشنر جمشید کے سامنے آیا تھا وہ جانتے تھے سامنے کھڑا شخص کیسا ہے لیکن وہ اِس بات سے انکار نہیں کر سکتے تھے کہ اُس کے ساتھ بہت غلط ہوا تھا صیح کہا ہے ہمیں ہمیشہ کسی کی ضرورت پڑ ہی جاتی ہے جو ہمیں بتائے غلط کیا ہے اور صیح کیا ہے۔۔۔

کرلے خواب پورا اریسٹ کرے میں سب بتانے کو تیار ہوں نواب کے کام اِس گندی دنیا کی ہر ایک چیز اِس کی اصلیت

وہ ہاتھ آگے کرتا بولا جمشید صاحب نے روتی ہوئی بیٹی کو دیکھا پھر الیگزینڈر کو

مجرم لے کر جارہا ہوں امید کرتا ہوں داماد جیل سے باہر آئے وہ اُس کا ہاتھ پکڑے دروازے کی طرف بڑھے الیگزینڈر نے پلٹ کر بٹر فلائی کو دیکھا جو آنکھوں میں آنسو لیے کھڑی تھی

میں وعدہ پورا کروں گا وہ جذب سے بولا اور جمشید خان اُسے اپنے ساتھ لے گے پیچھے وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی نجانے کتنا انتظار کرنا تھا اُسے انتظار سوہان روح تھا وہ گہرا سانس بھر گئی پلٹ کر دیکھا آرزو سیڑھیوں پر کھڑی تھی وہ بھاگتی ہوئی اُس کے پاس گئی اور اُسے گلے لگالیا

تم سب ٹھیک کر دیتی ہو وہ شدت سے بولی آرزو خان زخمی سا مسکرائی تھی۔۔۔

شاید۔۔۔!!

وہ شاید پر آ رکی تھی کیوں کہ وہ ہر چیز ٹھیک نہیں کر سکتی تھی کچھ چیزیں ادھوری رہ ہی گئی تھی

۔۔۔۔

💖

کہاں جا رہی ہو تم۔۔۔؟؟ صبح کے آٹھ بج رہے تھے جب وہ سیکنڈ فلور کے ایک روم میں انٹر ہوتی بولی رانیہ سامان پیک کر رہی تھی اُسے دیکھ ہاتھ تھم گے گلے میں گلٹی سی ابھری۔۔۔

یہاں سے جا رہی ہوں واپس۔۔۔وہ دھیمے لہجے میں بولی پھر سامان پیک کرنے لگی جب آرزو چلتے بیڈ پر آ کر بیٹھتی اُسے دیکھنے لگی تھی

کیا کوئی اور راستہ نہیں تھا جو دانیال نے تم سے شادی کر لی۔۔۔؟؟وہ عام سے لہجے میں بولی کیا واقعی وہ لہجہ عام تھا رانیہ دھیرے سے ہنسی پھر نم آنکھوں سے اُسے دیکھا۔۔۔

تم محبت چنو گی یا عزت۔۔۔؟؟وہ بیڈ پر بیٹھتے بولی آرزو نے ایک نظر اُسے دیکھا

عزت۔۔۔!!وہ سپاٹ لہجے میں بولی رانیہ نے ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھا پھر وہ ہولے سے ہنسی

عزت۔۔۔!!ایک لڑکی کے لیے عزت بہت ضروری ہوتی ہے اور ایک لڑکی سے بڑھ کر لڑکی کے باپ کے لیے اپنی عزت بہت ضروری ہوتی ہے چاہے وہ باپ امیر ہو یا غریب۔۔۔!!

جب ایک لڑکی سنسان سڑک پر چل رہی ہو ایک طرح کتوں کا جھنڈ تمھارے پیچھے پڑ جائے اور ایک طرف چند آوارہ لڑکے تم کس طرف جاؤ گی۔۔۔؟؟

وہ اُسے دیکھتے بولی آرزو نے نچلا لب کچلا وہ سوچ نہیں رہی تھی وہ بتا سکتی تھی وہ کہاں جائے گی

میں بتاتی ہوں تم بے شک جانوروں سے ڈرتی ہو لیکن جاؤں گی انہی کی طرف کیوں۔۔۔؟؟ عزت کے لیے۔۔۔!!

وہ اُس کا ہاتھ پکڑتے اُسے اپنے ہاتھوں میں لیتے بولی آرزو نے اُسے دیکھا جیسے وہ اُسے کچھ سمجھا رہی ہو۔۔

میں ماں بننے والی تھی بغیر شادی کے اگر یہ خبر باہر پتہ چل جاتی تو۔۔۔؟؟ کیا ہوتا مجھے کوئی نہیں اپناتا وہ چھوڑو میرے بابا کی عزت مٹی میں مل جاتی مانتی ہوں میری غلطی ہے میری ہی وجہ سے مٹی میں ملنے والی تھی میں نے پہلے نہیں سوچا پر کہتے ہے نا جب تک ٹھوکر نا لگے انسان سمجھ نہیں سکتا اُسے کیسے چلنا ہے۔۔۔!!

صرف دانیال سر جانتے تھے تم نے پوچھا کوئی اور راستہ نہیں تھا میری شادی ہو بھی جاتی تو شاید وہ نیلامی زیادہ ہوتی جو بغیر شادی کے ہونی تھی میرے بابا مرنے والے تھے اِس لیے انہوں نے عزت

بچانے کے لیے جیسے دیکھا اُسے کہہ دیا اور سامنے تمھارا شوہر تھا اگر کوئی اور ہوتا تو کبھی عزت نار کھتا کیا کوئی مجھ سے اِس حالت میں شادی کرتا۔۔۔؟؟ نہیں۔۔ ہرگز نہیں۔۔۔!! بابا نے مرنے کے وقت بھی صرف اپنی عزت سوچی انہوں نے یہ نہیں سوچا میری بیٹی کے ساتھ غلط ہوا بلکل ویسے جیسے تم جانوروں کی طرف چلی جاؤ تم مرنا پسند کروگی بجائے آوارہ لڑکوں کی طرف جانے کے تم جانتی ہو وہاں تمھاری عزت محفوظ نہیں۔۔۔!!

وہ اُس کے نازک ہاتھوں پر دباؤ دیتی بولی تھی آرزو کا دل غم سے بھرنے لگا تھا۔۔۔

جانتی ہوں تمھارے شوہر نے تمھیں نہیں بتایا لیکن وہ وعدے میں قید تھا یاد رکھو تم نے عزت کو محبت پر فوقیت دی ہے وہ عزت کے وعدے میں قید تھا اُس نے نظر اٹھا کر مجھے نہیں دیکھا کبھی وہ غلط ہو سکتا ہے آرزو خان لیکن بے وفا نہیں وہ بہت اچھا ہے اور ویسے بھی یہ سب تو بس ایک دکھاوا تھا میں ماں بننے والی تھی اور ایسے میں نکاح نہیں ہوتی بس اِس دکھاوے سے شاید آنے والی زندگی سکون سے جی جاتی

www.urdunovelsmania.com

رانیہ آنسو صاف کرتی اٹھ گئی آرزو نے اُس کی نم آنکھوں کو دیکھا اُس کی خود کی آنکھیں بھی نم تھی ۔۔۔۔!!

اُس ن۔نے غلط کیا۔۔!! آرزو رو پڑی تھی وہ رو پڑی لہجہ اٹک گیا رانیہ نے اُسے دیکھا آرزو کے ذہن میں ابھرا ہاں وہ ماں بننے والی تھی تو پھر کیسا نکاح

تم نے بھی تو بھروسہ نہیں کیا رشتہ دونوں طرف سے چلتا ہے آرزو تم نے ضد کیوں نہیں لگائی کہ وہ تمھیں بتائے وہ ایسا کیوں کر رہا ہے ٹھیک ہے اُس نے تمھیں نہیں بتایا لیکن تم نے خود بھی تو نہیں تلاش کیا تم بس چلی گئی سب کچھ چھوڑ کر کیا اتنا آسان تھا
رانیہ دھیرے سے ہنسی تھی آرزو نے سسکی بھری نم آنکھوں سے اُسے دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

م۔مجھے شراکت پسند نہیں۔۔
آرزو آنکھوں پر ہاتھ رکھتے رو دی تھی رانیہ ہلکے سے مسکرائی پھر چلتی ہوئی الماری کی طرف آئی کچھ پیپر نکال کر واپس آتے آرزو کی گود میں رکھے۔۔۔۔

آرزو نے دھندلاہٹ میں پیپر کو دیکھا۔۔۔

کس قدر تڑپ ہے نا اُس شخص کو تمھاری رانیہ سسکی تھی آرزو نے پیپر کو دیکھا وہ طلاق کے کاغذات تھے آرزو نے اُسے دیکھا۔۔۔

میرے ڈیلوری کے بعد ہی وہ مجھے طلاق دے دے گا کہاں کی شراکت صرف رشتوں میں آجانے سے شراکت نہیں ہوتی آرزو خان دل میں آجانے سے شراکت ہوتی ہے اور اُس کے دل میں صرف تم ہو اور ثبوت تمھارے ہاتھوں میں ہے ویسے اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ یہ نکاح نا ہونے کے برابر ہے یا پھر ہوا ہی نہیں ایک دکھاوا ہے لیکن پھر بھی تمھاری تسلی کے لیے

www.urdunovelsmania.com

رانیہ نے سوٹ کیس نیچے اتارا وہ چلنے لگی تھی آرزو نے ساکت سی نظروں سے پیپر دیکھے رانیہ کمرے سے باہر نکل گئی آرزو دو لمحے وہاں بیٹھی پھر آنسو صاف کرتے باہر بھاگی وہ نکاح تو دکھاوا تھا وہ اب بھی واحد اُس کا تھا

رانیہ سنو۔۔۔!!وہ سیکنڈ فلور کے روم کے باہر کھڑی تھی اور رانیہ دوسری سیڑھی پر پلٹ کر اُسے دیکھا۔۔۔

روکنے والی ہو تو مت روکو بہتر ہے میں چلی جاؤں وہ دھیرے سے ہنسی قدم آگے کو بڑھائے جب سیڑھی سی پاؤں پھسلا وہ لڑکھڑاتی ہوئی ایک دلخراش چیخ کے ساتھ زمین بوس ہوتی گرینڈ فلور پر گری تھی آرزو کی آنکھیں پھیل گئی۔۔۔۔

رانیہ۔۔۔!!وہ چیخی تھی انٹرس سے آتے دانیال کے ہاتھوں میں پیپر تھے جو زمین پر گرے وہ تیزی سے اُس کی جانب بڑھا آرزو بھی سیڑھیاں اترتے اُس کے پاس آئی تھی۔۔۔۔

دانیال نے تیزی سے اُس کے خون سے لت پت وجود کو اٹھایا اور باہر کی جانب بھاگا آرزو اُس کے ساتھ لپکی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

رش ڈرائیو کرتے وہ ہاسپیٹل بھاگا تھا آرزو رانیہ کا چہرہ تھپتھپا رہی تھی جس کی آنکھیں بند ہو رہی تھی اُس کی آنکھوں کے کنارے پر آنسو اٹکا ہوا تھا سانسیں مدھم پڑ رہی تھی جیسے وہ جینا ہی نا چاہتی ہو

۔۔۔

ر۔رانیہ پ۔پلیز آنکھیں ک۔ کھولی رکھنا آرزو کے ہاتھ پاؤں پھول رہے تھے دل عجیب ہو رہا تھا اُس کی خود کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گے تھے۔۔

وہ ہاسپیٹل کے سامنے گاڑی روکے باہر نکلا اور رانیہ کے وجود کو بازوؤں میں اٹھایا آرزو کے قدم لڑکھڑا گے تھے اُس سے چلا ہی نہیں جا رہا تھا آرزو نے اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھا وہ خون سے لت پت تھے آرزو کا دل بند ہونے لگا۔۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔!!اُسے سٹریچر پر لٹاتے دانیال چیخا آرزو لڑکھڑاتے قدموں سے اُس سے کئی فاصلے پر تھی وہ بامشکل اندر آ رہی تھی ڈاکٹر فوراً باہر آیا تھا وارڈ بوائے کو اشارہ کیا آپریشن روم کی جانب بھاگا تھا

www.urdunovelsmania.com

آرزو تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟وہ پلٹا آرزو کو دیکھا جو پھیلی آنکھوں سے بس یوں ہی کھڑی تھی گم صم وہ اُس تک آتے بولا تھا آرزو نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔۔

خ۔خان وہ شدت سے رو دی اُس کے گلے لگے اُس کا کرتا میٹھیوں میں جکڑ لیا بچوں کی طرح وہ کافی ڈر گئی تھی ابھی تو وہ لڑکی عزت کا دم بھر رہی تھی اور اب اُس کا کیا حال تھا آرزو خوف زدہ سی ہوتی کانپنے لگی تھی دانیال نے اُس کے کانپتے وجود کو دیکھا وہ اُس کے گرد بازو تک حمائل نہیں کر پایا تھا ۔۔۔

اُسے بینچ پر بٹھایا خود وہاں سے ہٹ گیا چند منٹوں بعد آتے اُس کے آگے پانی کی بوتل کی تھی آرزو نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا سو جھی سرخ آنکھیں بکھرے بال پرانا سا کرتہ جس کے بازو فولڈ کیے ہوئے تھے اور کرتے پر خون کے نشانات تھے آرزو کا دل مدھم پڑنے لگا۔۔۔

وہ شخص ویران لگ رہا تھا اجڑا ہوا آرزو نے بے ساختہ نظریں پھیر لی کانپتے ہاتھوں سے پانی کی بوتل پکڑ کر لبوں سے لگائی کچھ پیا کچھ گرا دیا وہ اُس کی حالت اچھے سے سمجھ رہا تھا وہ ڈر گئی تھی شاید۔۔۔

وہ وہ ٹ۔ ٹھیک ہو گی۔۔؟؟ اندر کے خوف کے تحت وہ نظریں اٹھائے بولی دانیال کے پاس جواب نہیں تھا جبکہ وہ بچوں کی طرح جواب کی طلب گار تھی۔۔۔۔

اللہ کرے۔۔۔!! وہ دھیرے سے بولا آرزو کی آنکھ سے آنسو گرا وہ حیران ہوا تھا وہ دوسری عورت کے لیے رو رہی تھی یا پھر آدھے گھنٹے پہلے ہوئی رانیہ کی بات پر رو رہی تھی عزت۔۔۔!! زندگی بھی مانگ لیتی ہے۔۔۔۔

دو گھنٹے گزر گے وہ ویران سا دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا اور وہ بینچ پر بیٹھی اُس پر نظریں ٹکائے ہوئے تھی نجانے کیا سوچ رہی تھی وہ لیکن دانیال کو شدید پریشان کر رہی تھی اُس کی نم آنکھیں شاید وہ اُس سے دور ہو جائے کاش وہ اُس وقت رفیق انکل کے گھر نا جاتا تو آج سب کچھ یوں نا ہوتا یا پھر کاش آرزو خان واپس آجائے وہ شدت سے دعا گو ہوا تھا۔۔۔۔

مزید آدھے گھنٹے بعد ڈاکٹر باہر نکلا وہ دونوں ڈاکٹر کی جانب لپکے تھے جو انہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔

سوری اُن کا مسکیرج ہو گیا ہے پیشنٹ بھی پوری طرح خطرے سے باہر نہیں ہے پلیز آپ مل لے

۔۔۔

ڈاکٹر افسردہ لہجے میں بولتا کندھے پر ہاتھ رکھتے چلا گیا آرزو کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے تھے

اُس کے قدم اندر جانے سے انکاری ہوئے تھے

دانیال جھکے کندھوں کے ساتھ اندر بڑھا تھا وہ اُس کے پیچھے چلنے لگی تھی وہ دونوں کمرے میں انٹر ہوئے جہاں وہ مشینوں میں قید سپاٹ چہرے لیے لیٹی تھی نا آنسو تھے نا افسوس آرزو کو شدت سے برا لگنے لگا تھا جیسے اُس کی غلطی ہو۔۔۔

وہ ت۔ب۔بے بی۔۔۔!!دانیال کہتے کہتے اٹک گیا وہ نہیں جانتا تھا وہ کیسے بولے رانیہ کی آنکھوں سے آنسو گرے۔۔۔۔۔

غلط کیا تھا عزت خراب کی تھی کیسے صبح ہوتا اللہ کا ناراض ہونا تو بنتا تھا نا

وہ لب بھینچے سسک پڑی آرزو نم آنکھوں سے اُسے دیکھنے لگی کتنی اذیت میں تھی وہ لڑکی

مجھے ا۔ک۔ کیلے رہنا ہے۔۔۔!!وہ اٹکتے لہجے میں بولی دل اچاٹ ہو گیا جینے کو دل ہی نہیں کر رہا تھا تبھی اُس کی سانسیں اکھڑنے لگی تھی دانیال نے آرزو کو دیکھا وہ دونوں کمرے سے باہر نکل گے آرزو نے محسوس کیا زندگی ہمیشہ خوشی نہیں دیتی وہ اذیت بھی دیتی ہے اور کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دوسروں کی اذہت ہماری اذیت سے کافی زیادہ بڑی ہوتی ہے ہم اپنے درد کے آگے کچھ نہیں دیکھتے دوسروں کے درد کو بھی نہیں۔۔۔۔

گھر چلی جاؤ تم۔۔۔۔!!وہ لب دبائے بولا آرزو نے نم دکھی بھری نظریں اٹھا کر اُسے دیکھا وہ نفی میں سر ہلا گئی صبح سے دوپہر اور پھر رات ہو گئی وہ دونوں گم صم وہی بیٹھے رہے تھے بغیر کچھ کھائے پیے وہ سوچوں میں اٹک گئی تھی۔۔۔۔

وہ بے وفا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔!!رانیہ کی بات بے ساختہ یاد آئی اُس نے سامنے دیوار سے سر ٹکائے شخص کو دیکھا کیا وہ بے وفا تھی پھر یا حالات بے وفا دے پھر حالات ایسے کیوں آتے ہے اذیت بھرے سب تباہ کر دینے والے شاید وہ پھر بھول گئی زندگی خوشی، غمی دونوں کو ساتھ لے کر چلنے والی ڈور ہے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُس نے بتایا کیوں نہیں۔۔۔؟دماغ نے سوال پیش کیا تو دل نے قہر ڈھایا تھا

کیا تم اجازت دیتی اُسے۔۔۔؟؟دل نے دلیل پیش کی تو دماغ نے زور سے نفی کی ہر گز نہیں کوئی اور راستہ تلاش کرتے۔۔۔؟؟دماغ نے پھر سے کہا آرزو خان جنگ میں پھنس گئی تھی کب تلاش کرتے تب جب ساری عمر عزت سے گزارنے والا باپ عزت بچانے کی بھیک مانگ رہا تھا یا تب جب کئی انگلیاں اٹھتی اور عزت کو تاڑ تاڑ کر دیتی جب مرنے کے بعد بھی لوگ کہتے وہ ایک بد چلن تھی جب باپ کے مرنے کے بعد بھی لوگ عزت کو اچھالتے۔۔۔یا پھر تب جب ایک شخص سے اُس کی شادی ہو جاتی اور اُسے سچائی پتہ چلتی پھر وہ تماشہ لگاتا پھر کون دیکھتا پھر دو دنیا دیکھتی پھر صرف آس پاس کے لوگوں کو پتہ نہیں چلنا تھا تب شوہر کے آس پاس والوں کو بھی پتہ چلنا تھا پھر کئی زیادہ انگلیاں اٹھتی کب راستہ تلاش کرتے۔۔۔؟؟جب آرزو خان بے عزت ہونے والی تھی کون سا رستہ تلاش کیا تھا تمھاری خود کی ماں تمھارے خلاف ہو گئی تب تمھیں یاد نہیں آیا تھا کیا۔۔؟کہ راستہ تلاش کرنا ہے تب تمھیں اندازہ تھا عزت جان سے زیادہ عزیز ہوتی ہے بلکل عزت بہت عزیز ہوتی تھی۔۔۔۔!!

www.urdunovelsmania.com

دل نے لتاڑا تھا وہ خالی آنکھوں سے دونوں کی دلیلیں سنتی رہی وہ شخص شاید غلط نہیں تھا لیکن حالات اُس کے حق میں نہیں تھے

عزت ایک لڑکی کے لیے بہت عزیز ہوتی ہے ہم کہتے ہے دنیا ہے نا کہتی رہے جو کہتی ہے کیا اُسی دنیا کے کہنے کے بعد آپ لوگ خوش ہوتے ہیں۔۔۔؟؟ نہیں دنیا چھوڑو گھر والے بھی طعنے کستے ہیں اور ہم اندھیرے کمرے میں روتے ہے عزت بہت کچھ مانگتی ہے شاید ہم کبھی نہیں سوچ سکتے ایک لڑکی کے کندھوں پر صرف اپنی نہیں پورے خاندان کی عزت ہوتی ہیں اُسے اکیلے نہیں سننا پڑتا اُس کے پورے خاندان کو سننا پڑتا ہے کئی نظروں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جیتے جی بھی اور مرنے کے بعد بھی کیوں کہ لوگ باتیں بھول جاتے ہو گے لیکن جب کوئی موضوع نکلے تو باتیں بھی یاد آنے لگتی ہے۔۔۔۔!!شرمندگی پھر اگلی نسل کو اپنانی ہوتی ہے اور یہ سلسلہ یوں ہی چلتا ہے !!!۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ دونوں یوں ہی ہا سپیٹل رہے تھے رانیہ کی طبیعت سنبھل نہیں رہی تھی درمیان میں بس ایک بار خان بابا آئے تھے کیوں۔۔۔؟؟ دونوں کو ہوش نہیں تھا تین دن گزر گے وہ ضد لگا کر بیٹھی تھی وہ گھر نہیں جائے گی دانیال نے اُس کا حلیہ دیکھا اُس کی خود کی طبیعت خراب ہونے لگی تھی۔۔۔۔

پیشنٹ بلا رہی ہے آپ کو۔۔۔!! نرس ہڑبڑاہٹ میں باہر آتی بولی وہ جو اُسے گھر بھیجنے والا تھا نرس کی بات سنتے اُسے دیکھنے لگا وہ دونوں اندر کی جانب بڑھے جہاں وہ گہرے گہرے سانس لے رہی تھی چہرے پر آکسیجن ماسک نہیں تھا اُس کی حالت بہت نڈھال تھی۔۔۔

ی۔یہ ل۔لے۔۔۔!! وہ اٹکتی سانسوں کے درمیان بولی ایک کاغذ دانیال کی جانب بڑھایا دانیال سمیت آرزو نے بھی دیکھا وہ طلاق نامہ تھا اور سامنے لیٹی لڑکی نے اُس پر سائن کیے ہوئے تھے اُس کی سانسیں تھم رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

س۔سائن کر دے پ۔پلیز وہ لڑکھڑاتے لہجے میں بولی دانیال نے لب بھینچے شاید خان بابا اِس لیے آئے تھے اُس نے نرس سے موبائل لے کر انہیں کال کی تھی اُن کا نمبر بھی ایمرجنسی میں دانیال نے دیا تھا جیسے وہ پہلی بار استعمال کر رہی تھی۔۔۔

تمھاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے یہ۔۔۔!!وہ بولتے بولتے رک گیا اُس کے اشارہ کرنے پر آرزو نے اُس کا ہاتھ ہاتھوں میں لیا تھا وہ اُسے سہلا رہی تھی وہ بہت پریشان ہو گئی تھی۔۔۔۔

پ۔پلیز س۔سائن کر دے۔۔۔!!وہ نم آنکھوں سے بولی دانیال نے آنکھیں میچی پھر اُن کاغذات پر سائن کر دیے رانیہ نے آرزو کو دیکھا۔۔۔

و۔وہ ب۔بے وفا ن۔نہیں ہ۔ہے سب میری وجہ سے ہوا م۔مجھے سزا مل گئی اُسے م۔مت کھونا اُسے س زا ن۔نا دینا غ ل۔غلطی تو میری تھی نام۔۔۔!!

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

وہ روتے ہوئے بولنے لگی اُس کا سانس اکھڑ رہا تھا وہ سیڑھیوں سی گری تھی۔۔۔!! لیکن وہ اپنی نظروں میں بھی گری تھی جسمانی چوٹوں سے زیادہ روح پر زخم لگے تھے جو جینے ہی نہیں دے رہے تھے

آرزو نے نم آنکھوں سے اُسے دیکھا پھر مشین کو جہاں سیدھی لائن نظر آ رہی تھی آرزو نے خالی نظروں سے دانیال کو دیکھا وہ شدت سے رو دی۔۔۔

خان۔۔۔!! وہ چیخی تھی دانیال نے آگے بڑھتے اُسے خود کے ساتھ لگایا۔۔۔!!

رانیہ رفیق مر گئی اِس زخم سے نہیں جو سیڑھیوں سے گرنے پر اُسے ملا تھا بلکہ اُن زخموں سے جو پچھلے تین ماہ سے وہ سہہ رہی تھی خود کے ضمیر کی ملامت سے وہ جینا نہیں چاہتی تھی وجہ وہ خود تھی اُس نے حدیں توڑ دی تھی ایسی حدیں جن کے ٹوٹنے سے انسان زندہ لاش بن جاتا ہے اور پھر وہ واقعی زندہ لاش ہی تو بنی تھی اور آج جسم کو آزادی دے دی اذیت کی کہانی تمام ہو گئی عزت جیت گئی وہ لڑکی ہار گئی وہ لڑکی تھی نا تبھی تو اُسے بلیم کیا جانا تھا لڑکا ہوتی تو شاید وہ بچ جاتی یہی تو ہوتا ہے۔۔۔۔!! اور یہی ہوتا آئے گا شاید۔۔۔

خ۔خان وہ مر گئی۔۔۔

آرزو شدت سے رو دی تھی دانیال نے اُس کے گرد حصار تنگ کیا وہ لڑکی اُس کا نام چھوڑ کر مری تھی جو صرف آرزو کے لیے تھا جو اُس کے ساتھ لگی سسک رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

زندگی ظالم ہوتی ہے بہت ظالم وہ اگر آپ کو خوشی دیتی ہے تو اذیت بھی وہی دیتی ہے

دن گزرے ہفتوں اور پھر مہینوں میں وہ دونوں الگ تھے نا وہ ابھر پا رہی تھی نا اُسے چھوڑنا چاہتی تھی نا اُس کے پاس واپس جانا چاہتی تھی عجیب دل میں بے چینی تھی وہ بھی تو تڑپ رہا تھا رانیہ کی بوڈی کو دفنا دیا گیا تھا سب سچ باہر آ گیا ہر کوئی گم صم تھا۔۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

ماہا کی راتیں آنکھوں میں کٹنے لگی تھی وہ شخص اُس نے سب کچھ بتا دیا جس سے پولیس کو کافی فائدہ ہوا نواب کو پکڑ لیا کئی برے لوگوں کو پکڑا اُس کی مدد کے چلتے اُس کی سزا میں کمی دی گئی تھی کچھ کمشنر جمشید نے خود ریکوسٹ کی تھی ماہا کا دل بہت بے چین رہنے لگا تھا آج کل۔۔۔۔

وہ ماں بننے والی تھیں اور آنسو آنکھوں میں رہتے تھے وہ شخص اتنے قیمتی پلوں میں اُس کے ساتھ نہیں تھا ماہا کا دل بے قرار رہنے لگا تھا عجیب دل کو بے چینی تھی دل بس اُسے دیکھنا چاہتا تھا اِن خوبصورت لمحوں میں اُس کا ساتھ چاہتا تھا لیکن وہ نہیں تھا ساتھ وہ سزا مکمل کر رہا تھا اپنے اندھے پن کی بدلہ کی آگ میں جھلسنے کی۔۔۔۔۔۔

دوسری جانب چار مہینوں سے وہ سولی پر لٹک رہا تھا آرزو خان گھر میں رہتی تھی رانیہ کی موت نے اُس پر کئی دن تک اثر ڈالا تھا وہ زیادہ وقت اب رخسار بیگم کے ساتھ رہتی تھی ماں سے دور ہونا کرب زدہ ہوتا ہے رخسار بیگم نے ہمیشہ اُسے بیٹی سمجھا تھا آرزو نے شدت سے روتے معافی مانگی تھی جب رخسار بیگم نے اُسے گلے لگا لیا وہ ایک شخص بھی تو کئی بار معافی مانگ چکا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

انسان بہت خود غرض ہوتا ہے۔۔۔!!ہم غلطی کرتے ہے پھر اللہ کے سامنے جاتے ہے آنسو بہاتے ہیں کہ اللہ ہمیں معاف کر دے اور جب وہی معافی کوئی انسان آ کر مانگتا ہے تب۔۔۔!! تب ہم معاف نہیں کر پاتے ہم خود غرض ہے ہم خود کی معافی کی امید رکھتے ہے اور دوسروں کو معاف نہیں کرتے

وہ آج بھی تھکا ہارا گھر لوٹا تھا سیکنڈ فلور کے کمرے کے دروازے کو دیکھا دروازہ کھلا تھا دل شدت سے دھڑک رہا تھا وہ تھکے ہارے قدموں سے اُس کمرے کی جانب بڑھا وہ بہت رویا تھا بہت گزارش کی لیکن وہ کان لپیٹے رکھتی تھی شاید اُسے اذیت نہیں ہوتی تھی اُسے یوں دیکھ کر۔۔۔۔۔۔

وہ کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا مخصوص چال کو پہچانتے جب کمرے میں بیٹھا وجود فوراً بیڈ سے اٹھا اور دروازہ زور سے بند کر لیا وہ اُس سے الگ نہیں ہونا چاہتی تھی نا اتنی ہمت تھی تبھی فرار کا راستہ بہتر لگا تھا۔۔۔۔۔

وہ جانتی تھی وہ سب دکھاوا تھا لیکن وہ تکلیف میں تھی تو وہ اسے بھی دکھ دینا چاہتی تھی لیکن آرزو خان اپنے دو ہفتوں کے دکھ کا بدلہ اُس سے چار مہینوں سے لے رہی تھی۔۔۔

❤️

دروازہ بند تھا وہ بند ہونے کے آواز سن چکا تھا وہ شدت سے آنکھیں میچ گیا دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے نیچے بیٹھ گیا کندھے پر شال تھی تھکا ہارا وہ بہت اذیت ناک لمحہ تھا کہ اُس کی حالت یوں تھی کہ اگر کوئی بھی دیکھتا تو کلیجہ منہ کو آجاتا۔۔۔

ا۔ آرزو خان۔۔۔!!وہ سسک پڑا اور اُس کی سانسیں گہری اور تیز چلنے لگی اُس کے رونے کی آواز دوسری جانب گئی جہاں وہ دروازے سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی وہ رو دی اذیت ناک آواز پر۔۔۔

تم جان لے لو گی پ۔ پلیز۔ واپس آجاؤ م۔ میں کبھی کسی کی مدد نہیں کروں گا میں مر جاؤں گا وہ شدت سے تڑپتے بولا دل کی دھڑکنیں منتشر ہونے لگی وہ آنکھوں پر ایک ہاتھ جما گیا وہ رو دیا تھا۔۔۔

آرزو خان مر جاؤں گا سنا تم نے دانیال سفیر خان مر جائے گا تمھارے بغیر نہیں بچا تا کسی کو واپس وہ نفی میں سر ہلا گیا اندر بیٹھی آرزو شدت سے لبوں پر ہاتھ جما گئی دکھ سے سسکی روکی۔۔۔

سانسیں بند ہو رہی ہے آرزو آخری لمحوں میں ہی آجاؤ وائٹ روز۔۔۔!!

وہ مدھم لہجے میں بولا دوسری جانب کمرے میں ہچکی گونج گئی وہ کتنے اذیت ناک لفظ بولتا تھا۔۔۔

تمت۔ تمھیں تکلیف دے کر سکون میں نہیں تھا تم سڑھیاں سے گری م۔ مجھے بہت غصہ آیا تھا تم خود کا خیال کیوں نہیں رکھتی تھی

وہ سسکتے بولا اُس کی آواز مدھم پڑنے لگی تھی وہ پاگلوں کی طرح بیٹھا تھا بکھری حالت میں

www.urdunovelsmania.com

تم۔ن۔ نہیں آؤ گی واپس۔۔۔

وہ بہت آہستہ آواز میں بولا کہ گہری خاموشی کے چلتے با مشکل آرزو نے بے آواز بہتے آنسوؤں میں اُس کی آواز سنی تھی۔۔۔۔

ٹھیک ہے م۔ مت آؤم۔ میں۔ تم۔!!وہ گہرے گہرے سانس بھرنے لگا یوں جیسے سانسیں ختم ہونے لگی ہو سر گوشی جان لیوا تھی اُس کی آواز بند ہو گئی آرزو کی آنکھوں سے آنسو بند ہو گے وہ سر پیچھے موڑے دروازے کو دیکھنے لگی وہاں سے کوئی آواز نہیں آرہی تھی۔۔۔۔

دانیال کیا ہوا یہاں کیوں بیٹھے ہو۔۔۔!!رخسار بیگم نے اُسے نیچے بیٹھے دیکھا جو پاگلوں کی طرح ویران آنکھوں سے اُنہیں دیکھا رہا تھا یوں جیسے وہ ہوش میں نا ہو وہ تو آرزو کو دیکھنے آئی تھی بیٹی کی سفاک دلی پر وہ حیران تھی چار ماہ وہ اذیت سے گزرا تھا اور آرزو خان اتنی سنگ دل تھی کہ اُسے دیکھتے ہی یوں گزر جاتی جیسے کوئی تعلق نا ہو۔۔۔۔

چ۔ چھوٹی مما۔ اُسے بولے نا ایک بار م۔ معاف کر دے چھوٹی ما پلیز وہ آپ سب کی ب۔ بات مان لے گی

وہ شدت رو دیا اُس کی آواز اتنی تھی کہ سسکیاں پورے گھر میں گونجنے لگی وہ بالوں میں ہاتھ دیے رو دیا اذیت سے غم سے

www.urdunovelsmania.com

اُسے ب۔ بولے اُس کے سوا ک۔ کسی کو نہیں چاہتا کس۔ کسی کی طرف نہیں دیکھا ایک غلط نگاہ بھی نہیں اُسے بولے نا حالات حق۔۔ مین نہیں تھے ا۔ اُسے بولے معاف کر دے وہ اتنی۔۔۔!! وہ اتنی بے رحم کیسے ہو سکتی ہے اُسے بولے بس ایک دکھاوا تھا اُ۔ اسے بولے نا۔ بس بچے کون۔ نام دینا چاہتا تھا

وہ رخسار بیگم کا ہاتھ پکڑتے بولا تھا رخسار بیگم اُس کی حالت پر سسک اٹھی تھی واقعی آرزو خان بہت بے رحم تھی بہت زیادہ۔۔۔۔!!

یا تو اُسے بولے م۔ مجھے مار دے اُس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔۔ وہ آنکھوں میں آنسو لیے ہچکیوں کے درمیان بولا آرزو خان کی سانس اٹک گئی وہ یوں رو رہا تھا جیسے آرزو خان روتی ہے آج اذیت انتہا کو پہنچ گئی تھی وہ آزادی چاہتا تھا۔۔۔

رخسار بیگم وہاں سے ہٹ گئی خان بابا کے پاس گئی پھر پانچ منٹ بعد واپس آئی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو دروازہ کھولو یہ رہے طلاق کے پیپرز سائن کرو اور آزادی دو خود کو بھی اور اُسے بھی کیا تماشا لگا کر رکھا ہے جیسے تم سے غلطیاں نہیں ہوتی جیسے تم نے کبھی اللہ سے معافی نہیں مانگی جیسے اُس نے تو تمھیں کبھی معاف نہیں کیا اُس کا قصور کیا ہے۔۔۔

وہ دروازہ بجاتی اونچی آواز میں بولی تھی اندر بیٹھی آرزو آنکھیں صاف کر گئی اُس نے دروازہ کھول دیا کیا وہ واقعی اُن کاغذات پر سائن کرنے والی تھی۔۔۔

آپ ہمیشہ اُس کا ساتھ دیتی ہے مما وہ نم آواز میں بولی سامنے ہی وہ دروازے میں بیٹھا تھا بلکل پاگل فقیر کی طرح۔۔۔

اُس نے اتنی بڑی غلطی نہیں کی آرزو اُس کا نام تمھارا ہے صرف تمھارا وہ صرف تمھارا ہے ٹھیک ہے میں تم سے کچھ پوچھوں کی مجھے جواب دو۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

ماہاماں بننے والی ہے نا اگر وہ تمھاری کزن نا ہوتی اور وہ اکیلے تم سے ملنے آتی تو تمھارے ذہن میں پہلا سوال کیا ہوتا۔۔۔؟؟

رخسار بیگم پیپر ہاتھ میں پکڑے بولی آرزو نے ماں کو دیکھا۔۔۔

تمھارا شوہر کہاں ہے۔۔۔؟؟

وہ بے ساختہ بول گئی پھر وہ خاموش ہو گئی رخسار بیگم نے جتاتی نظر اُس پر ڈالی۔۔۔

آرزو لوگ بھی یہی پوچھتے بچے کا باپ کون ہے کیا کہتا وہ باپ جو مرنے والا تھا وہ لڑکی جس سے غلطی ہوئی کیا بتاتی کہاں ہے شوہر مرد چار شادیاں کر سکتا ہے لیکن یہ جو بیٹھا ہے نا اُس نے اُس لڑکی کو نظر اٹھا کر نہیں دیکھا شادی کی اُس سے اگر وہ اُسے چاہتا تو اُس کے ساتھ خوش ہوتا یوں تمھارے آگے فقیروں کی طرح بھیک نہیں مانگ رہا ہوتا

رخسار بیگم نے اُسے سمجھانے والے انداز میں کہا آرزو نے نیچے نظر ڈالی وہ یوں ہی تو بیٹھا تھا کہ حالت پر آرزو سسک گئی کیا روگ تھا اُس کا دل کو چیرتا ہوا حلیہ عجیب آنکھیں۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُس نے شادی خود کے لیے نہیں کی اور رانیہ بھی یہ بات سمجھ گئی تبھی اُس نے مرنے سے پہلے اُس کا نام چھوڑ دیا وہ تمھارے شوہر کو سمجھ گئی کہ تمھارا شوہر صرف تمھارا ہے اُس کا نام بھی صرف تمھارا ہے تم کیوں نہیں سمجھ رہی جب تم نے مجھ سے معافی مانگی میں نے تمھیں معاف کیا تم نے کیا کیا وہی معافی وہ مانگ رہا تم خود غرض بن رہی ہو اس دنیا میں کئی ایسی لڑکیاں ہے جن کے شوہر دوسری شادی کرتے ہے شوق سے دوسری بیوی کے ساتھ رہتے ہے انہیں پہلی بیوی کی اذیت کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی کیا ایسا تمھیں لگ رہا ہے کہ اُسے پرواہ نہیں ہے اور کیا چار سال تڑپاؤں گی اگر نہیں رہنا چاہتی تو پکڑوا نہیں کروسائن۔۔۔

وہ پیپر آرزو کا ہاتھ کھینچ کر آگے کرتے اُس میں رکھتے بولی تھی آرزو نے پیپر کو دیکھا یوں جیسے سانس بند ہو جائے گی۔۔۔

اُس کی ماں روز اُس کی سسکیاں نہیں سن سکتی تم ایک بار ہی سب ختم کر دو روز روز کئی لوگ تڑپتے ہے روز اُس کی ماں روتی ہے روز وہ نیند کی گولیاں کھاتا ہے پھر بھی نیند نہیں آتی کیا اُسنے تمھارے

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

ساتھ بے وفائی کی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟وب شادی بس ایک دکھاوا تھی ٹھیک اس نے دھوم دھام سے شادی کی کہ کل کو لوگوں کو پتہ چلے رانیہ رفیق دانیال کی بیوی ہے اور اُس کے بچے کی ماں بننے والی ہے ایک روتی، مرتی ہوئی لڑکی نے تمھیں دہائی دی کہ وہ شادی دکھاوا تھی تمھارا شوہر تمھیں رو رو کر پکار رہا ہے دل ہے تمھارے پاس

ہاتھ میں پکڑا پن اُس کی جانب بڑھاتی وہ سنجیدگی سے بولی تھی اُن کے لہجے میں اکتاہٹ در آئی تھی روز اذیت میں رہنا آسان نہیں ہوتا۔۔۔۔

میں دیکھوں گی جب حالات تمھارے ساتھ نا ہوئے تب تم کیا کرتی ہو۔۔۔
وہ لب بھینچے بولی تھی وہ وہاں سے چلی گئی آرزو نے پن اور پھر پیپر کو دیکھا وہ لب بھینچ گئی وہ پاگلوں کی طرح بیٹھا تھا کندھے سے شال نیچے گر گئی تھی آنسوؤں بے آواز بہہ رہے تھے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ خاموش رہی کئی لمحے یوں ہی گزر گے خاموش وہ بس اُن پیپرز کو گھور رہی تھی جنہیں وہ بہت ہمت سے لے کر آیا تھا لیکن پھر چار ماہ اُس سے معافی مانگی روز ہمت کی اُن پیپر کو اُس کے آگے رکھے لیکن روز ہمت جواب دے جاتی اب تو اذیت سے دل پھٹنے والا ہوا تھا۔۔۔۔

فقیر لگ رہے ہ۔ ہو وہ پیپر سائیڈ پر رکھ گئی پھر اُس کے سامنے کھڑی ہوتی بولی اُس کی آواز پر مقابل نے سرخی بھری نم آنکھوں سے اُسے دیکھا

خیر لے کر آؤں بابا جی۔۔۔؟؟وہ آبرو آچکا کر بولی تھی خان نے بہتی آنکھوں سے اُسے دیکھا وہ نیچے سر جھکا گیا وہ نیچے بیٹھ گئی شال اٹھا کر اُسے کے کندھے پر رکھی وہ سر جھکائے بیٹھا تھا وہ خاموش ہو گئی اُس کے ساتھ بیٹھ گئی سر اُس کے کندھے پر رکھ دیا وہ اُسے بہت اذیت دے چکی تھی شاید اتنی اذیت دانیال نے اُسے نہیں دی تھی دانیال کو لگا تھا وہ بہت بے رحم ہے لیکن وہ غلط نہیں تھا وہ لڑکی سفاکت دلی میں اپنی مثال آپ تھی اور آج دانیال سفیر خان کو اِس بات کا انداز ہو چکا تھا وہ برباد کرنے پر آئی تو خود کو بھی چھوڑا

www.urdunovelsmania.com

تم نے کہا۔ کہا۔ میں مر تو نہیں گئی۔۔۔!!

وہ سسکتے ہوئے بولی آنسو بغاوت کرتا ٹوٹ کر گرا وہ زور سے آنکھیں میچ گیا۔۔۔

غصہ آرہا تھا تم پر ڈانٹنے کو دل کر رہا تھا کوئی ایسے چلتا ہے تمھاری آنکھیں کدھر ہے

وہ گہری سانس بھرتے بولا لیکن لفظ درمیان میں اٹک گے غم غلط ہو رہا تھا لیکن کچھ وقت درکار تھا

م۔ میری آنکھیں۔۔۔!!وہ چند پل خاموش رہی دانیال نے چہرہ اُس کی طرف موڑ کر دیکھا۔۔۔

"تم پر۔۔۔!!لفظ آہستگی سے ادا ہوئے دل کو راحت بخش دینے والے الفاظ چہرے پر مسکراہٹ کھینچنے والے چند بول

www.urdunovelsmania.com

اتنی سی بات پر میں اُسے چھوڑ دوں گا کیا

اتنی سی بات پر میں اُسے چھوڑ دوں گا کیا

وہ لاکھ بد دماغ صیح۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

میری جان تو ہے نا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!

وہ آہستگی سے جھکتے اُس کی آنکھوں پر لب رکھ گیا سلگتے دل کو سکون مل گیا جسم میں سروریت دوڑ گئی وہ مکمل ہو گیا

💖

ایک کپ کافی وہ کچن میں داخل ہوتے بولا آنکھیں چمک رہی تھی پر تپش احساس کے تحت وہ پلٹ گئی اُس نے نیلی آنکھوں میں جھانکا احساس جگانے والی وہ دو سحر طاری کرتی آنکھیں وہ قدم اٹھانے لگا تھا آرزو کو اپنا دل ہتھیلیوں میں دھڑکتا محسوس ہوا سلب پر ہاتھ رکھے وہ پیچھے کو قدم لینے لگی تھی آج اُس کا رزلٹ آنا تھا وہ بہت پریشان تھی اذیت ناک لمحوں کو دو ہفتے گزرے گے وہ ہر پل اُس پر نظریں ٹکائے رکھتا تھا اُس کی قربت کے لیے جبکہ آرزو خان کا ایک ہی کام تھا اُس سے بھاگنا۔۔۔

م۔یں ٹ۔ٹیسٹ ل۔لیس۔۔وہ بلکل اُس کے سامنے کھڑا ہوا تھا اتنا نزدیک کے آرزو اُس کی تپش بھری سانسیں خود کے وجود پر برداشت کرتی گرنے کو تھی۔۔۔۔

مجھے میٹھی کرنی آتی ہے وہ سائیڈ سمائل لبوں پر سجائے بولا آرزو نے نظریں چراتے اِدھر اُدھر دیکھا دھڑکنیں اتنی بڑھ گئی تھی کہ دل مانو اچھل کر حلق میں آجائے گا ابھی۔۔۔

مجھ سے بھاگ رہی ہو تم۔۔؟؟ تم ایسا نہیں کر سکتی میری چھوڑو تمھارا دل تمھیں اجازت نہیں دے گا آج رات مجھے تم ہمارے کمرے میں چاہیے

وہ نیچے جھکتے بولا پھر تھوڑا اور جھکا آرزو نے ہیزل آنکھیں اٹھا کر اُسے دیکھا اُس کی آنکھیں لو دیتی جذبوں سے چمک رہی تھی اُن جذبوں میں وہ آرزو خان کو قید کرنا چاہتی تھی اور آرزو خان بے ساختہ اُن جذبوں سے بھری آنکھوں میں اٹک گئی دل کی دھڑکنیں جیسے تھم گئی ہو۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

میں انتظار کروں گا وائٹ روز وہ آہستگی سے جھکتے اُس کی رخسار پر لب رکھتے بولا آرزو خان نے زور سے آنکھیں میچی سلب پر ہاتھ رکھا ماتھے پر پسینے کے قطرے ابھرے وہ اُس کی کان کی لو پر جھکتے آہستگی آواز میں سرگوشیاں کرتا اُس کی جان لبوں پر لے آیا تھا۔۔۔۔۔۔

آرزو یار میرے لیے۔۔۔!!ماہا کچن میں داخل ہوتے بولی پھر دانتوں تلے لب دبائے آرزو کی آنکھیں فوراً کھلی خجل سی ہوتی اُس نے دانیال کو دور کرنا چاہا تھا جب وہ ڈھیٹ بنا کھڑا رہا۔۔۔

خان۔۔۔!!دانتوں پر دانت جمائے اُس نے سختی سے پاؤں اٹھاتے اُس کے پاؤں پر مارا کہ دانیال اچھل کر پیچھے ہوا تھا۔۔۔

آہہہہ۔۔۔!!اُس نے آرزو کو دیکھا اتنی جان کہاں سے آگئی تھی اُس میں وہ برا سا منہ بنائے اُسے آنکھوں ہی آنکھوں میں وارننگ دیتا باہر ہال میں چل گیا جبکہ آرزو اور ماہا کا قہقہہ گونجا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

سب لوگ ہال میں بیٹھے تھے آغا جی نے آرزو کو آواز دی تا کہ وہ اپنا رزلٹ دیکھ سکے اور آرزو میڈم کچن سے باہر ہی نہیں آ رہی تھی رزلٹ کیا دیکھتی ایک پیپر بھی اچھا نہیں ہوا تھا وہ گہرا سانس بھرتے باہر نکلی

ماہا بھی ہال میں جاتے صوفے پر بیٹھ گئی عالی لیپ ٹاپ صوفے کی ٹیک پر رکھے رخ اُس طرف کیے بیٹھا تھا اُس نے صاف کہہ دیا تھا آرزو کا رزلٹ وہی دیکھے گا تبھی ایسے بیٹھا تھا۔۔۔

آرزو باجی تیار ہو۔۔۔؟؟ عالی نے دانت نکالتے اُس سے پوچھا جو صوفے کے نزدیک کھڑی تھی سامنے دانیال اُسے پر شوق نظروں سے دیکھ رہا تھا

کھانا نہیں کھانا کیا دانتوں سے عالی کو گھورتے وہ نروٹھے پن سے بولی عالی مزید دانتوں کی نمائش کر گیا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

چلو سارے دعا کرو ذرا میں رزلٹ دیکھ لو عالی نے لیپ ٹاپ پر ہاتھ چلائے ادھر سب عالی پر نظریں ٹکائے بیٹھے تھے آرزو کا دل دھک دھک کر رہا تھا جب عالی نے چمکتی آنکھوں سے سر گھوما کر آرزو کو دیکھا سب لوگ اُس کے بولنے کی امید میں تھے۔۔۔

آرزو باجی نے ٹاپ کیا ہے عالی چمکتی آنکھوں سے بولا آرزو نے کھلے منہ سے اُسے دیکھا سر کو ہلایا جیسے اُس نے غلط سن لیا ہو۔۔۔

سچ۔۔!! آرزو حیرت سے بولی چہرے پر تھوڑی سی چمک ابھری وہ عالی کو دیکھنے لگی باقی سب بھی اُس کے جواب کے منتظر تھے۔۔۔

ہاں نا نیچے سے۔۔۔!! عالی قہقہہ لگا کر ہنسا ساتھ ہاتھ پر ہاتھ مارتے تالی بجائی وہ ہنستا ہوا صوفے سے نیچے گر گیا سب لوگوں کے چہروں پر دبی دبی ہنسی ابھری

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

آرزو خان۔۔۔نانا آرزو دانیال سفیر خان فزکس میں فیل ہو گئی عالی نیچے بیٹھا ہنس رہا تھا خوشی بھی اپنی تھی کزن فیل ہو گئی دانیال نے لبوں پر دو انگلیاں رکھی مبادا وہ ناراض نا ہو جائے۔۔۔۔

سب لوگوں نے گردنیں گھوما کر آرزو کو دیکھا۔۔۔۔

مبارک ہو بیٹا۔۔۔!! آغا جی بولتے بولتے ہنس دیے آرزو نے غصے سے دانیال کو گھورا۔۔۔

سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے میرا پیپر نہیں کرنے دیا نا تھا مجھے غلطی آپ کی ہے مجھے نہیں پڑھنا اب وہ پیر پٹختی اوپر بھاگ گئی دانیال صوفے کی پشت سے سر ٹکا گیا۔۔۔۔

تگنی کا ناچ بیٹا۔۔۔!! سفیر صاحب کندھے آچکاتے بولے تو سب لوگ قہقہہ لگا کر ہنس دیے اب اُسے منانے کا کام سر انجام دینا تھا۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دوپہر سے شام اور پھر رات ہو گئی وہ کمرے سے نکلی ہی نہیں تھی کمرے میں بیٹھے وہ موبائل پر کوئی شو دیکھ رہی تھی وہ تو سوچ رہی تھی اچھا ہوا وہ فیل ہو گئی فزکس سے جان چھوٹ جائے گی موبائل سائیڈ پر رکھتے وہ سونے کے لیے لیٹ گئی

دانیال کی باتوں کو اور اُس کی خواہش کو یاد کرتے گال دہک اٹھے لیکن اُس کی وجہ سے وہ فزکس میں فیل ہوئی تھی وہ ہر گز نہیں جائے گی اُس کے پاس وہ سکون سے سو گئی تھی کسی کو بے سکون کر کے

۔۔۔

رات کے گیارہ بج رہے تھے وہ مسلسل اُس کا انتظار کر رہا تھا اب ماتھے پر بل ڈالے قدم کمرے سے باہر بڑھائے وہ تو آج اُسے بتانے والا تھا وہ کس قدر اُس کی محبت میں گرفتار ہے اُسے کس قدر اُس کی عادت ہو گئی ہے وہ کمرے کے سامنے کھڑا تھا جیب میں ہاتھ ڈالتے ماسٹر کی نکالی صرف اُس کے لیے ہی تو اپنے پاس رکھی تھی آرزو خان تو جانتی بھی نا تھی وہ چار مہینوں سے اپنے دید کی پیاس بجھانے اُسے کئی گھنٹے تکا کرتا تھا۔۔

کاش وہ جان جاتی تو دانیال سفیر خان کو اتنا تڑپاتی ہر گز نا۔۔۔

دروازہ کھولتے وہ اندر داخل ہوا اُس نے بیڈ پر آڑھے ترچھے انداز میں لیٹے آرزو خان کے وجود کو دیکھا دوپٹہ سے بے نیاز وہ چہرے پر معصومیت سجائے سو رہی تھی دانیال بیڈ پر جاتا اُس کے پاس نیم دراز ہوا تھا نظریں اب بھی آرزو کے چہرے پر ٹکی ہوئی تھی۔۔۔

آرزو دانیال سفیر خان

اُس کی پلکوں پر انگلی پھیرتے وہ مدھم گھمبیر آواز میں بولا لہجہ خمار برسا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

تو مجھے قابو کرنے میں تم کامیاب ہو ہی گئی بلا آخر

کان کے قریب جھکتے وہ بھاری آواز میں بولتے کان کی لو کو لبوں سے چھو گیا آرزو خان نیند میں کسمسائی تھی وہ کئی دنوں سے اُس سے دوری پر تھا اور اب دوری سوہان روح تھی وہ لڑکی اُس پریوں قابض ہوئی تھی کہ وہ جو بولتی تھی دانیال خان وہی کرتا تھا

اب میری حدوں میں قید ہونے کے لیے تیار ہو جاؤ

www.urdunovelsmania.com

اُس کے چہرے پر مکمل جھکتے وہ لودیتی نظروں میں سمندر جیسے گہرے جذبات سمائے بولا آرزو اپنے وجود پر بوجھ محسوس کرتے یک دم آنکھیں کھول گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ پل بعد ہی وہ اپنی سچویشن کا اندازہ لگانے میں کامیاب ہوئی تھی آرزو خان نے پھیلی آنکھوں سے دانیال خان کو اپنے اوپر جھکے دیکھا تھا۔۔۔

ک۔ کیاک۔ کرنے۔ک۔ی کو شش کر رہے ہے آپ

بے ساختہ آرزو کے لبوں سے پھسلا اور دوسرے ہی لمحے وہ دانتوں تلے لب دبا گئی اُس کے گال کا گڑھا گہرا ہوا دانیال کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ نے چھاپ چھوڑی تھی۔۔۔۔

تمھیں قید کرنے کی کوشش

وہ اِس کے چہرے پر جھکتے آنکھوں میں چمک لیے بولا اُس کی بات سنتے آرزو کی بیک بون میں سرسراہٹ سی دوڑ گئی۔۔۔

ی۔یہ ک۔ کیا بول رہے ہے

خشک پڑتے حلق کو تر کرتے وہ اٹکتے لہجے میں بولی کیوں کہ دانیال بڑی سرایت سے جھکتے اُس کی چن پر لب رکھتے اُس کا پور پور لرزا چکا تھا۔۔۔۔

سچ بول رہا ہوں آرزو خان

نرمی سے جھکتے وہ اُس کے لبوں کے گوشے کو اپنے لبوں سے چھوتا آنکھیں بند کر گیا اُس کی حرکت پر آرزو کو اپنا دل ہتھیلیوں میں دھڑکتا محسوس ہوا ماتھے پر پسینے کے قطرے نمودار ہوئے تھے

۔۔۔۔

تمھاری عادت ہونے لگی ہے دانیال سفیر خان کو اب میری شدتیں سہنے کو تیار رہنا میں مزید انتظار نہیں چاہتا

وہ بولتے بولتے اُس کے لبوں کے بھیگے کناروں کو انگوٹھے کی پور سے سہلاتے بولا اُس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی ایسی چمک کہ آرزو بس اُسے دیکھے گئی تھی کئی پل وہ اُس کی آنکھوں میں دیکھتی رہی جہاں سب اپنے اندر سما لینے کی جستجو تھی یکدم آرزو کو اپنے دل کی دھڑکنیں اپنے کانوں میں سنائی دینے لگی تھی وہ بار بار پلکیں جھپکنے لگی تھی شاید یہ سوچتے کے وہ خیالوں میں ہے لیکن وہ سرد ہاتھ اُس کے بالوں میں پھنسائے مدہوشی سے اُسے دیکھ رہا تھا وہ اُس کے سامنے سے ہٹ نہیں رہا تھا اور آرزو کو اب یکدم ہی اپنا سانس اٹکتا محسوس ہوا کیوں کہ وہ کوئی خیال نہیں دیکھ رہی تھی نا ہی وہ کوئی خواب تھا وہ اُس کے سامنے ہی تھا۔۔۔

یقین کر لو وائٹ روز میں تمہارے سامنے ہی ہوں

اُس کی آنکھوں میں پھیلتی بے یقینی کو دیکھتے وہ مدہوشی میں بولتے اُس کی شہہ رگ پر اپنے سلگتے ہونٹ رکھتے بولا آرزو نے زور سے آنکھیں میچی تھی دل کی دھڑکنیں کانوں میں سنائی دینے لگی جب دانیال نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھنسا کر اِس کا چہرہ اپنے چہرے کے قریب تر کرتے اُسے گھمبیر نظروں سے دیکھا کہ آرزو کو اپنی سانس حلق میں اٹکتی محسوس ہوئی وہ بڑی بے باکی سے اُس کے لبوں کو اپنے لبوں سے سہلا گیا۔۔

آپ کی وجہ سے فزکس م۔میں فیل ہو گئی وہ لب کُچلتے بولی تھی دانیال نے دانتوں تلے لب دبائے پھر بھی قہقہہ ہوا میں گونجا آرزو نے شدید خفگی سے اُسے گھورا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

خان۔۔۔!!وہ دانت کچکاتے بولی۔۔۔

میں واپس پیپر نہیں دوں گی مجھے نہیں پڑھنا وہ آنکھوں میں نمی لیے بولی جسے محسوس کرتے وہ ٹھنڈی آہ بھر گیا۔۔۔

اچھا مت پڑھنا بس جیسا تم چاہو وہ اُسے حصار میں لے گیا آرزو خان کی آنکھیں چمک گئی اندھے کو کیا چاہیے تھا دو نین وہ تو پہلے بھی پڑھائی سے بھاگتی تھی سونے پر سہاگہ اُسے پڑھنا نہیں پڑے گا لیکن وہ نہیں جانتی تھی مقابل شخص یہ بات شاید مشکل سے ماننے والا تھا۔۔۔

بس مجھے پاس کر لو باقی مجھے نالائق بیوی قبول ہے وہ اُس کی کمر پر گرفت سخت کرتے بولا اُس کی آنکھوں میں جھانکا وہ شدت سے آنکھیں میچ گئی تھی وہ اُس کی ماتھے پر لب رکھ گیا حصار تنگ ہو گیا دھڑکنیں زور و شوروں سے دھڑکنے لگی تھی

تم اگر سمجھ سکو تو اتنا کہنا ہے تم سے
ہم اگر ہے تو صرف تمھارے ہے۔۔۔!!

وہ اُس کی شہہ رگ پر لب رکھتے مدہوش ہوا تھا ایک سروریت کا نشہ سر چڑھ کر بول رہا تھا اُس پا لینے کی خواہش انگڑائی لیتے بیدار ہوئی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

خ۔خان م۔میں سچ م۔میں پیپرن۔نہیں دوں گی وہ لبوں پر زبان پھیرتی بولی حلق خشک ہو رہا تھا یوں وہ اُس کے حصار میں قید تھی کہ ہلنا بھی مشکل لگ رہا تھا جب وہ اُس کے وجود پر چھانے لگا

۔۔۔۔

وہ تو میں دیکھ ہی لوں گا کیسے نہیں دو گی پیر اُس کی گردن پر محبت نچھاور کرتے وہ لب دبائے بولا آرزو کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی وہ کسی اچھے جملے کی امید میں تھی۔۔۔

خان۔۔آپ وہ بولنے ہی والی تھی جب وہ شدت سے اُس کے لبوں پر جھکتا اس کے الفاظ قید کر گیا کہ آرزو خان اُس کی شدت سے گھبراتی اُس کی شرٹ مٹھی میں دبوچ گئی وہ مکمل اُسے خود میں گھم کرتا چلا گیا تھا

www.urdunovelsmania.com

بہت چاہتا ہوں تمھیں بد دماغ لڑکی اتنا کہ اگر کسی اور کے بارے میں سوچوں میرا دل مجھ سے ہی بغاوت کرتا بند ہونے لگتا ہے

وہ بھاری سانسوں کے درمیان اُس کے کانوں میں دل دھڑکا دینے والی سرگوشیاں کرنے لگا تھا

میری ابتدا میری انتہا صرف تم ہو اس قدر ٹوٹ کر چاہتا ہوں تمھیں کہ تم سے دوری میری روح کھینچ لیتی ہے

محبت بھرا لمس ماتھے پر چھوڑتے وہ جذب بھری آواز میں بولتا اُس کے لبوں پر مسکراہٹ کھینچ گیا

۔۔۔۔

بد دماغ لڑکی۔۔!!

وہ گہرا مسکرایا پیشانی اُس کی پیشانی سے ٹکرائی اُسنے ناک چڑھائی تھی وہ گہرا سانس بھر گیا

جاہل شخص۔۔۔!!

وہ لب دبائے بولی چہرے پر گلال بکھرا ہوا تھا اُس نے نرمی سے اُس کی گال پر لب رکھے کہ دانیال کے دل کو سکون بخش راحت ملی تھی اُسے آرزو خان ملی تھی ایک بد دماغ لڑکی برباد کر دینے والی چاہنے والی مظبوط، اپنے معاملوں میں رو دینے والی کسی کا بھی دماغ منٹوں میں خراب کرنے والی ایک مصبت جس پر مصیبتیں نہیں آتی تھی کیوں کہ وہ خود ایک مصبت تھی لیکن وہ دانیال سفیر خان

www.urdunovelsmania.com

کی جان تھی اُس کی زندگی تھی وہ لڑکی وہ عام لڑکی تھوڑی تھی وہ خاص تھی کہ اُس نے ایک مرد کو رلا دیا تھا اپنی محبت میں اپنے عشق میں۔۔۔

وہ رش ڈرائیو کر رہا تھا گاڑی کی سپیڈ خطرناک حد تک تیز تھی کہ اُس کا کئی بار ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے رہ گیا تھا لیکن اُسے ہوش نہیں تھی وجہ ایک لڑکی تھی جس سے وہ محبت کرنے لگا تھا اور آج اپنی آنکھوں سے اُسے کسی اور کا ہوتے دیکھا وہ کچھ نہیں کر پایا وہ کر بھی کیسے سکتا تھا کیا اُس نے محبت کی قدر کی تھی۔۔۔؟؟

احمد کو اپنا سر چکراتا محسوس ہوا شراب کے نشے نے اُس کے اعصاب بری طرح کمزور کر دیے تھے تین مہینے پہلے وہ اپنے ہی جیسی ایک امیر باپ کی بیٹی سے ملا تھا وہ اُس کے بابا کے دوست کی بیٹی تھی احمد اُسے واقعی پسند کرنے لگا تھا لیکن مہوش نے اُسے ٹھکرا دیا تھا احمد نے کئی چکر لگائے لیکن مہوش نہیں مانی اور آج اُس کی شادی تھی جیسے وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ کر آیا تھا دل سمبھل ہی

نہیں رہا تھا اُس کے ڈیڈ نے صاف کچھ بھی کرنے سے منع کیا تھا کہ مہوش کے ڈیڈ اُن کے ساتھ ایک ڈیل کرنے والے تھے جس کا ہونا اُنہیں فائدہ پہنچا سکتا تھا اور آج احمد کو احساس ہوا بے بسی کیا ہوتی ہے۔۔۔

ٹھکرایا جانا کیا ہوتا ہے محبت میں تڑپنا کیسا ہوا ہے اُسے لگا تھا جو لوگ محبت کے واسطے دیتے ہے وہ پاگل ہوتے ہے لیکن وہ غلط تھا آج وہ اِس سٹیج پر کھڑا تھا جہاں اگر کوئی محبت کو اف بھی کہہ دیتا تو شاید احمد اُسے مار دیتا۔۔۔

انسان کو وہی ملتا ہے جس کا وہ حق دار ہو دنیا کا قانون اگر ہمیں چھوڑ دے معاف کر دے تو کیا۔۔۔!!یاد ہے نا تمھیں اِس کائنات میں ایک اور قانون ہے ایسا قانون جو کبھی کچھ فراموش نہیں کرتا وہ اُسی چیز سے آپ کو آزماتا ہے جس کی آپ نے قدر نا کی ہو۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ قانون ایسے گناہ معاف نہیں کرتا فراموش نہیں کرتا اور پھر رانیہ کی آنکھوں میں اٹکا آنسو اُس ایک آنسو نے انصاف کی جنگ لڑی تھی اُس ایک آنسو نے احمد کو کئی بار رلانا تھا اور پھر وہی ہوا اُس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے تھے اُس نے کیا کیا۔۔۔؟؟اور کیا پایا۔۔۔؟؟

آنکھیں دھندلا گئی رانیہ رفیق کے الفاظ اُسے یاد آنے لگے وہ کیسے تڑپی تھی اُس نے بس ایک ہی جملہ بولا تھا وہ جملہ احمد کے کانوں میں ہتھوڑے کی مانند برسنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"خدا کرے تمھیں محبت ہو" اُس ایک جملے میں اذیت تھی اور آج احمد کو اُس کا مطلب سمجھ آیا اچانک منظر بدل گیا سڑک پر ایمبولینس آئی تھی جو احمد کو ہاسپٹل لے کر جا رہی تھی اُس کی گاڑی کا بری طرح تصادم ہوا جس سے سامنے کا شیشہ ٹوٹا اور احمد کے وجود کے کئی حصوں میں پیوست ہوا گاڑی الٹ گئی تھی اُس کی آنکھیں بند ہونے لگی اُس کے ہر طرف خون ہی خون تھا اُس نے عزت خراب کی تھی اگر اُس نے غلطی کی تو اُس نے اُسے سدھارا نہیں تھا بلکہ اُس نے بچے کو اپنانے سے انکار کر دیا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وقت کسی کے لیے نہیں رکتا اگر آپ کسی جگہ ٹھہر گے ہے تو یہ یاد رکھے آپ کے آس پاس کی چیزیں بدل جائے گی کچھ لوگوں کو آپ کی کمی محسوس ہو گی اور کچھ آگے بڑھ ہی جائے گے منظر پھر بدل گیا اب وہ ہوش میں تھا لیکن لاچار وہ چل نہیں سکتا تھا اپنی حالت دیکھتے وہ کرب سے مسکرایا اور ہمرڈاکٹر نے اُس کی مزید رپورٹس کروائی تھی اُسے کافی اندورنی چوٹیں آئی تھی وہ بہت مشکل سے بچا تھا لیکن وہ نعمت کھو بیٹھا وہی نعمت جس کی ناقدری کی گئی تھی عزت نے فخریہ طریقے سے سر اٹھایا کچھ قانون ہر گز کچھ بھی فراموش نہیں کرتے وہ رو رہا تھا اور اب نا تو رانیہ تھی جس سے وہ معافی مانگ پاتا اور نا اُس کی محبت۔۔۔۔

وقت گزرنے کے بعد قدر کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا چاہے آپ جان ہتھیلی پر رکھ کر ہی کیوں نا قدر کر رہے ہو فائدہ صفر ہی ہوتا ہے کیوں کہ تب چیزیں ہماری پہنچ سے دور ہوتی ہے۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

رانیہ رفیق وہ ایک ایسی لڑکی جس نے سمجھا دیا نامحرم نامحرم ہی ہوتا ہے بے شک وہ جتنا مرضی آپ سے محبت کا دعوے دار ہو رہے گا تو وہ نامحرم ہی نا جس کے ساتھ چلنے سے دنیا آپ سے سوال ضرور

پوچھے گی۔۔۔۔۔۔!! جس کی موجودگی اگر ماں باپ تک کو پتہ چل جائے تو وہ بھی آپ سے سوال پوچھے گے پھر کیسی محبت جس کے ساتھ پر ہی سوال اٹھے۔۔۔!!

💖

💥 💥 😍 😍 💞 💞 💥 💥 💥

تمھیں یاد آتی ہے اُس کی وہ لان میں رکھی کرسیوں پر بیٹھے تھے جب آرزو نے انگور منہ میں رکھتے اُسے دیکھتے اُس کے چہرے پر کچھ کھوجنا چاہا ماہا نے اُس کی طرف دیکھا

www.urdunovelsmania.com

اُسے بھولی ہی کب ہوں میں۔۔۔؟؟ وہ سوالیہ ہوئی تھی یا کچھ بھی اُس کی آنکھوں کے کنارے نم ہو گے آرزو نے ٹھنڈی آہ بھری تھی اُس کی ڈیلیوری کو بس چند باقی تھے وہ شدت ضبط کے آخری کنارے پر کھڑی تھی۔۔۔

تمھیں پتہ ہے تم کس قدر خوش قسمت ہو۔۔؟؟ آرزو نے آگے جھکتے کہا ماہا دھیرے سے ہنسی اور اثبات میں سر ہلایا۔۔

ہاں میرے پاس ماحل رانا ہے۔۔!! لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی اور انکھوں میں ہلکی سی نمی وہ جذب کے عالم میں بولی یوں جیسے زندگی ہو اُس کے پاس

نہیں۔۔۔!! آرزو نے مسکراہٹ کے ساتھ نفی میں سر ہلایا ماہا نے چونک کر اُسے دیکھا۔۔

تم۔۔۔!! ماہا خان تم اِس لیے خوش قسمت ہو کیوں کہ تمھارے پاس ایسا شخص ہے جس نے تمھیں سب سے اوپر رکھا حتی کے اپنی ذات سے بھی اوپر تم خوش قسمت ہو کیوں کہ تمھاری وجہ سے کسی نے بدلہ نہیں لیا کوئی خدا سے جڑ گیا

آرزو نے دھیرے سے اُس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے اُسے حوصلہ دیا ماہا کی آنکھ سے آنسو گرا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

تھوڑا صبر اور درکار ہے وہ جب آئے گا تو تمہارے ہر ایک شکوے کو دور کر دے گا وہ سر اثبات میں ہلاتے بولی تھی ماہا نے آنسو صاف کرتے مسکراہٹ چہرے پر سجائے اُسے دیکھا۔۔۔

آرزو۔۔۔!!دانیال کی کرخت آواز پر آرزو نے دانتوں تلے زبان دی تھی پیچھے مڑ کر دیکھا وہ غصے سے اُس کی جانب چلا آرہا تھا۔۔۔

آرزو اٹھی اور فوراً ماہا کی چیئر کے پیچھے کھڑی ہو گئی تھی ماہا نے نچلا ہونٹ دبایا۔۔۔

سٹڈی کیوں نہیں کر رہی تم۔۔؟؟وہ ماتھے پر تیوری چڑھائے بولا آرزو نے بال کجھائے جیسے کوئی بہانہ تلاش کر رہی ہو۔۔

تم ن۔۔!!

خبردار اگر تم کہا تو۔۔۔!!

وہ انگلی اٹھائے بولا آنکھوں میں تپش تھی آرزو نے ہاتھ کھڑا کیا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آپ نے بولا تھا مت دینا پیپر یہ زیادتی ہے آپ چیٹنگ نہیں کر سکتے خان وہ منہ پھلائے بولی دانیال نے آنکھیں چھوٹی کرتے اُسے دیکھا۔۔۔

جیسے تم میری ہر بات مانتی ہو وہ دانت کچکاتے اُسے دیکھ رہا تھا جس کے قدم بس اندر کی جانب بھاگنے کو تیار تھے۔۔

ابھی میرے ساتھ آؤ میں سمجھاتا ہوں ٹاپک اُس کی جانب قدم بڑھاتے وہ صلح جو انداز میں بولا اور موقع پاتے وہ اندر کی طرف بھاگی اب وہ بھاگ رہی تھی اور خان کتاب لے کر اُس کے پیچھے بھاگ رہا تھا۔۔۔

کتنے جھوٹے ہو آپ خدا معاف کرے کہتے ہے جھوٹ بولنے والے کا کالا منہ نیلے پیر ہو جاتے ہے وہ صوفے کے ارد گرد چکر لگاتے بولی پچھلے کئی مہینوں سے آرزو خان نے دانیال سفیر خان کا جینا حرام کر کے رکھ دیا تھا۔۔

www.urdunovelsmania.com

آرزو میں بول رہا ہوں بیٹھ کر پڑھ لو ورنہ وہ انگلی اٹھائے بولا جس پر آرزو صوفے کی پشت پر تھوڑا آگے کو جھکی۔۔۔

ورنہ۔۔۔!! ہیزل آنکھوں میں محبت سموئے وہ سحر طاری کرتی آواز میں بولتی اُس کا دل دھڑ کا گئی وہ سر جھکا گیا دانتوں تلے لب دبائے ہنسی روکنی چاہی۔۔۔۔

ٹھیک ہے مت پڑھو تم کتاب کو میز پر پٹخ کر وہ اوپر چلا گیا آرزو منہ کھولے اُسے جاتا دیکھتی رہی تھی پھر گھور کر فزکس کی کتاب کو دیکھا۔۔۔

منحوس ماری جل کر خاک ہو جاؤ تم کتاب پر چیل سی نظر ڈالے وہ اوپر اُس کے پیچھے بڑھ گئی

۔۔۔۔

UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania UrduNovelsMania

کمرے کا دروازہ آہستگی سے کھولتے اُس نے سر دروازے سے نکال کر اندر جھانکا جہاں وہ صوفے پر بیٹھا تھا سنجیدہ چہرہ لیے آرزو کا قہقہہ گونجا۔۔۔

دانیال نے قہر ڈھاتی نظر اُس پر ڈالتے دانت پیسے اُس سے اچھا وہ کسی بچے کو پڑھا لیتا کتنی نالائق تھی وہ کوئی کام تھا جو اُسے آجائے۔۔۔

خان۔۔۔!! گہرا سانس کھینچتے وہ اندر داخل ہوئی قدم قدم چلتی وہ صوفے پر جا کر اُس کے پاس ٹک گئی دانیال نے چہرہ موڑ لیا وہ واقعی اُس سے ناراض ہو گیا تھا۔۔۔

اچھا میں اچھے سے پڑھائی کروں گی سچ وعدہ وہ آگے جھکتے اُس کے چہرے کو دیکھنے کی کوشش کرتے بولی تھی اُس نے رخ اُس کی جانب کرتے ہیزل آنکھوں میں دیکھا چمکتی آنکھیں ہمیشہ اُسے مشکل میں ڈالتی تھی۔۔۔۔

لوگ دو آنکھوں سے دیکھتے ہے دنیا کو

میں نے دو آنکھوں میں دنیا دیکھی ہے

ایک کام بیوی والا کر دو پھر سوچوں گا وہ بازو سر کے پیچھے رکھتے صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر نیم دراز ہو گیا آرزو نے آنکھیں چھوٹی کرتے اُسے دیکھا۔۔۔

ٹھیک ہے لیکن آپ کو میرے ہر سوال کے جواب میں ہاں کہنا ہو گا پھر وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی

دانیال نے اثبات میں سر ہلایا

وہ رخ اُس کی طرف کیے اوپر کو اٹھی اور لرزتے لب اُس کے ماتھے پر رکھ دیے وہ سانس روک گیا تھا نرم لمس نے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھیر دی نیلی آنکھوں میں چمک پیدا ہو گئی

اُس کی کمر میں ہاتھ ڈالے وہ اُسے اپنے حصار میں قید کر گیا تھا آرزو نے سکون سے اُس کے سینے پر سر رکھا۔۔۔

خان میں اچھی ہوں نا۔۔۔؟؟

www.urdunovelsmania.com

اُس کے کُرتے کے بٹن سے کھیلتے وہ پُر جوش آواز میں بولی دانیال کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے وہ بہت معصوم تھی یا بن رہی تھی کہنا مشکل تھا۔۔۔

ہاں بہت۔۔۔!!وہ نرمی سے اُس کے بالوں پر لب رکھتے بولا اُس کے لہجے میں حد درجہ نرمی تھی ۔۔۔۔

میں بہادر ہوں نا۔۔؟؟دوسرا سوال آیا چہرہ اوپر اٹھائے وہ اُس کے چہرے کو دیکھنا چاہتی تھی جب اُس نے اُسے ایسا کرنے سے روکتے اُس کا سر واپس اپنے سینے پر رکھا۔۔۔

ہاں بہت بہادر۔۔۔!!وہ مسکرا کر بولا آرزو خان کے چہرے پر مسکراہٹ ابھری۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

میں ہمت والی ہوں نا۔۔۔؟؟

خوشی خوشی اگلا سوال پوچھا گیا تھا دانیال نے بھنویں سکڑیں اُس کا سر سینے سے اٹھایا اُس کی آنکھوں میں جھانکا۔۔۔

لیکن برداشت تو تمھیں میں کرتا ہوں ہمت والی پھر تم کیسے ہوئی۔۔۔؟؟!الجھن زدہ سا سوال اُس کی بات پر آرزو کا منہ کھل گیا پھر وہ دانت پیستے اُسے دیکھتی اُس کے سینے پر مکے برسا گئی تھی۔۔۔

خان آپ چیٹنگ کرتے ہے ہمیشہ آپ نے کہا تھا ہاں بولے گے کبھی میری تعریف نہیں کی۔۔۔ وہ اٹھتے ہوئے منہ بنائے بولی جب اُس نے کلائی سے کھینچتے اُسے واپس بیٹھایا۔۔۔۔

تعریف ہممم۔۔۔!!

اُس نے شہادت کی انگلی سی اُس کی تھوڑی ایک ادا سے اوپر اٹھائی آرزو کا دل شدت سے دھڑ کا جب وہ نرمی سے اُس کے لبوں پر جھکا تھا اُس کی سانسوں کو مہکاتے وہ شدت اختیار کر گیا نرم گرم لمس پر دل نے بیٹ مس کی جبکہ وہ بغیر مزاحمت کیے زور سے آنکھیں میچ گئی تھی۔۔۔۔

وہ اُس سے الگ ہوتے اُس کے چہرے پر بکھرے رنگوں کو دیکھنے لگا۔۔۔

اب کہو مجھے بے شرم اب میں نے الزام سچ کیا ہے اُس کے لبوں کے کناروں کو انگوٹھے سے صاف کرتے وہ آبرو آچکاتے بولا آرزو نے ایک ہاتھ آنکھوں پر رکھا وہ شدت سے لب دبا گئی تھی۔۔۔

تم ہو تو زندگی ہے تمھارے بغیر میں مرنے لگتا ہوں وہ اُس کے کان میں سرگوشی نما گھمبیر بھاری آواز میں بولتا اُس کے اندر سکون اتار گیا وہ دھیرے سے مسکرائی تھی۔۔۔۔

ہاسپیٹل میں وہ سب ایک کمرے کے باہر چکر کاٹ رہے تھے ماہا اندر روم میں تھی تھوڑی دیر پہلے اُسے ہاسپیٹل لایا گیا تھا اور اب پریشانی سے باقی سب باہر کھڑے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

کچھ نہیں ہوتا سب بہتر ہو گا بڑی مما آرزو مسکرا کر بولی تھی صفیہ بیگم نے اثبات میں سر ہلایا جمشید خان وہاں سے نکل گے۔۔۔

ڈاکٹر باہر نکلی تو سب تیزی سے اُن کی جانب لپکے اور سب سے زیادہ تیزی تو آغا جی کے قدموں میں تھی۔۔۔

ڈاکٹر میری پوتی۔۔۔؟وہ سب لوگ دھڑکتے دل کے ساتھ ڈاکٹر کو دیکھ رہے تھے جس پر وہ دھیرے سے ہنسی تو سب کے چہروں پر راحت بکھر گئی۔۔۔

مبارک ہو بیٹا ہوا ہے اینڈ شی از آل رائٹ ڈاکٹر مبارک باد دیتی مسکرا کر چلی گئی جبکہ آرزو خوشی کے مارے دانیال کے گلے لگی تھی اُس کی ہلکی چیخ ہاسپٹل میں گونجی سب نے پیچھے مڑ کر دیکھا

۔۔۔۔

خان میں پھپھو بن گئی اور خالہ بھی وہ اُسے مضبوطی سے پکڑے خوشی سے بولی دانیال نے گھر والوں کو دیکھا اُس کا جواب ناپا کر آرزو نے گردن گھومائی جہاں سب اُسے ہی دیکھ رہے تھے شرم کے مارے وہ سر جھکا گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

چلو اندر چلے۔۔۔

آغا جی ہنستے نفی میں سر ہلاتے بولے سب لوگوں نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

نہیں رک جائے

دانیال کی آواز پر اُن لوگوں کے آگے بڑھتے قدم رک گے۔۔۔۔۔۔

ہمیں انتظار کرنا چاہیے تھوڑا وہ اثبات میں سر ہلاتے بولا آغا جی نے گہرا سانس بھرتے اتفاق کیا تھا

۔۔۔

اُس نے آہستگی سے آنکھیں کھولی تھی دل اداسی میں بیٹھا تھا پہلی سوچ ذہن میں آتے ہی اُس کی آنکھ سے آنسو گرا اپنی آنکھوں کے قریب نمی محسوس کرتے اُس نے گردن گھمائی وہ اپنی انگلی پر اُس کا آنسو چن گیا تھا۔۔۔

وہ جیسے صدیوں کے بیمار اداس چہرے پر خوشی کی ایسی لہر دوڑی کہ چہرہ کھل اٹھا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

م۔ماحل وہ سسکی وہ دھیرے سے ہنسا تھا اٹھ کر اُس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔

رو کیوں رہی تھی۔۔۔؟؟

اُس کا ہاتھ ہاتھوں میں لیتے وہ ہاتھ کو لبوں سے لگائے بولا سال بعد اُس کے لمس پر ماہا کا دل تڑپ اٹھا تھا وہ اُسے دیکھتی رہی کئی لمحے۔۔۔

کب رو رہی تھی۔۔۔؟؟وہ تو خوشی کے آنسو تھے وہ مسکرا کر بولی اور اٹھنا چاہا جب اُس نے اٹھنے میں نرمی سے اُس کی مدد کی تھی وہ دھیرے سے ہنسا ماہا نے شکوہ کناہ نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔

بڑ فلائی تم تو ہمیشہ سچ بولتی ہو نا اور تمھارے آنسو۔۔۔۔۔۔!!غم کا پہلا آنسو بائیں آنکھ سے گرتا ہے کیا میں اتنا بے خبر ہوں تم سے کہ تمھیں انکھوں سے گرتے آنسو کا اندازہ نا لگا سکوں

www.urdunovelsmania.com

ماہا سانسیں روکے اُسے سنتی گئی وہ شخص وہ عجیب شخص جادو گر تھا اُس کے آنسوؤں تک کو نظر میں رکھے ہوئے تھا احساس طمانیت بھرا احساس روح میں شامل ہونے لگا

وہ ضبط سے آنکھیں میچ گئی کالی آنکھیں اُس کے چہرے پر ٹکائی نم آنکھیں دل میں اترتی وہ نظریں ماحل رانا کا چین سکون، ایک محبت تھی۔۔۔!!

ایسے دیکھو گی تو واپس کیسے جاپاؤں گا بڑبڑ فلائی وہ اُس کے ہاتھ پر گرفت سخت کر گیا جیسے وہ جانتا ہو وہ رو دے گی پھر سے اور ایسا ہی ہوا وہ تڑپ اٹھی ماحل رانا کے جانے کے خیال سے اُس کی ہچکیاں کمرے میں گونجنے لگی تھی وہ ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گیا۔۔۔

اُس کے رونے کے چلتے ننھی معصوم سی جان بھی رونے لگی تھی ماہا نے اپنے پاس لیٹی اُس جان کو دیکھا وہ روتے ہوئے ہنس دی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

میں ہمیشہ تمھارے پاس ہوں تمھارے احساس میں تم آنکھیں بند کرو تو میرا احساس تمھیں محسوس ہو گا ماہا خان تم محسوس کرو تمھارے دل میں ہی تو ہوں ماحل رانا تم سے جدا کب ہے وہ ہمیشہ تمھارے ساتھ ہے ہمیشہ۔۔۔۔

وہ اٹھا اور جھکتے اپنے بیٹے کو چوم ڈالا اُس کی آنکھوں سے آنسو گرا وہ آنسو غم کا نہیں تھا نا ہی ندامت کا وہ شکر کا آنسو تھا اُس نے چھت کو دیکھا جیسے چھت کے پار دیکھ رہا تھا اب اُس کے پاس کوئی تھا جو اُسے بتا سکتا کیا غلط ہے کیا صیح ہے اب اُس کے پاس اللہ تھا اُس کا بہتر دوست اب وہ ہمیشہ صیح کرنے کی کوشش کرے گا۔۔۔۔

کیا ہم اندر آجائے مسٹر تلا اور مسز تلی۔۔۔؟؟ آرزو دروازے سے سر اندر کیے بولی اُس کی بے تکی بات پر ان دونوں کا قہقہہ گونجا اور پیچھے رخسار بیگم نے اُس کے سر پر ہلکی سی چپت رسید کی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

لاؤ مجھے دے دو بے بی آرزو اندر آتے بولی تھی صفیہ بیگم نے بیٹی کو پیار سے ساتھ لگایا ہاسپٹل کے اُس کمرے میں خوشی تھی تلخی کے بعد اذیت کے بعد جو خوشی آتی ہے ویسی خوشی سکون دینے والی۔۔۔۔

اِس کا نام میں رکھوں گی آرزو نے بے بی آغا جی کو دیتے کہا وہ خوشی سے چہک رہی تھی۔۔۔

ہاں تا کہ وہ فزکس میں فیل ہو جائے عالی ہنستے ہوئے بولا تو آرزو نے تیکھی نظروں سے اُسے گھورا

۔۔۔

بس تمھاری بیٹی میرے نقشِ قدم پر چلے آرزو منہ بنائے بولی تو سب نے عالی کی طرف دیکھا جس پر عالی نے اوپر چھت کے پار دیکھا

یا خدا ابھی میں چھوٹا ہوں وہ معصومیت سے بولا تو سب ہنس دیے تھے جمشید خان نے ماحل کو گلے لگایا

۔۔۔۔۔۔۔

مجھے جانا ہو گا وہ ماہا کو دیکھتے بولا دو پل کی خوشی کے بعد اذیت کیا ہوتی ہے کوئی ماہا خان سے پوچھتا وہ سر جھکا گئی تو ماحل رانا تڑپ اٹھا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تمھیں کہی جانے کی ضرورت نہیں ہے یہ رہے تمھارے رہائی کے پیپرز تمھارے روایے کے چلتے تمھاری سزا معاف ہو گئی ہے۔۔

جمشید خان نے اُس کے آگے پیپر کیے تھے ماہا نے سر اٹھا کر باپ کو دیکھا وہ دھیرے سے مسکرائی اُس کے بابا نے اُس کی اذیت سمجھی تھی انہوں نے خود بہت ریکوسٹ کی تھی اوپر آفیسر کو۔۔۔

ہیے وائٹ روز تمھیں بے بی پسند ہے نا۔۔۔؟؟ وہ معنی خیزی سے بولا آرزو کے گال دہک اٹھے تھے اُس نے گھور کر اُسے دیکھا جس پر وہ ڈھٹائی سے ہنس دیا تھا۔۔۔

ازلی بے شرم وہ بڑبڑاہٹ میں بولی تھی دانیال نے فخریہ انداز میں اثبات میں سر ہلایا تو وہ بامشکل اپنی ہنسی روک پائی تھی۔۔۔

مائر رانا آرزو نے چٹکی بجاتے عائشہ کی گود میں ننھے شہزادے کو دیکھا وہ چہک کر بولی تھی جس پر سب لوگوں نے ہی سے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

💖

دکھوں کے بعد جو خوشی ملتی ہے نا وہ خوشی پر سکون کر دینے والی ہے جانتے ہے کیوں۔۔۔؟؟ کیوں کہ اُس خوشی کی قیمت کا اندازہ ہوتا ہے ہمیں، ہمیں علم ہوتا ہے کہ وہ خوشی ہم نے کس قدر اذیت سے گزر کر حاصل کی ہے

وہ اُس کی گود میں سر رکھے لیٹا تھا ہاتھ بڑھا کر اُس کی تھوڑی کو چھوا دن مہینوں میں گزر رہے تھے آرزو ماں بننے والی تھی دانیال کی ناک میں اچھا خاصا دم کر کے رکھا ہوا تھا وہ ہمیشہ اپنی اہم میٹنگز کینسل کر کے اُس کی ایک پکار پر دوڑا چلا آتا تھا اور وہ آگے سے ایسے کام کہتی کہ دانیال سفیر خان بس دانت پیس کر رہ جاتا

www.urdunovelsmania.com

کیا دیکھ رہی ہوں۔۔۔؟؟ اُس کے ہاتھوں کو پکڑے اُس نے لبوں سے لگایا جس پر ماہا کے وجود میں ہمیشہ کی طرح سنسنی سی دوڑ گئی دھڑکنیں مدھم پڑنے لگی۔۔۔۔۔

آپ کی آنکھیں۔۔!! جب میں ناراض ہوا کروں گی نا بس ایک بار آپ مجھے ان آنکھوں سے دیکھنا وہ جذب کے عالم میں اُس کی آنکھوں کو چھوتے بولی تو وہ دھیرے سے مسکرا دیا دلفریب مسکراہٹ ماہا نے برا سا منہ بنایا تو وہ نچلا لب دانتوں تلے دبا گیا۔۔۔

تمھاری ناراضگی اب میری جان پر عذاب ہو گی ایسا ہر گز نہیں ہو گا تم مجھ سے ناراض ہو اُس کی پلکوں کو چھوتے وہ اُس کی گردن میں ہاتھ ڈالے چہرہ اپنے چہرے پر جھکاتے بولا۔۔۔

برباد ہو گے ہم دونوں وہ چمکتی آنکھوں سے بولی ماحل نے چہرہ مزید اپنے چہرے پر جھکائے آبرو اچکایا۔۔۔

بربادی ایسی ہے تو مجھے ہزار بار قبول ہے ہلکے سے اُس کے نرم یاقوتی لبوں کو لبوں سے مس کرتے وہ بھاری طلسم زدہ لہجے میں بولتا اُس کی مدھم پڑتی دھڑکنوں میں ارتعاش برپا کر گیا وہ گہرا مسکرائی تھی اور پہلی بار یوں لگا جیسے اُس کی آنکھیں بھی مسکرائی ہو۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اُس نے بیڈ پر سوئے اپنے بیٹے کو دیکھا پھر دھیرے سے اٹھتے اُس کے ماتھے پر لب رکھے۔۔۔۔

میری زندگی کا سب سے قیمتی تحفہ تم ہو ایسا تحفہ جس نے مجھے کائنات کو بنانے والے سے ملا دیا مجھے بتایا شکر ادا کرنا کتنا ضروری ہوتا ہے

اُس کے ہاتھوں پر دباؤ دیتے وہ محبت سے بولا تھا ماہا کی آنکھیں چمک اٹھی وہ کھل کر مسکرائی تھی

۔۔۔۔

زندگی، زندگی ہوتی ہے وہ تلخ ہے یا حسین یہ ہمارا نظریہ ہمیں بتاتا ہے ہم دکھوں کے پیچھے بھاگتے خوشیوں کو خود سے دور کر دیتے ہے ہم معاف کرنا نہیں سیکھتے جبکہ ہم معافی کے طلبگار ضرور ہوتے ہے اگر ہم کہے ایک قدم کی ہی تو بات ہے غلط لیا یا صیح تو ہم غلط ہے ایک قدم اگر ماہا خان غلط اٹھاتی تو شاید ماحل رانا گمنام گلیوں کا مسافر ہوتا اور ایک قدم جو ماہا خان نے صیح اٹھایا آج اُس ایک صیح قدم کی وجہ سے وہ ایک مکمل زندگی کا مالک تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

زندگی حسین تھی حسین تر کیوں کہ اُس نے دکھوں کو سوچنا چھوڑ دیا تھا وہ خوشیوں کے پیچھے بھاگنے لگا تھا۔۔۔

تین سال بعد۔۔۔!!

چھوٹے خان بولو بابا گندے چھوٹے دو سال کے بچے کو ہاتھوں سے پکڑے وہ آنکھیں مٹکاتے بولی تھی بچہ کھلکلا اٹھا تو وہ بھی ہنس دی۔۔۔

دروازے میں کھڑے دانیال نے آنکھیں چھوٹی کرتے اُس کے الفاظ سنے تھے وہ کبھی سدھر سکتی تھی ہر گز نہیں اُسے لگا اُسے اب دو بچو کو سمبھالنا پڑے گا وہ نفی میں سر ہلا گیا دو سال پہلے ہی اُن کے ہاں بیٹا ہوا تھا اور اب اُس کی بد دماغ ماں بیٹھی اُسے نجانے کیا سیکھا رہی تھی۔۔۔

ہشام خان بولو مما وہ بیٹے کے سر کا بوسہ لیتے بولی جس پر وہ بڑی بڑی ہیزل آنکھوں سے اُسے دیکھنے لگا تھا

ب۔بابا وہ اٹکتے ہوئے بولا تو آرزو خان نے ماتھے پر تیوری چڑھائی اُس کا تو منہ ہی کھل گیا تھا

تم بھی جاہل ہو اپنے باپ کی طرح میں تمھیں مما بولنے کو کہہ رہی ہوں تم بابا کے کچھ لگتے آرزو منہ پھلائے بولی تو دروازہ میں کھڑے دانیال کا قہقہہ گونجا آرزو نے گردن موڑ کر اُسے خفگی سے گھورا۔۔۔

دیکھا میرا بیٹا کہہ رہا ہے مما بری بات نفی میں سر ہلاتے وہ ہنستے ہوئے اندر داخل ہوا منہ پھلائے بیٹھی وہ لڑکی سیدھی اُس کے دل میں اتر رہی تھی اُس نے چھوٹے خان کو اٹھا کر قریب رکھے جھولے میں رکھا اور خود بیڈ پر بیٹھ گیا بلکل اُس کے سامنے۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

کیا بول رہی تھی میں براہوں آبرو آچکاتے ہاتھ سے اُس کی گال کو چھوتے خمار آلود نظروں سے اُسے دیکھتے استفسار کرنے لگا جس پر آرزو گھبراہٹ کا شکار ہوئی تھی۔۔۔

تو آفس میں بیٹھے رہتے ہے کیا کہا تھا آپ نے میں پڑھاؤ گا لے لو تم ایڈمشن کہا ہے آپ کی پڑھائی وہ اُس کے سینے پر دل کے مقام پر انگلی رکھتے کڑے تیوروں سے بولی

ادھر تو آؤ میں تمھیں پاس ہونے کے بارے میں کچھ بتاؤں گھمبیر سحر طاری کرتی آواز سے وہ اُس کی انگلی کو کھینچتے اپنی طرف اُسے جھکاتے بولا کہ وہ سیدھا اُس کے سینے سے آن ٹکرائی تھی۔۔

سب سے پہلے شوہر کا خیال رکھے بھاری لہجے میں اُس کی گردن پر لب رکھے سرگوشی کرتے وہ آنکھوں میں شرارت بھرے بولا تو آرزو نے بھنویں سکڑیں تھی

خ۔۔!!اِس سے پہلے وہ کچھ بولتی کہ چھوٹے خان کی رونے کی آواز پر دانیال نے گہرا سانس بھرتے اِس بار ماتھے پر تیوری چڑھائی تھی اور گھور کر بیٹے کو دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

کیا ہے یار مجال ہے جو دو پل مجھے میری بیوی کے ساتھ گزارنے دے جب ہمیں ساتھ دیکھتا ہے تب رونے لگ جاتا ہے اِسے مما کے پاس چھوڑ آؤ

وہ برا سا منہ بنائے بولا ساتھ بیٹے کو گھور بھی رہا تھا جو جھولے میں کھڑا ہوتے ماں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا آرزو اُس کے حصار سے نکلتی بیڈ سے اتری اور چھوٹے خان کو جھولے سے اٹھالیا پھر بیڈ پر نیم دراز دانیال کو دیکھا۔۔۔

آپ کو اپنے بیٹے سے جلن ہو رہی ہے کیا۔۔۔؟؟

آرزو مزہ لیتے بولی تھی دانیال نے گہری نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

جلن۔۔۔!! میرے سینے میں آگ لگ رہی ہے وہ بیڈ سے اٹھتے بولا اُس کے انداز پر آرزو کا قہقہہ کمرے میں گونجا تھا اُس کے گال دہک اٹھے تھے اُسے اتنی بے باکی سے اظہار کی امید نہیں تھی مقابل سے۔۔۔

آپ ایسے کیسے کہہ سکتے ہے۔۔۔!!وہ پاس آتے ہشام خان کو اُس سے لے چکا تھا آرزو نے اُسے دیکھتے سوال کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم میری ہو تمھارے پیار کے چھوٹے سے چھوٹے حصے پر بھی صرف میرا حق ہے یہ تو میرا بیٹا ہے ورنہ۔۔۔!!وہ بات اُدھوری چھوڑ گیا اُس کی بے اختیاری پر وہ نفی میں سر ہلا گئی تھی۔۔۔

تمھیں جلن نہیں ہوتی۔۔۔؟؟

اُس کی ہیزل آنکھوں میں دیکھتے وہ آبرو اچکاتے بولا

ہر گز نہیں جلے میری جوتی۔۔۔!!وہ اتنی تیزی سے بولی تھی کہ دانیال منہ کھولے اُسے دیکھنے لگا تھا وہ کبھی اظہار نہیں کرتی تھی۔۔۔

ہاں تمھاری جوتی کیوں جلے،جلے تو نتاشا اور پلوشہ نا۔۔۔قدم آگے بڑھاتے اُس نے آفت کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا اور کمرے سے نکل گیا پیچھے وہ دانت پیستے اُس کے پیچھے بھاگی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

مزید تین سال

کہتے ہے صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے صبر ایسی چیز ہے جو نا ممکن کو ممکن میں بدل سکتی ہے بلکل ویسے جیسے عائشہ نے صبر کیا تھا اور آج وہ ماں کے عہدے پر فائزہ تھی ننھی پری جو اُس کی دنیا میں آ کر سب مکمل کر گئی لیکن معراج خان سے اُس کی شکایتیں کبھی ختم نہیں ہوتی تھی وہ ہمیشہ کسی نا کسی میٹنگ کے سلسلے میں آؤٹ آف سٹی چلا جاتا تھا اور آج تو عائشہ نے اُس سے لڑنے کا پکا پکا ارادہ کر ہی لیا تھا۔۔۔

وہ بیڈ پر لیٹ گئی تھی گل رعنا صفیہ بیگم کے پاس تھی وہ آنکھیں بند کیے لیٹی تھی جانتی تھی وہ آج آنے والا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

جب دھیرے سے کمرے کا دروازہ کھلا یوں جیسے چور اندر داخل ہوتے ہے بلکل ویسے وہ اندر داخل ہوا کمرے میں نیم روشنی پھیلی ہوئی تھی بیڈ پر نظر پڑی جہاں اُس کی متاع جاں لیٹی ہوئی تھی۔۔۔

عائشہ نے پٹ سے آنکھیں کھولی تو معراج نے زور سے آنکھیں میچ لی اُس کی آنکھوں میں شکوہ تھا وہ ہمیشہ یوں ہی کرتا تھا اُس کے ساتھ

عائشہ میں وہ۔۔۔!!وہ بول ہی رہا تھا جب اڑتا ہوا کشن اُس کے منہ پر جا کر لگا اور اُس کے پیچھے کئی کشن اور تکیے اُسے کے اوپر برسائے جا رہے تھے جنہیں بغیر مزاحمت کے وہ کھڑا اپنے اوپر جھیل رہا تھا جانتا تھا وہ غصے میں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ ایسا ہی کرتے ہے جب دیکھو تب کام اور آج بھی لیٹ آئے ہے۔۔۔وہ بیڈ سے اٹھتی باہر جانے لگی تھی آنکھوں میں پانی تیر رہا تھا وہ گہرا سانس بھر کر رہ گیا اُس کی کلائی جکڑی اور خود نیچے بیٹھ گیا پینٹ کی پاکٹ سے کچھ نکالا نہایت نرمی سے اُس کا پاؤں اپنے گھٹنے پر رکھا اور نہایت

www.urdunovelsmania.com

خوبصورت پائل اُس کے پیروں میں پہنادی تھی عائشہ کی آنکھیں چمکی لیکن خفگی سے کھڑی رہی تھی

۔۔۔۔۔

پھر کھڑے ہوتے اُس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالوں میں بھر اماتھے پر عقیدت سے لب رکھے اور اُسے سینے میں بھینچتے حصار تنگ کیا وہ اُس کی ساری کروائی دھڑکتے دل کے ساتھ نوٹ کر رہی تھی۔۔۔

اچھے بچے ایسے اتنی دیر ناراض نہیں رہتے وہ یوں بولا کہ عائشہ نے بامشکل قہقہہ روکا تھا سر اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔۔۔۔

آپ ایسے کیسے منا لیتے ہے اتنی جلدی وہ منہ پھلائے بولی تو وہ کندھے آچکا گیا وہ دونوں دھیرے سے ہنس دیے تھے۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ہال میں اس وقت ہر کوئی موجود تھا سب لوگ بیٹھے باتوں میں مصروف تھے اور آج تو ماحل اور ماہا بھی گھر آئے ہوئے تھے بچے کھیل رہے تھے جب ایک کڑکتی آواز پر سب کا دھیان اُس جانب گیا

۔۔

مجھے دے دو ورنہ مار دوں گا مائر رانا نے ہاتھ میں کھلونا گن پکڑی تھی اور رخ دو سال کی گل رعنا کی طرف کیا ہوا تھا اُس کے ہاتھ میں باربی ڈول تھی جیسے وہ چھیننے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

ادھر دو ورنہ چھین لوں گا مائر نے گن گل رعنا کے چھوٹے سے ماتھے پر رکھی وہ رونے لگی تھی ماہا نے سامنے صوفے پر بیٹھے ماحل کو دیکھا کم گھورا زیادہ۔۔۔

جیسا باپ ویسا بیٹا والا حساب کو رہا تھا مائر رانا شروع سے دھونس جمانے کا عادی تھا

وہ اچانک اٹھی اور پیر پٹختی وہاں سے واک آؤٹ کر گئی۔۔۔

بڑ فلائی یار میرا کیا قصور ہے ماحل ہڑبڑا کر اٹھتے اُس کے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔

سالے بٹر فلائی۔۔۔!!اڑ گئی دانیال کی ہنستی ہوئی آواز ہال میں ابھری تو سب لوگوں نے قہقہہ لگایا جس پر آرزو نے ہنستے ہوئے اُسے گھورا۔۔۔

جاہل تم گل رعنا کو ڈرا رہے ہو میں منہ توڑ دوں گا تمھارا ہشام خان گل رعنا کے سامنے آتے بولا مائر نے اُسے گھورا جس پر ہشام نے بھی چھوٹے چھوٹے بل ماتھے پر ڈالے اُسے گھورا تھا۔۔۔

گل رعنا ہشام کے پیچھے چھپی ہوئی تھی جب ہشام نے اُس چھوٹی سی پری کا ہاتھ پکڑا اور مائر پر اپنی طرف سے سخت نظر ڈالتے اُسے وہاں سے لے گیا مائر نے گن نیچے پٹخ ڈالی اور اس روم کی طرف گیا جہاں اُس کے بابا گے تھے۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

باقی سب ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر رہ گے سب نے نفی میں سر ہلایا ہشام خان اور مائر رانا دونوں میں ہر گز نہیں بنتی تھی بس دونوں میں ہر وقت جنگ ہی چھڑی رہتی تھی جسے بڑی مشکل سے حل کیا جاتا تھا۔۔۔

سمندر میں اٹھتی چھوٹی لہریں جو ساحل تک آ رہی تھی اور ڈوبتا سورج بہت خوبصورت منظر پیش کر رہا تھا وہ آگے بھاگ رہی تھی اور دانیال خان اُس کے پیچھے بھاگ رہا تھا آج پوری فیملی کراچی ساحل سمندر آئی تھی۔۔۔

ایسے میں آرزو خان کی شرارتیں عروج پر تھی جب دانیال اُس کے سامنے آیا آرزو نے یک دم قدموں کو بریک لگائی تھی وہ گہرے سانس بھرتے اُسے گھور رہا تھا۔۔۔

خان آپ بوڑھے ہو گے ہے آپ کو کسی بڑھی سے شادی کرنی چاہیے تھی

اُس کے گہرے گہرے سانس بھرنے پر وہ چوٹ کرتے ایک ادا سے بولی جبکہ وہ اسے کافی بھاگا چکی تھی۔۔۔

آپ کی تو عمر ہو رہی ہے اور میں ابھی ینگ ہوں وہ منہ بنائے بولی تھی لہجہ مضحکہ خیز تھا دانیال گردن ٹیڑھی کرتے سیدھ میں دیکھ رہا تھا۔۔۔

میں آپ سے بات کر رہی ہوں آپ کہاں دیکھ رہے ہے اُسے اپنی طرف متوجہ ناپا کر آرزو نے دانت کچکائے۔۔۔

کچھ خاص نہیں کسی بوڑھی کو دیکھ رہا ہوں وہ لاپرواہی سے بولا اُس کی بات سنتے آرزو نے پیچھے پلٹ کر دیکھا جہاں تقریباً پچیس سے ستائیس سال کی لڑکیاں دانیال کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

اُس نے پھر سامنے اُس کے انتہائی معصوم چہرے کو دیکھا۔۔۔

خان۔۔۔!!وہ چیخی اور اُس کی جانب بڑھی جب وہ ہنستے ہوئے آگے بھاگنے لگا تھا اور اب منظر کچھ یوں تھا کہ وہ آگے بھاگ رہا تھا اور آرزو خان اُس کے پیچھے بھاگ رہی تھی جب وہ دونوں پانی میں گرے اور زور زور سے ہنسنے لگے تھے۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

آجاؤ ایک کپل پک لے۔۔۔!!عالی نے کیمرہ نکالتے دہائی دی تھی جس پر ان سب نے اُس کی طرف دیکھا آرزو اور دانیال بھی چلتے ہوئے سب کے درمیان آگے تھے۔۔۔

پہلے ایک سے دو ہو کر آ۔۔۔!!دانیال نے اُس کے کندھے پر ہمدردی سے ہاتھ رکھا تو وہ خجل ہو کر رہ گیا۔۔۔

کھینچ تو سکتا ہوں نا ایک سے دو ہوئے اور پھر تین ہوئے اور آنے والے وقتوں میں چار پانچ ہوئے لوگوں کی

عالی تڑخ کر بولا اُس کی بات پر سب لوگوں کا قہقہہ گونجا تھا اور پھر سب نے ایک تصویر سب کے ساتھ لی تھی اور دوسری میں معراج عائشہ کے ساتھ،دانیال آرزو کے ساتھ ماحل ماہا کے ساتھ پیشانی سے پیشانی ٹکرائے کھڑے تھے پیچھے سمندر کی لہریں تھی۔۔۔

بڑوں نے بے اختیار ماشاء اللہ کہا تھا عالی نے خوبصورت لمحوں کو کیمرے میں قید کیا

www.urdunovelsmania.com

سنو جاناں۔۔۔!!

وہ تینوں ایک ساتھ بولے تھے جذب کے عالم میں چمکتی آنکھوں کے ساتھ دلفریب سحر کے اثر میں

ذرا بھی فرق نہیں ہو بہو دھڑکتا ہے

یہ دل نہیں۔۔۔۔!!

میرے سینے میں تُو دھڑکتا ہے۔۔۔۔۔!!

اُن تینوں نے بڑی محبت سے اُن کی پیشانی پر لب رکھے جبکہ عالی نے تیزی سے وہ پل کیمرے میں قید کیا۔۔۔

بچے بھاگتے ہوئے اُن کی طرف آرہے تھے دانیال نے برا سا منہ بنایا جب آرزو نے لب دبائے تھے

۔۔۔۔!!

www.urdunovelsmania.com

زندگی ہر چیز کا محور ہوتی ہے خوشی غمی برے حالات اچھے حالات لیکن اِس کا مطلب یہ نہیں ہوتا ہم خوشی بھرے لمحوں کو کھل کر جیئے اور دکھی لمحوں میں مایوس ہو کر بیٹھ جائے اُن سے لڑے خوشیاں تلاش کرے زندگی کو ہمیشہ خوبصورت مانے کیوں کہ جب وہ دکھی بھرے لمحے دیتی ہے تب بھی وہ وہی زندگی ہوتی ہے جس نے آپ کو خوشی بھرے لمحے دیے ہوتے ہے اِس لیے زندگی کو مت کوسے ہر چیز کا سامنہ کرے لوگوں کو معاف کرے تا کہ کل اللہ آپ کو معاف کر سکے۔۔۔

ختم شد

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com